THE GOSPELS AND ACTS.

اناجیل اربعہ

و

اعمال الرسل

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائیٹی
انارکلی۔لاہور
۱۹۱۲ع

B. & F. B. S., Lahore. بعدوم ۲۰۰۰ جلد

متی کی انجیل

ا باب

۱ یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابراہیم کا نسب نامہ ✦

۲ ابراہیم سے اضحاق پیدا ہوا۔ اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا۔ اور یعقوب سے

۳ یہوداہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے ۞ اور یہوداہ سے فرص اور زورح تامار کے پیٹ

۴ سے پیدا ہوئے۔ اور فرص سے حصرون پیدا ہوا ۞ اور حصرون سے رام پیدا ہوا۔ اور رام سے

۵ عمیناداب پیدا ہوا۔ اور عمیناداب سے نحشون پیدا ہوا۔ اور نحشون سے سلمون پیدا ہوا ۞ اور

سلمون سے بوعز راحاب کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور بوعز سے عوبید روت کے پیٹ سے

۶ پیدا ہوا۔ اور عوبید سے یشے پیدا ہوا ۞ اور یشے سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا ✦

۷ اور داؤد سے سلیمان اس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اُوریاہ کی بیوی تھی ۞ اور

سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا۔ اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا۔ اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا۔

۸ ۞ اور آسا سے یہوشافاط پیدا ہوا۔ اور یہوشافاط سے یورام پیدا ہوا۔ اور یورام سے عزیاہ

۹ پیدا ہوا ۞ عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آخز پیدا ہوا۔ اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا

۱۰ ۞ اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوا۔ اور منسّی سے آمون پیدا ہوا۔ اور آمون سے یوسیاہ پیدا ہوا

۱۱ ۞ اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے زمانے میں یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے ✦

۱۲ ۞ اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد یکونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہوا۔ اور سیالتی ایل

۱۳ سے زرُبابل پیدا ہوا ۞ اور زرُبابل سے ابیہود پیدا ہوا۔ اور ابیہود سے الیاقیم پیدا ہوا۔ اور

۱۴ الیاقیم سے عازور پیدا ہوا ۞ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا۔ اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا۔

۱۵ اور اخیم سے الیہود پیدا ہوا ۞ اور الیہود سے الیعزر پیدا ہوا۔ اور الیعزر سے متان پیدا ہوا۔ اور

۱۶ متان سے یعقوب پیدا ہوا ۞ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا۔ یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع

غلام قادر مسیحی پرنٹر لاہور کی معرفت
نولکشور پریس لاہور میں چھپا

تو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں
کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلے گا
جو میری اُمت اسرائیل کی گلہ بانی کرے گا ۔

۷ ؏ اس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر اُن سے تحقیق کیا کہ وہ ستارہ کس
۸ وقت دکھائی دیا تھا ؏ اور یہ کہہ کر اُنہیں بیت لحم کو بھیجا کہ جا کر اُس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک
۹ دریافت کرو۔ اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اُسے سجدہ کروں ؏ وہ بادشاہ کی
بات سُن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے
۱۰ چلا۔ یہاں تک کہ اس جگہ کے اوپر جا کر ٹھیر گیا جہاں وہ بچہ تھا ؏ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت
۱۱ ہی خوش ہوئے ؏ اور اس گھر میں پہنچ کر بچے کو اس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے
۱۲ آگے گر کر سجدہ کیا۔ اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لوبان اور مُر اس کو نذر کیا ؏ اور ہیرودیس
کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پا کر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے +
۱۳ ؏ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے یوسف کو خواب میں دکھائی
دے کر کہا کہ اُٹھ۔ بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا۔ اور جب تک کہ میں تجھ
سے نہ کہوں وہیں رہنا۔ کیونکہ ہیرودیس اس بچے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اُسے ہلاک کرے
۱۴ پس وہ اُٹھا اور رات کے وقت بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو روانہ ہو گیا۔
۱۵ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا۔ تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو
۱۶ مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بُلایا ؏ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے میرے
ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا۔ اور آدمی بھیج کر بیت لحم اور اس کی ساری سرحدوں کے
اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دیا۔ جو دو دو برس کے یا اس سے چھوٹے تھے۔ اس وقت
۱۷ کے حساب سے جو اُس نے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا ؏ اُس وقت وہ بات پوری ہوئی
جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی۔ کہ

۱۸ ؏ رامہ میں آواز سُنائی دی ۔
رونا اور بڑا ماتم۔
راخل اپنے بچوں کو رو رہی ہے ۔

پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے +

۱۷ ۞ پس سب پشتیں ابراہیم سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں۔ اور داؤد سے لیکر گرفتار ہوکر بابل جانے تک چودہ پشتیں۔ اور گرفتار ہوکر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پشتیں ہوئیں،

۱۸ ۞ اب یسوع مسیح کی پیدایش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی۔ تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ رُوح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی

۱۹ ۞ پس اس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا۔ چپکے سے

۲۰ اُس کے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا ۞ وہ ان باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتے نے اُسے خواب میں دکھائی دیکر کہا۔ اے یوسف ابن داؤد۔ اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر۔ کیونکہ جو اس کے پیٹ میں ہے وہ رُوح القدس کی قدرت سے ہے ۞

۲۱ اور وہ بیٹا جنے گی اور تو اس کا نام یسوع رکھنا۔ کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا ۞

۲۲ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ

۲۳ ۞ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی +

اور اس کا نام عمانوایل رکھیں گے +

۲۴ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ خدا ہمارے ساتھ ۞ پس یوسف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا

۲۵ جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے حکم دیا تھا۔ اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا ۞ اور اُس کو نہ جانا جب تک وہ بیٹا نہ جنی۔ اور اس کا نام یسوع رکھا +

باب ۲

۱ ۞ جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانے میں یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ ۞ یہودیوں کا جو بادشاہ پیدا

۲ ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں

۳ ۞ یہ سُن کر ہیرودیس بادشاہ اور اس کے ساتھ یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے ۞ اور اُس

۴ نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پوچھا کہ مسیح کی پیدایش

۵ کہاں ہونی چاہئے؟ ۞ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم میں۔ کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا ہے کہ

۶ ۞ اے بیت لحم یہوداہ کے علاقے

۱۲ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا ۞ اُس کا چھاج اس کے ہاتھ میں ہے
اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا۔ اور اپنے گیہوؤں کو کوٹھے میں جمع کرے گا۔
مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں ＋

۱۳ ۞ اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے
۱۴ آیا ۞ مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے
۱۵ پاس آیا ہے؟ ۞ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ اب تو ہونے ہی دے۔ کیونکہ ہمیں اسی طرح
۱۶ ساری راستبازی پوری کرنی مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا ۞ اور یسوع بپتسمہ
لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے
۱۷ خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا ۞ اور دیکھو آسمان سے یہ
آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ جس سے میں خوش ہوں ＋

۴ باب ۱ ۲ ۞ اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے ۞ اور چالیس
۳ دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی ۞ اور آزمانے والے نے پاس آ کر اس
۴ سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں ۞ اس نے جواب میں کہا۔ لکھا
ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے
۵ ۞ تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ
۶ ۞ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ

وہ تیری بابت فرشتوں کو حکم دیگا۔
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے۔
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔

۷ ۸ ۞ یسوع نے اس سے کہا۔ یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمایش نہ کر ۞ پھر
ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور اُن کی شان
۹ و شوکت اُسے دکھائی ۞ اور اُس سے کہا اگر تو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دے دونگا۔
۱۰ ۞ یسوع نے اس سے کہا۔ اے شیطان دور ہو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور
۱۱ صرف اسی کی عبادت کر ۞ تب ابلیس اُسکے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آ کر اُسکی خدمت کرنے لگے ＋

اور تسلی قبول نہیں کرتی ۔ اس لئے کہ وہ ہیں نہیں ٭

۱۹ جب ہیرودیس مرگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے مصر میں یوسف کو خواب میں

۲۰ دکھائی دے کر کہا ۔ کہ اُٹھ اس بچے اور اُس کی ماں کو لے کر اسرائیل کے ملک میں چلا جا

۲۱ کیونکہ جو بچے کی جان کے خواہاں تھے وہ مرگئے ۔ پس وہ اُٹھا اور بچے اور اُس کی ماں کو

۲۲ ساتھ لے کر اسرائیل کے ملک میں آگیا ۔ مگر جب سنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس
کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈرا ۔ اور خواب میں ہدایت پاکر

۲۳ گلیل کے علاقے کو روانہ ہو گیا ۔ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ جو نبیوں کی معرفت
کہا گیا تھا پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائے گا ٭

باب ۳ ۱ ان دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا ۔ اور یہودیہ کے بیابان میں یہ منادی کرنے

۲ ۳ لگا کہ توبہ کرو ۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے ۔ یہ وہی ہے جس کا ذکر
یشعیاہ نبی کی معرفت یوں ہوا کہ

بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو ۔
اُس کے راستے سیدھے بناؤ ٭

۴ یہ یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اس

۵ کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا ۔ اُس وقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گرد

۶ نواح کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے ۔ اور اپنے گناہوں کا اقرار کرکے دریائے یردن

۷ میں اُس سے بپتسمہ لیا ۔ مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو بپتسمہ کے لئے
اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اے سانپ کے بچو تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے

۸ ۹ غضب سے بھاگو؟ ۔ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ ۔ اور اپنے دلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ
ابراہیم ہمارا باپ ہے ۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابراہیم کے لئے اولاد

۱۰ پیدا کرسکتا ہے ۔ اور اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے ۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں

۱۱ لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۔ میں تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں
لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زورآور ہے ۔ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں ۔

باب ۵ ۱ وہ اُس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے ۲ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُنہیں یوں تعلیم دینے لگا ✦

۳ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے ✦

۴ مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے ✦

۵ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے ✦

۶ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے ✦

۷ مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا ✦

۸ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے ✦

۹ مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے ✦

۱۰ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے ۱۱ جب میرے سبب لوگ تمہیں لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہوگے ۱۲ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ اس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اسی طرح ستایا تھا ✦

۱۳ تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے ۱۴ تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہوا ہے وہ چھپ نہیں سکتا ۱۵ اور چراغ جلاکر پیمانے کے نیچے نہیں۔ بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں۔ تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے ۱۶ اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے بڑائی کریں ✦

۱۷ یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں ۱۸ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے ۱۹ پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سکھائیگا

۱۲ ۱۳ ٭ جب اُس نے سنا کہ یوحنا پکڑوا دیا گیا تو گلیل کو روانہ ہوا٭ اور ناصرۃ کو چھوڑکر کفرنحوم
۱۴ میں جا بسا۔ جو جھیل کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحد پر ہے٭ تاکہ جو یشعیاہ نبی کی معرفت
کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

۱۵ ٭ زبولون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ
دریا کی راہ یردن کے پار
غیر قوموں کی گلیل
۱۶ ٭ جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی
اور جو موت کے ملک اور سائے میں بیٹھے تھے
اُن پر روشنی چمکی ٭

۱۷ ٭ اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان
کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے ٭

۱۸ ٭ اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس
کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا۔ کیونکہ وہ مچھلیوں کے
۱۹ پکڑنے والے تھے٭ اور اُن سے کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو میں تمہیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناؤنگا
۲۰ ۲۱ ٭ وہ فوراً جال چھوڑکر اُس کے پیچھے ہو لئے٭ اور وہاں سے آگے بڑھکر اُس نے اَور دو بھائیوں یعنی
زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے
۲۲ جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُنہیں بلایا٭ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑکر اُسکے پیچھے ہو لئے ٭

۲۳ ٭ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت
کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا
۲۴ ٭ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی۔ اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور
تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُنہیں جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو
۲۵ اُس کے پاس لائے۔ اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا٭ اور گلیل اور دکپلس اور یروشلیم اور
یہودیہ اور یردن کے پار سے بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی ٭

۳۴ ے لئے پوری کر ۰ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ
۳۵ وہ خدا کا تخت ہے ۰ نہ زمین کی کیونکہ وہ اس کے پاؤں کے نیچے کی چوکی ہے۔ نہ یروشلیم
۳۶ کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے ۰ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید
۳۷ یا کالا نہیں کرسکتا ۰ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو۔ کیونکہ جو اس سے زیادہ
ہے وہ بدی سے ہے ۔

۳۸ ۳۹ ۰ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت ۰ لیکن
میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا۔ بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے
۴۰ دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے ۰ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا کرتا لینا چاہے تو چوغہ
۴۱ بھی اسے لے لینے دے ۰ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اس کے ساتھ
۴۲ دو کوس چلا جا ۰ جو کوئی تجھ سے مانگے اسے دے اور جو تجھ سے قرض چاہے۔ اس سے منہ نہ موڑ ۔
۴۳ ۰ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا۔ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت
۴۴ ۰ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے
۴۵ دعا مانگو ۰ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھیرو۔ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں
اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے۔ اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے
۴۶ ۰ کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟ کیا
۴۷ محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۰ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو
۴۸ تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۰ پس چاہئے کہ تم کامل
ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے ۔

۶ باب ۱ ۰ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے کے لئے نہ کرو۔
نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے ۔
۲ ۰ پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا ریاکار عبادتخانوں
اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ ان کی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا
۳ اجر پاچکے ۰ بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے
۴ ۰ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا ۔

۱۹ وہ آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائے گا۔ لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن
۲۰ کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائے گا ۝ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر
تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تم آسمان کی
بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے ۝
۲۱ ۝ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کر۔ اور جو کوئی خون کریگا وہ عدالت
۲۲ کی سزا کے لایق ہوگا ۝ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت
کی سزا کے لایق ہوگا۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدر عدالت کی سزا کے لایق
۲۳ ہوگا۔ اور جو اس کو احمق کہے گا وہ آگ کے جہنم کا سزاوار ہوگا ۝ پس اگر تو قربان گاہ
۲۴ پر اپنی نذر گذرانتا ہو۔ اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے ۝ تو
وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے۔ اور جاکر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر۔
۲۵ تب آکر اپنی نذر گذران ۝ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے اس سے جلد
صلح کر لے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مدعی تجھے منصف کے حوالے کر دے اور منصف تجھے سپاہی
۲۶ کے حوالے کر دے اور تو قیدخانے میں ڈالا جائے ۝ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو
کوڑی کوڑی ادا نہ کر دے گا۔ وہاں سے ہرگز نہ چھوٹے گا ۝
۲۷ ۝ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کر ۝ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی
۲۸ نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا ۝ پس
۲۹ اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے
لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا
۳۰ جائے ۝ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے
کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم
۳۱ میں نہ جائے ۝ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے
۳۲ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ
دے وہ اس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے
۳۳ ۝ پھر تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھا۔ بلکہ اپنی قسمیں خدا

۲۴ تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی! ٥ کوئی
آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا۔ کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے
سے محبت یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی
۲۵ خدمت نہیں کرسکتے ٥ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کا فکر نہ کرنا کہ ہم کیا
کھائیں گے یا کیا پئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے
۲۶ اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ٥ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے
نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں۔ تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے۔ کیا تم اُن سے
۲۷ زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ ٥ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟
۲۸ ٥ اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس
۲۹ طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں ٥ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی
۳۰ باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا ٥ پس جب
خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا
۳۱ ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائیگا ٥ اس لئے فکرمند ہوکر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے؟
۳۲ یا کیا پئیں گے؟ یا کیا پہنیں گے؟ ٥ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی
۳۳ ہیں۔ اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو ٥ بلکہ تم پہلے
اُس کی بادشاہت اور اس کی راستبازی کی تلاش کرو۔ تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں مل
۳۴ جائیں گی ٥ پس کل کے لئے فکر نہ کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کرلیگا۔ آج کے
لئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے ✦

۷ باب ٥ عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے ٥ کیونکہ جس طرح تم عیب
جوئی کرتے ہو اُسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائیگی۔ اور جس پیمانے سے تم ناپتے ہو
۳ اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا ٥ تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور
۴ اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ ٥ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تو اپنے بھائی سے
۵ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا۔ تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دوں؟ ٥ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں
سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا ✦

۵ اور جب تم دعا مانگو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہو۔ کیونکہ وہ عبادتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دعا مانگنی پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ۶ بلکہ جب تو دعا مانگے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دے گا ۷ اور دعا مانگتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب ہماری سنی جائے گی ۸ پس اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو ۹ پس تم اس طرح دعا مانگا کرو کہ اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے ۱۰ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو ۱۱ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے ۱۲ اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر ۱۳ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا۔ بلکہ بُرائی سے بچا ۱۴ اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے۔ تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کریگا ۱۵ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا ۔

۱۶ اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اُداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ انہیں روزہ دار جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ۱۷ بلکہ جب تو روزہ رکھے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور منہ دھو ۱۸ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا ۔

۱۹ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔ جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے۔ اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں ۲۰ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے۔ نہ زنگ۔ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں ۲۱ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا ۲۲ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا ۲۳ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن

۲۵ مانند ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا ۝ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں
چلیں اور اس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔
۲۶ اور جو کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل نہیں کرتا۔ وہ اس بیوقوف آدمی کی مانند
۲۷ ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا ۝ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور
اس گھر کو صدمہ پہنچایا۔ اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہو گیا ۝

۲۸ ۲۹ ۝ جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں۔ تو ایسا ہوا کہ بھیڑ اس کی تعلیم سے حیران ہوئی ۝ کیونکہ
وہ انکے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح انہیں تعلیم دیتا تھا ۝

باب ۸ ۱ ۝ جب وہ اس پہاڑ سے اترا تو بہت سی بھیڑ اس کے پیچھے ہولی ۝ اور دیکھو ایک کوڑھی
۲ نے پاس آکر اسے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔
۳ اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھوا اور کہا۔ میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً کوڑھ
۴ سے پاک صاف ہو گیا ۝ یسوع نے اس سے کہا۔ خبردار۔ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں
کاہن کو دکھا۔ اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی ہے اسے گزران تاکہ ان کے لئے گواہی ہو ۝

۵ ۝ اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا۔ تو ایک صوبہ دار اس کے پاس آیا اور اس
۶ کی منت کر کے کہا ۝ اے خداوند۔ میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف
۷ ۸ میں ہے ۝ اس نے اس سے کہا۔ میں آکر اس کو اچھا کر دونگا ۝ صوبہ دار نے جواب میں
کہا۔ اے خداوند۔ میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے۔ بلکہ صرف زبان
۹ سے کہدے تو میرا خادم شفا پا جائیگا ۝ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی
میرے ماتحت ہیں۔ اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہ
۱۰ آ تو وہ آتا ہے۔ اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۝ یسوع نے یہ سن کر تعجب کیا اور
پیچھے آنے والوں سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان
۱۱ نہیں پایا ۝ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آکر ابرہام اور اضحاق
۱۲ اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہت کی ضیافت میں شریک ہونگے ۝ مگر بادشاہت
۱۳ کے بیٹے باہر اندھیرے میں ڈالے جائیں گے۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۝ اور یسوع
نے صوبہ دار سے کہا۔ جا۔ جیسا تو نے اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو۔ اور اسی گھڑی خادم نے شفا پائی ۝

۶ پاک چیز کتوں کو نہ دو۔ اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ انہیں پاؤں کے نیچے روندیں اور پلٹ کر تمہیں پھاڑیں ٭

۷ مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤگے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا ۸ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔ اور جو ڈھونڈھتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کھٹکھٹاتا ہے اس کے واسطے کھولا جائے گا ۹ تم میں ایسا کونسا آدمی ہے کہ اگر اسکا بیٹا اس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے؟ ۱۰ یا اگر مچھلی مانگے تو اسے سانپ دے؟ ۱۱ پس جب کہ تم بُرے ہوکر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو۔ تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دیگا؟ ۱۲ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُن کے ساتھ کرو۔ کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے ٭

۱۳ تنگ دروازے سے داخل ہو۔ کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے۔ اور اس سے داخل ہونے والے بہت ہیں ۱۴ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے۔ اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں ٭

۱۵ جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑئے ہیں ۱۶ اُن کے پھلوں سے تم انہیں پہچان لوگے کیا جھاڑیوں سے انگور یا اونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ ۱۷ اسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے ۱۸ اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا۔ نہ بُرا درخت اچھا پھل لاسکتا ہے ۱۹ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم انہیں پہچان لوگے ۲۱ جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہت میں داخل نہ ہوگا۔ مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے ۲۲ اس دن بہتیرے مجھ سے کہینگے۔ اے خداوند اے خداوند۔ کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی۔ اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا۔ اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ ۲۳ اس وقت میں اُن سے صاف کہدونگا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ ۲۴ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور ان پر عمل کرتا ہے۔ وہ اس عقلمند آدمی

ں جا پڑا اور پانی میں ڈوب مرا ۞ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا ۳۳
ور اُن کا احوال جن میں پدروحیں تھیں بیان کیا ۞ اور دیکھو سارا شہر یشوع سے ملنے ۳۴
نکلا اور اُسے دیکھ کر منت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا ✤

۞ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا ۞ اور دیکھو لوگ ایک مفلوج ۹ باب ۱ ۲
چارپائی پر پڑا ہوا اُس کے پاس لائے۔ یشوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے
بیٹا۔ خاطر جمع رکھ۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۞ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دل ۳
ں کہا یہ کفر بکتا ہے ۞ یشوع نے اُن کے خیال معلوم کر کے کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں ۴
یں بُرے خیال لاتے ہو؟ ۞ آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ ۵
ہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ ۞ لیکن اس لئے کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں ۶
کے معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا)۔ اُٹھ۔ اپنی چارپائی اُٹھا۔
ور اپنے گھر چلا جا ۞ وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا ۞ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے۔ اور خدا کی بڑائی ۷ ۸
رنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا ✤

۞ یشوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے ۹
دیکھا۔ اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے۔ وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا ✤

۞ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول ۱۰
لینے والے اور گنہگار آ کر یشوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے ۞ فریسیوں ۱۱
نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا۔ تمہارا اُستاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں
کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ ۞ اُس نے یہ سُن کر کہا کہ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں ۱۲
کو ۞ مگر تم جا کر اس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں۔ ۱۳
کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں ✤

۞ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ کیا سبب ہے ۱۴
کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں۔ اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۞ یشوع ۱۵
نے اُن سے کہا۔ کیا براتی جب تک دولہا اُن کے ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں؟ مگر وہ دن
آئیں گے کہ دولہا اُن سے جدا کیا جائے گا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھیں گے ۞ کورے کپڑے ۱۶

۱۴ ۞ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکر اُس کی ساس کو تپ میں پڑا دیکھا ۞ ۱۵ اُس
نے اس کا ہاتھ چھوا اور تپ اُس پر سے اتر گئی۔ اور وہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور اُس کی خدمت
کرنے لگی ۞ ۱۶ جب شام ہوئی تو اُس کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بدروحیں تھیں
اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دیا ۞ ۱۷ تاکہ جو
یشعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو۔ کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور
بیماریاں اُٹھا لیں +

۱۸ ۞ جب یسوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حکم دیا ۞ ۱۹ اور ایک فقیہ
نے پاس آکر اُس سے کہا۔ اے اُستاد جہاں کہیں تو جائے گا میں تیرے پیچھے چلونگا ۞ ۲۰ یسوع
نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے۔ مگر ابن آدم
کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۞ ۲۱ ایک اور شاگرد نے اُس سے کہا۔ اے خداوند مجھے
اجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں ۞ ۲۲ یسوع نے اس سے کہا۔ تو میرے
پیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے +

۲۳ ۞ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگرد اس کے ساتھ ہو لئے ۞ ۲۴ اور دیکھو جھیل میں
ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی مگر وہ سوتا تھا ۞ ۲۵ اُنہوں نے پاس آکر
اُسے جگایا اور کہا۔ اے خداوند ہمیں بچا۔ ہم ہلاک ہوتے جاتے ہیں ۞ ۲۶ اُس نے اُن سے کہا
اے کم اعتقادو۔ ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا۔ اور بڑا امن
ہو گیا ۞ ۲۷ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے۔ یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اسکا حکم مانتے ہیں +

۲۸ ۞ جب وہ اُس پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچا تو دو آدمی جن میں بدروحیں تھیں
قبروں سے نکل کر اُسے ملے۔ وہ ایسے تندمزاج تھے کہ کوئی اس راستے سے گذر نہیں
سکتا تھا ۞ ۲۹ اور دیکھو اُنہوں نے چلا کر کہا۔ اے خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو اس
لئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے؟ ۞ ۳۰ اُن سے کچھ دور بہت
سے سُؤروں کا غول چر رہا تھا ۞ ۳۱ پس بدروحوں نے اُس کی منت کر کے کہا کہ اگر تو ہم کو
نکالتا ہے تو ہمیں سُؤروں کے غول میں بھیج دے ۞ ۳۲ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جاؤ۔ وہ
نکل کر سُؤروں کے اندر چلی گئیں۔ اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل

کے سردار کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے ✤

۳۵ ٥ اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوش خبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا ٥ ۳۶ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا۔ کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے ٥ ۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں ٥ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے ✤

۱ باب ۱۰ ٥ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُنہیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں ✤

۲ ٥ اور بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں۔ پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اس کا بھائی اندریاس۔ زبدی کا بیٹا یعقوب اور اس کا بھائی یوحنا ٥ ۳ فلپس اور برتلمائی۔ توما اور متی محصول لینے والا ٥ حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی ٥ ۴ شمعون قنانی اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ✤

۵ ٥ ان بارہ کو یسوع نے بھیجا اور اُنہیں حکم دے کے کہا کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا ٥ ۶ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا ٥ ۷ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔ ۸ ٥ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نکالنا۔ تم نے مفت پایا مفت دینا ٥ ۹ نہ سونا اپنے کمربند میں رکھنا نہ چاندی نہ پیسے ٥ ۱۰ راستے کے لئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی۔ کیونکہ مزدور اپنی خوراک کا حقدار ہے۔

۱۱ ٥ اور جس شہر یا گاؤں میں داخل ہو دریافت کرو کہ اس میں کون لایق ہے۔ اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اسی کے ہاں رہو ٥ ۱۲ اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دعائے خیر دو ٥ ۱۳ اور اگر وہ گھر لایق ہو تو تمہارا اسلام اُسے پہنچے۔ اور اگر لایق نہ ہو تو تمہارا اسلام تم پر پھر آئے ۱۴ ٥ اور اگر کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو ٥ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اُس شہر

کا پیوند پرانی پوشاک میں کوئی نہیں لگاتا۔ کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کچھ کھینچ
۱۷ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے ۞ اور نئی مے پرانی مشکوں میں نہیں بھرتے
ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مے بہہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں۔ بلکہ
نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بچی رہتی ہیں ۞

۱۸ ۞ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور
کہا۔ میری بیٹی ابھی مری ہے۔ لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائے گی
۱۹ ۞ یسوع اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُس کے پیچھے ہو لیا ۞ اور دیکھو ایک عورت
۲۰ نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر اس کی پوشاک کا کنارہ چھوا
۲۱ ۞ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اس کی پوشاک ہی چھولوں گی تو اچھی ہو
۲۲ جاؤں گی ۞ یسوع نے پھر کر اسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ۔ تیرے ایمان نے
۲۳ تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اسی گھڑی اچھی ہو گئی ۞ اور جب یسوع سردار کے گھر
۲۴ میں آیا اور بانسلی بجانے والوں کو اور بھیڑ کو غل مچاتے دیکھا ۞ تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ
۲۵ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے ۞ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے
۲۶ اندر جا کر اُس کا ہاتھ پکڑا۔ اور لڑکی اٹھی ۞ اور اس بات کی شہرت اس تمام علاقے میں
پھیل گئی +

۲۷ ۞ جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُس کے پیچھے یہ پکارتے ہوئے
۲۸ چلے کہ اے ابنِ داؤد ہم پر رحم کر ۞ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے
اور یسوع نے ان سے کہا کیا تمہیں اعتقاد ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے
۲۹ کہا۔ ہاں خداوند ۞ تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھو کر کہا۔ تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارے
۳۰ لئے ہو ۞ اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں۔ اور یسوع نے انہیں تاکید کر کے کہا خبردار کوئی
۳۱ اس بات کو نہ جانے ۞ مگر اُنہوں نے نکل کر تمام علاقے میں اُس کی شہرت پھیلا دی +
۳۲ ۞ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو اُسکے پاس لائے جس میں
۳۳ بدروح تھی ۞ اور جب وہ بدروح نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا۔ اور لوگوں نے تعجب
۳۴ کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا ۞ مگر فریسیوں نے کہا یہ تو بدروحوں

۳۴ ۞ یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا۔ صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلانے آیا ہوں ۞ ۳۵ کیونکہ میں اس لئے آیا ہوں کہ آدمی کو اس کے باپ سے اور بیٹی کو اس کی ماں سے اور بہو کو اس کی ساس سے جدا کر دوں ۞ ۳۶ اور آدمی کے دشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہوں گے ۞ ۳۷ جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لایق نہیں اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لایق نہیں ۞ ۳۸ اور جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لایق نہیں ۞ ۳۹ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میرے سبب اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائے گا ✦

۴۰ ۞ جو تمہیں قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ۞ ۴۱ جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائے گا۔ اور جو راست باز کے نام سے راست باز کو قبول کرتا ہے وہ راست باز کا اجر پائیگا ۞ ۴۲ اور جو کوئی شاگرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کسی کو صرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی پلائیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئے گا ✦

باب ۱۱

۱ ۞ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے ✦

۲ ۞ اور یوحنا نے قید خانے میں مسیح کے کاموں کا حال سن کر اپنے شاگردوں کی معرفت ۳ اُس سے پچھوا بھیجا ۞ کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۞ ۴ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کرو ۞ ۵ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سنتے ہیں۔ اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے ۞ ۶ اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۞ ۷ جب وہ روانہ ہو لئے تو یسوع نے یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے۔ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟ ۸ ۞ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ۞ ۹ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی کے دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں۔ بلکہ نبی سے بڑے کو ۞ ۱۰ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ

کی نسبت سدوم اور عموراہ کے علاقہ کا حال زیادہ برداشت کے لایق ہوگا +

۱۶ ٥ دیکھو میں تمہیں بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔ پس سانپوں
۱۷ کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بھولے بنو ٥ مگر آدمیوں سے خبردار رہو۔ کیونکہ وہ تمہیں
۱۸ عدالتوں کے حوالہ کریں گے اور اپنے عبادت خانوں میں تمہارے کوڑے ماریں گے ٥ اور تم
میرے سبب حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤگے تاکہ اُن کے اور غیر قوموں کے
۱۹ لئے گواہی ہو ٥ لیکن جب وہ تمہیں پکڑوائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کہیں یا کیا کہیں
۲۰ کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمہیں بتایا جائے گا ٥ کیونکہ بولنے والے تم نہیں۔ بلکہ تمہارے
۲۱ باپ کا روح ہے جو تم میں بولتا ہے ٥ بھائی کو بھائی قتل کے لئے حوالے کرے گا اور بیٹے کو
۲۲ باپ۔ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنہیں مروا ڈالیں گے ٥ اور میرے
نام کے باعث سب لوگ تم سے عداوت رکھیں گے۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ
۲۳ نجات پائے گا ٥ لیکن جب تمہیں ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ کیونکہ میں
تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابنِ آدم آجائے گا +
۲۴ ٥ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالک سے ٥ شاگرد کے لئے
۲۵ یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو اور نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند۔ جب اُنہوں
۲۶ نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا تو اس کے گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ کہیں گے ٥ پس
اُن سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی۔ اور نہ کوئی چیز چھپی ہے
۲۷ جو جانی نہ جائے گی ٥ جو کچھ میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو۔ اور جو کچھ
۲۸ تم کان میں سنتے ہو کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو ٥ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل
نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو۔ بلکہ اُسی سے ڈرو جو روح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک
۲۹ کر سکتا ہے ٥ کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ
۳۰ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی ٥ بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں ٥ پس
۳۱ ڈرو نہیں تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے ٥ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے
۳۲ میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کرونگا ٥ مگر جو کوئی
۳۳ آدمیوں کے سامنے میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا انکار کرونگا +

سونپا گیا۔ اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے۔ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے
کے اور اُس کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے ۞ اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے ۲۸
لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دوں گا ۞ میرا جؤا اپنے اوپر اُٹھا لو۔ اور مجھ سے ۲۹
سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی ۞ کیونکہ میرا ۳۰
جؤا ملایم ہے اور میرا بوجھ ہلکا +

باب ۱۲

۞ اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اُسکے شاگردوں کو بھوک ۱
لگی اور بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے ۞ فریسیوں نے دیکھکر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرے ۲
شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے ۳
یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟ ۞ وہ کیونکر ۴
خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کا کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے
ساتھیوں کو۔ مگر صرف کاہنوں کو؟ ۞ یا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے ۵
دن ہیکل میں سبت کی بے حرمتی کرتے ہیں اور بے قصور رہتے ہیں؟ ۞ میں تم سے کہتا ہوں ۶
کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے ۞ لیکن اگر تم اس کے معنی جانتے کہ میں قربانی ۷
نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں تو بےقصوروں کو قصوروار نہ ٹھہراتے ۞ کیونکہ ابن آدم سبت کا مالک ہے ۞ ۸
۞ اور وہ وہاں سے چل کر اُن کے عبادت خانے میں گیا ۞ اور دیکھو وہاں ایک ۹
آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ اُنہوں نے اس پر الزام لگانے کے ارادے سے یہ
پوچھا کہ کیا سبت کے دن تندرست کرنا روا ہے؟ ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ تم میں ایسا کون ۱۱
ہے جس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر
نہ نکالے؟ ۞ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے۔ اس لئے سبت کے دن ۱۲
نیکی کرنا روا ہے ۞ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا ۱۳
اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درست ہو گیا ۞ اس پر فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے ۱۴
برخلاف مشورہ کیا کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں ۞ یسوع یہ معلوم کر کے وہاں سے روانہ ہوا ۱۵
اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس نے سب کو اچھا کر دیا ۞ اور انہیں تاکید ۱۶
کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ۞ تاکہ جو یشعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ ۱۷

دیکھ۔ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔
۱۱ ۞ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ
دینے والے سے کوئی بڑا نہیں ہوا۔ لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اُس
۱۲ سے بڑا ہے ۞ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہت
۱۳ پر زور ہوتا رہا ہے۔ اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں ۞ کیونکہ سب نبیوں اور توریت
۱۴ ۱۵ نے یوحنا تک نبوت کی ۞ اور چاہو تو مانو۔ ایلیا جو آنے والا تھا یہی ہے ۞ جس کے سننے
۱۶ کے کان ہوں وہ سن لے ۞ پس اس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں؟
وہ ان لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں
۱۷ ۱۸ ۞ کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے ہم نے ماتم کیا اور تم نے چھاتی نہ پیٹی ۞ کیونکہ
۱۹ یوحنا نہ کھاتا آیا نہ پیتا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدروح ہے ۞ ابن آدم کھاتا پیتا آیا۔
اور وہ کہتے ہیں۔ دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار! مگر
حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی ۞
۲۰ ۞ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُسکے اکثر معجزے ظاہر ہوئے
۲۱ تھے کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی۔ کہ ۞ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ
پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو ٹاٹ
۲۲ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۞ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن
۲۳ صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لایق ہوگا ۞ اور اے
کفرنحوم۔ کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا۔ تو تو عالم ارواح میں اُترے گا کیونکہ جو معجزے
۲۴ تم میں ظاہر ہوئے اگر سدوم میں ہوتے تو آج تک قایم رہتا ۞ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ
عدالت کے دن سدوم کے علاقے کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لایق ہوگا ۞
۲۵ ۞ اس وقت یسوع نے کہا۔ اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری حمد
کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔
۲۶ ۲۷ ۞ ہاں اے باپ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا ۞ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے

نہ کیا جائیگا ۔ اور جو کوئی ابن آدم کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے معاف ۳۲
کی جائیگی ۔ مگر جو کوئی رُوح القدس کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے معاف نہ
کی جائے گی ۔ نہ اِس عالم میں نہ آنے والے میں ۔ یا تو درخت کو بھی اچھا کہو اور اُس ۳۳
کے پھل کو بھی اچھا ۔ یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اس کے پھل کو بھی بُرا ۔ کیونکہ درخت
پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے ۔ اے سانپ کے بچو تم بُرے ہو کر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ۳۴
ہو ؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی منہ پر آتا ہے ۔ اچھا آدمی اچھے خزانے سے اچھی چیزیں ۳۵
نکالتا ہے ۔ اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے ۔ اور میں تم سے کہتا ہوں ۳۶
کہ جو نکمی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دن اُس کا حساب دیں گے ۔ کیونکہ تو اپنی باتوں ۳۷
کے سبب سے راستباز ٹھیرایا جائیگا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھیرایا جائیگا ۔

اس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اس سے کہا اے اُستاد ہم تجھ ۳۸
سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں ۔ اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا کہ اس زمانے ۳۹
کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں ۔ مگر یُوناہ نبی کے نشان کے سوا کوئی
اور نشان اُن کو نہ دیا جائے گا ۔ کیونکہ جیسے یُوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں ۴۰
رہا ویسے ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا ۔ نینوہ کے لوگ اس زمانے ۴۱
کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر انہیں مجرم ٹھیرائیں گے کیونکہ اُنہوں
نے یُوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے ۔ دکھن ۴۲
کی ملکہ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھ کر انہیں مجرم ٹھیرائے گی
کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے
جو سلیمان سے بھی بڑا ہے ۔ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سوکھے مقاموں ۴۳
میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور پاتی نہیں ۔ تب کہتی ہے کہ میں اپنے اس گھر میں پھر ۴۴
جاؤں گی جس سے نکلی تھی اور آکر اُسے خالی اور جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے ۔ پھر جا کر ۴۵
اور سات روحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اُس
آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے ۔ اس زمانے کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا ۔
جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ ہی رہا تھا تو دیکھو اُس کی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے ۔ ۴۶

۱۸ ؎ دیکھو یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چُنا
میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے۔
میں اپنا رُوح اس پر ڈالوں گا۔
اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دے گا۔
۱۹ ؎ یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور۔
اور نہ بازاروں میں کوئی اُس کی آواز سُنے گا۔
۲۰ ؎ یہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا۔
اور دھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھائے گا۔
جب تک کہ انصاف کی فتح نہ کرائے۔
۲۱ ؎ اور اُس کے نام سے غیر قومیں امید رکھیں گی ۔
۲۲ ؎ اس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی
۲۳ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا ؎ اور ساری بھیڑ حیران
۲۴ ہو کر کہنے لگی۔ کیا یہ ابنِ داؤد ہے؟ ؎ فریسیوں نے سُن کر کہا کہ یہ بدروحوں کے سردار
۲۵ بعلزبول کی مدد بغیر بدروحوں کو نہیں نکالتا ؎ اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن
سے کہا۔ جس کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے۔ اور جس کسی
۲۶ شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قایم نہ رہے گا ؎ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو
۲۷ اپنا مخالف آپ ہو گیا۔ پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قایم رہے گی؟ ؎ اور اگر میں
بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے
۲۸ ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہوں گے ؎ لیکن اگر میں خدا کے روح کی مدد سے
۲۹ بدروحوں کو نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آ پہنچی ؎ یا کیونکر کوئی آدمی
کسی زورآور کے گھر میں گھس کر اس کا اسباب لوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس
۳۰ زورآور کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُس کا گھر لوٹ لے گا ؎ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے
۳۱ خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ؎ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں
کہ آدمیوں کا ہر گناہ اور کفر تو معاف کیا جائے گا۔ مگر جو کفر روح کے حق میں ہو وہ معاف

اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کرلی ہیں۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں۔
اور کانوں سے سُنیں
اور دل سے سمجھیں
اور رجوع لائیں
اور میں انہیں شفا بخشوں۔

۱۶ ۞ لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تمہارے کان اس لئے کہ وہ سُنتے ہیں ۞ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزو تھی کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں اور جو باتیں تم سنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنیں۔ ۱۷

۱۸ ۞ پس بونے والے کی تمثیل سُنو ۞ جب کوئی بادشاہت کا کلام سنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اس کے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آکر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا ۞ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کرلیتا ہے ۞ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے۔ اور جب کلام کے سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے ۞ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور دُنیا کا فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۞ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سَو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا ۞ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳

۲۴ ۞ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کرکے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا ۞ مگر لوگوں کے سونے میں اُس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی بو کر چلا گیا ۞ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دئے ۞ گھر کے مالک کے نوکروں نے آکر اس سے کہا۔ اے خداوند کیا تُو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا۔ پھر اس میں کڑوے دانے کہاں سے آگئے؟ ۞ اس نے اُن سے کہا۔ یہ کسی دشمن نے کیا ہے۔ نوکروں نے اس سے کہا۔ تو کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم جاکر اُنہیں جمع کریں؟ ۞ اس نے کہا نہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانوں ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹

۴۷ اور اس سے باتیں کرنی چاہتے تھے ۞ کسی نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں اور تیرے
۴۸ بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے باتیں کرنی چاہتے ہیں ۞ اُس نے خبر دینے والے کے
۴۹ جواب میں کہا۔ کون ہے میری ماں۔ اور کون ہیں میرے بھائی؟ ۞ اور اپنے شاگردوں کی
۵۰ طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں ۞ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی
باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے +

باب ۱۳

۱ ۞ اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا ۞ اور اُسکے پاس ایسی
۲ بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی ۞ اور اُس
۳ نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔
۴ ۞ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آکر اُنہیں چگ لیا۔
۵ ۞ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُنہیں بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے
۶ سبب جلد اُگ آئے ۞ اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گئے
۷ ۸ ۞ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُنہیں دبا لیا ۞ اور کچھ اچھی زمین
۹ میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سَو گنا کچھ ساٹھ گنا کچھ تیس گنا ۞ جس کے کان ہوں وہ سُن لے +
۱۰ ۞ شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا۔ تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا
۱۱ ہے؟ ۞ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ اس لئے کہ تم کو آسمان کی بادشاہت کے
۱۲ بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُنہیں نہیں دی گئی ۞ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے
دیا جائے گا۔ اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے
۱۳ وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُسکے پاس ہے ۞ میں اُن سے تمثیلوں میں اس لئے باتیں کرتا
ہوں کہ دیکھتے ہیں اور پھر نہیں دیکھتے اور سنتے ہیں اور پھر نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے
۱۴ ۞ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوتی ہے کہ
تم کانوں سے سنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے۔
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔
۱۵ ۞ کیونکہ اس اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے۔
اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں۔

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا ۔
۴۶ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو جا کر جو کچھ اس کا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا ۔
۴۷ پھر آسمان کی بادشاہت اس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے
ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں ۔ ۴۸ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھ کر اچھی اچھی
تو برتنوں میں جمع کر لیں اور بُری بُری پھینک دیں ۔ ۴۹ دنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا کہ فرشتے
نکلیں گے اور شریروں کو راستبازوں میں سے جدا کریں گے اور اُنہیں آگ کی بھٹی
میں ڈال دیں گے ۔ ۵۰ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۔

۵۱ کیا تم یہ سب باتیں سمجھ گئے؟ اُنہوں نے اس سے کہا ہاں ۔ ۵۲ اُس نے اُن سے کہا اس
لئے ہر فقیہ جو آسمان کی بادشاہت کا شاگرد بنا ہے اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو اپنے
خزانے میں سے نئی اور پرانی چیزیں نکالتا ہے ۔

۵۳ جب یسوع یہ تمثیلیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے روانہ ہو گیا ۔ ۵۴ اور اپنے وطن
میں آ کر اُن کے عبادت خانے میں اُنہیں ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہو کر بولے کہ اس کو
یہ حکمت اور معجزے کہاں سے مل گئے؟ ۵۵ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اس کی ماں کا نام
مریم اور اُس کے بھائی یعقوب اور یوسف اور شمعون اور یہوداہ نہیں؟ ۵۶ اور کیا اس کی سب بہنیں
ہمارے ہاں نہیں؟ پھر یہ ساری باتیں اس کو کہاں سے آ گئیں؟ ۵۷ اور اُنہوں نے اُس کے
سبب سے ٹھوکر کھائی مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں
بے عزت نہیں ہوتا ۔ ۵۸ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت سے معجزے نہ دکھائے ۔

باب ۱۴

۱ اس وقت چوتھائی ملک کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سُنی ۔ ۲ اور اپنے خادموں
سے کہا کہ یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے ۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اس لئے اس سے یہ معجزے
ظاہر ہوتے ہیں ۔ ۳ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب یوحنا کو
پکڑ کر باندھا اور قید خانے میں ڈال دیا تھا ۔ ۴ اس لئے کہ یوحنا نے اس سے کہا تھا کہ اس کا رکھنا
تجھے روا نہیں ۔ ۵ اور وہ ہر چند اسے قتل کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے
نبی جانتے تھے ۔ ۶ لیکن جب ہیرودیس کی سالگرہ ہوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے محفل میں ناچ
کر ہیرودیس کو خوش کیا ۔ ۷ اس پر اس نے قسم کھا کر اس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگے گی تجھے

جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا ۝ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا ۳۰
اے خداوند مجھے بچا! ۝ یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اس سے کہا۔ اے ۳۱
کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا؟ ۝ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی ۝ اور جو کشتی پر ۳۲ ۳۳
تھے اُنہوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا۔ یقیناً تو خدا کا بیٹا ہے ۔
۝ وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقے میں پہنچے ۝ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچان کر ۳۴ ۳۵
اس سارے گرد نواح میں خبر بھیجی اور سب بیماروں کو اس کے پاس لائے ۝ اور وہ ۳۶
اُسکی منت کرنے لگے۔ کہ اسکی پوشاک کا کنارہ ہی چھو لیں۔ اور جتنوں نے چھوا وہ اچھے ہو گئے ۔

۝ اس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یروشلیم سے یسوع کے پاس آکر کہا کہ ۝ تیرے باب ۱۵ ۱ ۲
شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ روٹی کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟
۝ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تم اپنی روایت سے خدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ ۳
۝ کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ اور جو باپ یا ماں کو برا کہے وہ ضرور ۴
جان سے مارا جائے ۝ مگر تم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے ۵
فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ خدا کی نذر ہو چکی ۝ تو وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے۔ پس تم نے اپنی ۶
روایت سے خدا کا کلام باطل کر دیا ۝ اے ریاکارو یسعیاہ نے تمہارے حق میں کیا خوب نبوت کی کہ ۷
۝ یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے۔ مگر ان کا دل مجھ سے دور ہے ۔ ۸
۝ اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں ۔ ۹
کیونکہ آدمی کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں ۔
۝ پھر اُس نے لوگوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا کہ سنو اور سمجھو ۝ جو چیز منہ میں جاتی ہے ۱۰ ۱۱
وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو منہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے ۝ اس پر ۱۲
شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ کیا تو جانتا ہے کہ فریسیوں نے یہ بات سن کر ٹھوکر کھائی؟
۝ اُس نے جواب میں کہا کہ جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اکھاڑا جائے گا ۱۳
۝ انہیں چھوڑ دو۔ وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں۔ اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائیگا تو دونوں ۱۴
گڑھے میں گر پڑیں گے ۝ پطرس نے جواب میں اس سے کہا کہ یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے ۝ اس ۱۵ ۱۶
نے کہا۔ کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟ ۝ کیا نہیں سمجھتے کہ جو کچھ منہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں ۱۷

۸ دوں گا ۝ وہ اپنی ماں کے سکھانے سے بولی کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہیں مجھے
۹ منگوا دے ۝ بادشاہ غمگین ہوا۔ مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب اُس نے حکم دیا کہ دے دیا
۱۰ ۱۱ جائے ۝ اور آدمی بھیج کر قید خانے میں یوحنا کا سر کٹوا دیا ۝ اور اس کا سر تھال میں لایا گیا اور
۱۲ لڑکی کو دیا گیا۔ اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی ۝ اور اس کے شاگردوں نے آکر لاش
اُٹھالی اور اُسے دفن کر دیا اور جا کر یسوع کو خبر دی ✚

۱۳ ۝ جب یسوع نے یہ سُنا تو وہاں سے کشتی پر الگ کسی ویران جگہ کو روانہ ہوا۔ اور لوگ یہ
۱۴ سُنکر شہر شہر سے پیدل اُس کے پیچھے گئے ۝ اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر
۱۵ ترس آیا۔ اور اُس نے اُن کے بیماروں کو اچھا کر دیا ۝ اور جب شام ہوئی تو شاگرد اُس کے
پاس آکر بولے کہ جگہ ویران ہے اور اب وقت گزر گیا ہے۔ لوگوں کو رخصت کر دے تاکہ
۱۶ گاؤں میں جا کر اپنے واسطے کھانا مول لیں ۝ یسوع نے اُن سے کہا کہ ان کا جانا ضرور نہیں
۱۷ تم ہی انہیں کھانے کو دو ۝ انہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں
۱۸ ۱۹ اور دو مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں ۝ اُس نے کہا۔ انہیں یہاں میرے پاس لے آؤ ۝ اور
اس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر اس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں
اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت چاہی اور توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے لوگوں
۲۰ کو ۝ اور سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اور اُنہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارہ ٹوکریاں
۲۱ اُٹھائیں ۝ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے پانچ ہزار مرد کے قریب تھے ✚

۲۲ ۝ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر سوار ہو کر اس سے پہلے پار چلے جائیں
۲۳ جب تک وہ لوگوں کو رخصت کرے ۝ اور لوگوں کو رخصت کر کے علیحدہ دعا مانگنے کے لئے
۲۴ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب شام ہوئی تو وہاں اکیلا تھا ۝ مگر کشتی اس وقت جھیل کے بیچ میں
۲۵ تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی ۝ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر
۲۶ چلتا ہوا اُن کے پاس آیا ۝ شاگرد اُسے جھیل پر چلتا ہوا دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھوت
۲۷ ہے۔ اور ڈر کے مارے چلا اُٹھے ۝ یسوع نے فوراً اُن سے کہا۔ خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔
۲۸ ڈرو نہیں ۝ پطرس نے اس سے جواب میں کہا۔ اے خداوند اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ
۲۹ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں ۝ اُس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس

اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں ○ اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں ○ اور ۳۵ ۳۶
اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لے کر شکر کیا۔ اور انہیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد
لوگوں کو ○ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے ۳۷
اُٹھائے ○ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے چار ہزار مرد تھے ○ پھر وہ بھیڑ کو ۳۸ ۳۹
رخصت کر کے کشتی پر سوار ہوا۔ اور مگدن کی سرحدوں میں آ گیا ✣

○ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آ کر آزمانے کے لئے اس سے درخواست کی ۱ ب
کہ ہمیں کوئی آسمانی نشان دکھا ○ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ شام کو تم کہتے ہو کہ ۲
کھلا رہے گا۔ کیونکہ آسمان لال ہے ○ اور صبح کو یہ کہ آج آندھی چلے گی کیونکہ آسمان لال ۳
اور دُھندلا ہے۔ تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنی جانتے ہو۔ مگر زمانوں کی علامتوں
میں تمیز نہیں کر سکتے؟ ○ اس زمانے کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر ۴
یُونس کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُن کو نہ دیا جائیگا۔ اور وہ انہیں چھوڑ کر چلا گیا ✣

○ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینی بھول گئے تھے ○ یسوع نے اُن سے ۵ ۶
کہا۔ خبردار فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا ○ وہ آپس میں چرچا کرنے لگے ۷
کہ ہم روٹی نہیں لائے ○ یسوع نے یہ معلوم کر کے کہا۔ اے کم اعتقادو تم آپس میں کیوں یہ چرچا ۸
کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ ○ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں ۹
کی پانچ روٹیاں تمہیں یاد نہیں اور نہ یہ کہ کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں؟ ○ اور نہ اُن چار ہزار ۱۰
آدمیوں کی سات روٹیاں اور نہ یہ کہ کتنے ٹوکرے اُٹھائے؟ ○ کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے ۱۱
کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار
رہو ○ تب اُن کی سمجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں ۱۲
کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا ✣

○ جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقے میں آیا تو اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ۱۳
ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ ○ اُنہوں نے کہا۔ بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں۔ بعض ۱۴
ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ○ اس نے اُن سے کہا۔ مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ ۱۵
○ شمعون پطرس نے جواب میں کہا۔ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے ○ یسوع نے اُس سے کہا کہ ۱۶ ۱۷

۱ پڑتا اور پاخانے میں نکل جاتا ہے؟ ۵ مگر جو باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں اور وہی
۱ آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۵ کیونکہ بُرے خیال خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں
۲۰ جھوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں ۵ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی
ہیں۔ مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا +

۲۱ ۵ پھر یسوع وہاں سے نکل کر صُور اور صیدا کے علاقے کو روانہ ہوا ۵ اور دیکھو ایک
۲۲ کنعانی عورت ان سرحدوں سے نکلی اور پکار کر کہا کہ اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک
۲۳ بدرُوح میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے ۵ مگر اُس نے کچھ جواب اُسے نہ دیا۔ اور اُس کے
شاگردوں نے پاس آکر اس سے یہ عرض کی کہ اسے رخصت کر دے۔ کیونکہ ہمارے پیچھے
۲۴ چلاتی ہے ۵ اُس نے جواب میں کہا۔ کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور
۲۵ کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ۵ مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند میری مدد کر۔
۲۶ ۵ اس نے جواب میں کہا کہ لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینی اچھی نہیں ۵ اُس نے
۲۷ کہا۔ ہاں خداوند کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے
۲۸ گرتے ہیں ۵ اس پر یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ اے عورت تیرا بڑا ہی ایمان ہے جیسا
چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو۔ اور اُسی گھڑی اُس کی بیٹی نے شفا پائی +

۲۹ ۵ پھر یسوع وہاں سے چل کر گلیل کی جھیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں
۳۰ بیٹھ گیا ۵ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں۔ اندھوں۔ گونگوں۔ ٹُنڈوں اور بہت سے بیماروں
کو اپنے ساتھ لے کر اُس کے پاس آئی اور اُنہیں اُس کے پاؤں میں ڈال دیا اور اُس
۳۱ نے اُنہیں اچھا کر دیا ۵ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹُنڈے تندرست ہوتے اور
لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی بڑائی کی +

۳۲ ۵ اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر کہا کہ مجھے اس بھیڑ پر ترس آتا ہے
کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں۔ اور
میں اُنہیں بھوکا رخصت کرنا نہیں چاہتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں۔
۳۳ ۵ شاگردوں نے اس سے کہا کہ بیابان میں ہم اتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی
۳۴ بھیڑ کو سیر کریں؟ ۵ یسوع نے اُن سے کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے سات

نے یسوع سے کہا۔ اے خداوند ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تین ڈیرے
۵ بناؤں ایک تیرے لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے۔ ایک ایلیاہ کے لئے ۝ وہ بول ہی رہا
تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا۔ اور دیکھو اس بادل میں سے آواز آئی
۶ کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں اُس کی سنو ۝ شاگرد یہ سن کر منہ کے بل گرے
۷،۸ اور بہت ہی ڈرے ۝ یسوع نے پاس آکر انہیں چھوا اور کہا کہ اُٹھو اور ڈرو نہیں ۝ جب
اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو ایک یسوع کے سوا اور کسی کو نہ دیکھا ۞

۹ ۝ جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو یسوع نے انہیں یہ حکم دیا کہ جب تک ابن آدم
۱۰ مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے اُس کا ذکر کسی سے نہ کرنا ۝ اُس کے
شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر فقیہ یہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟
۱۱،۱۲ ۝ اُس نے جواب میں کہا۔ ایلیاہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا ۝ لیکن میں تم
سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آچکا اور اُنہوں نے اُس کو نہیں پہچانا۔ بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ
۱۳ کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائے گا ۝ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس نے
ہم سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے ۞

۱۴ ۝ اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا اور اُس کے
۱۵ آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا ۝ اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اس کو مرگی آتی ہے اور وہ
۱۶ بہت دُکھ اُٹھاتا ہے اس لئے کہ اکثر آگ میں گر پڑتا ہے اور اکثر پانی میں بھی ۝ اور میں
۱۷ اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھا نہ کر سکے ۝ یسوع نے جواب میں
کہا۔ اے بے اعتقاد اور کج رو قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری
۱۸ برداشت کروں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لے آؤ ۝ یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح
۱۹ اُس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اسی گھڑی اچھا ہو گیا ۝ اُس وقت شاگردوں نے یسوع
۲۰ کے پاس الگ آکر کہا کہ ہم اس کو کیوں نہ نکال سکے؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان
کی کمی کے سبب۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانہ کے برابر بھی
ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا
اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی ۞

مبارک ہے تو شمعون بریونا۔ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے
۱ جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے ۝ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں
اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔
۱۹ ۝ میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دوں گا اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ
۲۰ آسمان پر بندھے گا۔ اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا ۝ اُس وقت اُس نے
شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ یہ مسیح ہے +
۲۱ ۝ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ مجھے ضرور ہے کہ یروشلیم
کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دکھ اُٹھاؤں اور
۲ قتل کیا جاؤں اور تیسرے دن جی اُٹھوں ۝ اس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر اُسے
۲۲ ملامت کرنے لگا کہ اے خداوند خدا نہ کرے۔ یہ تجھ پر ہرگز نہیں ہونے کا ۝ اُس نے پھر کر
پطرس سے کہا۔ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے
۲۴ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۝ اس وقت یسوع
نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے
۲۵ اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے ۝ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ
۲۶ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے پائے گا ۝ اور اگر
آدمی ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فایدہ ہوگا؟
۲ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ ۝ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے
فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اس وقت ہر ایک کو اس کے کاموں کے موافق بدلا دے گا
۲ ۝ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک
ابن آدم کو اُس کی بادشاہت میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔
۱ ۝ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو ہمراہ
۲ لیا اور اُنہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا ۝ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل
۲ گئی۔ اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا اور اُس کی پوشاک نور کی مانند سفید ہو گئی ۝ اور
۴ دیکھو موسیٰ اور ایلیاہ اس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے اُنہیں دکھائی دئے ۝ پطرس

سے کسی کو نا چیز نہ جاننا۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُن کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا منہ ہر وقت دیکھتے ہیں ۞ تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اس بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈے گا؟ ۞ اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پائے تو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ ان ننانوے کی نسبت جو بھٹکی نہیں اُس بھیڑ کی زیادہ خوشی کریگا ۞ اسی طرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے یہ مرضی نہیں کہ ان چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو +

۱۲

۱۳

۱۴

۞ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور اکیلے میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا ۞ اور اگر نہ سُنے تو اور ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا۔ تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے ۞ اگر وہ ان کی بھی سُننے سے انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ۔ اور اگر کلیسیا کی بھی سُننے سے انکار کرے تو تُو اسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان ۞ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا۔ اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھلے گا ۞ پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ مانگتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائے گی ۞ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں +

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۞ اس وقت پطرس نے پاس آ کر اُس سے کہا۔ اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اسے معاف کروں؟ کیا سات دفعہ تک؟ ۞ یسوع نے اس سے کہا۔ میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات دفعہ۔ بلکہ سات دفعہ کے ستر گنے تک ۞ پس آسمان کی بادشاہت اس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا ۞ اور جب حساب لینے لگا تو اس کے سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جسے دس ہزار توڑے دینے تھے ۞ مگر چونکہ اس کے پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اس لئے اُس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اِس کی جورو بچے اور جو کچھ اس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے ۞ پس نوکر نے گر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند مجھے

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۲ اور جب وہ گلیل میں رہتے تھے تو یسوع نے اُن سے کہا کہ ابن آدم آدمیوں کے ہاتھ
۲۳ میں حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ اُسے قتل کریں گے اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائے گا۔
اس پر وہ بہت ہی غمگین ہوئے ❖
۲۴ اور جب کفرنحوم میں آئے تو نیم مثقال لینے والوں نے پطرس کے پاس آکر کہا۔
۲۵ کیا تمہارا اُستاد نیم مثقال نہیں دیتا؟ اُس نے کہا۔ ہاں دیتا ہے۔ اور جب وہ گھر میں
آیا تو یسوع نے اس کے بولنے سے پہلے ہی کہا۔ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے؟ دُنیا کے
۲۶ بادشاہ کن سے محصول یا جزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غیروں سے؟ جب اُس
۲۷ نے کہا کہ غیروں سے تو یسوع نے اس سے کہا۔ پس بیٹے بری ہوئے۔ مگر اس لئے کہ ہم نہیں
ٹھوکر نہ کھلائیں۔ تو جھیل پر جاکر بنسی ڈال۔ اور جو مچھلی پہلے نکلے اُسے لے۔ اور جب اُس
کا مُنہ کھولے گا تو ایک مثقال ملے گا۔ وہ لیکر میرے اور اپنے بدلے انہیں دے ❖

۱۸ باب ۱ اُس وقت شاگرد یسوع کے پاس آکر بولے۔ پس آسمان کی بادشاہت میں بڑا
۲ کون ہے؟ اُس نے ایک بچے کو پاس بلا کر اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کر دیا۔ اور کہا۔
۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم نہ پھرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہت
۴ میں ہرگز داخل نہ ہو گے۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کی مانند چھوٹا بنائے گا وہی آسمان
۵ کی بادشاہت میں بڑا ہو گا۔ اور جو کوئی ایسے بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے
۶ قبول کرتا ہے۔ لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر
کھلاتا ہے اس کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ اس کے گلے میں لٹکایا جائے
۷ اور وہ گہرے سمندر میں ڈبویا جائے۔ ٹھوکروں کے سبب دُنیا پر افسوس ہے کیونکہ
ٹھوکروں کا لگنا ضرور ہے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جس کے باعث سے ٹھوکر
۸ لگے۔ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک
دے۔ ٹنڈا یا لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو
۹ پاؤں ہوتے تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے
نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اُس
۱۰ سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے تو آگ کے جہنم میں ڈالا جائے۔ خبردار ان چھوٹوں میں

۹ دی مگر ابتدا سے ایسا نہ تھا ۝ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری
کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اور
۱۰ جو کوئی چھوڑی ہوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زنا کرتا ہے ۝ شاگردوں نے اس سے کہا کہ
۱۱ اگر مرد کا بیوی کے ساتھ ایسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھا نہیں ۝ اُس نے اُن
سے کہا کہ سب اس بات کو قبول نہیں کر سکتے مگر وہی جنھیں یہ قدرت دی گئی ہے۔
۱۲ ۝ کیونکہ بعض خوجے ایسے ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے پیدا ہوئے۔ اور بعض خوجے
ایسے ہیں جنہیں آدمیوں نے خوجہ بنایا۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں جنہوں نے آسمان
کی بادشاہت کے لئے اپنے آپ کو خوجہ بنایا۔ جو قبول کر سکتا ہے وہ قبول کرے ؛
۱۳ ۝ اس وقت لوگ بچّوں کو اس کے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور
۱۴ دعا مانگے۔ مگر شاگردوں نے اُنہیں جھڑکا ۝ لیکن یسُوع نے کہا۔ بچّوں کو میرے پاس
۱۵ آنے دو۔ اور انہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے ۝ اور
وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا ؛
۱۶ ۝ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آ کر اُس سے کہا۔ اَے اُستاد میں کونسی نیکی
۱۷ کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں ؟ ۝ اُس نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے نیکی کی بابت کیوں
پوچھتا ہے ؟ نیک تو ایک ہی ہے۔ لیکن اگر تُو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حکموں
۱۸ پر عمل کر ۝ اُس نے اُس سے کہا۔ کون سے حکموں پر ؟ یسُوع نے کہا۔ یہ کہ خون نہ کر۔ زنا نہ
۱۹ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے ۝ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ اور اپنے پڑوسی
۲۰ سے اپنی مانند محبت رکھ ۝ اُس جوان نے اُس سے کہا کہ میں نے ان سب پر عمل کیا ہے۔
۲۱ اب مجھ میں کس بات کی کمی ہے ؟ ۝ یسُوع نے اس سے کہا۔ اگر تُو کامل ہونا چاہتا ہے،
تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر غریبوں کو دے تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا۔ اور آ کر میرے
۲۲ پیچھے ہولے ۝ مگر وہ جوان یہ بات سُن کر غمگین ہو کے چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا ؛
۲۳ ۝ اور یسُوع نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولتمند
۲۴ کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہے ۝ اور پھر تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ
کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت

۲۷ مہلت دے۔ تو میں تیرا سارا قرض ادا کروں گا ۞ اُس نوکر کے مالک نے ترس کھاکر
۲۸ اُسے چھوڑ دیا اور اس کا قرض بخش دیا ۞ جب وہ نوکر باہر نکلا تو اس کے ہم خدمتوں میں
سے ایک اُس کو ملا جس پر اس کے سو دینار آتے تھے۔ اُس نے اس کو پکڑ کر اس کا گلا
۲۹ گھونٹا اور کہا کہ جو میرا آتا ہے ادا کر دے ۞ پس اُس کے ہم خدمت نے اُس کے سامنے
۳۰ گر کر اس کی منت کی اور کہا۔ مجھے مہلت دے۔ میں تجھے ادا کر دوں گا ۞ اُس نے
نہ مانا۔ بلکہ جا کر اسے قید خانے میں ڈال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید رہے
۳۱ ۞ پس اس کے ہم خدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے اور آ کر اپنے مالک کو
۳۲ سارا احوال سنا دیا ۞ اس پر اس کے مالک نے اُس کو پاس بُلا کر اس سے کہا۔ اے
شریر نوکر۔ میں نے وہ سارا قرض تجھے اس لئے بخش دیا کہ تو نے میری منت کی تھی۔
۳۳ ۞ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟
۳۴ ۞ اور اُس کے مالک نے غصے ہو کر اُس کو جلادوں کے حوالے کیا کہ جب تک تمام
۳۵ قرض ادا نہ کر دے قید رہے ۞ اسی طرح تمہارے ساتھ میرا آسمانی باپ بھی کرے گا
اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے +

۱۹ باب ۱ ۞ جب یسوع یہ باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ گلیل سے روانہ ہو کر یردن
۲ کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا ۞ اور اُس کے پیچھے ایک بڑی بھیڑ ہو لی اور اُس
نے انہیں وہاں اچھا کیا +
۳ ۞ اور فریسی اسے آزمانے کے واسطے اس کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ کیا ہر
۴ ایک سبب سے اپنی بیوی کا چھوڑ دینا روا ہے ۞ اُس نے جواب میں کہا۔ کیا تم نے
نہیں پڑھا۔ کہ جس نے انہیں بنایا۔ اس نے ابتدا ہی سے اُنہیں مرد اور عورت بنا کر کہا
۵ کہ ۞ اس سبب سے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا
۶ اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے؟ ۞ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اس لئے
۷ جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے ۞ اُنہوں نے اس سے کہا۔ پھر موسےٰ نے
۸ کیوں حکم دیا ہے کہ طلاق نامہ دے کر اُسے چھوڑ دے؟ ۞ اُس نے ان سے کہا کہ
موسےٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہیں اپنی بیویوں کے چھوڑ دینے کی اجازت

۱۴ ؎ جو تیرا ہے اُٹھا لے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے کہ جتنا تجھے دیتا ہوں اس پچھلے کو بھی
۱۵ اُتنا ہی دوں ؎ کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال کو جو چاہوں سو کروں؟ یا تو اس لئے کہ
۱۶ میں نیک ہوں بُری نظر سے دیکھتا ہے؟ ؎ اسی طرح آخر اول ہو جائیں گے اور اول آخر ؎
۱۷ ؎ اور یشوع یروشلیم جاتے ہوئے بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے
۱۸ کہا ؎ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا
۱۹ جائے گا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے ؎ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے
تاکہ وہ اسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں۔ اور وہ تیسرے
دن زندہ کیا جائے گا ✦

۲۰ ؎ اس وقت زبدی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے
۲۱ سامنے آکر سجدہ کیا اور اس سے کچھ عرض کرنے لگی ؎ اُس نے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی
ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ فرما کہ یہ میرے دو بیٹے تیری بادشاہت میں ایک تیری
۲۲ دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے ؎ یشوع نے جواب میں کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا
مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں
۲۳ ؎ اُس نے اُن سے کہا۔ میرا پیالہ تو پیوگے۔ لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھا دینا میرا کام
۲۴ نہیں۔ مگر جن کے لئے میرے باپ کی طرف سے تیار کیا گیا اُنہیں کے لئے ہے ؎ اور جب
۲۵ دسوں نے یہ سنا تو اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہوئے ؎ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بلا کر
کہا۔ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکومت چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں
۲۶ ۲۷ ؎ تم میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ؎ اور جو تم میں اول
۲۸ ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے ؎ چنانچہ ابن آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت
کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے ✦

۲۹ ۳۰ ؎ اور جب وہ یریحو سے نکلتے تھے تو ایک بڑی بھیڑ اس کے پیچھے ہولی ؎ اور دیکھو
دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے یہ سن کر کہ یشوع جا رہا ہے چلا کر کہا اے
۳۱ خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر ؎ لوگوں نے اُنہیں ڈانٹا کہ چپ رہیں۔ لیکن وہ اور بھی چلا کر
۳۲ بولے۔ اے خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر ؎ یشوع نے کھڑے ہو کر اُنہیں بلایا اور کہا تم

۲۵ میں داخل ہو۔ شاگرد یہ سُن کر بہت ہی حیران ہوئے اور بولے کہ پھر کون نجات
۲۶ پا سکتا ہے؟ یسوع نے ان کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا
۲۷ لیکن خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پر پطرس نے جواب میں اس سے کہا کہ دیکھ
۲۸ ہم تو سب کچھ چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔ پس ہم کو کیا ملے گا؟ یسوع نے اُن سے
کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب ابن آدم نئی پیدائش میں اپنے جلال کے تخت
پر بیٹھے گا تو تم بھی جو میرے پیچھے ہو لئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ
۲۹ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ اور جس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ
یا ماں یا بچوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑ دیا ہے اس کو سو گنا ملے گا اور
۳۰ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوگا۔ لیکن بہت سے اول آخر ہو جائیں گے اور
باب ۲۰ ۱ آخر اول۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے نکلا تاکہ اپنے
۲ انگوری باغ میں مزدور لگائے۔ اور اُس نے مزدوروں سے ایک دینار روز ٹھہرا کر انہیں
۳ اپنے باغ میں بھیج دیا۔ پھر پہر دن چڑھے کے قریب نکل کر اس نے اوروں کو بازار میں
۴ بیکار کھڑے دیکھا۔ اور اُن سے کہا۔ تم بھی باغ میں چلے جاؤ۔ جو واجب ہے تمہیں دونگا۔
۵ پس وہ چلے گئے۔ پھر اس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر ویسا ہی کیا۔ اور کوئی
۶ ایک گھنٹہ دن رہے پھر نکل کر اوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا۔ تم کیوں یہاں تمام
۷ دن بیکار کھڑے رہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اس لئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری
۸ پر نہیں لگایا۔ اس نے اُن سے کہا۔ تم بھی باغ میں چلے جاؤ۔ جب شام ہوئی تو باغ کے
مالک نے اپنے کارندے سے کہا کہ مزدوروں کو بلا اور پچھلوں سے لے کر پہلوں تک انہیں
۹ مزدوری دے دے۔ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے تو انہیں ایک
۱۰ ایک دینار ملا۔ جب پہلے مزدور آئے تو اُنہوں نے یہ سمجھا کہ ہمیں زیادہ ملیگا اور اُنکو بھی
۱۱ ۱۲ ایک ہی ایک دینار ملا۔ جب ملا تو گھر کے مالک سے یہ کہہ کر شکایت کرنے لگے کہ۔ ان پچھلوں
نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا ہے۔ اور تو نے انہیں ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے دن بھر
۱۳ کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دھوپ سہی۔ اس نے جواب دے کر اُن میں سے ایک سے
کہا۔ میاں میں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا۔ کیا تیرا مجھ سے ایک دینار نہیں ٹھہرا تھا؟

۱۶ کو ہیکل میں ابنِ داؤد کو ہوشعنا پکارتے دیکھا تو خفا ہو کر اُس سے کہنے لگے ٭ تو سنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا۔ ہاں۔ کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں
۱۷ اور شیر خواروں کے منہ سے تو نے حمد کو کامل کرایا؟ ٭ اور وہ انہیں چھوڑ کر شہر کے باہر بیت عنیا میں گیا اور رات کو وہیں رہا ٭

۱۸ ۱۹ ٭ اور جب صبح کو شہر میں جاتا تھا۔ تو اسے بھوک لگی ٭ اور انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھ کر اُس کے پاس گیا۔ اور پتوں کے سوا اس میں کچھ نہ پا کر اُس سے
۲۰ کہا کہ آیندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے۔ اور انجیر کا درخت اسی دم سوکھ گیا ٭ شاگردوں نے
۲۱ یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا یہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دم میں سوکھ گیا؟ ٭ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو۔ تو نہ صرف وہ کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا۔ بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو
۲۲ اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یہ ہو جائے گا ٭ اور جو کچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تمہیں ملے گا ٭

۲۳ ٭ اور جب وہ ہیکل میں آ کر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اس کے پاس آ کر کہا۔ تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور
۲۴ کس نے تجھے یہ اختیار دیا ہے؟ ٭ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو بتاؤں گا کہ ان کاموں
۲۵ کو کس اختیار سے کرتا ہوں ٭ یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے
۲۶ تو وہ ہم سے کہے گا۔ پھر تم نے کیوں اس کا یقین نہ کیا؟ ٭ اور اگر کہیں انسان کی طرف
۲۷ سے۔ تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں۔ کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں ٭ پس اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا کہ ہم نہیں جانتے۔ اس نے بھی اُن سے کہا۔ میں بھی تمہیں
۲۸ نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ٭ تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس جا کر کہا۔ بیٹا جا۔ آج انگوری باغ میں کام
۲۹ ۳۰ کر ٭ اس نے جواب میں کہا۔ میں نہیں جاؤں گا۔ مگر پیچھے پچھتا کر گیا ٭ پھر دوسرے کے

۳۳ کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ ۳۳ اُنہوں نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔
۳۴ یہ کہ ہماری آنکھیں کھل جائیں ۳۴ یسوع کو ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوُا
اور وہ فوراً بینا ہوگئے۔ اور اس کے پیچھے ہو لئے ٭

۲۱ ۱ اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے کے پاس
۲ آئے تو یسوع نے دو شاگردوں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ ۲ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں
پہنچتے ہی ایک گدھی بندھی ہوئی اور اُس کے ساتھ بچہ تمہیں ملے گا۔ انہیں کھول کر میرے
۳ پاس لے آؤ ۳ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا کہ یہ خداوند کو درکار ہیں۔ وہ فی الفور انہیں
۴ بھیج دے گا ۴ یہ اس لئے ہوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ
۵ ۵ صیون کی بیٹی سے کہو کہ
دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے۔
بلکہ لادو کے بچے پر ٭
۶ ۶ پس شاگردوں نے جاکر جیسا یسوع نے انہیں حکم دیا تھا ویسا ہی کیا ۷ اور گدھی اور
۷ بچے کو لاکر اپنے کپڑے ان پر ڈالے۔ اور وہ اُن پر بیٹھ گیا ۸ اور بھیڑ میں کے اکثر لوگوں نے
۸ اپنے کپڑے راستے میں بچھائے اور اوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں
۹ پھیلائیں ۹ اور بھیڑ جو اس کے آگے آگے جاتی اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی پکار پکار کر کہتی تھی
کہ ابن داؤد کو ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔ عالم بالا پر ہوشعنا
۱۰ ۱۰ اور جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے۔ یہ
۱۱ کون ہے؟ ۱۱ بھیڑ کے لوگوں نے کہا۔ یہ گلیل کے ناصرۃ کا نبی یسوع ہے ٭
۱۲ ۱۲ اور یسوع نے خدا کی ہیکل میں داخل ہو کر اُن سب کو نکال دیا جو ہیکل میں خرید
۱۳ و فروخت کر رہے تھے اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں ۱۳ اور
اُن سے کہا۔ لکھا ہے کہ میرا گھر دعا کا گھر کہلائے گا مگر تم اسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے
۱۴ ہو ۱۴ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے۔ اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا۔
۱۵ ۱۵ لیکن جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کئے اور لڑکوں

۴۴ قوم کو جو اُس کے پھل لائے دے دی جائے گی ۝ اور جو اس پتھر پر گرے گا اُس کے
۴۵ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے مگر جس پر وہ گرے گا اُسے پیس ڈالے گا ۝ اور جب سردار کاہنوں
۴۶ اور فریسیوں نے اُس کی تمثیلیں سنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے حق میں کہتا ہے ۝ اور وہ اُس
کے پکڑنے کی کوشش میں تھے لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ اسے نبی جانتے تھے ۝

۲۲ ۝ اور یسوع پھر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ۝ آسمان کی بادشاہت اُس
بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ۝ اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بلائے
۴ ہوؤں کو شادی میں بلائیں۔ مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا ۝ پھر اُس نے اور نوکروں کو
یہ کہہ کر بھیجا کہ بلائے ہوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے
۵ بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی میں آؤ ۝ مگر
۶ وہ بے پروائی کر کے چل دئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو ۝ اور
۷ باقیوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈالا ۝ بادشاہ کو غصہ آیا
۸ اور اپنا لشکر بھیج کر اُن خونیوں کو ہلاک کر دیا اور ان کا شہر پھونک دیا ۝ تب اُس
نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی ضیافت تو تیار ہے مگر بلائے ہوئے لائق نہ تھے
۹ ۝ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ۔ اور جتنے تمہیں ملیں شادی میں بلا لاؤ ۝ اور وہ
۱۰ نوکر باہر راستوں پر جا کر جو اُنہیں ملے۔ کیا بُرے کیا بھلے۔ سب کو جمع کر لائے۔ اور
۱۱ شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی ۝ اور جب بادشاہ مہمانوں کے دیکھنے کو اندر آیا تو
۱۲ اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کی پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا ۝ اور اُس
سے کہا۔ میاں تو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آ گیا؟ لیکن اُس کا منہ بند ہو گیا
۱۳ ۝ اس پر بادشاہ نے خادموں سے کہا۔ اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اُسکو باہر اندھیرے
۱۴ میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۝ کیونکہ بلائے ہوئے بہت ہیں مگر
برگزیدہ تھوڑے ۝

many are called but few are chosen

۱۵ ۝ اُس وقت فریسیوں نے جا کر مشورہ کیا کہ اسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں ۝ پس
۱۶ اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور اُنہوں نے
کہا۔ اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے۔ اور سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے

۳۱ پاس جاکر اُس نے اسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا۔ اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں ۞ اِن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟ وہ بولے۔ پہلا۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت
۳۲ میں داخل ہوتی ہیں ۞ کیونکہ یوحنا راست بازی کے طریق پر تمہارے پاس آیا اور تم نے اُس کا یقین نہ کیا۔ مگر محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اُس کا یقین کیا۔ اور تم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کا یقین کر لیتے ۞

۳۳ ایک اور تمثیل سنو۔ ایک گھر کا مالک تھا۔ جس نے انگوری باغ لگایا۔ اور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اس میں حوض کھودا اور برج بنایا۔ اور اُسے
۳۴ باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا ۞ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے
۳۵ اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا ۞ اور باغبانوں نے اُس
۳۶ کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا ۞ پھر اُس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے اور اُنہوں نے اُن کے ساتھ بھی اُسی طرح
۳۷ کیا ۞ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ
۳۸ کریں گے ۞ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا کہ یہی وارث ہے۔ آؤ
۳۹ اسے قتل کر کے اس کی میراث پر قبضہ کر لیں ۞ اور اسے پکڑ کر باغ سے باہر نکالا اور
۴۰ قتل کر دیا ۞ پس جب باغ کا مالک آئے گا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟
۴۱ ۞ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اُن بُرے آدمیوں کو بُری طرح ہلاک کرے گا۔ اور باغ کا
۴۲ ٹھیکہ اور باغبانوں کو دے گا جو موسم پر اُس کو پھل دیں ۞ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔
یہ خداوند کی طرف سے ہوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔

۴۳ ۞ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی۔ اور اُس

۴۱ اور جب فریسی جمع ہوئے تو یسوع نے اُن سے یہ پوچھا ۴۲ کہ تم مسیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو؟ وہ کس کا بیٹا ہے؟ انہوں نے اُس سے کہا۔ داؤد کا ۴۳ اُس نے اُن سے کہا۔ پس داؤد رُوح کی ہدایت سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہے کہ

۴۴ خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دوں؟

۴۵ پس جب داؤد اُس کو خداوند کہتا ہے تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھیرا؟ ۴۶ اور کوئی اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا اور نہ اُس دن سے پھر کسی نے اس سے سوال کی جرأت کی *

باب ۲۳

۱ اس وقت یسوع نے بھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں۔ کہ ۲ فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں ۳ پس جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو۔ لیکن اُن کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں ۴ وہ ایسے بھاری بوجھ جن کا اُٹھانا مشکل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُنہیں اپنی اُنگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے ۵ وہ اپنے سب کام لوگوں کے دکھانے کو کرتے ہیں۔ کیونکہ اپنے تعویذ بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں ۶ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں ۷ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے ربی کہلانا پسند کرتے ہیں ۸ مگر تم ربی نہ کہلاؤ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو ۹ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے ۱۰ اور نہ تم ہادی کہلاؤ۔ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح ۱۱ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے ۱۲ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا *

۱۳ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ہے! کہ آسمان کی بادشاہت لوگوں پر بند کرتے ہو۔ کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے والوں کو داخل ہونے دیتے ہو *

۱۷ اور کسی کی پروا نہیں کرتا۔ کیونکہ تو کسی آدمی کا طرفدار نہیں ۝ پس ہمیں بتا تو کیا سمجھتا
۱۸ ہے؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ۝ یسوع نے اُن کی شرارت جان کر کہا۔ اے
۱۹ ریاکارو۔ مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ۝ جزیہ کا سکہ مجھے دکھاؤ۔ وہ ایک دینار اس کے
۲۰ پاس لے آئے ۝ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ ۝ انہوں نے
۲۱ اُس سے کہا۔ قیصر کا۔ اس پر اُس نے اُن سے کہا۔ پس جو قیصر کا ہے قیصر کو۔ اور جو
۲۲ خدا کا ہے خدا کو ادا کرو ۝ اُنہوں نے یہ سُن کر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے
۲۳ ۝ اسی دن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں۔ اُس کے پاس آئے
۲۴ اور اُس سے یہ سوال کیا۔ کہ ۝ اے اُستاد موسےٰ نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے
تو اس کا بھائی اس کی بیوی سے بیاہ کر لے اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے
۲۵ ۝ اب ہمارے درمیان سات بھائی تھے۔ اور پہلا بیاہ کر کے مر گیا۔ اور اس سبب
۲۶ سے کہ اُس کے اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے لئے چھوڑ گیا ۝ اسی طرح دوسرا
۲۷ ۲۸ اور تیسرا بھی ساتویں تک ۝ سب کے پیچھے وہ عورت بھی مر گئی ۝ پس وہ قیامت میں
۲۹ اُن ساتوں میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ سب نے اُس سے بیاہ کیا تھا ۝ یسوع
نے جواب میں اُن سے کہا کہ تم گمراہ ہو اس لئے کہ نہ کتاب مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی
۳۰ قدرت کو ۝ کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانند
۳۱ ہوں گے ۝ مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خدا نے تمہیں فرمایا تھا کیا تم نے وہ نہیں
۳۲ پڑھا کہ ۝ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ وہ تو مُردوں
۳۳ کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے ۝ لوگ یہ سُن کر اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے ❖
۳۴ ۝ اور جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدوقیوں کا منہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے
۳۵ ۳۶ ۝ اور اُن میں سے ایک عالم شرع نے آزمانے کے لئے اُس سے پوچھا ۝ اے اُستاد توریت
۳۷ میں کونسا حکم بڑا ہے؟ ۝ اُس نے اس سے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل
۳۸ اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ ۝ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے
۳۹ ۴۰ ۝ اور دوسرا اس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ ۝ ان ہی دو
حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے ❖

۳۰ اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ کرتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ
۳۱ دادوں کے زمانے میں ہوتے تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نہ ہوتے۔ اس
۳۲ طرح تم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ ہم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہیں۔ غرض اپنے
۳۳ باپ دادوں کا پیمانہ بھر دو۔ اے سانپو۔ اے افعی کے بچو۔ تم جہنم کی سزا سے کیونکر
۳۴ بچو گے؟ اس لئے دیکھو۔ میں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تمہارے پاس
بھیجتا ہوں۔ اُن میں سے بعض کو قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو
۳۵ اپنے عبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھرو گے۔ تاکہ سب
راستبازوں کا خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے۔ راستباز ہابل کے خون
سے لے کر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خون تک جسے تم نے مقدس اور قربانگاہ کے
۳۶ درمیان قتل کیا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ اس زمانے کے لوگوں پر آئیگا۔
۳۷ اے یروشلیم۔ اے یروشلیم۔ تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے
پاس بھیجے گئے انہیں سنگسار کرتی ہے! کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی
اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں
۳۸ مگر تم نے نہ چاہا! دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ کیونکہ میں
۳۹ تم سے کہتا ہوں۔ کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے۔ کہ مبارک
ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔

باب ۲۴

۱ اور یسوعؔ ہیکل سے نکل کر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے
تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کیا تم ان سب
۲ چیزوں کو نہیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا
جو گرایا نہ جائے گا۔

۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا تو اس کے شاگرد الگ اُس کے
پاس آکر بولے۔ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دنیا کے آخر ہونے
۴ کا نشان کیا ہوگا؟ یسوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار۔ کوئی تمہیں گمراہ نہ کر دے
۵ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے

۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ ایک مرید کرنے کے لئے تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو۔ اور جب وہ مرید ہو چکتا ہے تو اُسے اپنے سے دونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو ٭

۱۶ ۵ اے اندھے راہ بتانے والو تم پر افسوس ہے! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مقدس کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں۔ لیکن اگر مقدس کے سونے کی قسم کھائے تو اس کا پابند ہوگا ۵

۱۷ اے احمقو اور اندھو۔ کونسا بڑا ہے؟ سونا یا مقدس جس نے سونے کو مقدس کیا؟

۱۸ ۵ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قربان گاہ کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں۔ لیکن جو نذر اس پر

۱۹ چڑھی ہو اگر اُس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا ۵ اے اندھو۔ کونسی بڑی ہے؟

۲۰ نذر یا قربان گاہ۔ جو نذر کو مقدس کرتی ہے؟ پس جو قربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ

۲۱ اس کی اور سب چیزوں کی جو اس پر ہیں قسم کھاتا ہے ۵ اور جو مقدس کی قسم کھاتا

۲۲ ہے وہ اُس کی اور اس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے ۵ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے ٭

۲۳ ۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پودینے اور سونف اور زیرے پر دہ یکی دیتے ہو۔ اور تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے

۲۴ ۵ اے اندھے راہ بتانے والو۔ جو مچھر کو تو چھانتے ہو اور اونٹ کو نگل جاتے ہو ٭

۲۵ ۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پیالے اور رکابی کو اوپر

۲۶ سے صاف کرتے ہو۔ مگر وہ اندر لوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں ۵ اے اندھے فریسی پہلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تا کہ اوپر سے بھی صاف ہو جائیں ٭

۲۷ ۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو۔ جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مُردوں کی ہڈیوں

۲۸ اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہوئی ہیں ۵ اسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو۔ مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہوئے ہو ٭

۲۹ ۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ نبیوں کی قبریں بناتے

۲۷ باہر نہ جانا۔ دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا ○ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے
۲۸ کوندھ کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا ○ جہاں مردار ہے
وہاں گدھ جمع ہو جائیں گے ○

۲۹ ○ اور فوراً اُن دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا۔
اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔ اور ستارے آسمان سے گریں گے۔ اور آسمانوں کی قوتیں
۳۰ ہلائی جائیں گی ○ اور اُس وقت ابنِ آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا۔ اور اُس
وقت زمین کی ساری قومیں چھاتی پیٹیں گی۔ اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال
۳۱ کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی ○ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے
ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان
کے اِس سرے سے اُس سرے تک جمع کریں گے ○

۳۲ ○ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جوں ہی اس کی ڈالی نرم
۳۳ ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ○ اسی طرح جب تم ان سب
۳۴ باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں
۳۵ کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ○ آسمان اور زمین ٹل
۳۶ جائیں گے۔ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی ○ لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت
۳۷ کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا۔ مگر صرف باپ ○ جیسا نوح کے دنوں
۳۸ میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا ○ کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے
دنوں میں لوگ کھاتے، پیتے تھے اور ان میں بیاہ شادی ہوتی تھی اس دن تک کہ نوح
۳۹ کشتی میں داخل ہوا ○ اور جب تک طوفان آکر اُن سب کو بہا نہ لے گیا اُن کو خبر نہ ہوئی
۴۰ اسی طرح ابنِ آدم کا آنا ہوگا ○ اس وقت دو آدمی کھیت میں ہوں گے۔ ایک لے
۴۱ لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا ○ دو عورتیں چکی پیستی ہوں گی۔ ایک لے لی
۴۲ جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی ○ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ
۴۳ کس دن تمہارا خداوند آئے گا ○ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا
۴۴ کہ چور رات کے کون سے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب ہونے نہ دیتا ○ اس

۶ لوگوں کو گمراہ کریں گے ۞ اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار گھبرا
۷ نہ جانا۔ کیونکہ ان باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اس وقت خاتمہ نہ ہوگا ۞ کیونکہ
قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ کال پڑیں گے
۹ اور بھونچال آئیں گے ۞ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی ۞ اُس
وقت لوگ تمہیں تکلیف دینے کے لئے پکڑوائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے اور
۱۰ میرے نام کے سبب ساری قومیں تم سے عداوت رکھیں گی ۞ اور اس وقت بہتیرے
ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت
۱۱ رکھیں گے ۞ اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کرینگے
۱۲ ۱۳ ۞ اور بے دینی کے بڑھ جانے کے سبب بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی ۞ مگر
۱۴ جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا ۞ اور بادشاہت کی اس خوش
خبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ اور اس
وقت خاتمہ ہوگا ۞

۱۵ ۞ پس جب تم اس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانیال نبی کی
۱۶ معرفت ہوا۔ مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے) ۞ تو جو یہودیہ
۱۷ میں ہوں۔ وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۞ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے
۱۸ ۱۹ کو نیچے نہ اُترے ۞ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے ۞ مگر اُن پر افسوس
۲۰ ہے جو ان دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں ۞ پس دعا مانگو کہ تمہیں
۲۱ جاڑوں میں یا سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے ۞ کیونکہ اس وقت ایسی بڑی مصیبت
۲۲ ہوگی کہ دنیا کے شروع سے نہ اب تک ہوئی نہ کبھی ہوگی ۞ اگر وہ دن گھٹائے
۲۳ نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے ۞ اُس
۲۴ وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۞ کیونکہ
جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب
۲۵ کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں ۞ دیکھو میں نے
۲۶ پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے ۞ پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو

۱۷ ملے تھے اُس نے فوراً جاکر اُن سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لئے ٭ اسی طرح
۱۸ جسے دو ملے تھے اُس نے بھی دو اور کمائے ٭ مگر جس کو ایک ملا تھا اس نے جاکر زمین کھودی
۱۹ اور اپنے مالک کا روپیہ چھپا دیا ٭ بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے
۲۰ حساب لینے لگا ٭ جس کو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا اور کہا۔ اے
خداوند۔ تُو نے پانچ توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ میں نے پانچ توڑے اور کمائے
۲۱ ٭ اس کے مالک نے اس سے کہا۔ اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے
میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا اپنے مالک کی خوشی میں شریک
۲۲ ہو ٭ اور جس کو دو توڑے ملے تھے اس نے بھی پاس آکر کہا۔ اے خداوند تو نے دو
۲۳ توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ میں نے دو توڑے اور کمائے ٭ اس کے مالک نے
اس سے کہا۔ اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش تو تھوڑے میں دیانتدار رہا میں تجھے
۲۴ بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو ٭ اور جس کو ایک توڑا
ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا۔ اے خداوند۔ میں تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے
اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے
۲۵ ٭ پس میں ڈرا اور جاکر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ۔ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔
۲۶ ٭ اس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا۔ اے شریر اور سست نوکر۔ تو جانتا تھا
کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہوں اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں
۲۷ سے جمع کرتا ہوں ٭ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا
۲۸ مال سود سمیت لے لیتا ٭ پس اس سے وہ توڑا لے لو اور جس کے پاس دس توڑے ہیں
۲۹ اُسے دے دو ٭ کیونکہ جس کسی کے پاس ہے اسے دیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ
ہو جائے گا۔ مگر جس کے پاس نہیں ہے اس سے وہ بھی جو اس کے پاس ہے لے لیا
۳۰ جائیگا ٭ اور اس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا
۳۱ ٭ جب ابن آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرشتے اُس کے ساتھ آئیں گے
۳۲ تو اس وقت وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا ٭ اور سب قومیں اس کے سامنے جمع کی
جائیں گی اور وہ ایک کو دوسرے سے جدا کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے

۴۴ لئے تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابن آدم آجائے گا۞ پس وہ
دیانت دار اور عقلمند نوکر کونسا ہے جسے مالک نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا تاکہ وقت
۴۶ پر انہیں کھانا دے؟۞ مبارک ہے وہ نوکر جسے اس کا مالک آکر ایسا ہی کرتے پائے
۴۷ ۞ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کردے گا۞ لیکن اگر وہ
۴۸ ۴۹ خراب نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے ۞ اپنے ہم خدمتوں کو
۵۰ مارنا شروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے۞ تو اس نوکر کا مالک ایسے دن
۵۱ کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو۔ آموجود ہوگا۞ اور خوب
کوڑے لگا کر اس کو ریاکاروں میں شامل کرے گا وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا٭

باب ۲۵ ۱ ۞ اُس وقت آسمان کی بادشاہت اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی اپنی
۲ مشعلیں لے کر دولہا کے استقبال کو نکلیں۞ اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں
۳ ۞ جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۞ مگر عقلمندوں
۵ نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا۞ اور جب دولہا نے دیر لگائی
۶ تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۞ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دولہا آگیا اُس کے
۷ استقبال کو نکلو۞ اس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعلیں درست کرنے
۸ لگیں۞ اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں بھی دیدو۔ کیونکہ
۹ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۞ عقلمندوں نے جواب میں کہا کہ شاید ہمارے تمہارے دونو
۱۰ کے لئے پورا نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۞ جب
وہ مول لینے جارہی تھیں تو دولہا آپہنچا۔ اور جو تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی میں چلی
۱۱ گئیں اور دروازہ بند کیا گیا۞ پیچھے وہ باقی کنواریاں بھی آئیں۔ اور کہنے لگیں۔ اے خداوند
۱۲ اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول دے۞ اُس نے جواب میں کہا۔ میں تم سے سچ
۱۳ کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں جانتا۞ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو٭
۱۴ ۞ کیونکہ یہ اس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں
۱۵ کو بلا کر اپنا مال اُن کے سپرد کیا۞ اور ایک کو پانچ توڑے دئے۔ دوسرے کو دو تیسرے کو
۱۶ ایک یعنی ہر ایک کو اس کی لیاقت کے موافق دیا۔ اور پردیس چلا گیا۞ جس کو پانچ توڑے

۞ اور جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا ۞ تو ایک عورت ۷
سنگ مرمر کی عطردانی میں قیمتی عطر لے کر اُس کے پاس آئی۔ اور جب وہ کھانا کھانے بیٹھا تھا
تو اُس کے سر پر ڈالا ۞ شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ کس لئے ضایع کیا گیا؟ ۸
کیونکہ یہ تو بڑے داموں کو بک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا ۞ یسوع نے یہ جان کر اُن سے ۹ ۱۰
کہا کہ اس عورت کو کیوں دق کرتے ہو؟ اُس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے ۞ کیونکہ غریب ۱۱
غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہوں گا ۞ اور اُس نے ۱۲
جو یہ عطر میرے بدن پر ڈالا۔ یہ میرے دفن کی تیاری کے واسطے کیا ۞ میں تم سے سچ کہتا ۱۳
ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اس خوشخبری کی منادی کی جائے گی یہ بھی جو اُس
نے کیا اس کی یادگار میں کہا جائے گا ۞

۞ اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جس کا نام یہوداہ اسکریوتی تھا سردار ۱۴
کاہنوں کے پاس جا کر کہا ۞ اگر میں اُسے تمہارے حوالے کرا دوں تو مجھے کیا دو گے؟ اُنہوں ۱۵
نے اُسے تیس روپے تول کر دیدئے ۞ اور وہ اس وقت سے اس کے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا ۱۶

۞ اور عید فطیر کے پہلے دن شاگرد یسوع کے پاس آ کر بولے تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم ۱۷
تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ ۞ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر اُس ۱۸
سے کہنا۔ اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے
ہاں عید فسح کروں گا ۞ اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی ۱۹
کیا اور فسح تیار کیا ۞ جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔ ۲۰
۞ اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک ۲۱
مجھے پکڑوائے گا ۞ وہ بہت ہی دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا۔ اے خداوند کیا ۲۲
میں ہوں؟ ۞ اس نے جواب میں کہا کہ جس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے ۲۳
وہی مجھے پکڑوائے گا ۞ ابن آدم تو جیسا اس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس ۲۴
آدمی پر افسوس ہے جس کے وسیلے سے ابن آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا
تو اُس کے لئے اچھا ہوتا ۞ اُس کے پکڑنے والے یہوداہ نے جواب میں کہا۔ اے ربی۔ ۲۵
کیا میں ہوں؟ اُس نے اُس سے کہا۔ تو نے خود کہہ دیا ۞ جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع ۲۶

۳۲ جدا کرتا ہے ۵ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کرے گا ۵ اس وقت
۳۴ بادشاہ اپنے دہنے طرف والوں سے کہے گا کہ آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہت
۳۵ بنائے عالم کے وقت سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اسے میراث میں لو ۵ کیونکہ میں بھوکا
تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا - میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا - میں پردیسی تھا تم نے
۳۶ مجھے اپنے گھر میں اُتارا ۵ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا - بیمار تھا تم نے میری خبر لی -
۳۷ قید میں تھا تم میرے پاس آئے ۵ تب راستباز جواب میں اس سے کہیں گے - اے
۳۸ خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا - یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟ ۵ ہم
۳۹ نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟ ۵ ہم کب تجھے
۴۰ بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ ۵ بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا میں
تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک
۴۱ کے ساتھ یہ کیا - اس لئے میرے ہی ساتھ کیا ۵ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا -
اے ملعونو - میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اس کے
۴۲ فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵ کیونکہ میں بھوکا تھا - تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا - پیاسا تھا
۴۳ تم نے مجھے پانی نہ پلایا ۵ پردیسی تھا تم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا - ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا
۴۴ نہ پہنایا - بیمار اور قید میں تھا تم نے میری خبر نہ لی ۵ تب وہ بھی جواب میں کہیں گے -
اے خداوند - ہم نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر
۴۵ تیری خدمت نہ کی؟ ۵ اُس وقت وہ اُن سے جواب میں کہے گا - میں تم سے سچ کہتا ہوں
چونکہ تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ نہ کیا اس لئے میرے
۴۶ ساتھ نہ کیا ۵ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے - مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی ۵

باب ۲۶ - ۱ ۵ اور جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے شاگردوں سے
۲ کہا ۵ تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فسح ہوگی اور ابن آدم مصلوب ہونے کو پکڑوایا جائے گا
۳ ۵ اُس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزرگ کائفا نام سردار کاہن کے دیوان خانے
۴ میں جمع ہوگئے ۵ اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۵ مگر کہتے تھے کہ
عید کو نہیں - ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوہ ہو جائے

۴۴ اور اُنہیں چھوڑ کر پھر چلا گیا اور وہی بات پھر کہہ کر تیسری بار دعا مانگی ۞ تب شاگردوں
۴۵ کے پاس آ کر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آ پہنچا ہے اور
۴۶ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے ۞ اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے
والا نزدیک آ پہنچا ہے ۞

۴۷ ۞ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہوداہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا۔ اور اُس کے
ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی
۴۸ طرف سے آ پہنچی ۞ اور اس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ پتہ دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں
۴۹ وہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا ۞ اور فوراً یسوع کے پاس آ کر کہا۔ اے ربی سلام۔ اور اُس
۵۰ کے بوسے لئے ۞ یسوع نے اُس سے کہا۔ میاں جس کام کو آیا ہے وہ کر لے۔ اس پر
۵۱ اُنہوں نے پاس آ کر یسوع پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لیا ۞ اور دیکھو یسوع کے
ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی۔ اور سردار کاہن کے نوکر پر
۵۲ چلا کر اُس کا کان اُڑا دیا ۞ یسوع نے اس سے کہا اپنی تلوار کو میان میں کر لے۔ کیونکہ
۵۳ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کئے جائیں گے ۞ کیا تو نہیں سمجھتا کہ میں
اپنے باپ سے منت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تمن سے زیادہ میرے
۵۴ پاس ابھی موجود کر دے گا؟ ۞ مگر وہ نوشتے کہ یوں ہی ہونا ضرور ہے۔ کیونکر پورے ہونگے؟
۵۵ ۞ اُسی گھڑی یسوع نے بھیڑ سے کہا۔ کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مجھے ڈاکو کی طرح
۵۶ پکڑنے نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا؟ مگر یہ سب
کچھ اس لئے ہوا ہے کہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں۔ اس پر سارے شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے

۵۷ ۞ اور یسوع کے پکڑنے والے اس کو کائفا نام سردار کاہن کے پاس لے گئے جہاں
۵۸ فقیہہ اور بزرگ جمع ہو گئے تھے ۞ اور پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے
۵۹ دیوان خانے تک گیا اور اندر جا کر پیادوں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا ۞ اور سردار کاہن
اور سارے صدر عدالت والے یسوع کو مار ڈالنے کے واسطے اس کے خلاف جھوٹی گواہی
۶۰ ڈھونڈنے لگے ۞ مگر نہ پائی۔ گو کہ بہت سے جھوٹے گواہ آئے۔ لیکن آخر کار دو گواہوں
۶۱ نے آ کر کہا کہ ۞ اس نے کہا ہے میں خدا کے مقدس کو ڈھا سکتا اور تین دن میں اُسے بنا سکتا

نے روٹی لی اور برکت چاہ کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا۔ لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے
۲۷ ۲۸ ۞ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور انہیں دے کر کہا کہ تم سب اس میں سے پی لو۞ کیونکہ یہ عہد کا
۲۹ میرا وہ خون ہے جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۞ میں تم سے
کہتا ہوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا۔ اس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ
کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں +
۳۰ ۞ پھر وہ گیت گا کر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے +
۳۱ ۞ اُس وقت یسوع نے اُن سے کہا کہ تم سب اسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے
۳۲ کیونکہ لکھا ہے کہ میں چرواہے کو ماروں گا اور گلے کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۞ لیکن
۳۳ میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤں گا۞ پطرس نے جواب میں اس سے
۳۴ کہا۔ گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں۔ لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا۞ یسوع نے اُس
سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ اسی رات مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار
۳۵ میرا انکار کرے گا۞ پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا
انکار ہرگز نہ کروں گا اور سب شاگردوں نے بھی اسی طرح کہا +
۳۶ ۞ اس وقت یسوع اُن کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا۔ اور اپنے شاگردوں
۳۷ سے کہا کہ یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ میں وہاں جا کر دعا مانگوں۞ اور پطرس اور زبدی
۳۸ کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور بیقرار ہونے لگا۞ اُس وقت اُس نے اُن
سے کہا۔ میری جان نہایت غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں
۳۹ ٹھیرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۞ پھر تھوڑا آگے بڑھا اور منہ کے بل گر کر یہ دعا مانگی۔
اے میرے باپ۔ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تاہم جیسا میں چاہتا ہوں ویسا
۴۰ نہیں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۞ پھر شاگردوں کے پاس آکر اُنہیں سوتے پایا
۴۱ اور پطرس سے کہا۔ کیوں۔ تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟۞ جاگو اور دعا
۴۲ مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے۔ مگر جسم کمزور ہے۞ پھر دوبارہ اُس نے
جا کر یہ دعا مانگی۔ اے میرے باپ۔ اگر یہ میرے پئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی
۴۳ پوری ہو۞ اور آکر اُنہیں پھر سوتے پایا۔ کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری ہوئی تھیں

۷ انہیں ہیکل کے خزانے میں ڈالنا روا نہیں۔ کیونکہ خون کی قیمت ہے ۞ پس اُنہوں نے
۸ صلاح کر کے اُن روپوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا ۞ اس
۹ سبب سے وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے ۞ اُس وقت جو یرمیاہ نبی کی
معرفت کہا گیا تھا۔ وہ پورا ہوا کہ جس کی قیمت ٹھہرائی گئی تھی اُنہوں نے اس کی قیمت
۱۰ کے وہ تیس روپے لے لئے (اس کی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی) ۞ اور
اُنہیں کمہار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا ۞

۱۱ ۞ یسوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اس سے یہ پوچھا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ
۱۲ ہے؟ یسوع نے اس سے کہا۔ تو خود کہتا ہے ۞ اور جب سردار کاہن اور بزرگ اس پر الزام
۱۳ لگا رہے تھے تو اُس نے کچھ جواب نہ دیا ۞ اس پر پیلاطُس نے اُس سے کہا۔ کیا تو نہیں سنتا
۱۴ کہ یہ تیرے خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ ۞ اس نے ایک بات کا بھی اُس کو جواب نہ دیا
۱۵ یہاں تک کہ حاکم نے بہت تعجب کیا ۞ اور حاکم کا دستور تھا کہ عید پر لوگوں کی خاطر ایک
۱۶ قیدی جسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ۞ اُس وقت برابا نام اُن کا ایک مشہور قیدی تھا
۱۷ ۞ پس جب وہ اکٹھے ہوئے تو پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ تم کسے چاہتے ہو کہ میں تمہاری
۱۸ خاطر چھوڑ دوں؟ برابا کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے؟ ۞ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ اُنہوں
۱۹ نے اُس کو حسد سے پکڑوایا ہے ۞ اور جب وہ تخت عدالت پر بیٹھا ہوا تھا تو اُس کی بیوی
نے اُسے کہلا بھیجا کہ تو اس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ۔ کیونکہ میں نے آج خواب میں اس کے
۲۰ سبب سے بہت دُکھ اُٹھایا ہے ۞ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ
۲۱ برابا کو مانگ لیں اور یسوع کو ہلاک کرائیں ۞ حاکم نے اُن سے کہا کہ ان دونوں میں سے کس
۲۲ کو چاہتے ہو کہ تمہاری خاطر چھوڑ دوں؟ وہ بولے برابا کو ۞ پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ پھر
۲۳ یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کروں؟ سب نے کہا کہ اُس کو صلیب دی جائے ۞ اُس نے کہا۔
کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مگر وہ اور بھی چلا چلا کر بولے کہ اُس کو صلیب دی جائے
۲۴ ۞ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لیکر لوگوں کے روبرو
۲۵ اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا۔ میں اس راستباز کے خون سے بری ہوں۔ تم جانو ۞ سب لوگوں نے
۲۶ جواب دیکر کہا کہ اس کا خون ہماری اور ہماری اولاد کی گردن پر! ۞ اس پر اُس نے برابا

۶۲ ہوں ۞ اور سردار کاہن نے کھڑے ہو کر اُس سے کہا۔ تو جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف
۶۳ کیا گواہی دیتے ہیں؟ ۞ مگر یسوع چپکا ہی رہا۔ سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے
۶۴ زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہدے ۞ یسوع نے اُس
سے کہا۔ تو نے خود کہہ دیا۔ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس کے بعد تم ابن آدم کو قادر مطلق
۶۵ کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے ۞ اس پر سردار کاہن نے
یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کفر بکا ہے۔ اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟
۶۶ دیکھو۔ تم نے ابھی یہ کفر سُنا ہے۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ ۞ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ وہ
۶۷ قتل کے لایق ہے ۞ اس پر اُنہوں نے اُسکے مُنہ پر تھوکا اور اُسکے مُکّے مارے اور بعض نے
۶۸ طمانچے مار کے کہا ۞ اے مسیح ہمیں نبوّت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا؟ ۞
۶۹ ۞ اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک لونڈی اُس کے پاس آکر بولی۔ تو
۷۰ بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا ۞ اُس نے سب کے سامنے یہ کہکر انکار کیا کہ میں نہیں جانتا
۷۱ تو کیا کہتی ہے ۞ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں
۷۲ تھے اُن سے کہا۔ یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا ۞ اُس نے قسم کھا کر پھر انکار کیا
۷۳ کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا ۞ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے
پطرس کے پاس آکر کہا کہ بیشک تو بھی اُن میں سے ہے۔ کیونکہ تیری بولی سے ظاہر ہوتا
۷۴ ہے ۞ اس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا۔ اور
۷۵ فی الفور مُرغ نے بانگ دی ۞ پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی
کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔ اور وہ باہر جا کر زار زار رویا ۞

باب ۲۷

۱ ۞ جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف مشورہ
۲ کیا کہ اُسے مار ڈالیں ۞ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطُس حاکم کے حوالے کیا ۞
۳ ۞ جب اس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مجرم ٹھیرایا گیا تو پچھتایا۔ اور
۴ وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس پھیر لایا اور کہا ۞ میں نے گناہ کیا کہ
۵ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ وہ بولے۔ ہمیں کیا؟ تو جان ۞ اور وہ روپوں کو مقدس
۶ میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی ۞ سردار کاہنوں نے روپے لیکر کہا

۴۸ سنکر کہا۔ یہ ایلیاؔہ کو پکارتا ہے ۵ اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دوڑا۔ اور اسفنج لیکر
۴۹ سرکے میں ڈبویا۔ اور سرکنڈے پر رکھکر اُسے چُسایا ۵ مگر باقیوں نے کہا ٹھیر جاؤ۔ دیکھیں
۵۰ تو ایلیاؔہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں ۵ یسوعؔ پھر بڑی آواز سے چلّایا اور جان دیدی۔
۵۱ ۵ اور مقدس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہوگیا اور زمین لرزی اور
۵۲ چٹانیں تڑک گئیں۔ اور قبریں کھل گئیں اور بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سوگئے تھے
۵۳ جی اُٹھے ۵ اور اس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر مقدس شہر میں گئے اور بہتوں
۵۴ کو دکھائی دئے ۵ پس صوبہ دار اور جو اُس کے ساتھ یسوعؔ کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال
۵۵ اور تمام ماجرا دیکھکر بہت ہی ڈرے اور بولے کہ بیشک یہ خدا کا بیٹا تھا ۵ اور وہاں بہت
سی عورتیں جو گلیلؔ سے یسوعؔ کے پیچھے پیچھے اُس کی خدمت کرتی ہوئی آئی تھیں دُور سے دیکھ
۵۶ رہی تھیں ۵ اُن میں مریمؔ مگدلینی تھی اور یعقوبؔ اور یوسیسؔ کی ماں مریمؔ اور زبدیؔ کے بیٹوں کی ماں ❖
۵۷ ۵ جب شام ہوئی تو یوسفؔ نام آرمتیاہؔ کا ایک دولتمند شخص آیا جو خود بھی یسوعؔ کا
۵۸ شاگرد تھا ۵ اس نے پیلاطسؔ کے پاس جاکر یسوعؔ کی لاش مانگی۔ اس پر پیلاطسؔ نے
۵۹ ۶۰ دے دینے کا حکم دیا ۵ اور یوسفؔ نے لاش کو لیکر صاف مہین چادر میں لپیٹا ۵ اور اپنی نئی
قبر میں رکھدیا جو اُس نے چٹان میں کھدوائی تھی۔ اور ایک بڑا پتھر قبر کے مُنہ پر لڑھکا کے
۶۱ چلا گیا ۵ اور مریمؔ مگدلینی اور دوسری مریمؔ وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں ❖
۶۲ ۵ دوسرے دن جو تیاری کے بعد کا دن تھا سردار کاہنوں اور فریسیوں نے
۶۳ پیلاطسؔ کے پاس جمع ہوکر کہا ۵ خداوند۔ ہمیں یاد ہے کہ اس دھوکے باز نے جیتے جی کہا
۶۴ تھا کہ میں تین دن کے بعد جی اُٹھونگا ۵ پس حکم دے کہ تیسرے دن تک قبر کی حفاظت
کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کے شاگرد آکر اُسے چرا لے جائیں اور لوگوں سے کہدیں
۶۵ کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ تو یہ پچھلا دھوکا پہلے سے بھی بُرا ہوگا ۵ پیلاطسؔ نے
ان سے کہا۔ تمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ۔ جہاں تک تم سے ہوسکے اسکی حفاظت
۶۶ کرو ۵ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لیکر گئے اور پتھر پر مُہر کرکے قبر کی حفاظت کی ❖
۲۸ ۱ ۵ اور سبت کے بعد ہفتے کے پہلے دن پو پھٹتے وقت مریمؔ مگدلینی
۲ اور دوسری مریمؔ قبر کو دیکھنے آئیں ۵ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خداوند

کو اُن کی خاطر چھوڑ دیا۔ اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا تا کہ صلیب دیا جائے ✦

۲۷ ۝ اس پر حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو قلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن اُس کے گرد جمع

۲۸ ۲۹ کی ۝ اور اس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی چوغہ پہنایا ۝ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے

سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر

۳۰ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ آداب! ۝ اور اس پر تھوکا اور

۳۱ وہی سرکنڈا لیکر اس کے سر پر مارنے لگے ۝ اور جب اُس کا ٹھٹھا کر چکے تو چوغے کو اس پر سے

اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور صلیب دینے کو لے گئے ✦

۳۲ ۝ جب باہر آئے تو اُنہیں شمعون نام ایک کرینی آدمی ملا اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُسکی

۳۳ ۳۴ صلیب اُٹھائے ۝ اور اُس جگہ جو گلگتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہنچ کر ۝ پت ملی

۳۵ ہوئی مے اُسے پینے کو دی۔ مگر اُس نے چکھ کر پینا نہ چاہا ۝ اور اُنہوں نے اسے صلیب

۳۶ پر چڑھایا اور اُس کے کپڑے قرعہ ڈال کر بانٹ لئے ۝ اور وہاں بیٹھ کر اس کی نگہبانی

۳۷ کرنے لگے ۝ اور اس کا الزام لکھ کر اس کے سر سے اوپر لگا دیا۔ کہ یہ یہودیوں کا

۳۸ بادشاہ یسوع ہے ۝ اس وقت اس کے ساتھ دو ڈاکو صلیب پر چڑھائے گئے۔ ایک

۳۹ دہنے۔ اور ایک بائیں ۝ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس کو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے۔

۴۰ ۝ اے مقدس کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تو خدا کا بیٹا

۴۱ ہے تو صلیب پر سے اُتر آ ۝ اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ مل

۴۲ کے ٹھٹھے سے کہتے تھے ۝ اس نے اوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اسرائیل

۴۳ کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اُتر آئے تو ہم اس پر ایمان لائیں ۝ اس نے خدا

پر بھروسہ رکھا ہے۔ اگر وہ اسے چاہتا ہے تو اب اس کو چھڑا لے۔ کیونکہ اس نے کہا

۴۴ تھا۔ میں خدا کا بیٹا ہوں ۝ اسی طرح ڈاکو بھی جو اس کے ساتھ صلیب پر چڑھائے

گئے تھے۔ اس پر لعن طعن کرتے تھے ✦

۴۵ ۴۶ ۝ اور دوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا ۝ اور تیسرے پہر

کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا ایلی۔ ایلی۔ لما شبقتنی؟ یعنی اے میرے خدا

۴۷ اے میرے خدا۔ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۝ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے

مرقس کی انجیل

باب ۱ ۰ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی خوشخبری کا شروع +

۲ ۰ جیسا یشعیاہ نبی کے صحیفے میں لکھا ہے کہ

دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں

جو تیری راہ تیار کرے گا +

۳ ۰ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ

خداوند کی راہ تیار کرو +

اُس کے راستے سیدھے بناؤ +

۴ ۰ یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ
۵ کی منادی کرتا تھا ۰ اور یہودیہ کے مُلک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے
نکل کر اُس کے پاس گئے اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اس سے بپتسمہ
۶ لیا ۰ اور یوحنا اونٹ کے بالوں کا لباس پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا اور
۷ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا ۰ اور یہ منادی کرتا تھا کہ میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے جو
۸ مجھ سے زورآور ہے - میں اس لایق نہیں کہ جھک کر اس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں ۰ میں
نے تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا - مگر وہ تمہیں رُوح القدس سے بپتسمہ دے گا +

۹ ۰ اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرۃ سے آکر یردن میں یوحنا سے
۱۰ بپتسمہ لیا ۰ اور جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور
۱۱ رُوح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اترتے دیکھا ۰ اور آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا
بیٹا ہے تجھ سے میں خوش ہوں +

۱۲، ۱۳ ۰ اور فی الفور رُوح نے اُسے بیابان میں بھیج دیا ۰ اور وہ بیابان میں چالیس

۲ کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آکر پتھر کو لڑھکا دیا اور اس پر بیٹھ گیا ۞ اس کی صورت
۳ بجلی کی مانند تھی۔ اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی ۞ اور اس کے ڈر کے
۴ مارے نگہبان کانپ اُٹھے۔ اور مردہ سے ہو گئے ۞ فرشتے نے عورتوں سے کہا تم نہ
۵ ڈرو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈھتی ہو جو مصلوب ہوا تھا ۞ وہ یہاں
۶ نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے موافق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا۔
۷ ۞ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور
دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اسے دیکھو گے دیکھو میں نے تم
۸ سے کہہ دیا ۞ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر اس کے
۹ شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں ۞ اور دیکھو یسوع اُنہیں ملا اور کہا۔ سلام۔ اُنہوں نے
۱۰ پاس آکر اس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا ۞ اس پر یسوع نے اُن سے کہا۔ ڈرو
نہیں۔ جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو چلے جائیں۔ وہاں مجھے دیکھیں گے +
۱۱ ۞ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آکر تمام
۱۲ ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا ۞ اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر صلاح
۱۳ کی اور سپاہیوں کو بہت روپے دئے اور بولے ۞ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سوتے
۱۴ تھے تو اس کے شاگرد آکر اُسے چرا لے گئے ۞ اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہنچی تو ہم
۱۵ اُسے سمجھا کر تمہیں خطرے سے بچا لیں گے ۞ پس اُنہوں نے روپے لے کر جیسا سکھائے
گئے تھے ویسا ہی کیا۔ اور یہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے +
۱۶ ۞ اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسوع نے اُن کے لئے مقرر کیا
۱۷، ۱۸ تھا ۞ اور اُسے دیکھ کر سجدہ کیا۔ مگر بعض نے شک کیا ۞ یسوع نے پاس آکر اُن سے
۱۹ باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے ۞ پس تم جا کر سب
قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو
۲۰ ۞ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا۔ اور
دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں +

اتر گئی اور وہ ان کی خدمت کرنے لگی +

۳۲ ۞ شام کو جب سورج ڈوب گیا اور لوگ سارے بیماروں کو اور اُنکو جن میں بدرُوحیں تھیں
۳۳ ۳۴ اُس کے پاس لائے ۞ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوگیا ۞ اور اس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا۔ اور بہت سی بدرُوحوں کو نکالا اور بدرُوحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھیں +

۳۵ ۞ اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا
۳۶ ۳۷ اور وہاں دُعا مانگی ۞ اور شمعون اور اس کے ساتھی اُس کے پیچھے گئے ۞ اور جب وہ ملے
۳۸ تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈھ رہے ہیں ۞ اس نے اُن سے کہا۔ آؤ۔ ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں۔ کیونکہ میں اسی
۳۹ لئے نکلا ہوں ۞ اور وہ سارے گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدرُوحوں کو نکالتا رہا +

۴۰ ۞ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آکر اُس کی منت کی اور اس کے سامنے
۴۱ گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کرسکتا ہے ۞ اُس نے اُس پر ترس کھاکر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھوکر اُس سے کہا۔ میں چاہتا ہوں۔ تو پاک صاف
۴۲ ۴۳ ہو جا ۞ اور فی الفور اس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف ہوگیا ۞ اور اس نے اُسے
۴۴ تاکید کرکے فی الفور رخصت کیا ۞ اور اس سے کہا۔ خبردار کسی سے کچھ نہ کہنا مگر جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھا۔ اور اپنے پاک صاف ہوجانے کی بابت اُن چیزوں کو جو موسیٰ نے
۴۵ مقرر کیں نذر گذران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۞ لیکن وہ باہر جاکر بہت چرچا کرنے لگا اور اس بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوع شہر میں پھر ظاہر داخل نہ ہوسکا بلکہ باہر ویران مقاموں میں رہا۔ اور لوگ چاروں طرف سے اُس کے پاس آتے تھے +

۲ باب ۞ کئی دن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر داخل ہوا تو سنا گیا کہ وہ گھر میں ہے ۞ پھر
۲ اتنے آدمی جمع ہوگئے کہ دروازے کے پاس بھی جگہ نہ رہی۔ اور وہ انہیں کلام سنا رہا تھا۔
۳ ۴ ۞ اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے ۞ مگر جب وہ بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آسکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا۔

دن تک شیطان سے آزمایا گیا۔ اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا۔ اور فرشتے اُس کی خدمت کرتے رہے۔

۱۴ ٥ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خدا کی خوشخبری کی منادی

۱۵ کی ٥ اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے توبہ کرو اور خوشخبری کو مانو +

۱۶ ٥ اور گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعون اور شمعون کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے

۱۷ ٥ اور یسوع نے اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تمہیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناؤنگا

۱۸ ٥ وہ فی الفور جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ٥ اور تھوڑی دُور بڑھ کر اُس نے

۱۹ زبدی کے بیٹے یعقوب اور اس کے بھائی یوحنا کو کشتی پر جالوں کی مرمت کرتے دیکھا۔

۲۰ ٥ اُس نے فی الفور اُنہیں بلایا اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے چلے گئے +

۲۱ ٥ پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادت خانے میں

۲۲ جاکر تعلیم دینے لگا ٥ اور لوگ اس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔ کیونکہ وہ ان کو فقیہوں کی

۲۳ طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا ٥ اور فی الفور اُن کے عبادت خانے

۲۴ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی۔ وہ یوں کہہ کر چلّایا ٥ کہ اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا

۲۵ قدوس ہے ٥ یسوع نے اسے جھڑک کر کہا چُپ رہ۔ اور اس میں سے نکل جا ٥ پس

۲۶ وہ ناپاک روح اسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلّا کر اس میں سے نکل گئی

۲۷ ٥ اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے! وہ ناپاک روحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اس کا حکم مانتی ہیں۔

۲۸ ٥ اور فی الفور اُس کی شہرت گلیل کی اس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی +

۲۹ ٥ اور وہ فی الفور عبادت خانے سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور

۳۰ اندریاس کے گھر آئے ٥ شمعون کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اس کی خبر اسے دی ٥ اس نے پاس جاکر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے اُٹھایا۔ اور تپ اُس پر سے

سکتے؟ مگر وہ دن آئیں گے کہ دُولھا اُن سے جُدا کیا جائیگا۔ اس وقت وہ روزہ ۲۰
رکھیں گے؟ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا۔ نہیں تو وہ پیوند اُس ۲۱
پوشاک میں سے کچھ کھینچ لے گا۔ یعنی نیا پُرانی سے۔ اور وہ زیادہ پھٹ جائے گی۔
؟ اور نئی مے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا۔ نہیں تو مشکیں مے سے پھٹ ۲۲
جائیں گی اور مے اور مشکیں دونوں برباد جائیں گی۔ بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں +
؟ اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا۔ اور اُس کے ۲۳
شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے؟ اور فریسیوں نے اس سے کہا۔ دیکھ ۲۴
یہ سبت کے دن وہ کام کیوں کرتے ہیں جو روا نہیں؟ ؟ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم ۲۵
نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب اس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ضرورت
ہوئی اور وہ بھوکے ہوئے؟ ؟ وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتار کے عہد میں خدا کے گھر ۲۶
میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں۔ جن کا کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں
اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ؟ اور اس نے اُن سے کہا۔ سبت آدمی کے واسطے ۲۷
بنا ہے نہ آدمی سبت کے واسطے ؟ پس ابن آدم سبت کا بھی مالک ہے + ۲۸
؟ اور وہ عبادتخانے میں پھر داخل ہوا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ۱ باب ۳
ہاتھ سوکھا ہوا تھا؟ اور وہ اس کی تاک میں رہے۔ کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن ۲
اچھا کرے تو اس پر الزام لگائیں؟ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا ۳
کہا۔ بیچ میں کھڑا ہو؟ اور اُن سے کہا سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی؟ ۴
جان کو بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چپ رہ گئے؟ اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب ۵
غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصے سے نظر کر کے اس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ
بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا۔ اور اس کا ہاتھ درست ہو گیا؟ پھر فریسی فی الفور باہر جا کر ۶
ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے برخلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں +
؟ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا۔ اور گلیل سے ایک ۷
بڑی بھیڑ پیچھے ہو لی۔ اور یہودیہ؟ اور یروشلیم اور ادومیہ سے اور یردن کے پار اور ۸
صور اور صیدا کے آس پاس سے، ایک بڑی بھیڑ یہ سُن کر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے

۵ اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا ۵ یسوع نے ان کا ایمان
۶ دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بیٹا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۵ مگر وہاں بعض فقیہہ جو بیٹھے تھے
۷ اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ ۵ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفر بکتا ہے۔ گناہ کون معاف کر سکتا
۸ ہے سوا ایک یعنی خدا کے؟ ۵ اور فی الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کر کے کہ وہ اپنے
دلوں میں ایسا سوچتے ہیں۔ اُن سے کہا۔ تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟
۹ ۵ آسان کیا ہے۔ مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اٹھ اور اپنی
۱۰ چارپائی اٹھا کر چل پھر؟ ۵ لیکن اس لئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے
۱۱ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا) ۵ میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اُٹھ
۱۲ اپنی چارپائی اٹھا کر اپنے گھر چلا جا ۵ اور وہ اٹھا اور فی الفور چارپائی اٹھا کر اُن سب
کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ سب حیران ہو گئے۔ اور خدا کی بڑائی کر کے بولے ہم نے
ایسا کبھی نہیں دیکھا ۵

۱۳ ۵ وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا۔ اور ساری بھیڑ اُس کے پاس آئی اور وہ اُنہیں
۱۴ تعلیم دینے لگا ۵ جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے حلفئی کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر
۱۵ بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہولے۔ پس وہ اٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا ۵ اور
ایسا ہوا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا۔ اور بہت سے محصول لینے والے اور
گنہگار لوگ یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے۔ کیونکہ وہ بہت تھے
۱۶ اور اُس کے پیچھے ہو لئے تھے ۵ اور فریسیوں کے فقیہوں نے اُسے گنہگاروں اور محصول
لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا۔ یہ تو محصول لینے والوں
۱۷ اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے ۵ یسوع نے سن کر اُن سے کہا۔ تندرستوں کو حکیم
درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں ۵

۱۸ ۵ اور یوحنا کے شاگرد اور فریسی روزے سے تھے۔ اُنہوں نے آکر اُس سے کہا۔ کیا
سبب ہے کہ یوحنا کے اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں مگر تیرے شاگرد
۱۹ روزہ نہیں رکھتے؟ ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا براتی جب تک دولھا اُن کے ساتھ
ہے وہ روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جس وقت تک دولھا اُن کے ساتھ ہے وہ روزہ نہیں رکھ

۳۰ ہے ۞ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اس میں ناپاک رُوح ہے ۔

۳۱ ۞ پھر اس کی ماں اور اُس کے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہو کر اُسے بلوا بھیجا

۳۲ ۞ اور بھیڑ اُس کے آس پاس بیٹھی تھی۔ اور اُنھوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں

۳۳ اور تیرے بھائی باہر تجھے پوچھتے ہیں ۞ اس نے اُنہیں یہ جواب دیا۔ کون ہے میری

۳۴ ماں اور میرے بھائی؟ ۞ اور اُن پر جو اس کے گرد بیٹھے تھے نظر کر کے کہا۔ دیکھو۔

۳۵ میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں! ۞ کیونکہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلے۔ وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے ۔

۴ ۱ ۞ وہ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا۔ اور اُسکے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جھیل میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ خشکی پر جھیل کے کنارے رہی

۲ ۞ اور وہ اُنہیں تمثیلوں میں بہت باتیں سکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا

۳ ۞ سنو۔ دیکھو۔ ایک بونے والا بیج بونے نکلا ۞ اور بوتے وقت ایسا ہوا کہ کچھ راہ

۴ کے کنارے گرا اور پرندوں نے آکر اُسے چُگ لیا ۞ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا

۵ جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی۔ اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب جلد اُگ آیا ۞ اور جب

۶ سورج نکلا تو جل گیا۔ اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گیا ۞ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا۔

۷ اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا لیا۔ اور وہ پھل نہ لایا ۞ اور کچھ اچھی زمین پر گرا اور

۸ وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا۔ اور کوئی تیس گنا۔ کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا پھل لایا ۞ پھر

۹ اُس نے کہا جس کے سننے کے کان ہوں وہ سُن لے ۔

۱۰ ۞ جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُس کے ساتھیوں نے اُن بارہ سمیت اس سے ان

۱۱ تمثیلوں کی بابت پوچھا ۞ اُس نے اُن سے کہا کہ تمہیں خدا کی بادشاہت کا بھید

۱۲ دیا گیا ہے۔ مگر اُن کے لئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں ۞ تاکہ وہ دیکھتے ہوئے دیکھیں اور معلوم نہ کریں اور سنتے ہوئے سنیں اور نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو

۱۳ کہ وہ رجوع لائیں اور معافی پائیں ۞ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم یہ تمثیل نہیں

۱۴ سمجھتے؟ تو سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھو گے؟ ۞ بونے والا کلام بوتا ہے ۞ جو راہ کے

۱۵ کنارے ہیں جہاں کہ کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنھوں نے سُنا تو شیطان

۹ اُس کے پاس آئی ॰ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی
۱۰ کشتی میرے لئے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں ॰ کیونکہ اس نے بہت لوگوں
کو اچھا کیا تھا۔ چنانچہ جتنے لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اس پر گرے پڑتے تھے
۱۱ کہ اُسے چھولیں ॰ اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اس کے آگے گر پڑتی
۱۲ پکار کر کہتی تھیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے ॰ اور وہ اُنہیں بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا
۱۳ ॰ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جنکو وہ آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بلایا۔ اور وہ اُس
۱۴ کے پاس چلے آئے ॰ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا۔ تاکہ اس کے ساتھ رہیں اور وہ اُنہیں
۱۵، ۱۶ بھیجے کہ منادی کریں ॰ اور بدروحوں کے نکالنے کا اختیار رکھیں ॰ وہ یہ ہیں۔ شمعون
۱۷ جس کا نام پطرس رکھا ॰ اور زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یوحنا جن کا
۱۸ نام بوانرگس یعنی گرج کے بیٹے رکھا ॰ اور اندریاس اور فلپس اور برتلمائی اور متی
۱۹ اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی اور شمعون قنانی ॰ اور یہوداہ اسکریوتی
جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔
۲۰، ۲۱ وہ گھر میں آیا ॰ اور اتنے لوگ پھر جمع ہو گئے کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے ॰ جب
اُس کے عزیزوں نے یہ سُنا تو اُسے پکڑنے کو نکلے۔ کیونکہ کہتے تھے کہ وہ بیخود ہے
۲۲ ॰ اور فقیہہ جو یروشلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے۔ کہ اس کے ساتھ بعلزبول ہے اور یہ بھی
۲۳ کہ وہ بدروحوں کے سردار کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے ॰ وہ انہیں پاس بلا کر
۲۴ تمثیلوں میں اُن سے کہنے لگا۔ شیطان کو شیطان کس طرح نکال سکتا ہے؟ ॰ اور
۲۵ اگر کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قایم نہیں رہ سکتی ॰ اور اگر کسی گھر میں
۲۶ پھوٹ پڑے تو وہ گھر قایم نہ رہ سکے گا ॰ اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہو کر اپنے میں
۲۷ پھوٹ ڈالے تو وہ قایم نہیں رہ سکتا بلکہ اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے ॰ لیکن کوئی آدمی
کسی زور آور کے گھر میں گھس کر اُس کے اسباب کو لوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے
۲۸ اُس زور آور کو نہ باندھ لے۔ پھر اُس کے گھر کو لوٹ لے گا ॰ میں تم سے سچ کہتا ہوں
۲۹ کہ بنی آدم کے سب گناہ اور جتنا کفر وہ بکتے ہیں معاف کیا جائیگا ॰ لیکن جو کوئی
رُوح القدس کے حق میں کفر بکے وہ ابد تک معافی نہ پائیگا بلکہ ابدی گناہ کا قصوروار

سائے میں بسیرا کر سکتے ہیں ✝

۳۳ ؞ اور وہ اُن کو اس قسم کی بہت سی تمثیلیں دے دے کر اُن کی سمجھ کے
۳۴ موافق کلام سُناتا تھا ؞ اور بغیر تمثیل کے اُن سے کچھ نہ کہتا تھا۔ لیکن خلوت میں اپنے
خاص شاگردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا ✝

۳۵ ۳۶ ؞ اُسی دن جب شام ہوئی اس نے اُن سے کہا۔ آؤ پار چلیں ؞ اور وہ بھیڑ
کو چھوڑ کر اسے جس طرح وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے۔ اور اُس کے ساتھ اور بھی کشتیاں
۳۷ تھیں ؞ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں کہ کشتی پانی سے
۳۸ بھری جاتی تھی ؞ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سوتا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے
۳۹ جگا کر کہا۔ اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں ؟ ؞ اس نے اُٹھ کر
۴۰ ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا۔ چپ رہ۔ تھم جا۔ تو ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا ؞ پھر
۴۱ ان سے کہا۔ تم کیوں ڈرتے ہو ؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے ؟ ؞ اور وہ نہایت ڈر
اور آپس میں کہنے لگے۔ پس یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا حکم مانتے ہیں ؟ ✝

۵ب ۱ ۲ ؞ اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقے میں پہنچے ؞ اور جب وہ کشتی
۳ سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی قبروں سے نکل کر اُسے ملا ؞ وہ
۴ قبروں میں رہا کرتا تھا۔ اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا ؞ کیونکہ
وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا۔ لیکن اس نے زنجیروں کو توڑا
۵ اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کئے تھے۔ اور کوئی اسے قابو میں نہ لا سکتا تھا ؞ اور وہ
ہمیشہ رات دن قبروں اور پہاڑوں میں چلاتا اور اپنے تئیں پتھروں سے زخمی کرتا تھا
۶ ۷ ؞ وہ یسوع کو دور سے دیکھ کر دوڑا اور اُسے سجدہ کیا ؞ اور بڑی آواز سے چلا کر کہا
اے یسوع خداتعالےٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام ؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے
۸ عذاب میں نہ ڈال ؞ کیونکہ وہ اس سے کہتا تھا کہ اے ناپاک روح۔ اس آدمی میں
۹ سے نکل آ ؞ پھر اُس نے اس سے پوچھا۔ تیرا نام کیا ہے ؟ ؞ اس نے اس سے کہا۔ میرا
۱۰ نام لشکر ہے۔ اس لئے کہ ہم بہت ہیں ؞ پھر اُس نے اس کی بہت منت کی کہ ہمیں
۱۱ اس علاقے سے باہر نہ بھیج ؞ اور وہاں پہاڑ پر سؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا

۱۶ فی الفور آکر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے ۵ اور اسی طرح جو
پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے
۱۷ ہیں ۵ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ بعد اس کے جب کلام کے
۱۸ سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں ۵ اور جو جھاڑیوں میں بوئے
۱۹ گئے وہ اور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کلام سُنا ۵ اور دنیا کا فکر اور دولت کا فریب اور
۲۰ اَور چیزوں کا لالچ داخل ہو کر کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۵ اور جو
اچھی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں
کوئی تیس گنا۔ کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سَو گنا +

۲۱ ۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا چراغ اس لئے لایا جاتا ہے کہ پیمانے یا پلنگ
۲۲ کے نیچے رکھا جائے؟ کیا اس لئے نہیں کہ چراغ دان پر رکھا جائے؟ ۵ کیونکہ کوئی
چیز چھپی نہیں مگر اس لئے کہ ظاہر ہو جائے۔ اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر اس لئے کہ
۲۳ ۲۴ ظہور میں آئے ۵ اگر کسی کے سُننے کے کان ہوں تو سُن لے ۵ پھر اس نے اُن سے کہا
خبردار رہو کہ کیا سُنتے ہو۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا
۲۵ جائے گا اور تمہیں زیادہ دیا جائیگا ۵ کیونکہ جس کے پاس ہے اسے دیا جائے گا۔ اور جس
کے پاس نہیں ہے اس سے وہ بھی جو اس کے پاس ہے لے لیا جائے گا +

۲۶ ۵ اور اُس نے کہا۔ خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں
۲۷ بیج ڈالے ۵ اور رات کو سوئے اور دن کو جاگے۔ اور وہ بیج اس طرح اُگے اور بڑھے
۲۸ کہ وہ نہ جانے ۵ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی۔ پھر بالیں۔ بعد اُس
۲۹ کے بالوں میں تیار دانے ۵ پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور درانتی لگاتا
ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا +

۳۰ ۵ پھر اس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دیں۔ اور کس تمثیل میں
۳۱ اسے بیان کریں؟ ۵ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے
۳۲ تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ۵ مگر جب بو دیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں
سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا ہے۔ کہ ہوا کے پرندے اُس کے

۳۱ کر کے کہ مجھ میں سے قوت نکلی۔ اس بھیڑ میں پھر کر کہا۔ کس نے میری پوشاک چھوئی؟ ○ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے۔ پھر تو کہتا ہے۔
۳۲ مجھے کس نے چھوا؟ ○ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تا کہ جس نے یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے
۳۳ ○ وہ عورت یہ جان کر کہ مجھ پر کیا اثر ہوا ڈرتی کانپتی آئی اور اس کے آگے گر پڑی اور
۳۴ سارا حال سچ سچ اس سے کہہ دیا ○ اس نے اس سے کہا۔ بیٹی تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔ سلامت جا اور اپنی اس بیماری سے بچی رہ +
۳۵ ○ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا کہ
۳۶ تیری بیٹی مر گئی۔ اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ ○ جو بات وہ کہہ رہے تھے اس پر یسوع نے توجہ نہ کر کے عبادت خانے کے سردار سے کہا خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ
۳۷ ○ پھر اُس نے سوا پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے اور کسی کو اپنے
۳۸ ساتھ چلنے نہ دیا ○ اور وہ عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آئے۔ اور اس نے دیکھا کہ
۳۹ ہُلڑ ہو رہا ہے اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں ○ اور اندر جا کر اُن سے کہا۔ تم کیوں
۴۰ غل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ○ وہ اس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی
۴۱ اندر آیا ○ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اس سے کہا۔ تلیتا قومی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے
۴۲ لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ ○ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس
۴۳ کی تھی۔ اس پر لوگ بہت ہی حیران ہوئے ○ پھر اُس نے اُنہیں تاکید سے حکم دیا کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے +

۶ ب ۱ ○ پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا۔ اور اس کے شاگرد اس کے پیچھے
۲ ہو لئے ○ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادت خانے میں تعلیم دینے لگا۔ اور بہت لوگ سُن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ باتیں اس کو کہاں سے آگئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے
۳ جو اسے بخشی گئی ہے۔ اور کیسے معجزے اس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں؟ ○ کیا یہ وہی بڑھئی نہیں جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ اور شمعون کا بھائی ہے؟ اور کیا اسکی
۴ بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی ○ یسوع

۰ پس اُنہوں نے اُس کی منّت کرکے کہا کہ ہم کو اُن سُوروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن کے اندر جائیں ۰ پس اُس نے اُنہیں اجازت دی۔ اور ناپاک روحیں نکل کر سُوروں کے اندر گئیں۔ اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر

۱۴ جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈوب مرا ۰ اور اُن کے چرانے والوں نے بھاگ کر

۱۵ شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی ۰ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس آئے اور جس میں بدروحیں لینی بدروحوں کا لشکر تھا۔ اُس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے

۱۶ اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے ۰ اور دیکھنے والوں نے اُس شخص کا احوال جس میں

۱۷ بدروحیں تھیں اور سُوروں کا ماجرا اُن سے بیان کیا ۰ وہ اُس کی منّت کرنے لگے کہ ہماری

۱۸ سرحد سے چلا جا ۰ اور جب وہ کشتی پر چڑھنے لگا تو جس میں بدروحیں تھیں اُس نے اُس

۱۹ کی منّت کی کہ میں تیرے ساتھ رہوں ۰ لیکن اُس نے اسے اجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُنہیں خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے

۲۰ بڑے کام کئے اور تجھ پر رحم کیا ۰ وہ گیا اور دکپلس میں اس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسوع نے میرے لئے کیسے بڑے کام کئے۔ اور سب تعجّب کرتے تھے ۔

۲۱ ۰ جب یسوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھیڑ اس کے پاس جمع ہوئی۔ اور وہ

۲۲ جھیل کے کنارے تھا ۰ اور عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیر نام آیا

۲۳ اور اُسے دیکھ کر اس کے قدموں پر گرا ۰ اور یہ کہہ کر اس کی بہت منّت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تو آکر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے۔ اور زندہ رہے۔

۲۴ ۰ پس وہ اُسکے ساتھ چلا۔ اور بہت لوگ اُسکے پیچھے ہو لئے اور اُس پر گرے پڑتے تھے ۔

۲۵ ۲۶ ۰ پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا ۰ اور اُس نے بہت حکیموں سے بڑی تکلیف اُٹھائی تھی۔ اور اپنا سب مال خرچ کرکے بھی اُسے کچھ فایدہ

۲۷ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی ۰ یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اس کے پیچھے سے آئی اور

۲۸ اس کی پوشاک کو چھُوا ۰ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اس کی پوشاک ہی چھولوں گی

۲۹ تو اچھی ہو جاؤں گی ۰ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا۔ اور اُس نے اپنے بدن میں

۳۰ معلوم کیا کہ میں نے اس بیماری سے شفا پائی ۰ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم

نے اُس لڑکی سے کہا جو چاہے مجھ سے مانگ۔ میں تجھے دوں گا۔ اور اُس سے قسم ۲۳
کھائی کہ جو تو مجھ سے مانگے گی اپنی آدھی بادشاہت تک تجھے دوں گا۔ اور اُس نے ۲۴
باہر جاکر اپنی ماں سے کہا کہ میں کیا مانگوں؟ وہ بولی یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر۔ وہ ۲۵
فی الفور بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی اور اُس سے یہ عرض کی۔ میں چاہتی
ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھے منگوا دے۔ بادشاہ ۲۶
بہت غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب اس سے انکار کرنا نہ چاہا۔ پس ۲۷
بادشاہ نے فی الفور ایک سپاہی کو حکم دے کر بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس نے جاکر
اس کا سر قید خانے میں کاٹا۔ اور ایک تھال میں رکھ کر لایا اور لڑکی کو دیا۔ اور لڑکی ۲۸
نے اپنی ماں کو دیا۔ پھر اُس کے شاگرد سن کر آئے اور اس کی لاش قبر میں رکھی + ۲۹
اور رسولوں نے یسوع کے پاس جمع ہوکر جو کچھ اُنہوں نے کیا اور جو کچھ سکھایا ۳۰
تھا سب اُس سے بیان کیا۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تم آپ الگ ویران جگہ میں ۳۱
چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اس لئے کہ بہت لوگ آتے جاتے تھے اور انہیں کھانا کھانے
کی بھی فرصت نہ ملتی تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ایک ویران جگہ میں چلے ۳۲
گئے۔ اور لوگوں نے انہیں جاتے دیکھا۔ اور بہتیروں نے پہچان لیا اور سارے ۳۳
شہروں سے اکٹھے ہو ہو کر پیدل اُدھر دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے۔ اور اُس نے ۳۴
اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا۔ کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن
کا چرواہا نہ ہو۔ اور وہ اُنہیں بہت باتیں سکھانے لگا۔ جب دن بہت ڈھل گیا ۳۵
اُس کے شاگرد اُس کے پاس آکر کہنے لگے۔ یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈھل
گیا ہے۔ انہیں رخصت کر تاکہ وہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جاکر ۳۶
اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا تم ہی انہیں کھانے ۳۷
کو دو۔ اُنہوں نے اس سے کہا۔ کیا ہم جاکر دو سو دینار کی روٹیاں مول لائیں اور اُنہیں
کھلائیں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔ انہوں ۳۸
نے دریافت کر کے کہا۔ پانچ اور دو مچھلیاں۔ اُس نے انہیں حکم دیا کہ سب ہری ۳۹
گھاس پر جماعت جماعت کر کے بیٹھ جائیں۔ پس وہ سو سو اور پچاس پچاس کی قطاریں ۴۰

نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بےعزت
۵ نہیں ہوتا۔ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا سوا اس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر
۶ ہاتھ رکھ کر انہیں اچھا کر دیا۔ اور اس نے ان کی بےاعتقادی پر تعجب کیا +
اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا +
۷ اور اس نے ان بارہ کو پاس بلا کر انہیں دو دو کر کے بھیجنا شروع کیا۔ اور
۸ انہیں ناپاک روحوں پر اختیار دیا۔ اور حکم دیا کہ راستے کے لئے سوا لاٹھی کے کچھ نہ لو۔
۹ ۱۰ نہ روٹی۔ نہ جھولی۔ نہ اپنے کمربند میں پیسے۔ مگر جوتیاں پہنو اور دو کرتے نہ پہنو۔ اور اُس
نے اُن سے کہا۔ جہاں تم کسی گھر میں داخل ہو تو اُسی میں رہو۔ جب تک وہاں سے روانہ
۱۱ نہ ہو۔ اور جس جگہ کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری نہ سنیں۔ وہاں سے چلتے
۱۲ وقت اپنے تلووں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو۔ اور اُنہوں نے روانہ ہو کر منادی
۱۳ کی کہ توبہ کرو۔ اور بہت بدروحوں کو نکالا اور بہت بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا +
۱۴ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سنا کیونکہ اس کا نام مشہور ہو گیا تھا۔ اور
اُس نے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اس لئے اس
۱۵ سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں۔ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیاہ ہے۔ اور بعض یہ کہ نبیوں میں سے
۱۶ کسی کی مانند ایک نبی ہے۔ مگر ہیرودیس نے سن کر کہا کہ یوحنا جس کا سر میں نے کٹوایا
۱۷ وہی جی اُٹھا ہے۔ کیونکہ ہیرودیس نے آپ آدمی بھیج کر یوحنا کو پکڑوایا اور اپنے بھائی
فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اُسے قیدخانے میں باندھ رکھا تھا۔ کیونکہ
۱۸ ہیرودیس نے اُس سے بیاہ کیا تھا۔ اور یوحنا نے اس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی
۱۹ رکھنی تجھے روا نہیں۔ پس ہیرودیاس اُس سے دشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ اسے قتل
۲۰ کرائے۔ مگر نہ ہو سکا۔ اس واسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو راستباز اور مقدس آدمی جان
کر اس سے ڈرتا اور اسے بچائے رکھتا تھا۔ اور اس کی باتیں سن کر بہت حیران ہو جاتا
۲۱ تھا۔ مگر سنتا خوشی سے تھا۔ اور موقع کے دن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں
۲۲ اپنے امیروں اور فوجی سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی۔ اور اُسی
ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس اور اس کے مہمانوں کو خوش کیا۔ تو بادشاہ

۴ سبب جب تک اپنے ہاتھ خوب نہ دھولیں نہیں کھاتے ؏ اور بازار سے آکر جب تک
غسل نہ کریں نہیں کھاتے۔ اور بہت سی اور باتیں ہیں جو قایم رکھنے کے لئے بزرگوں
۵ سے انہیں پہنچی ہیں۔ جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کا دھونا ؏ پس
فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا۔ کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی
۶ روایت پر نہیں چلتے۔ بلکہ ناپاک ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ؏ اُس نے اُن سے کہا۔
یشعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی۔ جیساکہ لکھا ہے ÷

یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے۔
مگر اُن کا دل مجھ سے دور ہے۔
۷ ؏ اور یہ بے فایدہ میری پرستش کرتے ہیں۔
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

۹ ؏ تم خدا کے حکم کو ترک کرکے آدمیوں کی روایت کو قایم رکھتے ہو ؏ اور اُس
نے اُن سے کہا۔ تم اپنی روایت کے ماننے کے لئے خدا کے حکم کو کیا خوب باطل کرتے
۱۰ ہو ؏ کیونکہ موسیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور جو کوئی
۱۱ باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے ؏ لیکن تم کہتے ہو۔ اگر کوئی باپ یا
ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فایدہ پہنچ سکتا تھا وہ قربان یعنی خدا کی نذر ہو چکی
۱۲ ؏ تو تم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے ؏ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی ۱۳
روایت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کر دیتے ہو۔ اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو
۱۴ ؏ اور وہ لوگوں کو پھر پاس بُلا کر اُن سے کہنے لگا کہ تم سب میری سنو اور سمجھو ؏ کوئی چیز ۱۵
باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ مگر جو چیزیں آدمی میں سے
۱۷ نکلتی ہیں وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ؏ اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا
۱۸ تو اس کے شاگردوں نے اس سے اس تمثیل کے معنے پوچھے ؏ اس نے اُن سے کہا۔
کیا تم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی
۱۹ ہے اسے ناپاک نہیں کر سکتی ؏ اس لئے کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں
جاتی ہے اور پاخانے میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اس نے تمام کھانے کی چیزوں کو

۴۱ باندھ کر بیٹھ گئے ○ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف
دیکھ کر برکت چاہی۔ اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔
۴۲ ۴۳ اور دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں ○ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے ○ اور اُنھوں
۴۴ نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں اور کچھ مچھلیوں سے بھی ○ اور جنھوں
نے روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مرد تھے +

۴۵ ○ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر چڑھ کر اس سے پہلے
۴۶ اس پار بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک کہ وہ لوگوں کو رخصت کرے ○ اور اُنہیں
۴۷ رخصت کر کے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا ○ اور جب شام ہوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی۔
۴۸ اور وہ اکیلا خشکی پر تھا ○ جب اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا
اُن کے مخالف تھی۔ تو رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس
۴۹ آیا۔ اور اُن سے آگے نکل جانا چاہتا تھا ○ لیکن اُنھوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر
۵۰ خیال کیا کہ بھوت ہے اور چلّا اُٹھے ○ کیونکہ سب اُسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے۔ مگر اُس
۵۱ نے فی الفور اُن سے باتیں کیں اور کہا۔ خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو نہیں ○ پھر
وہ کشتی پر اُن کے پاس آیا اور ہوا تھم گئی اور وہ اپنے دل میں نہایت حیران ہوئے
۵۲ ○ اس لئے کہ وہ روٹیوں کے بارے میں نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے +

۵۳ ۵۴ ○ اور وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقے میں پہنچے اور کشتی گھاٹ پر لگائی ○ اور جب
۵۵ کشتی پر سے اُترے تو فی الفور لوگ اُسے پہچان کر ○ اس سارے علاقے میں چاروں
طرف دوڑے۔ اور بیماروں کو چارپائیوں پر ڈال کر جہاں جہاں سنا کہ وہ ہے
۵۶ وہاں وہاں لئے پھرے ○ اور وہ خواہ گاؤں۔ خواہ شہروں۔ خواہ بستیوں میں جہاں
کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اس کی منت کرتے تھے کہ وہ
صرف اس کی پوشاک کا کنارہ چھو لیں۔ اور جتنے اسے چھوتے تھے سب اچھے ہو جاتے تھے ○

ب ۱ ○ پھر فریسی اور بعض فقیہ اُس کے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلیم سے آئے تھے۔
۲ ○ اور اُنھوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے
۳ روٹی کھاتے ہیں ○ کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت پر قائم رہنے کے

نہ تھا۔ تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا ۞ مجھے اس بھیڑ پر ترس ۲
آتا ہے کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے۔ اور اُن کے پاس کچھ کھانے
کو نہیں ۞ اگر میں انہیں بھوکا گھر کو رخصت کروں تو راہ میں تھک کر رہ جائینگے اور ۳
بعض اِن میں سے دور کے ہیں ۞ اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اس بیابان میں کہاں ۴
سے کوئی اتنی روٹیاں لائے کہ انہیں سیر کر سکے ؟ ۞ اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے ۵
پاس کتنی روٹیاں ہیں ؟ وہ بولے۔ سات ۞ پھر اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر ۶
بیٹھ جائیں۔ اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں۔ اور شکر کرکے توڑیں۔ اور اپنے
شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں
۞ اور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں اُس نے اُن پر برکت چاہ کر ۷
کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو ۞ پس وہ کھا کر سیر ہوئے۔ اور بچے ہوئے ٹکڑوں ۸
کے سات ٹوکرے اُٹھائے ۞ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے انہیں ۹
رخصت کیا ۞ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمنوتہ ۱۰
کے علاقے میں گیا ٭

۞ پھر فریسی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس ۱۱
سے کوئی آسمانی نشان طلب کیا ۞ اُس نے اپنی رُوح میں آہ کھینچ کر کہا۔ اس ۱۲
زمانے کے لوگ کیوں نشان طلب کرتے ہیں ؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس زمانے
کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائے گا ۞ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر پھر کشتی میں بیٹھا اور پار چلا گیا ۱۳
۞ اور وہ روٹی لینی بھول گئے تھے۔ اور کشتی میں اُن کے پاس ایک سے ۱۴
زیادہ روٹی نہ تھی ۞ اور اُس نے اُنہیں یہ حکم دیا کہ خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس ۱۵
کے خمیر سے ہوشیار رہنا ۞ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی ۱۶
نہیں ۞ مگر یسوع نے یہ معلوم کرکے اُن سے کہا۔ تم کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے ۱۷
پاس روٹی نہیں ؟ کیا اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے ؟ کیا تمہارا دل سخت
ہو گیا ہے ؟ ۞ آنکھیں ہیں اور تم دیکھتے نہیں ؟ کان ہیں اور سنتے نہیں ؟ اور کیا تمہیں ۱۸
یاد نہیں ؟ ۞ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے ۱۹

۲۰ پاک ٹھیرایا۔ پھر اُس نے کہا۔ جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے
۲۱ ۲۲ ۔ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال حرامکاریاں۔ چوریاں۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی نکلتی
۲۳ ہے۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں +
۲۴ ۔ پھر وہاں سے اُٹھ کر صور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا۔ اور ایک گھر میں
۲۵ داخل ہوا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ مگر پوشیدہ نہ رہ سکا۔ بلکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی اُس کی خبر سن کر آئی۔ اور اُس کے
۲۶ قدموں پر گری۔ یہ عورت یونانی تھی۔ اور قوم کی سوروفینیکی۔ اُس نے اُس سے
۲۷ درخواست کی کہ بدرُوح کو میری بیٹی میں سے نکال۔ اُس نے اس سے کہا کہ پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے۔ کیونکہ لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینی اچھی نہیں
۲۸ ۔ اُس نے جواب میں کہا۔ ہاں خداوند کتے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکڑوں
۲۹ میں سے کھاتے ہیں۔ اس نے اس سے کہا۔ اس کلام کے سبب جا۔ بدرُوح تیری
۳۰ بیٹی سے نکل گئی ہے۔ اور اُس نے اپنے گھر میں جاکر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بدرُوح نکل گئی ہے +
۳۱ ۔ اور وہ پھر صور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دِکَپُلِس کی سرحدوں
۳۲ میں ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اس
۳۳ کے پاس لاکر اس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اس پر رکھ۔ وہ اس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اس کے کانوں میں ڈالیں۔ اور تھوک کر اُس کی زبان چھوئی
۳۴ ۔ اور آسمان کی طرف نظر کرکے ایک آہ بھری اور اس سے کہا۔ اِفتح یعنی کھل جا
۳۵ ۔ اور اُس کے کان کھل گئے اور اُس کی زبان کی گرہ کھل گئی اور وہ صاف بولنے
۳۶ لگا۔ اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا۔ لیکن جتنا وہ اُن کو حکم دیتا رہا اتنا
۳۷ ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے۔ اور اُنہوں نے نہایت ہی حیران ہوکر کہا۔ جو کچھ اُس نے کیا سب اچھا کیا۔ وہ بہروں کو سننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے +
ب ۸ ۱ ۔ اُن دِنوں میں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو

۳۵ اور میرے پیچھے ہو لے ٭ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور
۳۶ جو کوئی میرے اور انجیل کے واسطے اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا ٭ اور
آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا
۳۷ ۳۸ فائدہ ہوگا؟ ٭ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ ٭ کیونکہ جو کوئی اس زناکار
اور خطاکار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا۔ ابن آدم بھی جب
اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ تو اس سے
۹ ۱ شرمائیگا ٭ اور اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں
اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو قدرت کے
ساتھ آیا ہوا نہ دیکھ لیں موت کا مزا ہرگز نہ چکھیں گے +

۲ ٭ چھ دن کے بعد یسوعؑ نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ہمراہ لیا اور
انہیں الگ ایک اونچے پہاڑ پر اکیلے میں لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اسکی صورت
۳ بدل گئی ٭ اور اس کی پوشاک ایسی نورانی اور نہایت سفید ہو گئی کہ دنیا میں
۴ کوئی دھوبی ویسی سفید نہیں کر سکتا ٭ اور ایلیاہ موسیٰ کے ساتھ انہیں دکھائی دیا
۵ اور وہ یسوع سے باتیں کرتے تھے ٭ پطرس نے یسوع سے کہا۔ ربی۔ ہمارا یہاں
رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے
۶ ایک ایلیاہ کے لئے ٭ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا جواب دے۔ اس لئے کہ وہ بہت
۷ ڈر گئے تھے ٭ پھر ایک بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اس بادل میں سے آواز
۸ آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اس کی سنو ٭ اور اُنہوں نے یکایک جو چاروں طرف
نظر کی تو یسوع کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ پھر نہ دیکھا +

۹ ٭ جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اس نے اُنہیں حکم دیا کہ جب تک ابن
۱۰ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے کسی سے نہ کہنا ٭ اُنہوں
نے اس کلام کو یاد رکھا۔ اور وہ آپس میں بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں سے
۱۱ جی اُٹھنے کے کیا معنی ہیں؟ ٭ پھر انہوں نے اس سے یہ پوچھا کہ فقیہ کیونکر کہتے
۱۲ ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ ٭ اُس نے اُن سے کہا کہ ایلیاہ البتہ پہلے آکر

کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہوئی اُٹھائیں؟ انہوں نے اس سے کہا۔ بارہ
۲۰ ○ اور جس وقت سات روٹیاں چار ہزار کے لئے توڑیں۔ تو تم نے کتنے ٹوکرے ٹکڑوں
۲۱ سے بھرے ہوئے اُٹھائے؟ اُنہوں نے اس سے کہا۔ سات ○ اس نے اُن سے
کہا۔ کیا تم اب تک نہیں سمجھتے؟ +

۲۲ ○ پھر وہ بیت صیدا میں آئے۔ اور لوگ ایک اندھے کو اس کے پاس لائے
۲۳ اور اُس کی منت کی کہ اُسے چھوئے ○ وہ اس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں
سے باہر لے گیا۔ اور اس کی آنکھوں میں تھوک کر اپنے ہاتھ اس پر رکھے۔ اور
۲۴ اس سے پوچھا۔ کیا تو کچھ دیکھتا ہے؟ ○ اُس نے نظر اُٹھا کر کہا۔ میں آدمیوں
۲۵ کو دیکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ مجھے چلتے ہوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے درخت ○ پھر
اُس نے دوبارہ اس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُس نے غور سے نظر کی
۲۶ اور اچھا ہو گیا اور ساری چیزیں صاف صاف دیکھنے لگا ○ پھر اُس نے یہ کہہ کر
اُس کو اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا کہ اس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا +

۲۷ ○ پھر یسوع اور اس کے شاگرد قیصریہ فلپی کے گاؤں میں چلے گئے۔ اور راہ
۲۸ میں اس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ○ انہوں نے یہ
جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا۔ اور بعض ایلیاہ اور بعض نبیوں میں سے کوئی
۲۹ ○ اس نے اُن سے پوچھا لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اس سے
۳۰ کہا۔ تو مسیح ہے ○ پھر اس نے انہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا ○ پھر وہ
۳۱ انہیں تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابن آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار
کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں۔ اور وہ قتل کیا جائے۔ اور تین دن کے بعد جی اُٹھے
۳۲ ○ اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے
۳۳ لگا ○ مگر اس نے پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو ملامت کیا اور کہا
اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمی کی باتوں
۳۴ کا خیال رکھتا ہے ○ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا۔
اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے

سے کہا کہ یہ قسم دعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی ۞

۳۰ ۞ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیل میں ہو کر گذرے۔ اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی
۳۱ جانے ۞ اس لئے کہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ ابنِ آدم آدمیوں کے ہاتھ حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ اُسے قتل کریں گے۔ اور وہ قتل ہونے کے تین دن بعد
۳۲ جی اُٹھے گا ۞ لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے اور اس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے ۞
۳۳ ۞ پھر وہ کفرنحوم میں آئے۔ اور جب وہ گھر میں تھا تو اس نے اُن سے پوچھا کہ تم
۳۴ راہ میں کیا بحث کرتے تھے ۞ وہ چپ رہے۔ کیونکہ اُنہوں نے راہ میں ایک دوسرے
۳۵ سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے ۞ پھر اس نے بیٹھ کر اُن بارہ کو بلایا اور اُن سے
۳۶ کہا کہ اگر کوئی اول ہونا چاہے تو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم بنے ۞ اور ایک بچے
۳۷ کو لے کر اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔ پھر اُسے گود میں لے کر اُن سے کہا ۞ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے ۞

۳۸ ۞ یوحنا نے اس سے کہا۔ اے اُستاد۔ ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدروحیں کو نکالتے دیکھا۔ اور ہم اسے منع کرنے لگے۔ کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا۔
۳۹ ۞ لیکن یسوع نے کہا۔ اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ دکھائے
۴۰ اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے ۞ اس لئے کہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے ۞ اور
۴۱ جو کوئی ایک پیالہ پانی تمہیں اس لئے پلائے کہ تم مسیح کے ہو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں
۴۲ کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئے گا ۞ اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اس کے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اس کے گلے میں لٹکایا
۴۳ جائے۔ اور وہ سمندر میں پھینک دیا جائے ۞ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ ٹنڈا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ ہوتے
۴۵ جہنم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بجھنے کی نہیں ۞ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو
۴۷ پاؤں ہوتے جہنم میں ڈالا جائے ۞ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال ڈال

سب کچھ بحال کرے گا۔ مگر کیا وجہ ہے کہ ابن آدم کے حق میں لکھا ہے کہ وہ بہت
۱۳ سے دکھ اٹھائے گا اور حقیر کیا جائے گا؟ ۞ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آچکا۔ اور
جیسا اُس کے حق میں لکھا ہوا ہے اُنہوں نے جو کچھ چاہا اس کے ساتھ کیا ✦
۱۴ ۞ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کے چاروں طرف بڑی بھیڑ
۱۵ ہے۔ اور فقیہ ان سے بحث کر رہے ہیں ۞ اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھ کر نہایت
۱۶ حیران ہوئی۔ اور اس کی طرف دوڑکر اسے سلام کرنے لگی ۞ اس نے اُن سے پوچھا۔
۱۷ تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ ۞ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اے اُستاد
۱۸ میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا ۞ وہ جہاں اُسے پکڑتی
ہے ٹپک دیتی ہے۔ اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا اور سوکھتا جاتا ہے۔ اور
۱۹ میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نکال دیں۔ مگر وہ نہ نکال سکے ۞ اُس
نے جواب میں اُن سے کہا۔ اے بے اعتقاد قوم میں کب تک تمہارے ساتھ ہونگا؟
۲۰ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے میرے پاس لاؤ ۞ پس وہ اُسے اُس
کے پاس لائے۔ اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفور روح نے اُسے مروڑا۔ اور
۲۱ وہ زمین پر گرا اور کف بھر لاکر لوٹنے لگا ۞ اُس نے اس کے باپ سے پوچھا۔ یہ اس کو
۲۲ کتنی مدت سے ہے؟ وہ بولا۔ بچپن سے ۞ اور اُس نے اکثر اُسے آگ میں اور اکثر
پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ لیکن اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھاکر ہماری
۲۳ مدد کر ۞ یسوع نے اس سے کہا۔ کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اس کے لئے
۲۴ سب کچھ ہو سکتا ہے ۞ فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلاکر بولا۔ میں اعتقاد رکھتا ہوں
۲۵ تو میری بے اعتقادی کا علاج کر ۞ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑکر جمع ہو رہے
ہیں تو اُس ناپاک روح کو جھڑک کر اس سے کہا۔ اے گونگی بہری روح۔ میں تجھے حکم
۲۶ کرتا ہوں۔ اس میں سے نکل آ۔ اور اس میں پھر کبھی داخل نہ ہو ۞ وہ چلاکر اور اُسے
۲۷ بہت مروڑکر نکل آئی۔ اور وہ مردہ سا ہو گیا ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مر گیا ۞ مگر یسوع
۲۸ نے اُس کا ہاتھ پکڑکر اُسے اُٹھایا۔ اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا ۞ جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے
۲۹ شاگردوں نے الگ اس سے پوچھا کہ ہم اسے کیوں نہ نکال سکے؟ ۞ اُس نے اُن

۵۲ یہ کہ میں بینا ہو جاؤں ۵ یسوع نے اُس سے کہا۔ جا تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لیا +

۱ باب ۱۱ ۵ جب وہ یروشلیم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے اور بیت عنیاہ کے

۲ پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا ۵ اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا تمہیں

۳ ملے گا جس پر کوئی آدمی اب تک سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ ۵ اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیوں کرتے ہو؟ تو کہنا کہ خداوند کو درکار ہے۔ وہ فی الفور اُسے یہیں واپس

۴ بھیج دے گا ۵ پس وہ گئے اور بچے کو دروازے کے نزدیک باہر چوک میں بندھا

۵ ہوا پایا اور اُسے کھولنے لگے ۵ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے

۶ اُن سے کہا۔ یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچہ کھولتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے جیسا یسوع نے

۷ کہا تھا ویسا اُن سے کہہ دیا۔ پھر اُنہوں نے اُن کو جانے دیا ۵ پس وہ گدھی کے بچے کو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دئے۔ اور وہ اُس پر سوار

۸ ہو گیا ۵ اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا دئے۔ اَوروں نے کھیتوں میں

۹ سے ڈالیاں کاٹ کے پھیلا دیں ۵ اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے پکار پکار کر کہتے جاتے تھے کہ ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔

۱۰ ۵ مبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت جو آ رہی ہے۔ عالم بالا پر ہوشعنا +

۱۱ ۵ اور وہ یروشلیم میں داخل ہو کر ہیکل میں آیا۔ اور چاروں طرف سب چیزیں ملاحظہ کر کے اُن بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ کو گیا۔ کیونکہ شام کا وقت ہو گیا تھا +

۱۲ ۱۳ ۵ دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے اُس کو بھوک لگی ۵ اور دور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے تھے دیکھ کر گیا۔ کہ شاید اُس میں کچھ پائے۔ مگر جب اُس کے

۱۴ پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا۔ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا ۵ اُس نے اُس سے کہا۔ آیندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے اور اُس کے شاگردوں نے سنا +

۱۵ ۵ پھر وہ یروشلیم میں آئے۔ اور یسوع ہیکل میں داخل ہو کر اُنہیں جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر نکالنے لگا۔ اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں الٹ

۳۴ وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے اور اسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے۔ اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں گے اور اس پر تھوکیں گے اور اُسے کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے اور تین دن کے بعد وہ جی اُٹھے گا۔

۳۵ تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس کے پاس آکر اس سے کہا۔ اے
۳۶ اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم تجھ سے درخواست کریں تو ہمارے لئے کرے۔ اُس نے اُن سے
۳۷ کہا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ انہوں نے اس سے کہا۔ ہمارے لئے یہ کر کہ تیرے جلال میں ہم میں سے ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے۔
۳۸ یسوع نے اُن سے کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم
۳۹ پی سکتے ہو؟ اور جو بپتسمہ میں لینے کو ہوں تم لے سکتے ہو؟ انہوں نے اس سے کہا ہم سے ہو سکتا ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں تم پیو گے۔ اور جو بپتسمہ میں لینے
۴۰ کو ہوں تم لو گے۔ لیکن اپنی دہنی یا بائیں طرف کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں۔ مگر جن
۴۱ کے لئے تیار کیا گیا انہیں کیلئے ہے۔ اور جب ان دسوں نے یہ سنا تو یعقوب اور یوحنا
۴۲ سے خفا ہونے لگے۔ مگر یسوع نے انہیں پاس بلا کر اُن سے کہا۔ تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور اُن کے امیر اُن پر اختیار
۴۳ جتاتے ہیں۔ مگر تم میں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے
۴۴ اور جو تم میں اول ہونا چاہے۔ وہ سب کا غلام بنے۔ کیونکہ ابنِ آدم بھی اس لئے نہیں
۴۵ آیا کہ خدمت لے۔ بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔

۴۶ اور وہ یریحو میں آئے۔ اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو
۴۷ سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی ایک اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔ اور یہ سن
۴۸ کر کہ یسوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا۔ اے ابنِ داؤد۔ اے یسوع مجھ پر رحم کر۔ اور بہتوں
۴۹ نے اسے ڈانٹا کہ چپ رہے۔ مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔ یسوع نے کھڑے ہو کر کہا۔ اُسے بلاؤ۔ پس اُنہوں نے اس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ
۵۰ اُٹھ وہ تجھے بلاتا ہے۔ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا۔ یسوع
۵۱ نے اُس سے کہا۔ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اندھے نے اس سے کہا۔ اے ربونی

انگوری باغ لگایا اور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور حوض کھودا اور بُرج بنایا۔
۲ اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا۔ پھر پھل کے موسم میں اُس نے
ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھلوں کا حصہ لے
۳ لیکن انہوں نے اُسے پکڑ کے پیٹا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ ۴ اُس نے پھر ایک اور نوکر
کو اُن کے پاس بھیجا مگر اُنہوں نے اس کا سر پھوڑ دیا اور بے عزت کر ڈالا۔ ۵ پھر اُس
نے ایک اور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔ پھر اور بہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُن
میں سے بعض کو پیٹا اور بعض کو قتل کیا۔ ۶ اب ایک باقی تھا جو اُس کا پیارا بیٹا تھا۔ اُس نے
آخر کو اُسے اُنکے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے۔ ۷ لیکن اُن باغبانوں نے
آپس میں کہا یہی وارث ہے۔ آؤ اسے قتل کریں تو میراث ہماری ہو جائے گی۔ ۸ پس انہوں نے
اُسے پکڑ کے قتل کیا اور باغ کے باہر پھینک دیا۔ ۹ اب باغ کا مالک کیا کرے گا؟ وہ آئیگا اور
اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے باغ اوروں کو دے دیگا۔ ۱۰ کیا تم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔
۱۱ یہ خداوند کی طرف سے ہوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

۱۲ اس پر وہ اُس کے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر لوگوں سے ڈرے۔ کیونکہ وہ
سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی۔ پس اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔

۱۳ پھر اُنہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُسکے پاس بھیجا تاکہ باتوں میں اُسکو
پھنسائیں۔ ۱۴ اور اُنہوں نے آکر اُس سے کہا۔ اے اُستاد۔ ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور
کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ کیونکہ تو کسی آدمی کا طرفدار نہیں بلکہ سچائی سے خدا کی راہ کی
تعلیم دیتا ہے۔ ۱۵ پس قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ہم دیں یا نہ دیں؟ اُس نے اُن کی
ریاکاری معلوم کر کے اُن سے کہا۔ تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ کہ میں
دیکھوں۔ ۱۶ وہ لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ اُنہوں نے
اُس سے کہا۔ قیصر کا۔ ۱۷ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔

۱۶ اور اُس نے کسی کو ہیکل میں سے ہوکر کوئی برتن لے جانے نہ دیا ۞ ۱۷ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر کہلائے گا؟ مگر تم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے ۞ ۱۸ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سن کر اُس کے ہلاک کرنے کا موقع ڈھونڈنے لگے۔ کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اس لئے کہ سارے عام لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوتے تھے +

۱۹ ۞ اور ہر روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرتا تھا +

۲۰ ۞ پھر صبح کو جب وہ اُدھر سے گذرے تو اُس انجیر کے درخت کو جڑ تک سوکھا ہوا دیکھا ۲۱ ۞ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہا۔ اے ربی۔ دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے ۞ ۲۲ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا پر ایمان رکھو ۞ ۲۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ۔ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا۔ تو اس کے لئے وہی ہوگا ۞ ۲۴ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا۔ اور تمہارے لئے ہو جائے گا ۞ ۲۵ اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا مانگتے ہو۔ اگر تمہیں کسی سے کچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو۔ تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصور معاف کرے +

۲۷ ۞ وہ پھر یروشلیم میں آئے۔ اور جب وہ ہیکل میں پھر رہا تھا۔ تو سردار کاہن اور فقیہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے ۞ ۲۸ اور اُس سے کہا۔ تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ یا کس نے تجھے یہ اختیار دیا کہ ان کاموں کو کرے؟ ۞ ۲۹ یسوع نے ان سے کہا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تم جواب دو۔ تو میں تمہیں بتاؤں گا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ۞ ۳۰ یوحنا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا انسان کی طرف سے؟ مجھے جواب دو ۞ ۳۱ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں۔ آسمان کی طرف سے۔ تو وہ کہے گا پھر تم نے کیوں اس کا یقین نہ کیا؟ ۳۲ اور اگر کہیں۔ انسان کی طرف سے۔ تو لوگوں کا ڈر تھا۔ اس لئے کہ سب لوگ واقعی یوحنا کو نبی جانتے تھے ۞ ۳۳ پس اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا۔ ہم نہیں جانتے۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں +

۱ پھر اُس نے اُن سے تمثیلوں میں باتیں کرنی شروع کیں اور کہا۔ ایک شخص نے

بیٹا ہے؟ ۳۶ داؤد نے خود رُوح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔

میری دہنی طرف بیٹھ

جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی نہ کردوں۔

۳۷ داؤد تو آپ اُسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُسکا بیٹا کہاں سے ٹھیرا؟ اور عام لوگ خوشی سے اُسکی سنتے تھے۔

۳۸ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو۔ جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں میں سلام ۳۹ اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں اور ضیافتوں میں صدرنشینی چاہتے ہیں۔ ۴۰ اور وہ بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ اُنہیں زیادہ سزا ہوگی +

۴۱ پھر وہ ہیکل کے خزانے کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانے میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں۔ اور بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے۔ ۴۲ اتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا۔ ۴۳ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے ہیں اس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا۔ ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا۔ مگر اس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُسکا تھا۔ یعنی اپنی ساری روزی ڈال دی +

باب ۱۳

۱ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اے اُستاد دیکھ۔ یہ کیسے کیسے پتھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں! ۲ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو ان بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے؟ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائیگا۔

۳ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اکیلے میں اُس سے پوچھا۔ ۴ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ ساری باتیں پوری ہونے کو ہوں۔ اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ ۵ یسوع نے اُن سے کہنا شروع کیا۔ خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کردے۔ ۶ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے۔ اور کہیں گے کہ وہ میں ہی ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو تو گھبرا نہ جانا۔ ان کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت خاتمہ

وہ اُس پر بڑا تعجب کرنے لگے +

۱۸ ۞ پھر صدوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُسکے پاس آکر اس سے یہ سوال
۱۹ کیا کہ ۞ اے اُستاد۔ ہمارے لئے موسٰے نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی بے اولاد مر جائے اور
اُس کی بیوی رہ جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کرلے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل
۲۰ ۲۱ پیدا کرے ۞ سات بھائی تھے پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ۞ دوسرے نے اُسے کرلیا اور
۲۲ بے اولاد مر گیا۔ اور اسی طرح تیسرے نے ۞ یہاں تک کہ ساتوں بے اولاد مر گئے۔ سب
۲۳ کے پیچھے عورت بھی مر گئی ۞ قیامت میں یہ اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ ساتوں کی
۲۴ بیوی ابنی تھی ۞ یسوؔع نے اُن سے کہا۔ کیا تم اس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتابِ مُقدس
۲۵ کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو؟ ۞ کیونکہ جب لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے تو اُن میں
۲۶ بیاہ شادی نہ ہوگی۔ بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہوں گے ۞ مگر اس بارے میں کہ مُردے
جی اُٹھتے ہیں۔ کیا تم نے موسٰی کی کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے اُس
۲۷ سے کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ ۞ وہ تو مُردوں کا
خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ پس تم بڑے گمراہ ہو +

۲۸ ۞ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس نے اُنہیں خوب
۲۹ جواب دیا ہے ۞ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اول کونسا ہے؟ ۞ یسوؔع
۳۰ نے جواب دیا کہ اول یہ ہے۔ اے اسرائیل سُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ۞ اور
تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی
۳۱ ساری طاقت سے محبت رکھ ۞ دوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ ان
۳۲ سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ۞ فقیہ نے اس سے کہا۔ اے اُستاد۔ کیا خوب! تو نے سچ کہا کہ وہ ایک
۳۳ ہی ہے اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں ۞ اور اُس سے سارے دل اور ساری عقل اور
ساری طاقت سے محبت رکھنی اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنی سب سوختنی
۳۴ قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے ۞ جب یسوؔع نے دیکھا کہ اس نے دانائی سے جواب
دیا تو اُس سے کہا۔ تو خدا کی بادشاہت سے دور نہیں۔ اور پھر کسی نے اس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کی +
۳۵ ۞ پھر یسوؔع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا

۲۷ بادلوں میں آتے دیکھیں گے ٥ اُس وقت وہ فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کے سرے سے آسمان کے سرے تک چاروں طرف سے جمع کرے گا +

۲۸ ٥ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ٥ ۲۹ اسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے ٥ ۳۰ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ٥ ۳۱ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے۔ لیکن میری باتیں نہ ٹلیں گی ٥ ۳۲ لیکن اُس دن یا اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر باپ ٥ ۳۳ خبردار جاگتے اور دعا مانگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئے گا ٥ ۳۴ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا ہوا ہے اور اُس نے گھر چھوڑتے وقت اپنے نوکروں کو اختیار دیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دیا اور دربان کو حکم دیا کہ جاگتا رہ ٥ ۳۵ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو ٥ ۳۶ ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تم کو سوتا پائے ٥ ۳۷ اور جو میں تم سے کہتا ہوں وہی سب سے کہتا ہوں کہ جاگتے رہو +

۱ باب ۱۴

٥ دو دن کے بعد فسح اور عید فطیر ہونے والی تھی اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈھ رہے تھے کہ اُسے کیونکر فریب سے پکڑ کے قتل کریں ٥ ۲ کیونکہ کہتے تھے کہ عید کو نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوہ ہو جائے +

۳ ٥ جب وہ بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت جٹاماسی کا بیش قیمت خالص عطر سنگ مرمر کی عطر دانی میں لائی۔ اور عطر دانی توڑ کے عطر کو اُس کے سر پر ڈالا ٥ ۴ مگر بعض اپنے دل میں خفا ہو کر کہنے لگے۔ یہ عطر کس لئے ضایع کیا گیا؟ ٥ ۵ کیونکہ یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو بک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا۔ اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے ٥ ۶ یسوع نے کہا۔ اُسے چھوڑ دو۔ کیوں اُسے دق کرتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے ٥ ۷ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کر سکتے ہو۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہونگا ٥ ۸ جو کچھ وہ کر سکی اُس نے کیا۔ اُس نے دفن کے لئے میرے بدن پر پہلے سے عطر ملا ٥ ۹ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں

۸ نہ پڑیگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ جگہ جگہ بھونچال آئیں گے اور کال پڑیں گے۔ یہ باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی +

۹ لیکن تم خبردار رہو۔ کیونکہ لوگ تمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے۔ اور تم عبادت خانوں میں پیٹے جاؤ گے۔ اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے سبب حاضر کئے جاؤ گے
۱۰ تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔ اور ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں میں انجیل کی منادی کی جائے
۱۱ لیکن جب تمہیں لے جاکر حوالے کریں تو پہلے سے اندیشہ نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں۔ بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جائے وہی کہنا۔ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ رُوح القدس
۱۲ ہے۔ اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے حوالے کرے گا۔ اور بیٹے ماں باپ
۱۳ کے برخلاف کھڑے ہو کر انہیں مروا ڈالیں گے۔ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے عداوت رکھیں گے۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائیگا +

۱۴ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس جگہ کھڑا ہوا دیکھو جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے) اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں
۱۵ بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے کو نیچے اُترے نہ اندر جائے۔ اور
۱۶ جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے۔ مگر اُن پر افسوس ہے جو ان دنوں میں
۱۷ حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں! اور دعا مانگو کہ یہ جاڑوں میں نہ ہو۔ کیونکہ وہ
۱۸
۱۹ دن ایسی مصیبت کے ہوں گے کہ خلقت کے شروع سے جسے خدا نے خلق کیا نہ اب تک
۲۰ ہوئی ہے نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر اُن برگزیدوں
۲۱ کی خاطر جن کو اُس نے چنا ہے اُن دنوں کو گھٹایا۔ اور اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ
۲۲ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور نشان اور عجیب کام دکھائیں گے تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی
۲۳ گمراہ کر دیں۔ لیکن تم خبردار رہو۔ دیکھو۔ میں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے +

۲۴ مگر اُن دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا۔ اور چاند
۲۵ اپنی روشنی نہ دے گا۔ اور آسمان سے ستارے گرنے لگیں گے اور جو قوتیں آسمان میں ہیں
۲۶ وہ ہلائی جائیں گی۔ اور اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ

۲۷ ؏ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ تم سب ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لکھا ہے کہ میں چرواہے کو ماروں گا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی ؏ ۲۸ مگر میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤں گا ؏ ۲۹ پطرس نے اس سے کہا۔ گو سب ٹھوکر کھائیں لیکن میں نہ کھاؤں گا ؏ ۳۰ یسوع نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تُو آج اسی رات۔ مرغ کے دوبار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کرے گا ؏ ۳۱ لیکن اُس نے بہت زور دیکر کہا۔ اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کرونگا۔ اسی طرح اور سب نے بھی کہا +

۳۲ ؏ پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گتسمنی تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ یہاں بیٹھے رہو جب تک میں دعا مانگوں ؏ ۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا ؏ ۳۴ اور اُن سے کہا۔ میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھیرو اور جاگتے رہو ؏ ۳۵ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کے دعا مانگنے لگا۔ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے ؏ ۳۶ اور کہا۔ اے ابا۔ اے باپ۔ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پیالے کو میرے پاس سے ہٹا لے تاہم جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تو چاہتا ہے وہی ہو ؏ ۳۷ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتا پاکر پطرس سے کہا۔ اے شمعون تو سوتا ہے ہ کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟ ؏ ۳۸ جاگو اور دعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے ؏ ۳۹ وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہہ کر دُعا مانگی ؏ ۴۰ اور پھر آکر اُنہیں سوتا پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں ؏ ۴۱ پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آپہنچا ہے۔ دیکھو ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے ؏ ۴۲ اُٹھو۔ چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے +

۴۳ ؏ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُس کے ساتھ ایک بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے آپہنچی ؏ ۴۴ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ پتہ دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے۔ اُسے پکڑ کر حفاظت سے لے جانا ؏ ۴۵ وہ آکر فی الفور اُس کے پاس گیا

کہیں انجیل کی منادی کی جائیگی۔ یہ بھی جو اُس نے کیا۔ اُس کی یادگاری میں کہا جائیگا ✣
۱۰ ۞ پھر یہوداہ اسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا۔
۱۱ تاکہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دے ۞ وہ یہ سُنکر خوش ہوتے۔ اور اُس کو روپے دینے کا اقرار کیا۔ اور وہ موقع ڈھونڈھنے لگا کہ کسی طرح قابو پاکر اُسے پکڑوا دے ✣
۱۲ ۞ عید فطیر کے پہلے دن۔ یعنی جس روز فسح کو ذبح کیا کرتے تھے۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جاکر تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟
۱۳ ۞ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو شخص بھیجے اور اُن سے کہا شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا لئے ہوئے تمہیں ملے گا۔ اُس کے پیچھے ہو لینا ۞ اور جہاں وہ داخل
۱۴ ہو اُس گھر کے مالک سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ۔ جہاں میں اپنے شاگردوں
۱۵ کے ساتھ فسح کھاؤں کہاں ہے؟ ۞ تو وہ آپ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ اور تیار
۱۶ دکھائیگا۔ وہیں ہمارے لئے تیاری کرنا ۞ پس شاگرد چلے گئے۔ اور شہر میں آکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ✣
۱۷، ۱۸ ۞ جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا ۞ اور جب وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے
۱۹ مجھے پکڑوائیگا ۞ وہ دلگیر ہونے اور ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے۔ کیا میں ہوں؟
۲۰ ۞ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا
۲۱ ہے ۞ کیونکہ ابنِ آدم تو جیسا اُسکے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جسکے وسیلے سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا ✣
۲۲ ۞ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی۔ اور برکت چاہ کر توڑی۔ اور
۲۳ اُنہیں دی اور کہا کہ لو۔ یہ میرا بدن ہے ۞ پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُنہیں
۲۴ دیا اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا ۞ اور اُس نے اُن سے کہا کہ یہ عہد کا میرا وہ
۲۵ خون ہے جو بہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہے ۞ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا اس دن تک کہ خدا کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں ✣
۲۶ ۞ پھر گیت گا کے باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے ✣

رنے اور اس سے کہنے لگے نبوت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے اُسے طمانچے مار مار کے
پنے قبضے میں لیا ✦

۶۶ ٭ جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی
۶۷ ! اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی۔ تو بھی اس ناصری یسوع کے
ساتھ تھا ٭ اُس نے انکار کیا اور کہا کہ میں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہے۔
۶۸ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا۔ اور مرغ نے بانگ دی ٭ وہ لونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے
۶۹ جو پاس کھڑے رہتے تھے پھر کہنے لگی۔ یہ اُن میں سے ہے ٭ مگر اُس نے پھر انکار کیا۔ اور تھوڑی
۷۰ دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پھر کہا۔ بے شک تو اُن میں سے ہے۔
کیونکہ تو گلیلی بھی ہے ٭ مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو جس کا
۷۱ تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا ٭ اور فی الفور دوسری بار مرغ نے بانگ دی پطرس کو وہ بات
۷۲ جو یسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی۔ کہ مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار
میرا انکار کرے گا۔ اور اس پر غور کر کے وہ رو پڑا ✦

۱۵ ۱ ٭ اور فی الفور صبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں اور سارے
صدر عدالت والوں سمیت صلاح کر کے یسوع کو بندھوایا۔ اور لے جا کر پیلاطُس کے
۲ حوالے کیا ٭ اور پیلاطُس نے اُس سے پوچھا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے
جواب میں اُس سے کہا۔ تو خود کہتا ہے ٭ اور سردار کاہن اس پر بہت باتوں کا الزام
۳ لگاتے رہے ٭ پیلاطُس نے اُس سے دوبارہ سوال کر کے یہ کہا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟
۴ دیکھ یہ تجھ پر کتنی باتوں کا الزام لگاتے ہیں؟ ٭ یسوع نے پھر کچھ جواب نہیں دیا۔ یہاں تک
۵ کہ پیلاطُس نے تعجب کیا ✦

٭ اور وہ عید پر ایک قیدی کو۔ جس کے واسطے لوگ عرض کرتے تھے۔ اُن کی خاطر
۶ چھوڑ دیا کرتا تھا ٭ اور برابا نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے
۷ بغاوت میں خون کیا تھا ٭ اور بھیڑ اوپر چڑھ کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور
۸ ہے وہ ہمارے لئے کر ٭ پیلاطُس نے اُنہیں یہ جواب دیا۔ کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری
۹ خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ٭ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ سردار کاہنوں نے
۱۰

۴۶ اور کہا۔اے ربی۔ اور اُس کے بوسے لئے ○ اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے
۴۷ پکڑ لیا ○ اُن میں سے جو پاس کھڑے تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر
۴۸ پر چلائی اور اُس کا کان اُڑا دیا ○ یسوع نے اُن سے کہا۔کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں
۴۹ لے کر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ ○ میں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا
۵۰ تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔لیکن یہ اس لئے ہوا ہے کہ نوشتے پورے ہوں ○ اس
پر سارے شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ○

۵۱ ○ مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیا
۵۲ اُسے لوگوں نے پکڑا ○ مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا ○

۵۳ ○ پھر وہ یسوع کو سردار کاہن کے پاس لے گئے۔اور سب سردار کاہن اور
۵۴ بزرگ اور فقیہ اس کے ہاں جمع ہو گئے ○ اور پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار
۵۵ کاہن کے دیوان خانہ کے اندر تک گیا۔اور پیادوں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا ○ اور
سردار کاہن اور سارے صدر عدالت والے یسوع کے مار ڈالنے کے واسطے اُس کے
۵۶ خلاف گواہی ڈھونڈنے لگے۔مگر نہ پائی ○ کیونکہ بہتیروں نے اُس پر جھوٹی گواہیاں تو
۵۷ دیں۔لیکن اُن کی گواہیاں متفق نہ تھیں ○ پھر بعض نے اُٹھ کر اس پر یہ جھوٹی
۵۸ گواہی دی کہ ○ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ میں اس مقدس کو جو ہاتھ سے
۵۹ بنا ہے ڈھاؤں گا اور تین دن میں دوسرا بناؤں گا جو ہاتھ سے نہ بنا ہو ○ لیکن اس
۶۰ پر بھی اُن کی گواہی متفق نہ نکلی ○ پھر سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہو کر یسوع
۶۱ سے پوچھا کہ تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ ○ مگر وہ
چپکا ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا۔کیا
۶۲ تو اُس ستودہ کا بیٹا مسیح ہے؟ ○ یسوع نے کہا۔ہاں۔میں ہوں۔اور تم ابن آدم
کو قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے
۶۳ ○ سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کے کہا۔اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟
۶۴ ○ تم نے یہ کفر سُنا۔تمہاری کیا رائے ہے؟ ○ اُن سب نے فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے
۶۵ لائق ہے ○ تب بعض اُس پر تھوکنے اور اُس کا مُنہ ڈھانپنے اور اُس کے مُکے

۳۳ ۳۴ جب دوپہر ہوئی تو تمام ملک میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے پہر تک رہا۔ اور
تیسرے پہر کو یسوع بڑی آواز سے چلایا کہ اِلوہی اِلوہی لما شبقتنی؟ جس کا ترجمہ یہ ہے
۳۵ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا۔ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ جو پاس کھڑے تھے
۳۶ اُن میں سے بعض نے یہ سُن کر کہا۔ دیکھو۔ وہ ایلیاہ کو بلاتا ہے۔ اور ایک نے دوڑ
کر اسفنج کو سرکے میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا اور کہا۔ ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں
۳۷ تو ایلیاہ اُسے اُتارنے آتا ہے یا نہیں۔ پھر یسوع بڑی آواز سے چلایا اور دم دے دیا
۳۸ ۳۹ اور مقدس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور جو صوبہ دار
اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ اُس نے اُسے یوں دم دیتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ یہ آدمی بے
۴۰ شک خدا کا بیٹا تھا۔ اور کئی عورتیں دور سے دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں مریم مگدلینی
۴۱ اور چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومی تھیں۔ جب وہ گلیل میں
تھا یہ اُس کے پیچھے ہو لیتی اور اُس کی خدمت کرتی تھیں۔ اور اَور بھی بہت
سی عورتیں تھیں جو اُس کے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ◆

۴۲ جب شام ہو گئی تو اس لئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے ایک دن
۴۳ پہلے ہوتا ہے۔ ارمتیہ کا رہنے والا یوسف آیا جو عزت دار مشیر اور خود بھی خدا کی
بادشاہت کا منتظر تھا۔ اور جرأت سے پیلاطس کے پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی
۴۴ اور پیلاطس نے تعجب کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہ دار کو بلا کر اُس سے پوچھا کہ
۴۵ اُس کو مرے ہوئے دیر ہو گئی؟ جب صوبہ دار سے حال معلوم کر لیا تو لاش یوسف
۴۶ کو دلا دی۔ اُس نے ایک مہین چادر مول لی اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا۔
اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں کھودی گئی تھی اُسے رکھا۔ اور اُس قبر کے منہ پر ایک
۴۷ پتھر لڑھکا دیا۔ اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے

۱۶ باب ۱ جب سبت کا دن گزر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومی نے
۲ خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ آ کر اُس پر ملیں۔ وہ ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے
۳ جب سورج نکلا ہی تھا۔ قبر پر آئیں۔ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے
۴ منہ پر سے کون لڑھکائے گا؟ جب انہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا ہوا ہے۔ کیونکہ

۱۱ اِس کو حسد سے میرے حوالے کیا ہے ۝ مگر سردار کاہنوں نے بھیڑ کو اُبھارا۔ تاکہ پیلاطس
۱۲ اُن کی خاطر برابا ہی کو چھوڑ دے ۝ پیلاطس نے دوبارہ اُن سے کہا۔ پھر جسے تم یہودیوں
۱۳ ۱۴ کا بادشاہ کہتے ہو اُس کو میں کیا کروں ؟ ۝ وہ پھر چلّائے کہ اُسے صلیب دے ۝ اور
پیلاطس نے اُن سے کہا۔ کیوں۔ اِس نے کیا بُرائی کی ہے ؟ وہ اور بھی چلّائے کہ
۱۵ اُسے صلیب دے ۝ پیلاطس نے لوگوں کو خوش کرنے کے ارادے سے اُن کے لئے برابا کو
چھوڑ دیا اور یسُوع کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا تاکہ صلیب دی جائے +
۱۶ ۝ اور سپاہی اُس کو اُس صحن میں لے گئے جو پریتوریُن کہلاتا ہے۔ اور ساری پلٹن
۱۷ کو بُلا لائے ۝ اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر
۱۸ ۱۹ پر رکھا ۝ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ۔ آداب ! ۝ اور وہ اُس
کے سر پر سرکنڈا مارتے اور اُس پر تھوکتے اور گھٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے
۲۰ ۝ اور جب اُسے ٹھٹھوں میں اُڑا چکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے
اُسے پہنائے۔ پھر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے +
۲۱ ۝ اور شمعون نام ایک کُرینی آدمی سکندر اور رُوفس کا باپ دیہات سے آتے
۲۲ ہوئے اُدھر سے گزرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے ۝ اور وہ اُسے
۲۳ مقام گلگتا پر لائے جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے ۝ اور مُر ملی ہوئی مے اُسے دینے لگے
۲۴ مگر اُس نے نہ لی ۝ اور اُنہوں نے اُسے صلیب چڑھایا۔ اور اُس کے کپڑوں پر قُرعہ ڈال کر
۲۵ کہ کس کو کیا ملے اُنہیں بانٹ لیا ۝ اور پہر دن چڑھا تھا جب اُنہوں نے اُس کو صلیب
۲۶ پر چڑھایا ۝ اور اُس کا الزام لکھ کر اُس کے اوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ
۲۷ ۝ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکو ایک اُس کی دہنی اور ایک اُس کی بائیں طرف
۲۹ صلیب پر چڑھائے ۝ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ
۳۰ واہ مقدس کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے ۝ صلیب پر سے اُتر کر اپنے
۳۱ تئیں بچا ۝ اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں کے ساتھ مل کر آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے۔
۳۲ اس نے اوروں کو بچایا اپنے تئیں نہیں بچا سکتا ۝ اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر
آئے تاکہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں۔ اور جو اُس کے ساتھ صلیب پر چڑھائے گئے تھے وہ اُسے لعن طعن کرتے تھے

لوقا کی انجیل

۱ باب

۱ چونکہ بہتوں نے اس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں
۲ ان کو ترتیب وار بیان کریں ۔ جیسا کہ اُنہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام
۳ کے خادم تھے اُنہیں ہم کو پہنچایا ۔ اس لئے اے معزز تھیُفِلُس ۔ میں نے بھی مناسب جانا
کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے اُنہیں تیرے لئے ترتیب
۴ سے لکھوں ۔ تاکہ جن باتوں کی تو نے تعلیم پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے +
۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانے میں ابیاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام
ایک کاہن تھا اور اُس کی بیوی ہارون کی اولاد میں سے تھی اور اس کا نام الیشبع تھا
۶ اور وہ دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عیب
۷ چلنے والے تھے ۔ اور اُن کے اولاد نہ تھی کیونکہ الیشبع بانجھ تھی اور دونو عمر رسیدہ تھے +
۸ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا
۹ ہوا ۔ کہ کہانت کے دستور کے موافق اُس کے نام کا قرعہ نکلا کہ خداوند کے مقدس میں
۱۰ جاکر خوشبو جلائے ۔ اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبو جلاتے وقت باہر دعا مانگ رہی تھی
۱۱ کہ خداوند کا فرشتہ خوشبو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہوا اُسکو دکھائی دیا ۔ اور زکریاہ
۱۲ دیکھ کر گھبرایا اور اس پر دہشت چھاگئی ۔ مگر فرشتے نے اُس سے کہا ۔ اے زکریاہ ۔ خوف
۱۳ نہ کر کیونکہ تیری دعا سن لی گئی اور تیری بیوی الیشبع تیرے لئے بیٹا جنے گی ۔ تو اُس کا نام
۱۴ یوحنا رکھنا ۔ اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی اور بہت سے لوگ اُس کی پیدایش کے سبب
۱۵ خوش ہوں گے ۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا ۔ اور ہرگز نہ مے اور نہ کوئی اور
۱۶ شراب پئے گا ۔ اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا ۔ اور بہت سے
۱۷ بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جو اُن کا خدا ہے پھیرے گا ۔ اور وہ ایلیاہ کی روح اور قوت

۵ وہ بہت ہی بڑا تھا ٥ اور قبر کے اندر جا کے اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے
۶ دہنی طرف بیٹھے دیکھا۔ اور نہایت حیران ہوئیں ٥ اُس نے اُن سے کہا ایسی حیران نہ
ہو۔ تم یسوع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈھتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے یہاں نہیں ہے
۷ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا ٥ لیکن تم جا کر اُس کے شاگردوں
اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائے گا تم وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے
۸ تم سے کہا ٥ اور وہ نکل کر قبر سے بھاگ گئیں۔ کیونکہ لرزش اور ہیبت اُن پر غالب آئی
تھی۔ اور اُنہوں نے کسی سے کچھ نہ کہا کیونکہ ڈرتی تھیں ٭

۹ ٥ ہفتے کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا۔ تو پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے
۱۰ اُس نے سات بدروحیں نکالی تھیں دکھائی دیا ٥ اُس نے جا کر اُس کے ساتھیوں کو جو ماتم
۱۱ کرتے اور روتے تھے خبر دی ٥ اور اُنہوں نے یہ سُن کر کہ وہ جیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقین نہ
۱۲ کیا ٥ اِس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف پیدل
۱۳ جا رہے تھے دکھائی دیا ٥ اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی۔ مگر اُنہوں نے ان کا بھی یقین نہ
۱۴ کیا ٥ پھر پیچھے وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا۔ اور اُن کی بے
اعتقادی اور سخت دلی پر ملامت کی۔ کیونکہ جنہوں نے اس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا
۱۵ تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا ٥ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری
۱۶ خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو ٥ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔ اور
۱۷ جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا ٥ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں
۱۸ گے وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے ٥ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا
لیں گے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں
پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے ٭

۱۹ ٥ غرض خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور خدا کی
۲۰ دہنی طرف بیٹھ گیا ٥ پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی۔ اور خداوند اُن کے ساتھ کام کرتا
رہا۔ اور کلام کو ان معجزوں کے وسیلے سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین

رُوح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ پاکیزہ جو پیدا ہونے والا ہے خدا کا بیٹا کہلائے گا ۞ اور دیکھ تیری رشتہ دار الیشبع کے بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے۔ اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔ ۞ کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا ۞ مریم نے کہا۔ دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو۔ پھر فرشتہ اس کے پاس سے چلا گیا ۞

۞ اُنہیں دنوں مریم اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی ملک میں یہوداہ کے ایک شہر کو گئی ۞ اور زکریاہ کے گھر میں داخل ہو کر الیشبع کو سلام کیا ۞ اور جونہی الیشبع نے مریم کا سلام سُنا تو ایسا ہوا کہ بچہ اُس کے پیٹ میں اچھل پڑا۔ اور الیشبع رُوح القدس سے بھر گئی ۞ اور بلند آواز سے پکار کے بولی کہ تو عورتوں میں مبارک۔ اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہے ۞ اور مجھ پر یہ فضل کہاں سے ہوا کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی؟ ۞ کیونکہ دیکھ جونہی تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پہنچی۔ بچہ مارے خوشی کے میرے پیٹ میں اچھل پڑا ۞ اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی۔ کیونکہ جو باتیں خداوند کی طرف سے اس سے کہی گئی تھیں وہ پوری ہوں گی ۞ پھر مریم نے کہا کہ

میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔

۞ اور میری رُوح میرے منجی خدا سے خوش ہوئی۔

۞ کیونکہ اس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی ۞

اور دیکھ اب سے لیکر ہر زمانے کے لوگ مجھ کو مبارک کہیں گے۔

۞ کیونکہ اس قادر نے میرے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔

اور اس کا نام پاک ہے۔

۞ اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں

پشت در پشت رہتا ہے۔

۞ اُس نے اپنے بازو سے زور دکھایا۔

اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُن کو پراگندہ کیا۔

۞ اُس نے اختیار والوں کو تخت سے گرا دیا

میں اُس کے آگے آگے چلیگا۔ کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راست
بازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے
۱۸ ٥ زکریاہ نے فرشتے سے کہا۔ میں اس بات کو کس طرح جانوں کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور
۱۹ میری بیوی عمر رسیدہ ہے ٥ فرشتے نے جواب میں اس سے کہا۔ مَیں جبرائیل ہوں جو خدا
کے حضور کھڑا رہتا ہوں۔ اور اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے ان باتوں
۲۰ کی خوشخبری دوں ٥ اور دیکھ جس دن تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تو چپکا رہے گا اور بول نہ
۲۱ سکے گا اس لئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پوری ہونگی یقین نہ کیا ٥ اور
۲۲ لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجب کرتے تھے کہ اُسے مقدس میں کیوں دیر لگی ٥ جب وہ
باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس انہوں نے معلوم کیا کہ اُس نے مقدس میں رویا دیکھی ہے
۲۳ اور وہ اُن سے اشارے کرتا تھا اور گونگا ہی رہا ٥ پھر ایسا ہوا کہ جب اس کی خدمت
کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گھر گیا +
۲۴ ٥ ان دنوں کے بعد اُس کی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی اور اس نے پانچ مہینے تک
۲۵ اپنے تئیں یہ کہہ کے چھپائے رکھا کہ ٥ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دور
کرنے کے لئے مجھ پر نظر کی اُن دنوں میں اس نے میرے لئے ایسا کیا +
۲۶ ٥ چھٹے مہینے جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرۃ
۲۷ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا ٥ جس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف
۲۸ نام سے ہوئی تھی۔ اور اُس کنواری کا نام مریم تھا ٥ اور فرشتے نے اُس کے پاس اندر
۲۹ آکے کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے ٥ وہ اس کلام سے بہت
۳۰ گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے ٥ فرشتے نے اُس سے کہا۔ اے مریم خوف
۳۱ نہ کر۔ کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے ٥ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی
۳۲ اس کا نام یسُوع رکھنا ٥ وہ بزرگ ہوگا۔ اور خدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا۔ اور خداوند
۳۳ خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا ٥ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک
۳۴ بادشاہی کرے گا۔ اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا ٥ مریم نے فرشتے سے کہا۔ یہ کیونکر
۳۵ ہوگا۔ جس حال میں کہ مَیں مرد کو نہیں جانتی ؟ ٥ اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ

جو کہ دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں)۔
۷۱ ۞ یعنی ہم کو ہمارے دشمنوں سے
اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی
۷۲ ۞ تاکہ ہمارے باپ دادوں پر رحم کرے
اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔
۷۳ ۞ یعنی اس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابراہیم سے کھائی تھی
۷۴ ۞ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کرے گا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر
۷۵ ۞ اُس کے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بے خوف اس کی عبادت کریں۔
۷۶ ۞ اور اے لڑکے تو خدا تعالےٰ کا نبی کہلائے گا
کیونکہ تو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُس کے آگے آگے چلے گا۔
۷۷ ۞ تاکہ اُس کی اُمت کو نجات کا علم بخشے
جو اُن کو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔
۷۸ ۞ یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا۔
جس کے سبب عالم بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کرے گا۔
۷۹ ۞ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں۔ روشنی بخشے۔
اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے ٭
۸۰ ۞ اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا۔ اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا ٭

۲ ۱ ۞ اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ قیصر اگستس کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ ساری دنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں ۲ ۞ یہ پہلی اسم نویسی سوریہ کے حاکم کورنیس کے عہد میں ہوئی۔ ۳ ۞ اور سب لوگ نام لکھوانے کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے ۴ ۞ پس یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے۔ اس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا ۵ ۞ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے ۶ ۞ جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اُس کے جننے کا وقت آپہنچا ۷ ۞ اور وہ پہلوٹا بیٹا جنی اور اس کو کپڑے میں لپیٹ

اور پست حالوں کو بلند کیا۔
۵۳ ۵اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دیا
اور دولتمندوں کو خالی ہاتھ لوٹا دیا
۵۴ ۵اس نے اپنے خادم اسرائیل کو سنبھال لیا۔
تاکہ اپنی اس رحمت کو یاد فرمائے۔
۵۵ ۵جو ابراہیم اور اُس کی نسل پر ابد تک رہے گی
جیسا اُس نے ہمارے باپ دادوں سے کہا تھا۔
۵۶ ۵اور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہ کر اپنے گھر کو لوٹ گئی +
۵۷ ۵اور الیشبع کے جننے کا وقت آپہنچا اور وہ بیٹا جنی ۵اور اس کے پڑوسیوں اور
۵۸ رشتہ داروں نے یہ سن کر کہ خداوند نے اس پر بڑی رحمت کی اس کے ساتھ خوشی منائی ۵
۵۹ آٹھویں دن ایسا ہوا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے۔ اور اس کا نام اس کے باپ کے نام
۶۰ پر زکریاہ رکھنے لگے ۵مگر اُس کی ماں نے کہا نہیں۔ بلکہ اسکا نام یوحنا رکھا جائے ۵اُنہوں
۶۱ نے اس سے کہا کہ تیرے کنبے میں کسی کا یہ نام نہیں ۵اور اُنھوں نے اُس کے باپ کو اشارہ
۶۲ کیا کہ تو اس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے؟ ۵اُس نے تختی منگا کے یہ لکھا کہ اُس کا نام یوحنا ہے۔
۶۳ سب نے تعجب کیا ۵اُسی دم اُس کا منہ اور زبان کھل گئی۔ اور وہ بولنے اور خدا کی حمد کرنے
۶۴ لگا ۵اور اُن کے آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی۔ اور یہودیہ کے تمام پہاڑی
۶۵ ملک میں ان سب باتوں کا چرچا پھیل گیا ۵اور سب سننے والوں نے ان کو دل میں سوچ
۶۶ کر کہا۔ تو یہ لڑکا کیسا ہونے والا ہے؟ کیونکہ خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا +
۶۷ ۵اور اس کا باپ زکریاہ روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ
۶۸ ۵خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد ہو۔
کیونکہ اُس نے اپنی امت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکارا دیا۔
۶۹ ۵اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں۔
ہمارے لئے نجات کا سینگ نکالا۔
۷۰ ۵جیسا اس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا۔

تسلی کا منتظر تھا۔ اور رُوح القدس اُس پر تھا ۞ اور اس کو رُوح القدس سے آگاہی ہوئی ۲۶
تھی۔ کہ جب تک تو خداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے موت کو نہ دیکھے گا ۞ وہ رُوح کی ہدایت سے ۲۷
ہیکل میں آیا۔ اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یشوع کو اندر لائے تاکہ اُس کے لئے
شریعت کے دستور پر عمل کریں ۞ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خدا کی حمد کر کے کہا کہ ۲۸

۞ اے مالک اب تو اپنے غلام کو اپنے قول کے موافق سلامتی سے رخصت دیتا ہے۔ ۲۹
۞ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔ ۳۰
۞ جو تو نے سب اُمتوں کے روبرو تیار کی ہے۔ ۳۱
۞ تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور ۳۲
اور تیری اُمت اسرائیل کا جلال بنے۔

۞ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں ان باتوں پر جو اُس کے حق میں کہی جاتی تھیں تعجب ۳۳
کرتے تھے ۞ اور شمعون نے اُن کے لئے برکت چاہی۔ اور اُسکی ماں مریم سے کہا۔ دیکھ یہ اسرائیل ۳۴
میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے۔ اور ایسا نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی
مخالفت کی جائے گی ۞ بلکہ خود تیری جان بھی تلوار سے چھد جائے گی۔ تاکہ بہت لوگوں کے ۳۵
دلوں کے خیال کھل جائیں ۞ اور آشیر کے قبیلے میں سے حناہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیہ ۳۶
تھی۔ وہ بہت عمر رسیدہ تھی۔ اور اپنے کنوارے پن کے بعد سات برس ایک شوہر کے
ساتھ گذارے تھے ۞ وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی۔ اور ہیکل سے جدا نہ ہوتی تھی۔ بلکہ ۳۷
رات دن روزوں اور دعاؤں کے ساتھ عبادت کیا کرتی تھی ۞ اور وہ اُسی گھڑی وہاں ۳۸
آکر خدا کا شکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے چھٹکارے کے منتظر تھے اس کی
بابت باتیں کرنے لگی ۞ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے ۳۹
تو گلیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھر گئے ❊

۞ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا۔ اور حکمت سے معمور ہوتا گیا۔ اور خدا کا ۴۰
فضل اُس پر تھا ❊

۞ اس کے ماں باپ ہر برس عید فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے ۞ اور جب وہ ۴۱ ۴۲
بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے موافق یروشلیم کو گئے ۞ جب وہ ان دنوں کو پورا ۴۳

کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُن کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی +
؏ اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلے کی نگہبانی کر رہے ۸
تھے ؏ اور خداوند کا فرشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہوا۔ اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا۔ اور ۹
وہ نہایت ڈر گئے ؏ مگر فرشتے نے اُن سے کہا۔ ڈرو نہیں۔ کیونکہ دیکھو۔ میں تمہیں بڑی ۱۰
خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی ؏ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے ۱۱
لئے ایک منجی پیدا ہوا۔ یعنی مسیح خداوند ؏ اور اُس کا تمہارے لئے یہ پتہ ہے کہ تم ایک بچے ۱۲
کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے ؏ اور یکایک اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی ۱۳
لشکر کا ایک گروہ خدا کی حمد کرتا اور یہ کہتا ظاہر ہوا کہ

؏ عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو۔ ۱۴
اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے۔ صلح +

؏ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے ۱۵
آپس میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی خداوند نے ہم کو
خبر دی ہے دیکھیں ؏ پس اُنہوں نے جلدی سے جا کر مریم اور یوسف کو دیکھا اور اُس بچے کو ۱۶
چرنی میں پڑا پایا ؏ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی ۱۷
مشہور کی ؏ اور سب سننے والوں نے اُن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب ۱۸
کیا ؏ مگر مریم اِن سب باتوں کو اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہی ؏ اور چرواہے جیسا اُن سے ۱۹، ۲۰
کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سُن کر اور دیکھ کر خدا کی بڑائی اور حمد کرتے ہوئے لوٹ گئے +

؏ جب آٹھ دن پورے ہوئے اور اُس کے ختنے کا وقت آیا تو اُس کا نام یسوعؔ ۲۱
رکھا گیا جو فرشتے نے اُس کے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا +

؏ پھر جب موسےٰ کی شریعت کے موافق اُن کے پاک ہونے کے دن پورے ہو گئے ۲۲
تو وہ اُس کو یروشلیم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں ؏ (جیسا کہ خداوند کی شریعت میں ۲۳
لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹھا خداوند کے لئے مقدس ٹھہرے گا ؏ اور خداوند کی شریعت کے ۲۴
اس قول کے موافق قربانی کریں کہ قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے لاؤ ؏ اور دیکھو ۲۵
یروشلیم میں شمعون نام ایک آدمی تھا۔ اور وہ آدمی راستباز اور خداترس اور اسرائیل کی

اور جو ٹیڑھا ہے سیدھا۔
اور جو اونچا نیچا ہے ہموار راستہ بنے گا۔
۶ ۞ اور ہر بشر خدا کی نجات دیکھے گا۔
۷ ۞ پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نکل کر آتے تھے۔ وہ اُن سے کہتا تھا۔ اے سانپ
۸ کے بچو تمہیں کس نے جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ ۞ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ اور
اپنے دلوں میں یہ کہنا شروع نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا
۹ ان پتھروں سے ابراہیم کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے ۞ اور اب تو درختوں کی جڑ پر کلہاڑا
۱۰ رکھا ہوا ہے پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۞ لوگوں نے
۱۱ اُس سے یہ پوچھا کہ پھر ہم کیا کریں؟ ۞ اس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جس کے پاس دو
کرتے ہوں وہ اُس کو جس کے پاس نہ ہو بانٹ دے اور جس کے پاس کھانا ہو۔ وہ بھی ایسا
۱۲ ہی کرے ۞ اور محصول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کو آئے۔ اور اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد ہم
۱۳ ۱۴ کیا کریں؟ ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ جو تمہارے لئے مقرر ہے۔ اُس سے زیادہ نہ لینا ۞ اور
سپاہیوں نے بھی اُس سے یہ پوچھا کہ ہم لوگ کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ نہ کسی پر ظلم کرو
اور نہ کسی سے ناحق کچھ لو۔ اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو ۞
۱۵ ۞ جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے اپنے دل میں یوحنا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا
۱۶ وہ مسیح ہے یا نہیں ۞ تو یوحنا نے اُن سب سے جواب میں کہا میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ
دیتا ہوں۔ مگر جو مجھ سے زورآور ہے وہ آنے والا ہے۔ میں اُس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق
۱۷ نہیں وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا ۞ اس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے
تاکہ وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے اور گیہوؤں کو اپنے کھتے میں جمع کرے۔ مگر بھوسی
کو اُس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں ۞ نا فرمانی اوتی ... ...
۱۸ ۱۹ ۞ پس وہ اور بہت سی نصیحتیں دے دے کے لوگوں کو خوشخبری سناتا رہا ۞ لیکن چوتھائی
ملک کے حاکم ہیرودیس نے اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب اور اُن ساری
۲۰ برائیوں کے باعث جو ہیرودیس نے کی تھیں۔ یوحنا سے ملامت اُٹھا کر ۞ ان سب سے بڑھ کر
یہ بھی کیا۔ کہ اُس کو قید میں ڈالا ۞

۴۴ کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا۔ اور اُس کے ماں باپ کو خبر نہ ہوئی ۞ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافلے میں ہے ایک منزل نکل گئے۔ اور اُسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈنے لگے ۞
۴۵ جب نہ ملا تو اُسے ڈھونڈتے ہوئے یروشلیم تک واپس گئے ۞
۴۶ اور تین روز پیچھے ایسا ہوا کہ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن کی سنتے اور اُن سے سوال کرتے ہوئے پایا ۞
۴۷ اور جتنے اُس کی سن رہے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے ۞
۴۸ وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا۔ بیٹا۔ تو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور میں کڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈتے تھے ۞
۴۹ اُس نے اُن سے کہا۔ تم مجھے کیوں ڈھونڈتے تھے؟
۵۰ کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ ۞ مگر جو بات اُس نے ان سے کہی اُسے وہ نہ سمجھے ۞
۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرۃ میں آیا۔ اور اُن کے تابع رہا۔ اور اُس کی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں ۞
۵۲ ۞ اور یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا ۞

باب ۳

۱ ۞ تبریس قیصر کی حکومت کے پندرھویں برس۔ جب پنطیُس پیلاطُس یہودیہ کا حاکم تھا۔ اور ہیرودیس گلیل کا۔ اور اُس کا بھائی فلپُس اتوریہ اور ترخونی تس کا۔ اور لسانیاس ابلینے کا حاکم تھا ۞
۲ اور حنّاہ اور کائفا سردار کاہن تھے اُس وقت خدا کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بیٹے یوحنا پر اُترا ۞
۳ اور وہ یردن کے سارے گرد و نواح میں جا کر گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرنے لگا ۞
۴ جیسا یشعیاہ نبی کے کلام کی کتاب میں لکھا ہے کہ

بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے۔ کہ
خداوند کی راہ تیار کرو۔
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
۵ ۞ ہر ایک گھاٹی بھر دی جائے گی
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کیا جائے گا۔

۷ ے دوں گا۔ کیونکہ یہ میرے سپرد ہے اور جس کو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ پس اگر تو میرے آگے سجدہ
۸ رے تو یہ سب تیرا ہوگا۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا
۹ و سجدہ کر۔ اور صرف اُسی کی عبادت کر۔ اور وہ اُسے یروشلیم میں لے گیا۔ اور ہیکل کے
نگرے پر کھڑا کر کے اس سے کہا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے۔
۱۰ کیونکہ لکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا کہ تیری حفاظت کریں۔

۱۱ اور یہ بھی کہ

وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔

ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔

۱۲ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمایش نہ کر۔
۱۳ جب ابلیس تمام آزمایشیں کر چکا تو کچھ عرصے کے لئے اُس سے جدا ہوا۔

۱۴ پھر یسوع رُوح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گرد نواح میں اُس کی
۱۵ ہرت پھیل گئی۔ اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا۔ اور سب اُسکی بڑائی کرتے رہے۔
۱۶ اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق
۱۷ بت کے دن عبادت خانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔ اور یشعیاہ نبی کی کتاب اس
و دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکالا جہاں یہ لکھا تھا کہ

۱۸ خداوند کا رُوح مجھ پر ہے۔

اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔

اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی

اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں

کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

۱۹ اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں۔

۲۰ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور جتنے عبادت خانے میں
۲۱ تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا

۲۱ ٥ جب سب لوگوں نے بپتسمہ لیا اور یسوع بھی بپتسمہ پا کر دعا مانگ رہا تھا۔ تو ایسا
۲۲ ہوا کہ آسمان کھل گیا ٥ اور روح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اُس پر اترا اور آسمان
سے یہ آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے تجھ سے میں خوش ہوں ٭

۲۳ ٥ جب یسوع خود تعلیم دینے لگا تو برس تیس ایک کا تھا۔ اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا)
۲۴ یوسف کا بیٹا تھا۔ اور وہ عیلی کا ٥ اور وہ متات کا۔ اور وہ لیوی کا۔ اور وہ ملکی کا۔ اور وہ ینا کا
۲۵ اور وہ یوسف کا ٥ اور وہ متتیاہ کا۔ اور وہ آموس کا۔ اور وہ ناحوم کا۔ اور وہ اسلیاہ کا۔ اور وہ
۲۶ ۲۷ نوگہ کا ٥ اور وہ ماتت کا۔ اور وہ متتیاہ کا۔ اور وہ شمعی کا۔ اور وہ یوسیخ کا۔ اور وہ یوداہ کا ٥ اور
۲۸ وہ یوحنا کا۔ اور وہ ریسا کا۔ اور وہ زروبابل کا۔ اور وہ سیالتی ایل کا۔ اور وہ نیری کا ٥ اور وہ ملکی
۲۹ کا۔ اور وہ ادی کا۔ اور وہ قوسام کا۔ اور وہ المودام کا۔ اور وہ عیر کا ٥ اور وہ یشوع کا۔ اور
۳۰ وہ الیعاذر کا۔ اور وہ یوریم کا۔ اور وہ متات کا۔ اور وہ لیوی کا ٥ اور وہ شمعون کا۔ اور وہ یہوداہ
۳۱ کا۔ اور وہ یوسف کا۔ اور وہ یونان۔ اور وہ الیاقیم کا ٥ اور وہ ملیاہ کا۔ اور وہ مناہ کا۔ اور
۳۲ وہ متتاہ کا۔ اور وہ ناتان کا۔ اور وہ داؤد کا ٥ اور وہ یشے کا۔ اور وہ عوبید کا۔ اور وہ بوعز کا۔
۳۳ اور وہ سلمون کا۔ اور وہ نحشون کا ٥ اور وہ عمینداب کا۔ اور وہ آرنی کا۔ اور وہ حصرون کا۔ اور وہ
۳۴ فرص کا۔ اور وہ یہوداہ کا ٥ اور وہ یعقوب کا۔ اور وہ اضحاق کا۔ اور وہ ابراہیم کا۔ اور وہ تارہ کا۔
۳۵ اور وہ ناحور کا ٥ اور وہ سروگ کا۔ اور وہ رعو کا۔ اور وہ فلگ کا۔ اور وہ عیبر کا۔ اور وہ شلہ کا
۳۶ ۳۷ ٥ اور وہ قینان کا۔ اور وہ ارفکشد کا۔ اور وہ شیم کا۔ اور وہ نوح کا۔ اور وہ لمک کا ٥ اور وہ متوشلہ
۳۸ کا۔ اور وہ حنوک کا۔ اور وہ یرد کا۔ اور وہ مہلل ایل کا۔ اور وہ قینان کا ٥ اور وہ انوش کا۔ اور وہ
شیت کا۔ اور وہ آدم کا۔ اور وہ خدا کا ٭

۴ ۱ ٥ پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا اور چالیس دن تک روح کی ہدایت
۲ سے بیابان میں پھرتا رہا ٥ اور ابلیس اسے آزماتا رہا۔ اُن دنوں میں اُس نے کچھ نہ کھایا۔ اور
۳ جب وہ دن پورے ہوگئے تو اُسے بھوک لگی ٥ اور ابلیس نے اس سے کہا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے
۴ تو اس پتھر سے کہہ کہ روٹی بن جائے ٥ یسوع نے اُس کو جواب دیا۔ لکھا ہے کہ آدمی صرف
۵ روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا ٥ اور ابلیس نے اُسے اونچے پر لے جا کر دنیا کی ساری بادشاہتیں
۶ پل بھر میں دکھائیں ٥ اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور اُن کی شان و شوکت میں تجھے

۴۱ تھے اُنہیں اُسکے پاس لائے۔ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا کیا ۞ اور
بدروحیں بھی چلا کر اور یہ کہکر کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ بہتوں میں سے نکل گئیں۔ اور وہ اُنہیں
جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے +
۴۲ ۞ جب دن ہوا تو وہ نکل کر ایک ویران جگہ میں گیا۔ اور بھیڑ کی بھیڑ اُسکو ڈھونڈھتی ہوئی
۴۳ اُسکے پاس آئی اور اُس کو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے
اور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنانی ضرور ہے کیونکہ میں اسی لئے بھیجا گیا ہوں +
۴۴ ۞ اور وہ گلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا +
۵ب ۱ ۞ جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ گنیسرت کی جھیل
۲ کے کنارے کھڑا تھا۔ تو ایسا ہوا کہ ۞ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن
۳ مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے ۞ اور اُس نے اُن کشتیوں میں
سے ایک پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ہٹا لے چل۔
۴ اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا ۞ جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا گہرے میں
۵ لے چل۔ اور تم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو ۞ شمعون نے جواب میں کہا۔ اے صاحب
۶ ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا۔ مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں ۞ یہ کیا اور
۷ وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے ۞ اور اُنہوں نے اپنے شریکوں
کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس اُنہوں نے آکر دونو کشتیاں
۸ یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں ۞ شمعون پطرس یہ دیکھ کر یسوع کے پاؤں میں گرا۔
۹ اور کہا۔ اے خداوند۔ میرے پاس سے جا۔ اس لئے کہ میں گنہگار آدمی ہوں ۞ کیونکہ مچھلیوں
۱۰ کے اُس شکار سے جو اُنہوں نے کیا وہ اور اُس کے سب ساتھی بہت حیران ہوئے ۞ اور
ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔
۱۱ یسوع نے شمعون سے کہا خوف نہ کر۔ اب سے تو آدمیوں کا شکار کیا کریگا ۞ وہ کشتیوں
کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے +
۱۲ ۞ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو۔ کوڑھ سے بھرا ہوا ایک آدمی تھا۔ وہ
یسوع کو دیکھ کر منہ کے بل گرا۔ اور اُس کی منت کرکے کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو

۲۲ ہوا ہے۔ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُر فضل باتوں پر جو اُس کے منہ سے نکلتی
۲۳ تھیں۔ تعجب کرکے کہنے لگے۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں؟ اس نے اُن سے کہا تم البتہ یہ
مثل مجھ پر کہو گے کہ اے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر۔ جو کچھ ہم نے سنا ہے کہ کفرنحوم میں کیا گیا یہاں
۲۴ اپنے وطن میں بھی کر۔ اور اس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن
۲۵ میں مقبول نہیں ہوتا۔ اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایلیاہ کے دنوں میں جب ساڑھے
تین برس آسمان بند رہا۔ یہاں تک کہ سارے ملک میں سخت کال پڑا۔ بہت سی
۲۶ بیوہ عورتیں اسرائیل میں تھیں۔ لیکن ایلیاہ ان میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا۔ مگر
۲۷ ملک صیدا کے شہر صارفت میں ایک بیوہ عورت کے پاس۔ اور الیشع نبی کے وقت
میں اسرائیل کے درمیان بہت سے کوڑھی تھے۔ لیکن اُن میں سے تو کوئی پاک صاف
۲۸ نہ کیا گیا۔ مگر نعمان سوریانی۔ جتنے عبادت خانے میں تھے ان باتوں کو سنتے ہی غصے سے
۲۹ بھر گئے۔ اور اُٹھ کر اُس کو شہر سے باہر نکالا۔ اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن
۳۰ کا شہر آباد تھا تاکہ اُسے سر کے بل گرا دیں۔ مگر وہ اُن کے بیچ میں سے نکل کر چلا گیا ۔
۳۱ پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحوم کو گیا۔ اور وہ سبت کے دن انہیں تعلیم دے رہا تھا۔ اور
۳۲ لوگ اس کی تعلیم سے حیران تھے۔ کیونکہ اس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا۔ اور عبادت خانے
۳۳ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی روح تھی۔ وہ بڑی آواز سے چلا اُٹھا کہ اے
۳۴ یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں
۳۵ کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا۔ چپ رہ اور اس میں
سے نکل جا۔ اس پر بدروح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی
۳۶ اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے
۳۷ ناپاک روحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔ اور گرد و نواح میں ہر جگہ اُس کی دھوم مچ گئی ۔
۳۸ پھر وہ عبادت خانے سے اُٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہوا۔ اور شمعون کی ساس کو
۳۹ بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور اُنہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی۔ وہ کھڑا ہو کر
اُس کی طرف جھکا اور تپ کو جھڑکا تو اُتر گئی۔ اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی ۔
۴۰ اور سورج کے ڈوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض

۴۱ تھے اُنہیں اُسکے پاس لائے۔ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا کیا ۞ اور بدروحیں بھی چلا کر اور یہ کہکر کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ بہتوں میں سے نکل گئیں۔ اور وہ اُنہیں جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے +

۴۲ ۞ جب دن ہوا تو وہ نکل کر ایک ویران جگہ میں گیا۔ اور بھیڑ کی بھیڑ اُسکو ڈھونڈھتی ہوئی اُسکے پاس آئی اور اُس کو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا ۞ ۴۳ اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے اور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنانی ضرور ہے کیونکہ میں اسی لئے بھیجا گیا ہوں ۞

۴۴ ۞ اور وہ گلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا +

۵ ۱ ۞ جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا۔ تو ایسا ہوا کہ ۞ ۲ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے ۞ ۳ اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ہٹا لے چل۔ اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا ۞ ۴ جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا گہرے میں لے چل۔ اور تم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو ۞ ۵ شمعون نے جواب میں کہا۔ اے صاحب ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا۔ مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں ۞ ۶ یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے ۞ ۷ اور اُنہوں نے اپنے شریکوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس اُنہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں ۞ ۸ شمعون پطرس یہ دیکھ کر یسوع کے پاؤں میں گرا۔ اور کہا۔ اے خداوند۔ میرے پاس سے جا۔ اس لئے کہ میں گنہگار آدمی ہوں ۞ ۹ کیونکہ مچھلیوں کے اُس شکار سے جو اُنہوں نے کیا وہ اور اُس کے سب ساتھی بہت حیران ہوئے ۞ ۱۰ اور ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔ یسوع نے شمعون سے کہا۔ خوف نہ کر۔ اب سے تو آدمیوں کا شکار کیا کریگا ۞ ۱۱ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے +

۱۲ ۞ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو۔ کوڑھ سے بھرا ہوا ایک آدمی تھا۔ وہ یسوع کو دیکھ کر منہ کے بل گرا۔ اور اُس کی منت کرکے کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو

۲۲ ہوا ہے ٭ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُر فضل باتوں پر جو اُس کے منہ سے نکلتی
۲۳ تھیں تعجب کر کے کہنے لگے۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں؟ ٭ اس نے اُن سے کہا تم البتہ یہ
مثل مجھ پر کہو گے کہ اے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر۔ جو کچھ ہم نے سنا ہے کہ کفرنحوم میں کیا گیا یہاں
۲۴ اپنے وطن میں بھی کر ٭ اور اُس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن
۲۵ میں مقبول نہیں ہوتا ٭ اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایلیاہ کے دنوں میں جب ساڑھے
تین برس آسمان بند رہا۔ یہاں تک کہ سارے ملک میں سخت کال پڑا۔ بہت سی
۲۶ بیوہ عورتیں اسرائیل میں تھیں ٭ لیکن ایلیاہ ان میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا۔ مگر
۲۷ ملک صیدا کے شہر صارفت میں ایک بیوہ عورت کے پاس ٭ اور الیشع نبی کے وقت
میں اسرائیل کے درمیان بہت سے کوڑھی تھے۔ لیکن اُن میں سے تو کوئی پاک صاف
۲۸ نہ کیا گیا۔ مگر نعمان سوریانی ٭ جتنے عبادت خانے میں تھے ان باتوں کو سنتے ہی غصے سے
۲۹ بھر گئے ٭ اور اُٹھ کر اُس کو شہر سے باہر نکالا۔ اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن
۳۰ کا شہر آباد تھا تاکہ اُسے سر کے بل گرا دیں ٭ مگر وہ اُن کے بیچ میں سے نکل کر چلا گیا ٭
۳۱ ٭ پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحوم کو گیا۔ اور وہ سبت کے دن اُنہیں تعلیم دے رہا تھا ٭
۳۲ لوگ اس کی تعلیم سے حیران تھے۔ کیونکہ اس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا ٭ اور عبادت خانہ
۳۳ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی روح تھی۔ وہ بڑی آواز سے چلا اُٹھا کہ ٭ اے
۳۴ یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں
۳۵ کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے ٭ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا۔ چپ رہ اور اس میں
سے نکل جا۔ اس پر بدروح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی
۳۶ ٭ اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے
۳۷ ناپاک روحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں ٭ اور گرد نواح میں ہر جگہ اُسکی دھوم مچ گئی
۳۸ ٭ پھر وہ عبادت خانے سے اُٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہوا۔ اور شمعون کی ساس
۳۹ بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور اُنہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی ٭ وہ کھڑا ہو کر
اُس کی طرف جھکا اور تپ کو جھڑکا تو اُتر گئی۔ اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُنکی خدمت کرنے لگی
۴۰ ٭ اور سورج کے ڈوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض

اُن کے فقیہ اُسکے شاگردوں سے یہ کہہ کر بُڑبُڑانے لگے کہ تم کیوں محصول لینے والوں اور گنہگاروں
۳۱ کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ ۞ یسوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں
۳۲ ۳۳ بلکہ بیماروں کو۞ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بُلانے آیا ہوں ۞ اور
اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یوحنا کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دعائیں مانگا کرتے ہیں۔ اور اِسی
۳۴ طرح فریسیوں کے بھی۔ مگر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں ۞ یسوعؔ نے اُن سے کہا کیا تم براتیوں
۳۵ سے جب تک دولہا اُن کے ساتھ رہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ۞ مگر وہ دن آئیں گے۔ اور جب
۳۶ دولہا اُن سے جدا کیا جائیگا۔ تب ان دنوں میں وہ روزہ رکھیں گے ۞ اور اُس نے اُن سے
ایک تمثیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں
۳۷ لگاتا۔ ورنہ نئی بھی پھٹے گی۔ اور اُس کا پیوند پُرانی میں میل بھی نہ کھائیگا ۞ اور کوئی شخص
نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتا۔ نہیں تو نئی مے مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہہ جائیگی
۳۸ ۳۹ اور مشکیں بھی برباد ہو جائیں گی ۞ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرنی چاہئے ۞ اور کوئی آدمی
پُرانی مے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے +

۶ باب ۱ ۞ پھر سبت کے دن یوں ہوا کہ وہ کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا۔ اور اُس کے شاگرد
۲ بالیں توڑ توڑ کر اور ہاتھوں سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے ۞ اور فریسیوں میں سے
۳ بعض کہنے لگے تم وہ کام کیوں کرتے ہو جو سبت کے دن کرنا روا نہیں؟ ۞ یسوعؔ نے جواب
میں اُن سے کہا۔ کیا تم نے یہ بھی نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو
۴ اُس نے کیا کیا ۞ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں لے کر کھائیں جن کا کھانا کاہنوں
۵ کے سوا اور کسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۞ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے
۶ ۞ اور یوں ہوا کہ کسی اور سبت کو وہ عبادت خانے میں داخل ہو کر تعلیم دینے لگا اور
۷ وہاں ایک آدمی تھا جس کا دہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا ۞ اور فقیہ اور فریسی اُس کی تاک میں
۸ تھے کہ آیا سبت کے دن اچھا کرتا ہے یا نہیں۔ تاکہ اُس پر الزام لگانے کا موقع پائیں ۞ مگر
اُس کو اُن کے خیال معلوم تھے۔ پس اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا تھا کہا۔ اُٹھ اور بیچ میں
۹ کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہوا ۞ یسوعؔ نے اُن سے کہا۔ میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ آیا سبت کے دن
۱۰ نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنی؟ جان کو بچانا یا ہلاک کرنا ۞ اور اُن سب پر نظر کر کے اُس سے

۱۳ مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۞ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں۔
۱۴ تو پاک صاف ہو جا۔ اور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا ۞ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے
نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا۔ اور جیسا موسیٰ نے مقرر کیا ہے۔ اپنے پاک صاف
۱۵ ہو جانے کی بابت نذر گذران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۞ لیکن اس کا چرچا زیادہ پھیلا۔ اور
۱۶ بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے شفا پائیں ۞ مگر وہ جنگلوں
میں الگ جا کر دُعا مانگا کرتا تھا ۞

۱۷ ۞ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا۔ اور فریسی اور شرع کے معلم وہاں
بیٹھے ہوئے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے۔ اور خداوند کی قدرت
۱۸ شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی ۞ اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلوج تھا چارپائی پر
۱۹ لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لا کر اُس کے آگے رکھیں ۞ اور جب بھیڑ کے سبب اُس کو اندر
لے جانے کی راہ نہ پائی۔ تو کوٹھے پر چڑھ کے کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت
۲۰ بیچ میں یسوع کے سامنے اُتار دیا ۞ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا اے آدمی تیرے گناہ
۲۱ معاف ہوئے ۞ اس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ سوا خدا کے
۲۲ اور کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے ۞ یسوع نے اُن کے خیالوں کو معلوم کر کے جواب میں
۲۳ اُن سے کہا۔ تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو؟ ۞ آسان کیا ہے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف
۲۴ ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر ۞ لیکن اس لئے کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں
کے معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنا
۲۵ کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا ۞ اور وہ اُسی دم اُن کے سامنے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر
۲۶ خدا کی بڑائی کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا ۞ وہ سب کے سب بڑے حیران ہوئے اور خدا کی بڑائی کرنے
لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں ۞

۲۷ ۞ ان باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک محصول لینے والے کو ایک
۲۸ محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے ۞ وہ سب کچھ چھوڑ کر
۲۹ اُٹھا اور اُس کے پیچھے ہو لیا ۞ پھر لیوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی اور محصول
۳۰ لینے والوں اور اَوروں کا جو اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے۔ بڑا مجمع تھا ۞ اور فریسی اور

بے عزتی کریں اُن کے لئے دُعا مانگو۔ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس ۲۹
کی طرف پھیر دے۔ اور جو تیرا چوغہ لے اُس کو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر۔ جو کوئی تجھ سے ۳۰
مانگے اُسے دے۔ اور جو تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر۔ اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ ۳۱
تمہارے ساتھ کریں۔ تم بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی کرو۔ اگر تم اپنے محبت رکھنے ۳۲
والوں ہی سے محبت رکھو۔ تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے محبت
رکھنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اگر تم اُنہیں کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا کریں تو تمہارا کیا ۳۳
احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور اگر تم اُنہیں کو قرض دو جن ۳۴
سے وصول ہونے کی امید رکھتے ہو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ گنہگار بھی گنہگاروں کو
قرض دیتے ہیں تاکہ پورا وصول کر لیں۔ مگر تم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو ۳۵
اور بغیر نا امید ہوئے قرض دو۔ تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھیرو گے
کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔ جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی ۳۶
رحم دل ہو۔ عیب جوئی نہ کرو تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے گی۔ مجرم نہ ٹھیراؤ ۳۷
تم بھی مجرم نہ ٹھیرائے جاؤ گے۔ خلاصی دو تم بھی خلاصی پاؤ گے۔ دیا کرو تمہیں بھی ۳۸
دیا جائے گا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالینگے
کیونکہ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔
اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھے کو اندھا راہ دکھا سکتا ہے؟ ۳۹
کیا دونوں گڑھے میں نہ گریں گے؟ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں۔ بلکہ ہر ایک جب ۴۰
کامل ہوا تو اپنے اُستاد جیسا ہوگا۔ تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی ۴۱
آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور جب تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی ۴۲
سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں؟ اے ریاکار
پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال۔ پھر اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی طرح
دیکھ کر نکال سکے گا۔ کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو بُرا پھل لائے اور نہ کوئی بُرا درخت ہے ۴۳
جو اچھا پھل لائے۔ ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ کیونکہ جھاڑیوں سے انجیر نہیں توڑتے ۴۴
اور نہ جھڑبیری سے انگور۔ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور ۴۵

۱۱ کہا۔ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے ایسا کیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا ٭ وہ آپے سے باہر ہو کر
ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں ٭

۱۲ ٭ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو نکلا اور خدا سے دعا مانگنے میں
۱۳ ساری رات گذاری ٭ جب دن ہوا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن میں سے
۱۴ بارہ چن لئے۔ اور اُن کو رسول کا لقب دیا ٭ یعنی شمعون جس کا نام اس نے پطرس بھی رکھا
۱۵ اور اُس کا بھائی اندریاس۔ اور یعقوب اور یوحنا۔ اور فلپس اور برتلمائی ٭ اور متی اور توما
۱۶ اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور شمعون جو زیلوتیس کہلاتا تھا ٭ اور یعقوب کا بیٹا یہوداہ۔ اور
۱۷ یہوداہ اسکریوتی جو اُس کا پکڑوانے والا ہوا ٭ اور وہ اُن کے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہوا
اور اُس کے شاگردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بھیڑ وہاں تھی جو سارے یہودیہ
اور یروشلیم اور صور اور صیدا کے بحری کنارے سے اُس کی سننے اور اپنی بیماریوں سے شفا
۱۸ پانے کے لئے اُس کے پاس آئی تھی ٭ اور جو ناپاک روحوں سے دُکھ پاتے تھے وہ اچھے کئے
۱۹ گئے ٭ اور سب لوگ اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اس سے نکلتی اور سب کو شفا بخشتی تھی ٭

۲۰ ٭ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا مبارک ہو تم جو غریب ہو
۲۱ کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہے ٭ مبارک ہو تم جو اب بھوکے ہو کیونکہ آسودہ ہو گے
۲۲ مبارک ہو تم جو اب روتے ہو کیونکہ ہنسو گے ٭ جب ابن آدم کے سبب لوگ تم سے عداوت
رکھیں گے اور تمہیں خارج کر دیں گے اور لعن طعن کریں گے اور تمہارا نام بُرا جان کر
۲۳ کاٹ دیں گے تو تم مبارک ہو گے ٭ اُس دن خوش ہونا اور خوشی کے مارے اُچھلنا۔ اس
لئے کہ دیکھو آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی ایسا
۲۴ ۲۵ ہی کیا کرتے تھے ٭ مگر افسوس تم پر جو دولتمند ہو کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے ٭ افسوس تم پر
جو اب سیر ہو کیونکہ بھوکے ہو گے۔ افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کرو گے اور روؤ گے
۲۶ ٭ افسوس تم پر جب سب لوگ تمہیں بھلا کہیں۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا جھوٹے نبیوں کے
ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ٭

۲۷ ٭ لیکن میں تم سننے والوں سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔ جو تم سے
۲۸ عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو ٭ جو تم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت چاہو۔ جو تمہاری

نے پاس آکر جنازے کو چھوا اور اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا۔ اے جوان میں
تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ ۝ وہ مردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔ ۱۵
۝ اور سب پر دہشت چھا گئی۔ اور وہ خدا کی بڑائی کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں اُٹھا ہے اور ۱۶
یہ کہ خدا نے اپنی اُمت پر توجہ کی ہے ۝ اور اُسکی نسبت یہ خبر سارے یہودیہ اور تمام گردنواح میں پھیل گئی ۱۷
۝ اور یوحنا کو اُس کے شاگردوں نے ان سب باتوں کی خبر دی ۝ اِس پر یوحنا نے اپنے ۱۸ ۱۹
شاگردوں میں سے دو کو بلا کر خداوند کے پاس یہ پوچھنے کو بھیجا کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے
کی راہ دیکھیں؟ ۝ اُنہوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے ہمیں تیرے ۲۰
پاس یہ پوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۝ اسی گھڑی ۲۱
اُس نے بہتوں کو بیماریوں اور آفتوں اور بُری روحوں سے نجات بخشی۔ اور بہت سے
اندھوں کو بینائی عطا کی ۝ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم نے دیکھا اور سُنا ہے ۲۲
جا کر یوحنا سے بیان کر دو۔ کہ اندھے دیکھتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف
کئے جاتے ہیں۔ بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی
ہے ۝ اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۝ ۲۳
۝ جب یوحنا کے قاصد چلے گئے تو یسوع یوحنا کے حق میں لوگوں سے کہنے لگا کہ تم بیابان ۲۴
میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟ ۝ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ۲۵
مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو چمکدار پوشاک پہنتے اور عیش و عشرت میں رہتے ہیں
وہ بادشاہی محلوں میں ہوتے ہیں ۝ تو پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں میں تم سے ۲۶
کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو ۝ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ ۲۷

دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔

میں تم سے کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں۔ اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے ۲۸
سے کوئی بڑا نہیں۔ لیکن جو خدا کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۝ اور سب عام ۲۹
لوگوں نے جب سُنا تو اُنہوں نے اور محصول لینے والوں نے بھی یوحنا کا بپتسمہ لے کر خدا کو
راستباز مان لیا ۝ مگر فریسیوں اور شرع کے عالموں نے اُس سے بپتسمہ نہ لے کر خدا کے ارادے ۳۰

برا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے۔ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی اُسکے منہ پر آتا ہے۔
۴۶ ٭ جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو؟ ۴۷ ٭ جو کوئی
میرے پاس آتا اور میری باتیں سُن کر ان پر عمل کرتا ہے۔ میں تمہیں جتاتا ہوں کہ وہ کس کی
۴۸ مانند ہے ٭ وہ اُس آدمی کی مانند ہے۔ جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر نیو
ڈالی۔ جب رو آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گری مگر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ وہ مضبوط بنا ہوا تھا
۴۹ ٭ لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بنیاد بنایا
جب دھار اُس پر زور سے گری تو وہ فی الفور گر پڑا۔ اور وہ گھر بالکل برباد ہوا ٭

باب ۷

۱ ٭ جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سنا چکا۔ تو کفرنحوم میں آیا ٭ ۲ اور کسی صوبیدار
کا نوکر جو اُس کو عزیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا ٭ ۳ اُس نے یسوع کی خبر سُن کر یہودیوں کے
کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیجا۔ اور اُس سے درخواست کی کہ آکر میرے نوکر کو اچھا کر۔
۴ ٭ وہ یسوع کے پاس آئے اور اس کی بڑی منت کر کے کہنے لگے کہ وہ اس لایق ہے کہ تو اس کی
۵ خاطر یہ کرے ٭ کیونکہ وہ ہماری قوم سے محبت رکھتا ہے۔ اور ہمارے عبادت خانے کو اُسی نے بنوایا
۶ ٭ یسوع اُن کے ساتھ چلا۔ مگر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو صوبہ دار نے بعض دوستوں کی معرفت
اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے
۷ ٭ اسی سبب میں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کے لایق نہ سمجھا۔ بلکہ زبان سے کہہ دے
۸ تو میرا خادم شفا پائے گا ٭ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں
اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے۔ اور اپنے
۹ نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ٭ یسوع نے یہ سُن کر اس پر تعجب کیا۔ اور پھر کر اس بھیڑ سے جو اُس
۱۰ کے پیچھے آتی تھی کہا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا ٭ اور
بھیجے ہوئے لوگوں نے گھر میں واپس آکر اُس نوکر کو تندرست پایا ٭
۱۱ ٭ تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام ایک شہر کو گیا۔ اور اُس کے شاگرد اور
۱۲ بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے ٭ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو۔ ایک
مُردے کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی۔ اور شہر کے بہتیرے
۱۳ لوگ اُس کے ساتھ تھے ٭ اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا رو نہیں ٭ ۱۴ پھر اُس

وہ تھوڑی محبت کرتا ہے ۞ اور اُس عورت سے کہا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۞ اس پر ۴۸ ۴۹
وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو گناہوں
کو بھی معاف کرتا ہے ؟ ۞ مگر اُس نے عورت سے کہا۔ تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے سلامت چلی جا ۵۰
۞ تھوڑے عرصہ کے بعد یوں ہوا کہ وہ منادی کرتا اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری ۸ ۱
سناتا ہوا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا اور وہ بارہ اُس کے ساتھ تھے ۞ اور بعض ۲
عورتیں جنہوں نے بُری روحوں اور بیماریوں سے شفا پائی تھی یعنی مریم جو مگدلینی کہلاتی
تھی جس میں سے سات بدروحیں نکلی تھیں ۞ اور یوأنہ ہیرودیس کے دیوان خوزہ کی بیوی ۳
اور سوسناہ اور بہتیری اور عورتیں بھی تھیں جو اپنے مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں ✦
۞ پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اُس کے پاس چلے آتے تھے ۴
اُس نے تمثیل میں کہا کہ ۞ ایک بونے والا اپنا بیج بونے نکلا۔ اور بوتے وقت کچھ راہ کے ۵
کنارے گرا اور روندا گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُسے چگ لیا ۞ اور کچھ چٹان پر گرا اور اُگ ۶
کے سوکھ گیا۔ اس لئے کہ اُس کو تری نہ پہنچی ۞ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا اور جھاڑیوں نے ۷
ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لیا ۞ اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور اُگ کر سوگنا پھل لایا۔ یہ کہہ ۸
کر اُس نے پکارا جس کے سننے کے کان ہوں وہ سُن لے ✦
۞ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہ تمثیل کیا ہے ؟ ۞ اُس نے کہا تم کو خدا ۹ ۱۰
کی بادشاہت کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اوروں کو تمثیلوں میں سنایا جاتا ہے تاکہ
دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں ۞ وہ تمثیل یہ ہے کہ بیج خدا کا کلام ہے۔ ۱۱
۞ راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں نے سنا۔ پھر اِبلیس آ کر کلام کو اُن کے دل ۱۲
سے چھین لے جاتا ہے ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات پائیں ۞ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُن کر ۱۳
کلام کو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔ لیکن جڑ نہیں رکھتے۔ مگر کچھ عرصہ تک ایمان رکھ کر آزمائش
کے وقت پھر جاتے ہیں ۞ اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے سُنا ۱۴
لیکن ہوتے ہوتے اس زندگی کی فکروں اور دولت اور عیش و عشرت میں پھنس جاتے
ہیں اور اُن کا پھل پکتا نہیں ۞ مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سُن کر عمدہ اور نیک ۱۵
دل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں ✦

۳۱ کو اپنی نسبت باطل کردیا۔ پس اس زمانے کے آدمیوں کو میں کس سے تشبیہ دوں۔ اور وہ کس
۳۲ کی مانند ہیں؟ ان لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھے ہوئے ایک دوسرے کو پکار کر کہتے
۳۳ ہیں کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تم نہ روئے۔ کیونکہ
یوحنا بپتسمہ دینے والا نہ تو روٹی کھاتا ہوا آیا نہ مے پیتا ہوا۔ اور تم کہتے ہو کہ اس میں بدروح
۳۴ ہے۔ ابن آدم کھاتا پیتا آیا۔ اور تم کہتے ہو کہ دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی۔ محصول لینے
۳۵ والوں اور گنہگاروں کا یار۔ لیکن حکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف سے راست ثابت ہوئی
۳۶ پھر کسی فریسی نے اس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اس
۳۷ فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اس شہر کی تھی۔ یہ جان کر
کہ وہ اس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگ مرمر کی عطردانی میں عطر لائی
۳۸ اور اس کے پانوں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر اس کے پانوں آنسوؤں سے
بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے۔ اور اس کے پانوں بہت چومے اور ان
۳۹ پر عطر ڈالا۔ اس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا۔ کہ اگر یہ شخص
۴۰ نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بدچلن ہے۔ یسوع
نے جواب میں اس سے کہا۔ اے شمعون۔ مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ وہ بولا۔ اے
۴۱ استاد کہہ۔ کسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانسو دینار کا۔ دوسرا پچاس کا۔ جب
۴۲ ان کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس ان میں سے کون
۴۳ اس سے زیادہ محبت رکھے گا؟ شمعون نے جواب میں کہا۔ میری دانست میں وہ جسے
۴۴ اس نے زیادہ بخشا۔ اس نے اس سے کہا تو نے ٹھیک فیصلہ کیا۔ اور اس عورت کی
طرف پھر کر اس نے شمعون سے کہا۔ کیا تو اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے گھر میں آیا
تو نے میرے پانوؤں دھونے کو پانی نہ دیا۔ مگر اس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے
۴۵ دئے اور اپنے بالوں سے پونچھے۔ تو نے مجھ کو بوسہ نہ دیا۔ مگر اس نے جب سے میں
۴۶ آیا ہوں میرے پانوؤں کا چومنا نہ چھوڑا۔ تو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا۔ مگر اس نے
۴۷ میرے پانوں پر عطر ڈالا ہے۔ اسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت
تھے معاف ہوئے کیونکہ اس نے بہت محبت کی۔ مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے

ہے؟ وہ بولا لشکر- کیونکہ اس میں بہت سی بدرُوحیں تھیں ۞ اور وہ اُس کی منت کرنے (۳۱)
لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دے ۞ وہاں پہاڑ پر سؤروں کا ایک بڑا (۳۲)
غول چر رہا تھا- اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے اُس نے اُنہیں
جانے دیا ۞ اور بدرُوحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سؤروں کے اندر گئیں اور غول کراڑے (۳۳)
پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا ۞ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور (۳۴)
جا کر شہر اور دیہات میں خبر دی ۞ لوگ اس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس (۳۵)
آ کر اُس آدمی کو جس میں سے بدرُوحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسوع کے پاؤں
کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے ۞ اور دیکھنے والوں نے اُن کو خبر دی کہ جس میں بدرُوحیں (۳۶)
تھیں وہ کس طرح اچھا ہوا ۞ اور گراسینیوں کے گرد و نواح کے سب لوگوں نے اُس سے (۳۷)
درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا- کیونکہ اُن پر بڑی دہشت چھا گئی تھی پس وہ کشتی میں
بیٹھ کر واپس گیا ۞ لیکن جس شخص میں سے بدرُوحیں نکل گئی تھیں وہ اُس کی منت کر کے (۳۸)
کہنے لگا کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے- مگر یسوع نے اُسے رخصت کر کے کہا ۞ اپنے گھر کو لوٹ (۳۹)
کر لوگوں سے بیان کر کہ خدا نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے- وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا
کرنے لگا کہ یسوع نے میرے لئے کیسے بڑے کام کئے +

۞ جب یسوع واپس آ رہا تھا تو لوگ اُس سے خوشی کے ساتھ ملے- کیونکہ سب اُس کی (۴۰)
راہ تکتے تھے ۞ اور دیکھو یائیر نام ایک شخص جو عبادت خانے کا سردار تھا آیا اور یسوع کے (۴۱)
قدموں پر گر کے اُس سے منت کی کہ میرے گھر چل ۞ کیونکہ اس کی اکلوتی بیٹی جو برس بارہ (۴۲)
ایک کی تھی مرنے کو تھی- اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اس پر گرے پڑتے تھے +

۞ اور ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا- اور اپنا سارا مال حکیموں (۴۳)
پر خرچ کر چکی تھی- اور کسی کے ہاتھ سے اچھی نہ ہو سکی تھی ۞ اُس کے پیچھے آ کر اُسکی پوشاک کا (۴۴)
کنارہ چھُوا- اور اُسی دم اُس کا خون بہنا بند ہو گیا ۞ اس پر یسوع نے کہا وہ کون ہے جس (۴۵)
نے مجھے چھُوا؟ جب سب انکار کرنے لگے تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اے صاحب
لوگ تجھے دباتے اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں ۞ مگر یسوع نے کہا کہ کسی نے مجھے چھُوا تو ہے کیونکہ (۴۶)
میں نے معلوم کیا کہ قوت مجھ میں سے نکلی ہے ۞ جب اس عورت نے دیکھا کہ میں چھپ (۴۷)

۱۶ ؏ کوئی شخص چراغ جلا کر برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا ہے بلکہ چراغدان
۱۷ پر رکھتا ہے تا کہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے ؏ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ
ہو جائے گی - اور نہ کوئی ایسی پوشیدہ بات ہے جو معلوم نہ ہو گی اور ظہور میں نہ آئے گی -
۱۸ ؏ پس خبردار رہو کہ تم کس طرح سنتے ہو - کیونکہ جس کے پاس ہے - اُسے دیا جائے گا اور جس
کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اپنا سمجھتا ہے +
۱۹ ؏ پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی اُس کے پاس آئے - مگر بھیڑ کے سبب اُس
۲۰ تک پہنچ نہ سکے ؏ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ
۲۱ سے ملنا چاہتے ہیں ؏ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں
جو خدا کا کلام سنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں +
۲۲ ؏ پھر ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد کشتی پر چڑھے اور اُس نے اُن سے کہا
۲۳ کہ آؤ جھیل کے پار چلیں - پس وہ روانہ ہوئے ؏ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا - اور
جھیل پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خطرے میں تھے -
۲۴ ؏ اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحب - صاحب - ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں
۲۵ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی کے زور شور کو جھڑکا - اور دونوں تھم گئے اور امن ہو گیا ؏ اُس
نے اُن سے کہا - تمہارا ایمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ
کون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں +
۲۶ ؏ پھر وہ گراسینیوں کے علاقے میں جا پہنچے جو اُس پار گلیل کے سامنے ہے ؏ جب وہ
۲۷ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے ملا جس میں بدروحیں تھیں اور اُس نے بڑی
۲۸ مدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا ؏ وہ یسوع کو
دیکھ کر چلایا اور اُس کے آگے گر کر بڑی آواز سے کہا کہ اے یسوع خدا تعالےٰ کے بیٹے - مجھے
۲۹ تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال ؏ کیونکہ وہ اُس ناپاک روح
کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل جا - اِس لئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند
لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابو میں رکھتے تھے تاہم وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا
۳۰ تھا اور بدروح اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی ؏ یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام

اور اُن سے خدا کی بادشاہت کی باتیں کرنے لگا اور جو شفا پانے کے محتاج تھے اُنہیں شفا
۱۲ بخشی ۞ جب دن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے آکر اُس سے کہا کہ بھیڑ کو رخصت کر کہ چاروں
طرف کے گانوؤں اور بستیوں میں جا ٹکیں اور کھانے کی تدبیر کریں۔ کیونکہ ہم یہاں ویران
۱۳ جگہ میں ہیں ۞ اُس نے اُن سے کہا تم ہی انہیں کھانے کو دو اُنہوں نے کہا کہ ہمارے
پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے زیادہ موجود نہیں۔ مگر ہاں ہم جا کر ان سب
۱۴ لوگوں کے لئے کھانا مول لے آئیں؟ ۞ کیونکہ وہ پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔ اُس
۱۵ نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ان کو تخمیناً پچاس پچاس کی قطاریں کر کے بٹھاؤ ۞ اُنہوں
۱۶ نے اُسی طرح کیا اور سب کو بٹھایا ۞ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں
اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت چاہی۔ اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ لوگوں
۱۷ کے آگے رکھیں ۞ اُنہوں نے کھایا۔ اور سب سیر ہو گئے۔ اور ان کے بچے ہوئے
ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائی گئیں ۔

۱۸ ۞ جب وہ تنہائی میں دعا مانگ رہا تھا اور شاگرد اُس کے پاس تھے تو ایسا ہوا
۱۹ کہ اُس نے اُن سے پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۞ اُنہوں نے جواب میں کہا یوحنا
بپتسمہ دینے والا۔ اور بعض ایلیاہ کہتے ہیں۔ اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے
۲۰ کوئی جی اُٹھا ہے ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب
۲۱ ۲۲ میں کہا کہ خدا کا مسیح ۞ اُس نے اُن کو تاکید کر کے حکم دیا کہ یہ کسی سے نہ کہنا ۞ اور کہا ضرور
ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں اور
۲۳ وہ قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے ۞ اور اس نے سب سے کہا کہ اگر کوئی میرے
پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے
۲۴ پیچھے ہو لے ۞ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میرے
۲۵ واسطے اپنی جان کھوئے وہی اُسے بچائے گا ۞ اور آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے
۲۶ اور اپنی جان کو کھو دے یا اُس کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۞ کیونکہ جو کوئی
مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا ابنِ آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک
۲۷ فرشتوں کے جلال میں آئے گا تو اُس سے شرمائے گا ۞ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ

نہیں سکتی تو کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے آگے گر کے سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ میں
۴۸ نے کس سبب سے تجھے چھوا اور کس طرح اسی دم شفا پا گئی ۰ اس نے اس سے کہا۔ بیٹی
تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے سلامت چلی جا +
۴۹ ۰ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار کے ہاں سے کسی نے آکر کہا کہ تیری
۵۰ بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلیف نہ دے ۰ یسوع نے سُن کر اُسے جواب دیا کہ خوف نہ کر فقط اعتقاد
۵۱ رکھ۔ وہ بچ جائے گی ۰ اور گھر میں پہنچ کر پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور لڑکی کے ماں باپ کے
۵۲ سوا کسی کو اپنے ساتھ اندر نہ جانے دیا ۰ اور سب اُس کے لئے رو پیٹ رہے تھے۔ مگر اُس نے کہا۔
۵۳ روؤ نہیں۔ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ۰ وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے تھے کہ مر گئی ہے۔
۵۴ ۰ مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پکار کے کہا۔ اے لڑکی اُٹھ ۰ اُس کی روح پھر آئی اور
۵۵ وہ اُسی دم اُٹھی۔ پھر یسوع نے حکم دیا کہ اسے کچھ کھانے کو دیا جائے ۰ اس کے ماں باپ
۵۶ حیران ہوئے۔ اور اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ یہ ماجرا کسی سے نہ کہنا +

ب ۹

۱ ۰ پھر اُس نے اُن بارہ کو بلا کر اُنہیں سب بدروحوں پر اور بیماریوں کو دور کرنے
۲ کے لئے قدرت اور اختیار بخشا ۰ اور اُنہیں خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے اور بیماروں
۳ کو اچھا کرنے کے لئے بھیجا ۰ اور اُن سے کہا کہ راہ کے لئے کچھ نہ لینا۔ نہ لاٹھی۔ نہ جھولی
۴ نہ روٹی۔ نہ روپیہ۔ نہ دو دو کرتے رکھنا ۰ اور جس کسی گھر میں داخل ہو وہیں رہنا اور وہیں
۵ سے روانہ ہونا ۰ اور جس کسی شہر کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں۔ اُس شہر سے نکلتے وقت
۶ اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو ۰ پس وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں خوشخبری
سناتے اور ہر جگہ شفا دیتے پھرے +
۷ ۰ اور چوتھائی ملک کا حاکم ہیرودیس سب احوال سُن کر گھبرا گیا۔ اس لئے کہ بعض کہتے
۸ تھے کہ یوحنا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے ۰ اور بعض یہ کہ ایلیاہ ظاہر ہوا ہے اور بعض یہ کہ
۹ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے ۰ مگر ہیرودیس نے کہا کہ یوحنا کا تو میں نے سر کٹوا دیا۔ اب
یہ کون ہے جس کی بابت ایسی باتیں سنتا ہوں؟ پس اس کے دیکھنے کی کوشش میں رہا +
۱۰ ۰ پھر رسولوں نے جو کچھ کیا تھا لوٹ کر اُس سے بیان کیا اور وہ اُن کو الگ لیکر بیت صیدا
۱۱ نام ایک شہر کو چلا گیا ۰ یہ جان کر بھیڑ اس کے پیچھے گئی۔ اور وہ خوشی کے ساتھ اُن سے ملا

لوگ خدا کی شان کو دیکھ کر حیران ہوئے ٭

لیکن جس وقت سب لوگ ان سارے کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعجب کر رہے تھے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۰ تمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں۔ کیونکہ ۴۴ ابنِ آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالے کئے جانے کو ہے ۰ لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے ۴۵ بلکہ اُن سے چھپائی گئی تاکہ اُسے معلوم نہ کریں اور اس بات کی بابت اس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے ٭

۴۶ ۰ پھر اُن میں یہ بحث شروع ہوئی کہ ہم میں سے بڑا کون ہے؟ ۰ لیکن یسوع ۴۷ نے اُن کے دلوں کا خیال معلوم کر کے ایک بچے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کر کے اُن سے کہا ۰ جو کوئی اس بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے ۴۸ قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔ کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہے وہی بڑا ہے

۴۹ ۰ یوحنا نے جواب میں کہا اے صاحب۔ ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدروحیں نکالتے دیکھا اور اُسکو منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہمارے ساتھ تیری پیروی نہیں کرتا ۰ لیکن ۵۰ یسوع نے اس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ جو تمہارے خلاف نہیں وہ تمہاری طرف ہے ٭

۵۱ ۰ جب وہ دن نزدیک آئے کہ وہ اوپر اُٹھایا جائے تو ایسا ہوا کہ اس نے یروشلیم کے جانے کو کمر باندھی ۰ اور اپنے آگے قاصد بھیجے۔ وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں داخل ۵۲ ہوئے تاکہ اُس کے لئے تیاری کریں ۰ لیکن اُنہوں نے اس کو ٹکنے نہ دیا۔ کیونکہ اُس کا ۵۳ رخ یروشلیم کی طرف تھا ۰ یہ دیکھ کر اُس کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے کہا اے خداوند ۵۴ کیا تو چاہتا ہے کہ ہم حکم دیں کہ آسمان سے آگ نازل ہو کر اُنہیں بھسم کر دے ۰ مگر اُس ۵۵ نے پھر کر اُنہیں جھڑکا ۰ پھر وہ کسی اور گاؤں میں چلے گئے ٭ ۵۶

۵۷ ۰ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کسی نے اُس سے کہا۔ جہاں کہیں تو جائے میں تیرے پیچھے چلوں گا ۰ یسوع نے اس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا ۵۸ کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۰ پھر اُس نے ۵۹ دوسرے سے کہا۔ میرے پیچھے چل۔ اُس نے کہا اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں ۰ اُس نے اُس سے کہا کہ مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے ۶۰

اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے ✦

۲۸ ٥ پھر اُن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنّا اور یعقوب کو
۲۹ ہمراہ لے کر پہاڑ پر دعا مانگنے گیا ٥ جب وہ دُعا مانگ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس کے
۳۰ چہرے کی صورت بدل گئی۔ اور اُس کی پوشاک سفید براق ہو گئی ٥ اور دیکھو دو
۳۱ شخص یعنی موسیٰ اور ایلیّاہ اس سے باتیں کر رہے تھے ٥ یہ جلال میں دکھائی دے
۳۲ اور اُس کے انتقال کا ذکر کرتے تھے جو یروشلیم میں واقع ہونے کو تھا ٥ مگر پطرس اور اُس
کے ساتھی نیند میں بھرے تھے۔ اور جب اچھی طرح بیدار ہوئے تو اس کے جلال کو
۳۳ اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے ٥ جب وہ اُس سے جدا ہونے
لگے تو ایسا ہوا کہ پطرس نے یسوع سے کہا کہ اے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔
پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لئے ایک موسیٰ کے لئے ایک ایلیّاہ کے لئے
۳۴ لیکن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے ٥ وہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل نے آکر اُن پر سایہ کر لیا
۳۵ اور جب وہ بادل میں گھرنے لگے تو ڈر گئے ٥ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ
۳۶ میرا برگزیدہ بیٹا ہے۔ اس کی سنو ٥ یہ آواز آتے ہی یسوع اکیلا پایا گیا۔ اور وہ چپ
رہے اور جو باتیں دیکھی تھیں اُن دنوں میں کسی کو اُن کی کچھ خبر نہ دی ✦

۳۷ ٥ دوسرے دن جب وہ پہاڑ سے اُترے تھے تو ایسا ہوا کہ ایک بڑی بھیڑ اُس
۳۸ سے آملی ٥ اور دیکھو ایک آدمی نے بھیڑ میں سے چلّا کر کہا۔ اے اُستاد میں تیری منت
۳۹ کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر۔ کیونکہ وہ میرا اکلوتا ہے ٥ اور دیکھو ایک رُوح اُسے
پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چیخ اُٹھتا ہے۔ اور اُس کو ایسا مروڑتی ہے کہ کف بھر لاتا
۴۰ اور اُس کو کچل کر مشکل سے چھوڑتی ہے ٥ اور میں نے تیرے شاگردوں کی منت کی
۴۱ اُسے نکال دیں۔ لیکن وہ نہ نکال سکے ٥ یسوع نے جواب میں کہا۔ اے بے اعتقاد
اور کجرو قوم۔ میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا اور تمہاری برداشت کروں گا؟ اپنے
۴۲ بیٹے کو یہاں لے آ ٥ وہ آتا ہی تھا کہ بدرُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا۔ اور یسوع نے
۴۳ اُس ناپاک رُوح کو جھڑکا اور لڑکے کو اچھا کر کے اُس کے باپ کو دے دیا ٥ اور سب

۱۸ ہمارے تابع ہیں ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا
۱۹ تھا ۞ دیکھو میں نے تم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دشمن کی ساری قدرت
۲۰ پر غالب آؤ اور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا ۞ تو بھی اس سے خوش نہ ہو کہ روحیں
تمہارے تابع ہیں۔ بلکہ اس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں +
۲۱ ۞ اُسی گھڑی وہ رُوح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہا۔ اے باپ آسمان اور
زمین کے خداوند۔ میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے
۲۲ چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اے باپ۔ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا ۞ میرے باپ
کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے سوا باپ کے۔ اور
کوئی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے سوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے
۲۳ اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہو کر خاص اُنہیں سے کہا۔ مبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں
۲۴ دیکھتی ہیں جنہیں تم دیکھتے ہو ۞ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں
نے چاہا کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں۔ مگر نہ دیکھیں۔ اور جو باتیں تم سنتے ہو سُنیں۔ مگر نہ سُنیں +
۲۵ ۞ اور دیکھو۔ ایک عالم شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمایش کرنے لگا کہ اے
۲۶ اُستاد۔ میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟ ۞ اُس نے اُس سے کہا کہ توریت
۲۷ میں کیا لکھا ہے؟ تو کس طرح پڑھتا ہے؟ ۞ اُس نے جواب میں کہا کہ خداوند اپنے خدا
سے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے
۲۸ محبت رکھ۔ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ ۞ اُس نے اُس سے کہا تو نے ٹھیک
۲۹ جواب دیا۔ یہی کر تو تو جیئے گا ۞ مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھیرانے کی غرض سے یسوع
۳۰ سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟ ۞ یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے یریحو
کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا۔ اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لئے اور مارا
۳۱ بھی۔ اور ادھموا چھوڑ کر چلے گئے ۞ اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا۔ اور اُسے
۳۲ دیکھ کے کترا کر چلا گیا ۞ اسی طرح ایک لیوی اس جگہ آیا۔ وہ بھی اسے دیکھ کے کترا کر
۳۳ چلا گیا ۞ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور دیکھ کر ترس کھایا ۞ اور اُس
۳۴ کے پاس آیا اور اُس کے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے

۶۱ لیکن تو جاکر خدا کی بادشاہت کی خبر پھیلا ۝ ایک اور نے بھی کہا کہ اے خداوند میں تیرے
۶۲ پیچھے چلوں گا لیکن پہلے مجھے اجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آؤں ۝ یسوع
نے اُس سے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں ۝

باب ۱۰

۱ ان باتوں کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کئے۔ اور جس جس شہر اور جگہ کو خود
۲ جانے والا تھا۔ وہاں اُنہیں دو دو کرکے اپنے آگے بھیجا ۝ اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو
بہت ہے۔ لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ اس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل
۳ کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے ۝ جاؤ دیکھو۔ میں تمہیں گویا بروں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا
۴ ۵ ہوں ۝ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں۔ اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو ۝ اور جس کسی گھر
۶ میں داخل ہو پہلے کہو کہ اس گھر کی سلامتی ہو ۝ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہوگا تو تمہارا
۷ سلام اُس پر ٹھہرے گا نہیں تو تم پر لوٹ آئے گا ۝ اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ اُن سے ملے
۸ کھاؤ پیو۔ کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے گھر گھر نہ پھرو ۝ اور جس شہر میں داخل ہو
۹ اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ ۝ اور وہاں
کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آپہنچی ہے۔
۱۰ ۝ لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں۔ تو اُس کے بازاروں
۱۱ میں جاکر کہو کہ ۝ ہم اس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے۔ تمہارے
۱۲ سامنے جھاڑے دیتے ہیں۔ مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آپہنچی ہے ۝ میں تم
سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق
۱۳ ہوگا ۝ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں
ظاہر ہوئے۔ اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر
۱۴ کب کے توبہ کر لیتے ۝ مگر عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ
۱۵ برداشت کے لائق ہوگا ۝ اور اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا؟ نہیں۔ بلکہ تو عالم
۱۶ ارواح میں اُتارا جائے گا ۝ جو تمہاری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے۔ اور جو تمہیں نہیں مانتا
وہ مجھے نہیں مانتا۔ اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا +
۱۷ ۝ وہ ستر خوش ہوکر پھر آئے اور کہنے لگے۔ اے خداوند تیرے نام سے بدروحیں بھی

۹ اُس کی بیحیائی کے سبب اُٹھ کر جتنی درکار ہیں اُسے دے گا۔ پس میں تم سے کہتا ہوں
مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا
۱۰ جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔ اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور
۱۱ جو کھٹکھٹاتا ہے اس کے واسطے کھولا جائیگا۔ تم میں سے ایسا کونسا باپ ہے کہ جب اُس
کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟
۱۲ ۱۳ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب کہ تم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی
جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القدس کیوں نہ دے گا؟ +
۱۴ پھر وہ ایک گونگی بدرُوح کو نکال رہا تھا۔ اور جب وہ بدرُوح اُتر گئی تو ایسا ہوا
۱۵ کہ گونگا بولا۔ اور لوگوں نے تعجب کیا۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا۔ یہ تو بدروحوں
۱۶ کے سردار بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے۔ بعض اور لوگ آزمائش کے لئے اس سے
۱۷ ایک آسمانی نشان طلب کرنے لگے۔ مگر اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا۔ کہ جس
کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے وہ ویران ہو جاتی ہے۔ اور جس گھر میں پھوٹ پڑے وہ برباد
۱۸ ہو جاتا ہے۔ اور اگر شیطان بھی اپنا مخالف ہو جائے تو اس کی بادشاہت کس طرح قایم رہیگی؟
۱۹ کیونکہ تم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدرُوحوں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہے۔ اور اگر
میں بدروحوں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے
۲۰ ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہوں گے۔ لیکن اگر میں بدروحوں کو خدا کی قدرت
۲۱ سے نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آپہنچی۔ جب زورآور آدمی ہتھیار
۲۲ باندھے ہوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال حفاظت سے رہتا ہے۔ لیکن
جب اس سے کوئی زورآور حملہ کر کے اس پر غالب آتا ہے تو اُس کے سب ہتھیار
۲۳ جن پر اُس کا بھروسا تھا چھین لیتا اور اُس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے۔ جو میری
۲۴ طرف نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔ جب
ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے۔
اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اپنے اُسی گھر میں لوٹ جاؤں گی جس سے نکلی ہوں
۲۵ ۲۶ اور آکر اُسے جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جا کر اور سات روحیں اپنے سے بُری ہمراہ

۳۵ سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبرگیری کی ۞ دوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے
کو دئے اور کہا۔ اِس کی خبرگیری کرنا اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آکر تجھے
۳۶ ادا کروں گا ۞ ان تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھِر گیا تھا تیری دانست میں
۳۷ کون پڑوسی ٹھیرا؟ ۞ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسوؔع نے اُس سے
کہا۔ جا۔ تو بھی ایسا ہی کر ✚

۳۸ ۞ پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخل ہوا۔ اور مرتھا نام ایک عورت
۳۹ نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا ۞ اور مریم نام اس کی ایک بہن تھی۔ وہ یسوؔع کے پاؤں کے
۴۰ پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی تھی ۞ لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی پس اُس
کے پاس آکر کہنے لگی۔ اے خداوند۔ کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے
۴۱ کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے ۞ خداوند نے جواب میں اُس
۴۲ سے کہا۔ مرتھا۔ مرتھا۔ تو تو بہت چیزوں کی فکر و تردد میں ہے ۞ لیکن ایک چیز ضرور
ہے۔ اور مریم نے وہ اچھا حصہ چن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائے گا ✚

باب ۱ ۞ پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دعا مانگتا تھا۔ جب مانگ چکا تو اُس کے شاگردوں
میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دعا
۲ مانگنی سکھائی تو بھی ہمیں سکھا ۞ اُس نے اُن سے کہا جب تم دعا مانگو تو کہو کہ اے
۳ باپ۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت آئے ۞ ہماری روز کی روٹی ہر روز
۴ ہمیں دیا کر ۞ اور ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف
کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا ✚

۵ ۞ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ تم میں سے کون ہے جس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی
۶ رات کو اُس کے پاس جا کر اُس سے کہے کہ اے دوست مجھے تین روٹیاں دے ۞ کیونکہ
میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُس کے
۷ آگے رکھوں ۞ اور وہ اندر سے جواب میں کہے مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند
۸ ہے۔ اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔ میں اُٹھ کر تجھے دے نہیں سکتا ۞ میں
تم سے کہتا ہوں۔ اگرچہ وہ اس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تاہم

۴۲ ۞ لیکن اے فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پودینے اور سُداب اور ہر ایک ترکاری پر دہ
[د]یتے ہو۔ اور انصاف اور خدا کی محبت سے غافل رہتے ہو۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی
[چھ]وڑتے ۞
۴۳ اے فریسیو تم پر افسوس ہے! کہ تم عبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کرسیاں
[اور] بازاروں میں سلام چاہتے ہو ۞
۴۴ تم پر افسوس ہے! کیونکہ تم اُن پوشیدہ قبروں کی
[مانن]د ہو جن پر آدمی چلتے ہیں۔ اور اُن کو اس بات کی خبر نہیں ✦
۴۵ ۞ پھر شرع کے عالموں میں سے ایک نے جواب میں اس سے کہا کہ اے اُستاد۔ ان
[باتو]ں کے کہنے سے تُو ہمیں بھی بےعزت کرتا ہے ۞
۴۶ اُس نے کہا۔ اے شرع کے عالمو۔ تم پر بھی افسوس
[ہے]! کہ تم ایسے بوجھ جن کا اُٹھانا مشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو۔ اور آپ ایک اُنگلی بھی اُن
[بوج]ھوں کو نہیں لگاتے ۞
۴۷ تم پر افسوس ہے! کہ تم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے
[با]پ دادوں نے اُن کو قتل کیا تھا ۞
۴۸ پس تم گواہ ہو اور اپنے باپ دادوں کے کاموں کو پسند
[کر]تے ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے تو اُنکو قتل کیا تھا اور تم اُن کی قبریں بناتے ہو ۞
۴۹ اسی لئے خدا کی
[حکم]ت نے کہا ہے کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجوں گی۔ وہ اُن میں سے بعض
[کو] قتل کریں گے اور بعض کو ستائیں گے ۞
۵۰ تاکہ سب نبیوں کے خون کی جو بنائے عالم سے بہایا گیا
[ا]س زمانے کے لوگوں سے بازپرس کی جائے ۞
۵۱ ہابیل کے خون سے لیکر اس زکریاہ کے خون
[تک] جو قربانگاہ اور مقدِس کے بیچ میں ہلاک ہوا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اسی زمانے کے
[لو]گوں سے سب کی بازپرس کی جائیگی ۞
۵۲ اے شرع کے عالمو تم پر افسوس ہے! کہ تم نے معرفت کی کنجی
[چھ]ین لی۔ تم آپ بھی داخل نہ ہوئے۔ اور داخل ہونے والوں کو بھی روکا ✦
۵۳ ۞ جب وہ وہاں سے نکلا تو فقیہہ اور فریسی اُسے بےطرح چھیڑنے اور چھیڑنے لگے۔ تاکہ وہ
[ب]ہت سی باتوں کا ذکر کرے ۞
۵۴ اور اُسکی گھات میں رہے۔ تاکہ اُسکے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں ✦

۱۲ باب

۱ ۞ اتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ لگ گئی۔ یہاں تک کہ ایک دوسرے پر
گرا پڑتا تھا۔ تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہ کہنا شروع کیا کہ اُس خمیر سے ہوشیار
رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے ۞
۲ کیونکہ کوئی چیز ڈھنکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی۔ اور نہ
کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی ۞
۳ اس لئے جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے
میں سُنا جائے گا۔ اور جو کچھ تم نے کوٹھریوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اس کی منادی

لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخل ہو کر وہاں بستی ہیں۔ اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے +

۲۷ ٭ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ بھیڑ میں سے ایک عورت نے پکار کر اُس

۲۸ سے کہا مبارک ہے وہ پیٹ جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تو نے چوسیں ٭ اُس نے کہا ہاں۔ مگر زیادہ مبارک وہ ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اس پر عمل کرتے ہیں +

۲۹ ٭ جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اِس زمانے کے لوگ بُرے ہیں وہ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یونس کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُن کو نہ

۳۰ جائے گا ٭ کیونکہ جس طرح یونس نینوہ کے لوگوں کے لئے نشان ٹھیرا۔ اُسی طرح ابن آدم

۳۱ بھی اس زمانے کے لوگوں کے لئے ٹھیرے گا ٭ دکھن کی ملکہ اس زمانے کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھ کر انہیں مجرم ٹھیرائے گی۔ کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے

۳۲ سلیمان کی حکمت سننے کو آئی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے ٭ نینوہ کے لوگ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر انہیں مجرم ٹھیرائیں گے کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کر لی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یونس سے بھی بڑا ہے

۳۳ ٭ کوئی شخص چراغ جلا کر تہ خانہ میں یا پیمانے کے نیچے نہیں رکھتا۔ بلکہ چراغدان

۳۴ پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے ٭ تیرے بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے جب تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہے۔ اور جب خراب ہے

۳۵ ۳۶ تو تیرا بدن بھی تاریک ہے ٭ پس دیکھنا جو روشنی تجھ میں ہے تاریکی تو نہیں ٭ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو اور کوئی حصہ تاریک نہ رہے تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا جیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرتا ہے +

۳۷ ٭ جب وہ بات کر رہا تھا تو کسی فریسی نے اُس کی دن کی دعوت کی۔ پس وہ اندر جا کر

۳۸ ۳۹ کھانا کھانے بیٹھا ٭ فریسی نے یہ دیکھ کر تعجب کیا کہ اس نے کھانے سے پہلے غسل نہیں کیا ٭ خداوند نے اس سے کہا کہ اے فریسیو۔ تم پیالے اور رکابی کو اوپر سے تو صاف کرتے ہو۔ لیکن تمہارے

۴۰ اندر لوٹ اور بدی بھری ہوئی ہے ٭ اے نادانو۔ جس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا

۴۱ ٭ ہاں اندر کی چیزیں خیرات کر دو تو دیکھو۔ سب کچھ تمہارے لئے پاک ہوگا +

کے نزدیک دولتمند نہیں +

۲۲ ؂ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان
۲۳ کا فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے۔ اور نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنیں گے ؂ کیونکہ جان خوراک
۲۴ سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے ؂ کوؤں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ اُن کے
کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی۔ تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں
۲۵ ۲۶ زیادہ ہے ؂ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے ؂ پس
۲۷ جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کا کیوں فکر کرتے ہو ؂ سوسن
کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔ تو بھی میں
تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی
۲۸ کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا ؂ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور
کل تنور میں جھونکی جائے گی۔ ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو۔ تم کو کیوں
۲۹ نہ پہناوے گا ؟ ؂ اور تم اس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے اور کیا پئیں گے اور نہ
۳۰ شاکی بنو ؂ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں اور تمہارا باپ
۳۱ جانتا ہے کہ تم ان کے محتاج ہو ؂ ہاں اُس کی بادشاہت کی تلاش میں رہو۔ تو یہ چیزیں بھی
۳۲ تمہیں مل جائیں گی ؂ اے چھوٹے گلے نہ ڈر۔ کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہت
۳۳ دے ؂ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کر دو۔ اور اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پرانے نہیں ہوتے
یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کیڑا خراب نہیں
۳۴ کرتا ؂ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے گا +

۳۵ ۳۶ ؂ تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلتے رہیں ؂ اور تم اُن آدمیوں
کی مانند رہو جو اپنے مالک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لوٹے گا۔ تاکہ جب وہ
۳۷ آکر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں ؂ مبارک ہیں وہ نوکر جن کا مالک
آکر اُنہیں جاگتا پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ کمر باندھ کر انہیں کھانا کھانے کو بٹھائیگا۔
۳۸ اور پاس آکر اُن کی خدمت کرے گا ؂ اور اگر وہ رات کے دوسرے پہر میں یا تیسرے پہر میں
۳۹ آکر اُن کو ایسے حال میں پائے۔ تو وہ نوکر مبارک ہیں ؂ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو

۴ کی جائے گی ۔ مگر تم دوستوں سے میں کہتا ہوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں
۵ بعد اُس کے کچھ اور نہیں کر سکتے ۔ لیکن میں تمہیں جتاتا ہوں کہ کس سے ڈرنا چاہئے ۔ اُس
سے ڈرو جس کو قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنم میں ڈالے ۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسی
۶ سے ڈرو ۔ کیا دو پیسے کی پانچ چڑیاں نہیں بکتیں؟ تاہم خدا کے حضور ان میں سے ایک
۷ کی بھی بھول نہیں پڑتی ۔ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہوئے ہیں ڈرو نہیں تمہاری
۸ قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے ۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے
سامنے میرا اقرار کرے ۔ ابنِ آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اس کا اقرار کرے گا
۹ ۔ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامنے اس کا اِنکار
۱۰ کیا جائے گا ۔ اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے اس کو معاف کیا جائے گا
۱۱ لیکن جو روح القدس کے حق میں کفر بکے اُس کو معاف نہ کیا جائے گا ۔ اور جب
تم کو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر
۱۲ نہ کرنا کہ ہم کس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں ۔ کیونکہ روح القدس اسی گھڑی
تمہیں سکھا دے گا کہ کیا کہنا چاہئے ۔

۱۳ ۔ پھر بھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ اے اُستاد میرے بھائی سے کہہ کہ میراث
۱۴ کا میرا حصہ مجھے دے ۔ اُس نے اُس سے کہا میاں کس نے مجھے تمہارا منصف یا بانٹنے والا
۱۵ مقرر کیا ہے؟ ۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ خبردار ۔ اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے
۱۶ رکھو ۔ کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں ۔ اور اُس نے اُن سے
۱۷ ایک تمثیل کہی کہ کسی دولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی ۔ پس وہ اپنے دل میں سوچ
۱۸ کر کہنے لگا کہ میں کیا کروں کہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں؟ ۔ اُس
۱۹ نے کہا ۔ میں یہ کرونگا ۔ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا ۔ اور اُن میں اپنا
سارا اناج اور مال بھر رکھوں گا ۔ اور اپنی جان سے کہوں گا کہ اے جان ۔ تیرے پاس
۲۰ بہت برسوں کے لئے بہت سا مال جمع ہے ۔ چین کر ۔ کھا ۔ پی ۔ خوش رہ ۔ مگر خدا نے اُس
سے کہا ۔ اے نادان ۔ اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے گی ۔ پس جو تو نے
۲۱ تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟ ۔ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا

ہے تو راہ میں کوشش کر کہ اُس سے چھوٹ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو منصف کے پاس کھینچ
۵۹ لے جائے۔ اور منصف تجھ کو سپاہی کے حوالے کرے۔ اور سپاہی تجھے قید میں ڈالے ۵ میں تجھ
سے کہتا ہوں کہ جب تک تو دمڑی دمڑی ادا نہ کر دے گا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹے گا +

۱۳ باب ۱ ۵ اُس وقت بعض لوگ حاضر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلیلیوں کی خبر دی جن کا خون
۲ پیلاطس نے اُن کے ذبیحوں کے ساتھ ملایا تھا ۵ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ ان گلیلیوں
نے جو ایسا دُکھ پایا کیا وہ اس لئے تمہاری دانست میں اور سب گلیلیوں سے زیادہ گنہگار
۳ تھے ؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے
۴ ۵ یا وہ اٹھارہ آدمی جن پر شیلوخ کا برج گرا اور دب کر مر گئے۔ کیا تمہاری دانست میں یروشلیم
۵ کے اور سب رہنے والوں سے زیادہ قصوروار تھے ؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ
اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے +

۶ ۵ پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی کے انگوری باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا ہوا تھا۔
۷ وہ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا ۵ اس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ۔ تین
برس سے میں اس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہوں اور نہیں پاتا اُسے کاٹ ڈال
۸ وہ زمین کو بھی کیوں روکے ؟ ۵ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ اس سال
۹ تو اور بھی اسے رہنے دے۔ تاکہ میں اُس کے گرد تھالا کھودوں اور کھاد ڈالوں ۵ اگر آگے
کو پھلا تو خیر۔ نہیں تو بعد اُس کے کاٹ ڈالنا +

۱۰ ۱۱ ۵ پھر وہ سبت کے دن کسی عبادت خانہ میں تعلیم دیتا تھا ۵ اور دیکھو ایک عورت
تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کبڑی ہو گئی تھی اور
۱۲ کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی ۵ یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بلایا اور اُس سے کہا۔ اے
۱۳ عورت۔ تو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی ۵ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دم وہ سیدھی
۱۴ ہو گئی اور خدا کی بڑائی کرنے لگی ۵ عبادت خانہ کا سردار اس لئے کہ یسوع نے سبت کے
دن شفا بخشی خفا ہو کر لوگوں سے کہنے لگا۔ چھ دن ہیں جن میں کام کرنا چاہئے۔ پس اُنہیں
۱۵ میں آکر شفا پاؤ نہ کہ سبت کے دن ۵ خداوند نے اُس کے جواب میں کہا کہ اے ریاکارو۔ کیا
ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پلانے نہیں

۴۰ معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئے گا۔ تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب ہونے نہ دیتا ۞ تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا۔ ابن آدم آجائے گا ✦

۴۱ ۞ پطرس نے کہا کہ اے خداوند تو یہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہے یا سب سے ؟ ۞ خداوند
۴۲ نے کہا۔ کون ہے وہ دیانت دار اور عقلمند داروغہ جس کا مالک اُسے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر
۴۳ کرے کہ ہر ایک کی خوراک وقت پر بانٹ دیا کرے ؟ ۞ مبارک ہے وہ نوکر جس کا مالک
۴۴ آکر اُس کو ایسا ہی کرتے پائے ۞ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار
۴۵ کرے گا ۞ لیکن اگر وہ نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے۔ غلاموں
۴۶ اور لونڈیوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا ہونا شروع کرے ۞ تو اس نوکر کا مالک ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا۔ اور خوب کوڑے لگا کر
۴۷ اُسے بے ایمانوں میں شامل کرے گا ۞ اور وہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری
۴۸ نہ کی نہ اس کی مرضی کے موافق عمل کیا بہت مار کھائے گا ۞ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کئے وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائے گا۔ اور جسے بہت سونپا ہے اُس سے زیادہ مانگیں گے ✦

۴۹ ۞ میں زمین پر آگ ڈالنے آیا ہوں۔ اور اگر لگ چکی ہوتی تو میں کیا ہی خوش ہوتا!
۵۰ ۞ لیکن مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے۔ اور جب تک وہ نہ ہولے میں کیا ہی تنگ رہوں گا ۞ کیا
۵۱ تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں ؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ جدائی کرانے
۵۲ ۞ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مخالفت رکھیں گے۔ دو سے تین اور تین سے
۵۳ دو۔ باپ بیٹے سے مخالفت رکھے گا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے۔ اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہو سے اور بہو ساس سے ✦

۵۴ ۞ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب بادل کو پچھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ
۵۵ مینہ برسے گا اور ایسا ہی ہوتا ہے ۞ اور جب تم معلوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے ہو کہ
۵۶ لو چلے گی۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے ۞ اے ریاکارو۔ زمین اور آسمان کی صورت میں تو امتیاز کرنا
۵۷ تمہیں آتا ہے۔ لیکن اس زمانے کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں آتا ؟ ۞ اور تم اپنے آپ ہی
۵۸ کیوں فیصلہ نہیں کر لیتے کہ واجب کیا ہے ؟ ۞ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہا

دن کمال کو پہنچوں گا ٭ مگر مجھے آج اور کل اور پرسوں اپنی راہ چلنی ضرور ہے۔ کیونکہ ممکن ۳۳
نہیں کہ نبی یروشلیم کے باہر ہلاک ہو ٭ اے یروشلیم۔ اے یروشلیم۔ تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے ۳۴
اور جو تیرے پاس بھیجے گئے ان کو سنگسار کرتی ہے کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے
بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے۔ اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں۔ مگر تم نے نہ
چاہا ٭ دیکھو تمہارا گھر تمہارے ہی لئے چھوڑا جاتا ہے۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ مجھ کو اس ۳۵
وقت تک ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے۔ کہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ٭

٭ پھر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن فریسیوں کے سرداروں میں سے کسی کے گھر کھانا ۱ باب ۱۴
کھانے کو گیا۔ اور وہ اُس کی تاک میں رہے ٭ اور دیکھو ایک شخص اُس کے سامنے تھا ۲
جسے جلندر تھا ٭ یسوع نے شرع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن شفا بخشنی ۳
روا ہے یا نہیں؟ ٭ وہ چپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شفا بخشی اور چھوڑ دیا ٭ اور ۴ ۵
اُن سے کہا کہ تم میں سے کون ایسا ہے جس کا گدھا یا بیل کوئیں میں گر پڑے۔ اور وہ سبت
کے دن اُس کو فوراً نہ نکال لے؟ ٭ وہ ان باتوں کا جواب نہ دے سکے ٭ ۶

٭ جب اُس نے دیکھا کہ مہمان صدر جگہ کس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ایک ۷
تمثیل کہی کہ ٭ جب کوئی تجھے شادی میں بلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ۔ کہ شاید اُس نے تجھ سے ۸
بھی کسی زیادہ عزت دار کو بلایا ہو ٭ اور جس نے تجھے اور اُسے دونوں کو بلایا ہے آکر تجھ سے ۹
کہے کہ اس کو جگہ دے۔ پھر تجھے شرمندہ ہو کر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے ٭ بلکہ جب تو بلایا جائے ۱۰
تو سب سے نیچی جگہ جا بیٹھ تاکہ جب تیرا بلانے والا آئے تو تجھ سے کہے کہ اے دوست آگے
بڑھ کر بیٹھ۔ تو ان سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں۔ تیری عزت ہوگی۔
٭ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا۔ وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا۔ ۱۱
وہ بڑا کیا جائے گا ٭

٭ پھر اُس نے اپنے بلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تو دن کا یا رات کا کھانا تیار کرے ۱۲
تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بلا۔ کہ ایسا نہ ہو وہ بھی تجھے
بلائیں اور تیرا بدلا ہو جائے ٭ بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں۔ لنجوں۔ لنگڑوں۔ اندھوں ۱۳
کو بلا ٭ تو تجھ پر برکت ہوگی۔ کیونکہ اُن کے پاس تجھے بدلا دینے کو کچھ نہیں۔ اور تجھے راستبازوں ۱۴

۱۶ لے جاتا؟ ۱۶ پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابراہیم کی بیٹی ہے جس کو شیطان نے اٹھارہ برس
۱۷ سے باندھ رکھا تھا۔ سبت کے دن اس بند سے چھڑائی جاتی؟ ۱۷ جب اُس نے یہ باتیں
کہیں تو اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے۔ اور ساری بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے
جو اُس سے ہوتے تھے خوش ہوئی +

۱۸ ۱۸ پس وہ کہنے لگا۔ خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہے؟ میں اُس کو کس سے تشبیہ
۱۹ دوں؟ ۱۹ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے جس کو ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں ڈال
دیا۔ وہ اُگ کر بڑا درخت ہو گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا۔
۲۰ ۲۰ اُس نے پھر کہا۔ میں خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دوں؟ ۲۱ وہ خمیر کی مانند ہے
۲۱ جسے ایک عورت نے لے کر تین پیمانے آٹے میں ملایا۔ اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا +
۲۲ ۲۲ وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا ہوا یروشلیم کو سفر کر رہا تھا ۲۳ اور کسی شخص
۲۳ نے اُس سے پوچھا کہ اے خداوند کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ ۲۴ اس نے اُن سے
کہا جاں فشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے
۲۵ داخل ہونے کی کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے ۲۵ جب گھر کا مالک اٹھ کر دروازہ بند
کر چکا ہو اور تم باہر کھڑے ہوئے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے خداوند
۲۶ ہمارے لئے کھول دے۔ اور وہ جواب دے کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو ۲۶ اُس
وقت تم کہنا شروع کرو گے کہ ہم نے تو تیرے روبرو کھایا پیا اور تو نے ہمارے بازاروں
۲۷ میں تعلیم دی ۲۷ مگر وہ کہے گا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نہیں جانتا تم کہاں کے ہو۔ اے
۲۸ بدکارو۔ تم سب مجھ سے دور ہو ۲۸ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہو گا۔ جب تم ابراہیم اور
اضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں شامل اور اپنے آپ کو باہر نکالا
۲۹ ہوا دیکھو گے ۲۹ اور پورب پچھم۔ اُتر دکھن سے لوگ آ کر خدا کی بادشاہت کی ضیافت
۳۰ میں شریک ہونگے ۳۰ اور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو اول ہوں گے۔ اور اول ہیں جو آخر ہونگے +
۳۱ ۳۱ اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے آ کر اُس سے کہا کہ نکل کر یہاں سے چل دے۔ کیونکہ
۳۲ ہیرودیس تجھے قتل کرنا چاہتا ہے ۳۲ اُس نے اُن سے کہا کہ جا کر اُس لومڑی سے کہہ دو کہ
دیکھ میں آج اور کل بدروحوں کو نکالتا اور شفا بخشنے کا کام انجام دیتا رہوں گا۔ اور تیسرے

نہیں تو جب وہ ہنوز دور ہی ہے ایلچی بھیج کر صلح کی شرطوں کی درخواست کرے گا ۝ پس
اسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۝ نمک اچھا
تو ہے۔ لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے مزیدار کیا جائے گا؟ ۝ نہ وہ زمین
کے کام کا رہا نہ کھاد کے۔ لوگ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں جس کے کان سننے کے ہوں وہ سُن لے ◆

باب ۱۵

۝ سارے محصول لینے والے اور گنہگار اُس کے پاس آتے تھے تاکہ اُس کی باتیں سُنیں ۝ اور
فریسی اور فقیہ بڑبڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گنہگاروں سے ملتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے ◆

۝ اس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ۝ تم میں ایسا کون آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں
ہوں اور اُن میں سے ایک کھوئی جائے۔ تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی
ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟ ۝ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر
اسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے ۝ اور گھر میں پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاتا اور کہتا
ہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو۔ کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی ۝ میں تم سے کہتا
ہوں کہ اسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ
کرنے والے گنہگار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی ◆

۝ یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک کھو جائے۔ تو وہ
چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مل نہ جائے کوشش سے ڈھونڈتی نہ
رہے؟ ۝ پھر جب مل جاتا ہے تو سہیلیوں اور پڑوسنوں کو بلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی
کرو۔ کیونکہ میرا کھویا ہوا درہم مل گیا ۝ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ایک توبہ کرنے
والے گنہگار کی بابت خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے ◆

۝ پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے ۝ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے
کہا کہ اے باپ۔ مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں
بانٹ دیا ۝ اور بہت دن نہ گذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دور دراز ملک کو
روانہ ہوا۔ اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا ۝ اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس ملک
میں سخت کال پڑا۔ اور وہ محتاج ہونے لگا ۝ پھر اس ملک کے ایک باشندے کے ہاں جا پڑا۔
اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سؤر چرانے بھیجا ۝ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے

کی قیامت میں بدلا ملیگا +

۱۵ ۞ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُن کر اُس سے
۱۶ کہا۔ مبارک ہے وہ جو خدا کی بادشاہت میں کھانا کھائے ۞ اُس نے اُس سے کہا کہ ایک شخص
۱۷ نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بلایا ۞ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ
۱۸ بلائے ہوؤں سے کہے کہ آؤ۔ اب کھانا تیار ہے ۞ اس پر سب نے مل کر عذر کرنا شروع کیا
پہلے نے اُس سے کہا کہ میں نے کھیت خریدا ہے۔ مجھے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں میں تیری
۱۹ منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۞ دوسرے نے کہا میں نے بیلوں کی پانچ جوڑیاں خریدی
۲۰ ہیں اور انہیں آزمانے جاتا ہوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۞ ایک اور نے
۲۱ کہا۔ میں نے بیاہ کیا ہے۔ اس سبب سے نہیں آ سکتا ۞ پس اُس نوکر نے آ کر اپنے مالک کو
ان باتوں کی خبر دی۔ اس پر گھر کے مالک نے غصے ہو کر اپنے نوکر سے کہا۔ جلد شہر کے
۲۲ بازاروں اور کوچوں میں جا کر غریبوں لنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ ۞ نوکر
۲۳ نے کہا۔ اے خداوند جیسا تو نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا۔ اور اب بھی جگہ ہے ۞ مالک نے
اُس نوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبور کر کے لا تا کہ میرا
۲۴ گھر بھر جائے ۞ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو بلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا نہ
چکھنے پائے گا +

۲۵ ۞ جب بہت سے لوگ اس کے ساتھ جا رہے تھے تو اس نے پھر کر اُن سے کہا ۞ اگر
۲۶ کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں
۲۷ بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۞ جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے
۲۸ اور میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۞ کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک
برج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کرلے کہ آیا میرے پاس اس کے تیار کرنے
۲۹ کا سامان ہے یا نہیں ۞ ۞ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ
۳۰ ۳۱ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کریں کہ ۞ اس شخص نے عمارت بنانی شروع تو کی مگر تیار نہ کر سکا ۞ یا
کون ایسا بادشاہ ہے جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو۔ اور پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کرلے کہ
آیا میں دس ہزار سے اس کا مقابلہ کر سکتا ہوں یا نہیں جو بیس ہزار لیکر مجھ پر چڑھا آتا ہے؟

۳ ...تار نہیں رہ سکتا۔ اُس مختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک مجھ
...سے مختاری چھینے لیتا ہے۔ مٹی تو مجھ سے کھودی نہیں جاتی۔ اور بھیک مانگنے سے شرم
۴ ...تی ہے۔ میں سمجھ گیا کہ کیا کروں۔ تاکہ جب مختاری سے موقوف ہو جاؤں تو لوگ مجھے اپنے
۵ ...روں میں جگہ دیں۔ پس اُس نے اپنے مالک کے ایک ایک قرضدار کو بُلا کر پہلے سے پوچھا
۶ ...تجھ پر میرے مالک کا کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سو من تیل۔ اُس نے اس سے کہا کہ اپنی دستاویز
۷ ...اور جلد بیٹھ کر پچاس لکھ دے۔ پھر دوسرے سے کہا۔ تجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سو من
۸ ...ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے کر اسّی لکھ دے۔ اور مالک نے بے ایمان
...تار کی تعریف کی اس لئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی۔ کیونکہ اس جہان کے فرزند اپنے
۹ ...ہمجنسوں کے ساتھ معاملات میں نور کے فرزندوں کی نسبت زیادہ ہوشیار ہیں۔ اور میں
...سے کہتا ہوں کہ ناراستی کی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو۔ تاکہ جب وہ جاتی رہے
۱۰ ...یہ تم کو ہمیشہ کے مسکنوں میں جگہ دیں۔ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دیانتدار ہے وہ بہت
...ں بھی دیانتدار ہے۔ اور جو تھوڑے سے تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بہت میں بھی
۱۱ ...دیانت ہے۔ پس جب تم ناراست دولت میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو حقیقی دولت
۱۲ ...ن تمہارے سپرد کرے گا؟ اور اگر تم بیگانے مال میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو جو تمہارا اپنا ہے
۱۳ ...سے کون تمہیں دے گا؟ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یا تو ایک
...سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔
...م خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے +

۱۴ اور فریسی جو زر دوست تھے ان سب باتوں کو سُن کر اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے لگے۔ اُس
۱۵ نے اُن سے کہا کہ تم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھہراتے ہو۔ لیکن خدا
تمہارے دلوں کو جانتا ہے۔ کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خدا کے نزدیک
۱۶ مکروہ ہے۔ شریعت اور انبیا یوحنا تک رہے۔ اُس وقت سے خدا کی بادشاہت کی
۱۷ خوشخبری دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے۔ لیکن آسمان اور زمین
۱۸ کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطے کے مٹ جانے سے آسان ہے۔ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ کر
دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اور جو شخص شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے وہ بھی زنا کرتا

تھے اُنہیں سے اپنا پیٹ بھرے۔ مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا ۝ پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا
کہ میرے باپ کے کتنے ہی مزدوروں کو روٹی افراط سے ملتی ہے۔ اور میں یہاں بھوکا مر
۱۸ رہا ہوں ۝ میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا۔ اور اُس سے کہوں گا کہ اے باپ
۱۹ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا ۝ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں
۲۰ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے ۝ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی
۲۱ تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا۔ اور دوڑ کر اُسکو گلے لگا لیا اور بوسے لئے ۝ بیٹے
نے اُس سے کہا کہ اے باپ۔ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں
۲۲ رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں ۝ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اچھے سے اچھا جامہ جلد نکال
۲۳ کر اُسے پہناؤ۔ اور اس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ ۝ اور پلے ہوئے
۲۴ بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تا کہ ہم کھا کر خوشی منائیں ۝ کیونکہ میرا یہ بیٹا مردہ تھا۔ اب زندہ ہوا
۲۵ کھویا ہوا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے ۝ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا
۲۶ جب وہ آ کر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سنی ۝ اور ایک نوکر کو
۲۷ بلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے ۝ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آ گیا ہے۔
۲۸ اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا ہے۔ اس لئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا ۝ وہ غصے
۲۹ ہوا اور اندر جانا نہ چاہا۔ مگر اُس کا باپ باہر جا کے اُسے منانے لگا ۝ اُس نے اپنے باپ
سے جواب میں کہا کہ دیکھ۔ اتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری
حکم عدولی نہیں کی۔ مگر مجھے تو نے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے
۳۰ ساتھ خوشی مناتا ۝ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دیا۔
۳۱ تو اُس کے لئے تو نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا ۝ اُس نے اُس سے کہا۔ بیٹا۔ تو تو ہمیشہ
۳۲ میرے پاس ہے۔ اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے ۝ لیکن خوشی منانی اور شادمان ہونا
مناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مردہ تھا۔ اب زندہ ہوا۔ کھویا ہوا تھا۔ اب ملا ہے ۝

باب ۱۶ ۱ ۝ پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسی دولتمند کا ایک مختار تھا۔ اُس کی
۲ لوگوں نے اُس سے شکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے ۝ پس اُس نے اس کو بلا کر کہا کہ
یہ کیا ہے جو میں تیرے حق میں سنتا ہوں؟ اپنی مختاری کا حساب دے۔ کیونکہ آگے کو تو

۵ اس پر رسولوں نے خداوند سے کہا۔ ہمارے ایمان کو بڑھا ۶ خداوند نے کہا کہ اگر تم
ائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا۔ اور تم اس توت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اکھڑ
ندر میں لگ جا۔ تو تمہاری مانتا ۷ مگر تم میں سے ایسا کون ہے جس کا نوکر ہل جوتتا یا گلہ
رتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آ کر کھانا کھانے بیٹھ ۸ اور یہ
کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک میں کھاؤں پیوں کمر باندھ کر میری خدمت کر بعد اس
خود کھا پی لینا ؟ ۹ کیا وہ اس لئے اُس نوکر کا احسان مانے گا۔ کہ اس نے ان باتوں
ن کا حکم ہوا تعمیل کی ؟ ۱۰ اسی طرح تم بھی جب اُن سب باتوں کی جن کا تمہیں حکم
بیل کر چکو تو کہو کہ ہم نکمے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے +

۱۱ اور ایسا ہوا کہ یروشلیم کو جاتے ہوئے وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا۔
یک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو ملے ۱۳ انہوں نے دور کھڑے ہو کر
آواز سے کہا۔ اے یشوع۔ اے صاحب ہم پر رحم کر ۱۴ اس نے انہیں دیکھ کر کہا جاؤ۔
نئیں کاہنوں کو دکھاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے ۱۵ پھر ان میں
یک یہ دیکھ کر کہ میں شفا پا گیا۔ بلند آواز سے خدا کی بڑائی کرتا ہوا لوٹا ۱۶ اور منہ کے بل
ع کے پاؤں پر گر کے اُس کا شکر کرنے لگا۔ اور وہ سامری تھا ۱۷ یسوع نے جواب میں کہا۔ کیا
ں پاک صاف نہ ہوئے ؟ پھر وہ نو کہاں ہیں ؟ ۱۸ کیا سوا اس پردیسی کے اور نہ نکلے جو
کر خدا کی تمجید کرتے ؟ ۱۹ پھر اُس سے کہا اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے +

۲۰ جب فریسیوں نے اس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آئے گی ؟ تو اُس نے جواب
اُن سے کہا کہ خدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئے گی ۲۱ اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو
ں ہے یا وہاں ہے ! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان ہے +

۲۲ اُس نے شاگردوں سے کہا۔ وہ دن آئیں گے کہ تم کو ابنِ آدم کے دنوں میں سے
ب دن کے دیکھنے کی آرزو ہوگی اور نہ دیکھو گے ۲۳ اور لوگ تم سے کہیں گے کہ دیکھو وہاں
یا دیکھو۔ یہاں ہے۔ مگر تم چلے نہ جانا نہ اُن کے پیچھے ہو لینا ۲۴ کیونکہ جیسے بجلی آسمان کی
ب طرف سے کوند کر دوسری طرف چمکتی ہے۔ ویسے ہی ابنِ آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا۔
لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہت دکھ اُٹھائے اور اس زمانے کے لوگ اُسے رد کریں ۲۶ اور

۱۹ ۝ ایک دولتمند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خوشی مناتا اور شان
۲۰ شوکت سے رہتا تھا ۝ اور لعزر نام ایک غریب ناسوروں سے بھرا ہوا اُس کے دروازے
۲۱ ڈالا گیا تھا ۝ اُسے آرزو تھی کہ دولتمند کی میز کے جھوٹے سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتے بھی آ
۲۲ اُس کے ناسور چاٹتے تھے ۝ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لے جا کر ابرہ
۲۳ کی گود میں رکھ دیا ۔ اور دولتمند بھی مُوا اور دفن ہوا ۝ اُس نے عالمِ ارواح کے درمیان عذا
۲۴ میں مبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابراہیم کو دور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو ۝ او
اُس نے پکار کر کہا کہ اے باپ ابراہیم مجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سرا پانی میں بھ
۲۵ کر میری زبان تر کرے ۔ کیونکہ میں اس آگ میں تڑپتا ہوں ۝ ابراہیم نے کہا ۔ بیٹا ۔ یاد کر
اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں ۔ لیکن اب وہ یہاں تس
۲۶ پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے ۝ اور ان سب باتوں کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا
رکھا گیا ہے ۔ ایسا کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں ۔ اور نہ لوگ اُد
۲۷ سے ہماری طرف پار آ سکیں ۝ اُس نے کہا ۔ پس اے باپ ۔ میں تیری منت کرتا ہوں
۲۸ کہ تُو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج ۝ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں ۔ تاکہ وہ اُن کے سامنے
۲۹ ان باتوں کی گواہی دے ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اس عذاب کی جگہ میں آئیں ۝ ابراہیم نے
۳۰ اُس سے کہا کہ اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا تو ہیں ۔ اُن کی سُنیں ۝ اُس نے کہا ۔ نہیں اے
۳۱ باپ ابراہیم ۔ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ توبہ کریں گے ۝ اُس
نے اُس سے کہا کہ جب وہ موسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی
بھی اُٹھے تو اس کی بھی نہ مانیں گے ✦

باب ۱۷ ۱ ۝ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں ۔ لیکن
۲ اُس پر افسوس ہے جس کے باعث سے لگیں ۝ ان چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے
کی بہ نسبت اُس شخص کے لئے یہ مفید ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا اور وہ
۳ سمندر میں پھینکا جاتا ۝ خبردار رہو ۔ اگر تیرا بھائی گناہ کرے اُسے ملامت کر ۔ اگر توبہ کرے اُسے
۴ معاف کر ۝ اور اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس
پھر آ کر کہے کہ توبہ کرتا ہوں تو اُسے معاف کر ✦

۱۱ محصول لینے والا ۔ فریسی کھڑے ہوکر اپنے جی میں یوں دعا مانگنے لگا کہ اے خدا میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زناکار یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں ۔ میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی لگاتا ہوں۔ ۱۲
۱۳ لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہوکر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اے خدا مجھ گنہگار پر رحم کر ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص ۱۴ دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا +

۱۵ ۔ پھر لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو بھی اس کے پاس لانے لگے تا کہ وہ ان کو چھوئے۔
۱۶ اور شاگردوں نے دیکھ کر ان کو جھڑکا ۔ مگر یسوع نے بچوں کو پاس بلا کر کہا کہ بچوں کو میرے پاس آنے دو اور انہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے ۔ میں تم ۱۷ سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اس میں ہرگز داخل نہ ہوگا

۱۸ ۔ پھر کسی سردار نے اس سے یہ سوال کیا کہ اے نیک استاد میں کیا کروں تا کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوں؟ ۔ یسوع نے اس سے کہا۔ تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ ۱۹
۲۰ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا ۔ تو حکموں کو تو جانتا ہے زنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری
۲۱ نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر ۔ اس نے کہا۔ میں نے لڑکپن
۲۲ سے ان سب پر عمل کیا ہے ۔ یسوع نے یہ سن کر اس سے کہا ابھی تک تجھ میں ایک بات کی کمی ہے۔ اپنا سب کچھ بیچ کر غریبوں کو بانٹ دے تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آ کر میرے
۲۳ پیچھے ہو لے ۔ یہ سن کر وہ بہت غمگین ہوا۔ کیونکہ بڑا دولتمند تھا ۔ یسوع نے اس کو دیکھ کر ۲۴
۲۵ کہا کہ دولتمندوں کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! ۔ کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل
۲۶ ہو ۔ سننے والوں نے کہا تو پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ۔ اس نے کہا جو انسان سے ۲۷
۲۸ نہیں ہو سکتا وہ خدا سے ہو سکتا ہے ۔ پطرس نے کہا۔ دیکھ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پیچھے
۲۹ ہو لئے ہیں ۔ اس نے ان سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بیوی
۳۰ یا بھائیوں یا ماں باپ یا بچوں کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہو ۔ اور اس زمانے

۲۷ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا اُسی طرح ابنِ آدم کے دنوں میں بھی ہوگا ۞ کہ لوگ کھاتے پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دن تک کہ نوح کشتی پر چڑھا اور طوفان
۲۸ نے آکر سب کو ہلاک کیا ۞ اور جیسا لوط کے دنوں میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید
۲۹ و فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے ۞ لیکن جس دن لوط سدوم سے نکلا
۳۰ آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا ۞ ابن آدم کے ظاہر ہونے کے
۳۱ دن بھی ایسا ہی ہوگا ۞ اُسدن جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا اسباب گھر میں ہو وہ اس کے لینے کو نہ اُترے
۳۲ اور اسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لوٹے ۞ لوط کی بیوی کو یاد رکھو ۞ جو کوئی اپنی جان بچانے
۳۳ کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُس کو زندہ رکھے گا۔
۳۴ ۞ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہوں گے۔ ایک لے
۳۵ لیا جائے گا۔ اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا ۞ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیستی ہونگی۔ ایک
۳۷ لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی ۞ اُنہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ اے خداوند یہ کہاں ہوگا؟ اُس نے اُن سے کہا۔ جہاں مردار ہے وہاں گدھ بھی جمع ہوں گے

باب ۱۸ ۱ ۞ پھر اُس نے اس غرض سے کہ ہر وقت دُعا مانگتے رہنا اور ہمت نہ ہارنی چاہئے
۲ اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ۞ کسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خدا سے ڈرتا نہ آدمی کی کچھ
۳ پروا کرتا تھا ۞ اور اسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آکر یہ کہا کرتی تھی کہ میرا
۴ انصاف کرکے مجھے مدعی سے بچا؟ اُس نے کچھ عرصے تک تو نہ چاہا۔ لیکن بعد اُس کے اپنے
۵ جی میں کہا کہ گو میں نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہوں ۞ تو بھی اس لئے کہ
یہ بیوہ مجھے ستاتی ہے میں اُس کا انصاف کروں گا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں
۶ دم کرے ۞ خداوند نے کہا سنو کہ بے انصاف قاضی کیا کہتا ہے ۞ پس کیا خدا اپنے برگزیدوں
کا انصاف نہ کرے گا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر
۸ کرے گا؟ ۞ میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا انصاف کرے گا۔ تاہم جب ابنِ آدم آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائے گا؟ +

۹ ۞ پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی
۱۰ آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے۔ یہ تمثیل کہی ۞ کہ دو شخص ہیکل میں دعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی دوسرا

۹ ...ر اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو چوگنا ادا کرتا ہوں ٥ یسوع نے اُس سے کہا کہ آج
۱۰ ...س گھر میں نجات آئی ہے۔ اس لئے کہ یہ بھی ابراہیم کا بیٹا ہے ٥ کیونکہ ابن آدم کھوئے
...ؤں کو ڈھونڈھنے اور نجات دینے آیا ہے ✦

۱۱ ٥ جب وہ ان باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثیل بھی کہی۔ اس لئے کہ
...روشلیم کے نزدیک تھا اور وہ گمان کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہت ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہے
۱۲ ...پس اُس نے کہا کہ ایک امیر دور دراز ملک کو چلا تاکہ بادشاہی حاصل کر کے پھر آئے۔
۱۳ ...اس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بلا کر اُنہیں دس اشرفیاں دیں اور اُن سے کہا
۱۴ ...میرے واپس آنے تک لین دین کرنا ٥ لیکن اس کے شہر کے آدمی اس سے عداوت
...رکھتے تھے۔ اور اس کے پیچھے ایلچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی
۱۵ ...کرے ٥ جب وہ بادشاہی حاصل کر کے پھر آیا تو ایسا ہوا کہ اُن نوکروں کو بلا بھیجا جنہیں
۱۶ ...روپیہ دیا تھا۔ تاکہ معلوم کرے کہ اُنہوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا ٥ پہلے نے حاضر ہو کر کہا
۱۷ ...اے خداوند۔ تیری اشرفی سے دس اشرفیاں پیدا ہوئیں ٥ اُس نے اس سے کہا۔ اے اچھے
...نوکر۔ شاباش! اس لئے کہ تو نہایت تھوڑے میں دیانتدار نکلا۔ اب تو دس شہروں پر
۱۸ ...اختیار رکھ ٥ دوسرے نے آکر کہا۔ اے خداوند تیری اشرفی سے پانچ اشرفیاں پیدا
۱۹ ۲۰ ...ہوئیں ٥ اُس نے اُس سے بھی کہا کہ تو بھی پانچ شہروں کا حاکم ہو ٥ تیسرے نے آکر کہا۔ اے
۲۱ ...خداوند۔ دیکھ۔ تیری اشرفی یہ ہے جس کو میں نے رومال میں باندھ رکھا ٥ کیونکہ میں تجھ
...سے ڈرتا تھا۔ اس لئے کہ تو سخت آدمی ہے۔ جو تو نے نہیں رکھا اُسے اٹھا لیتا ہے۔ اور جو
۲۲ ...تو نے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے ٥ اُس نے اُس سے کہا۔ اے شریر نوکر میں تجھ کو تیرے ہی
...منہ سے ملزم ٹھیراتا ہوں۔ تو مجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہوں۔ اور جو میں نے نہیں رکھا
۲۳ ...اُسے اُٹھا لیتا اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا ہوں ٥ پھر تو نے میرا روپیہ ساہوکار کے ہاں کیوں
۲۴ ...نہ رکھ دیا۔ تاکہ میں آکر اُسے سود سمیت لے لیتا؟ ٥ اور اُس نے اُن سے کہا جو پاس کھڑے
۲۵ ...تھے کہ وہ اشرفی اس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دے دو ٥ (اُنہوں نے اُس سے
۲۶ ...کہا اے خداوند اس کے پاس دس اشرفیاں تو ہیں) ٥ میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے
پاس ہے اس کو دیا جائے گا۔ اور جس کے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو

میں کئی گنا زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی ٭

۳۱ پھر اُس نے ان بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے کہا کہ۔ دیکھو۔ ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ ۳۲ جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں۔ ابنِ آدم کے حق میں پوری ہوں گی کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالے کیا جائے گا۔ اور لوگ اُس کو ٹھٹھے میں اُڑائیں گے اور بے عزت ۳۳ کریں گے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُس کو کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے۔ اور وہ ۳۴ تیسرے دن جی اُٹھے گا لیکن اُنہوں نے ان میں سے کوئی بات نہ سمجھی۔ اور یہ قول اُن پر پوشیدہ رہا۔ اور ان باتوں کا مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا ٭

۳۵ جب وہ چلتے چلتے یریحو کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایک اندھا راہ کے کنارے بیٹھا ۳۶ بھیک مانگ رہا تھا وہ بھیڑ کے جانے کی آواز سُن کر پوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے ۳۷ انہوں نے اُسے خبر دی کہ یسوع ناصری جا رہا ہے ۳۸ اُس نے چلّا کر کہا۔ اے یسوع ابن داؤد مجھ ۳۹ پر رحم کر جو آگے جاتے تھے وہ اس کو ڈانٹنے لگے کہ چپ رہے۔ مگر وہ اور بھی چلایا کہ اے ۴۰ ابن داؤد مجھ پر رحم کر یسوع نے کھڑے ہو کر حکم دیا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔ جب نزدیک ۴۱ آیا تو اُس نے اُس سے یہ پوچھا تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اُس نے کہا ۴۲ خداوند یہ کہ میں بینا ہو جاؤں یسوع نے اس سے کہا۔ بینا ہو جا۔ تیرے ایمان نے تجھے ۴۳ اچھا کیا وہ اسی دم بینا ہو گیا اور خدا کی بڑائی کرتا ہوا اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اور سب لوگوں نے دیکھ کر خدا کی حمد کی ٭

باب ۱۹

۱ وہ یریحو میں داخل ہو کر جا رہا تھا ۲ اور دیکھو زکائی نام ایک آدمی تھا جو محصول ۳ لینے والوں کا سردار اور دولتمند تھا وہ یسوع کے دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کون سا ہے ۴ لیکن بھیڑ کے سبب دیکھ نہ سکتا تھا۔ اس لئے کہ اس کا قد چھوٹا تھا پس اُسے دیکھنے ۵ کے لئے آگے دوڑ کر ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا۔ کیونکہ وہ اسی راہ سے جانے کو تھا جب یسوع اُس جگہ پہنچا تو اوپر نگاہ کر کے اس سے کہا۔ اے زکائی۔ جلد اُتر آ۔ کیونکہ آج مجھے تیرے ۶ گھر رہنا ضرور ہے وہ جلد اُتر کے اُس کو خوشی سے اپنے گھر لے گیا ۷ جب لوگوں نے ۸ دیکھا تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گنہگار شخص کے ہاں جا اُترا اور زکائی نے کھڑے ہو کر خداوند سے کہا۔ اے خداوند۔ دیکھ۔ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں

۴۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا۔ مگر سردار کاہن اور فقیہ اور قوم کے رئیس اس کے
۴۸ ہلاک کرنے کی کوشش میں تھے ۔ لیکن کوئی تدبیر نہ نکال سکے کہ یہ کس طرح کریں۔ کیونکہ
سب لوگ بڑے شوق سے اس کی سنتے تھے +

باب ۲۰
۱ ان دنوں میں ایک روز ایسا ہوا کہ جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری
۲ دے رہا تھا تو سردار کاہن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھ اس کے پاس آکھڑے ہوئے ۔ اور کہنے
لگے کہ ہمیں بتا۔ تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے۔ یا کون ہے جس نے تجھ کو یہ اختیار
۳ دیا ہے؟ ۔ اس نے جواب میں ان سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ مجھے بتاؤ
۴ ۵ یوحنا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا انسان کی طرف سے؟ ۔ انہوں نے آپس میں صلاح
۶ کی کہ اگر ہم کہیں۔ آسمان کی طرف سے تو وہ کہے گا تم نے کیوں اس کا یقین نہ کیا؟ ۔ اور اگر
کہیں کہ انسان کی طرف سے تو سب لوگ ہم کو سنگسار کریں گے۔ کیونکہ انہیں یقین ہے کہ یوحنا
۷ ۸ نبی تھا ۔ پس انہوں نے جواب دیا۔ ہم نہیں جانتے کہ کس کی طرف سے تھا ۔ یسوع نے
ان سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں +

۹ پھر اس نے لوگوں سے یہ تمثیل کہنی شروع کی کہ ایک شخص نے انگوری باغ لگا کر
۱۰ باغبانوں کو ٹھیکے پر دیا اور ایک بڑی مدت کے لئے پردیس چلا گیا ۔ اور پھل کے موسم
پر اس نے ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ باغ کے پھل کا حصہ اسے دیں لیکن
۱۱ باغبانوں نے اس کو پیٹ کر خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ پھر اس نے ایک اور نوکر بھیجا۔ انہوں نے
۱۲ اس کو بھی پیٹ کر اور بے عزت کر کے خالی ہاتھ لوٹا دیا ۔ پھر اس نے تیسرا بھیجا۔ انہوں نے
۱۳ اس کو بھی زخمی کر کے نکال دیا ۔ اس پر باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کروں؟ میں اپنے پیارے
۱۴ بیٹے کو بھیجوں گا۔ شاید اس کا لحاظ کریں ۔ جب باغبانوں نے اسے دیکھا تو آپس میں صلاح
۱۵ کر کے کہا کہ یہی وارث ہے اسے قتل کریں کہ میراث ہماری ہو جائے ۔ پس اس کو باغ کے
۱۶ باہر نکال کر قتل کیا۔ اب باغ کا مالک ان کے ساتھ کیا کریگا؟ ۔ وہ آکر ان باغبانوں کو ہلاک
۱۷ کرے گا۔ اور باغ اوروں کو دے دے گا۔ انہوں نے یہ سن کر کہا۔ خدا نہ کرے ۔ اس نے ان کی
طرف دیکھ کر کہا۔ پھر یہ کیا لکھا ہے کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا؟
۱۸ جو کوئی اس پتھر پر گریگا اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے لیکن جس پر وہ گریگا اسے پیس ڈالیگا +

۲۷ اُس کے پاس ہے ۞ مگر میرے ان دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا کہ میں ان پر بادشاہی کروں۔ یہاں لا کر میرے سامنے قتل کرو ۞

۲۸ ۞ یہ باتیں کہہ کر وہ یروشلیم کی طرف اُن کے آگے آگے چلا ۞

۲۹ ۞ جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتون کا کہلاتا ہے بیت فگا اور بیت عنیاہ کے نزدیک
۳۰ پہنچا۔ تو ایسا ہوا کہ اُس نے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا ۞ کہ سامنے کے گانوں میں جاؤ۔ اور اس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا ملیگا جس پر کبھی کوئی آدمی
۳۱ سوار نہیں ہوا۔ اسے کھول لاؤ ۞ اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یوں
۳۲ کہہ دینا کہ خداوند کو درکار ہے ۞ پس جو بھیجے گئے تھے۔ اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے
۳۳ کہا تھا ویسا ہی پایا ۞ جب گدھی کے بچے کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے
۳۴ کہا کہ اس بچے کو کیوں کھولتے ہو؟ ۞ اُنہوں نے کہا کہ خداوند کو درکار ہے ۞ وہ اس کو یسوع
۳۵ کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچے پر ڈال کر یسوع کو سوار کیا ۞ جب جا رہا تھا تو وہ اپنے
۳۶ کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے ۞ اور جب وہ شہر کے نزدیک۔ زیتون کے پہاڑ کے اُتار
۳۷ پر پہنچا۔ تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب معجزوں کے سبب جو اُنہوں نے دیکھے تھے خوش ہو کر بلند آواز سے خدا کی حمد کرنے لگی ۞ کہ مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے
۳۸ نام پر آتا ہے۔ آسمان پر صلح اور عالم بالا پر جلال! ۞ بھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے
۳۹ کہا کہ اے اُستاد۔ اپنے شاگردوں کو ڈانٹ دے ۞ اُس نے جواب میں کہا۔ میں تم سے
۴۰ کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہیں تو پتھر چلا اُٹھیں گے ۞

۴۱ ۞ جب نزدیک آ کر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا ۞ کاش کہ تو اپنے اسی دن میں
۴۲ سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں ۞ کیونکہ وہ دن تجھ پر
۴۳ آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لیں گے۔ اور ہر طرف سے تنگ
۴۴ کریں گے ۞ اور تجھ کو اور تیرے بچوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے۔ اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے۔ اس لئے کہ تو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی ۞

۴۵ ۞ پھر وہ ہیکل میں جا کر بیچنے والوں کو نکالنے لگا ۞ اور اُن سے کہا۔ لکھا ہے کہ میرا
۴۶ گھر دعا کا گھر ہوگا۔ مگر تم نے اس کو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ۞

خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
۴۳ ۞ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دوں ✤
۴۴ ۞ پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اس کا بیٹا کیونکر ٹھیرا ؟
۴۵ ۴۶ ۞ جب سب لوگ سن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۞ کہ فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنے کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں ۞
۴۷ وہ بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں ۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی ✤

باب ۲۱
۱ ۞ پھر اُس نے آنکھ اٹھا کر اُن دولتمندوں کو دیکھا جو اپنی نذروں کے روپے ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے تھے ۞
۲ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی اس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا
۳ ۞ اس پر اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا ۞
۴ کیونکہ اُن سب نے تو اپنے مال کی بہتات سے نذر کا چندہ ڈالا ۔ مگر اس نے اپنی ناداری کی حالت میں جتنی روزی اُس کے پاس تھی سب ڈال دی ✤
۵ ۞ اور جب بعض لوگ ہیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور نذر کی ہوئی چیزوں سے آراستہ ہے ۔ تو اُس نے کہا ۞
۶ وہ دن آئیں گے کہ ان چیزوں میں سے جو تم دیکھتے ہو یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جائے ۞
۷ اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد ۔ پھر یہ باتیں کب ہوں گی ؟ اور جب وہ ہونے کو ہوں ۔ اُس وقت کا کیا نشان ہے ؟
۸ ۞ اُس نے کہا ۔ خبردار ۔ گمراہ نہ ہونا کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے ۔ اور کہیں گے کہ وہ میں ہی ہوں ۔ اور یہ بھی کہ وقت نزدیک آپہنچا ہے ۔ تم اُن کے پیچھے نہ چلے جانا ۞
۹ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی افواہیں سنو تو گھبرا نہ جانا ۔ کیونکہ اُن کا پہلے واقع ہونا ضرور ہے ۔ لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہوگا ✤
۱۰ ۞ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کریگی
۱۱ ۞ اور بڑے بڑے بھونچال آئیں گے اور جا بجا کال اور مری پڑے گی ۔ اور آسمان پر بڑی بڑی دہشت ناک باتیں اور نشانیاں ظاہر ہوں گی ۞
۱۲ لیکن ان سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام

۱۹ ۞ اُسی گھڑی فقیہ اور سردار کاہنوں نے اُس کے پکڑنے کی کوشش کی۔ مگر لوگوں سے
۲۰ ڈرے۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی ۞ اور وہ اُس کی تاک میں لگے اور
جاسوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُس کی کوئی بات پکڑیں تا کہ اُس کو حاکم کے قبضے اور اختیار میں
۲۱ دے دیں ۞ اُنہوں نے اس سے یہ سوال کیا کہ اے اُستاد۔ ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور تعلیم
درست ہے۔ اور تو کسی کی طرف داری نہیں کرتا۔ بلکہ سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے۔
۲۲ ۞ ہمیں قیصر کو خراج دینا روا ہے یا نہیں؟ ۞ اس نے اُن کی مکاری معلوم کر کے اُن سے کہا۔
۲۳
۲۴ ۞ ایک دینار مجھے دکھاؤ۔ اُس پر کس کی صورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا قیصر کا ۞ اُس نے
۲۵ اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر کو۔ اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو ۞ وہ لوگوں کے سامنے اُس
۲۶ قول کو پکڑ نہ سکے بلکہ اس کے جواب سے تعجب کر کے چپ ہو رہے ✦

۲۷ ۞ پھر صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں۔ اُن میں سے بعض نے اُس کے پاس
۲۸ آ کر یہ سوال کیا کہ ۞ اے اُستاد۔ موسیٰ نے ہمارے لئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بیاہا ہوا بھائی
بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اس کی بیوی کو کر لے اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے
۲۹ ۞ چنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی۔ اور بے اولاد مر گیا ۞ پھر دوسرے نے اُسے
۳۰ لیا اور تیسرے نے بھی ۞ اسی طرح ساتوں بے اولاد مر گئے ۞ آخر کو وہ عورت بھی مر گئی ۞ پس
۳۱ ۳۲ ۳۳ قیامت میں وہ عورت اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی
۳۴ ۞ یسوع نے اُن سے کہا کہ اس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے ۞ لیکن جو لوگ
۳۵ اس لائق ٹھہریں گے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں۔ اُن میں بیاہ
۳۶ شادی نہ ہوگی ۞ کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اس لئے کہ فرشتوں کے برابر ہوں گے۔ اور
۳۷ قیامت کے فرزند ہو کر خدا کے بھی فرزند ہوں گے ۞ لیکن اس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے
ہیں۔ موسےٰ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں ظاہر کیا ہے۔ چنانچہ وہ خداوند کو ابراہیم کا خدا اور
۳۸ اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہے ۞ لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں۔ بلکہ زندوں کا ہے
۳۹ کیونکہ اُس کے نزدیک سب زندہ ہیں ۞ تب بعض فقیہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ اے
۴۰ اُستاد۔ تو نے خوب فرمایا ۞ کیونکہ اُن کو اس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جرأت نہ ہوئی ✦
۴۱ ۞ پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کس طرح داؤد کا بیٹا کہتے ہیں؟ ۞ داؤد تو زبور میں آپ کہتا ہے کہ
۴۲

تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ٭ آسمان اور زمین ۳۳
ٹل جائیں گے۔ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی ✣

٭ پس خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل خمار اور نشے بازی اور اس زندگی کے ۳۴
فکروں سے سست ہو جائیں۔ اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگہان آ پڑے ٭ کیونکہ جتنے ۳۵
لوگ تمام روئے زمین پر موجود ہوں گے اُن سب پر وہ اسی طرح آ پڑے گا ٭ پس ہر وقت ۳۶
جاگتے اور دعا مانگتے رہو۔ تاکہ تم کو ان سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابن آدم کے
حضور کھڑا ہونے کا مقدور رہو ✣

٭ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا۔ اور رات کو باہر جا کے اس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو ۳۷
زیتوں کا کہلاتا ہے ٭ اور صبح سویرے سب لوگ اُسکی باتیں سننے کو ہیکل میں اُسکے پاس آیا کرتے تھے ✣ ۳۸

٭ اور عید فطیر جس کو عید فسح کہتے ہیں نزدیک تھی ٭ اور سردار کاہن اور فقیہ ڈھونڈھ ۱ باب ۲۲ ۲
رہے تھے کہ اُسے کس طرح مار ڈالیں۔ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے ✣

٭ اور شیطان یہوداہ میں سمایا جو اسکریوتی کہلاتا اور ان بارہ میں شمار کیا جاتا تھا ٭ اُس ۳ ۴
نے جا کر سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے صلاح کی کہ اس کو کس طرح اُن
کے حوالے کرے ٭ وہ خوش ہوئے۔ اور اسے روپے دینے کا اقرار کیا ٭ اس نے مان لیا ۵ ۶
اور موقع ڈھونڈھنے لگا کہ اُسے بغیر ہنگامے کے اُن کے حوالے کرا دے ✣

٭ اور عید فطیر کا دن آیا جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا ٭ اور یسوع نے پطرس اور یوحنا ۷ ۸
کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لئے فسح تیار کرو ٭ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ تو کہاں ۹
چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟ ٭ اُس نے اُن سے کہا دیکھو۔ شہر میں داخل ہوتے ہی تمہیں ۱۰
ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہوئے ملے گا۔ جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا ٭ اور ۱۱
گھر کے مالک سے کہنا کہ اُستاد تجھ سے کہتا ہے وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں اپنے شاگردوں
کے ساتھ فسح کھاؤں؟ ٭ وہ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کیا ہوا دکھائے گا۔ وہیں تیاری ۱۲
کرنا ٭ اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ✣ ۱۳

٭ جب وقت ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول اس کے ساتھ بیٹھے ٭ اُس ۱۴ ۱۵
نے اُن سے کہا۔ مجھے بڑی آرزو تھی کہ دُکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں ٭ کیونکہ ۱۶

کے سبب تمہیں پکڑیں گے۔ اور ستائیں گے۔ اور عبادت خانوں کی عدالت کے حوالہ کریں گے
۱۳ اور قید خانوں میں ڈلوائیں گے اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضر کریں گے ۞ اور یہ
۱۴ تمہارے گواہی دینے کا موقع ہوگا ۞ پس اپنے دل میں ٹھان رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کرینگے
۱۵ کہ کیا جواب دیں ۞ کیونکہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دوں گا کہ تمہارا کوئی مخالف سامنا
۱۶ کرنے یا خلاف کہنے کا مقدور نہ رکھے گا ۞ اور تمہیں ماں باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست
۱۷ بھی پکڑوائیں گے بلکہ وہ تم میں سے بعض کو مروا ڈالیں گے ۞ اور میرے نام کے سبب سب
۱۸، ۱۹ لوگ تم سے عداوت رکھیں گے ۞ لیکن تمہارے سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا ۞ اپنے صبر
سے تم اپنی جانیں بچائے رکھو گے +

۲۰ ۞ پھر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو تو جان لینا کہ اُس کا اُجڑ جانا نزدیک
۲۱ ہے ۞ اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ اور جو یروشلیم کے اندر ہوں
۲۲ باہر نکل جائیں۔ اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں ۞ کیونکہ یہ انتقام کے دن ہوں گے۔
۲۳ جن میں سب باتیں جو لکھی ہیں پوری ہو جائیں گی ۞ اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ
۲۴ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں! کیونکہ ملک میں بڑی مصیبت اور اس قوم پر غضب ہوگا ۞ اور
وہ تلوار کا لقمہ ہو جائیں گے اور اسیر ہو کر سب قوموں میں پہنچائے جائیں گے۔ اور جب تک
۲۵ غیر قوموں کی میعاد پوری نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتی رہے گی ۞ اور سورج اور
چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہوں گے۔ اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی۔ کیونکہ وہ
۲۶ سمندر اور اُس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی ۞ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے
والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے گی۔ اس لئے کہ آسمان کی
۲۷ قوتیں ہلائی جائیں گی ۞ اُس وقت لوگ ابن آدم کو قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ
۲۸ بادل میں آتے دیکھیں گے ۞ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اوپر اُٹھانا۔
اس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی +

۲۹ ۞ اور اس نے ان سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو
۳۰ ۞ جونہی اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے۔
۳۱، ۳۲ ۞ اسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک ہے ۞ میں

گنا گیا۔ اُس کا میرے حق میں پورا ہونا ضرور ہے۔ اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے نسبت رکھتا ہے وہ پورا ہونا ہے ۞ اُنہوں نے کہا۔ اے خداوند دیکھ یہاں دو تلواریں ہیں۔ اس نے اُن سے کہا۔ بہت ہیں + ۳۸

۞ پھر وہ نکل کر اپنے دستور کے موافق زیتون کے پہاڑ کو گیا۔ اور شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے ۞ اور اُس جگہ پہنچ کر اُس نے اُن سے کہا۔ دعا مانگو کہ آزمایش میں نہ پڑو ۞ اور وہ اُن سے بمشکل الگ ہو کر کوئی پتھر کے ٹپے آگے بڑھا اور گھٹنے ٹیک کر یوں دعا مانگنے لگا کہ ۞ اے باپ۔ اگر تو چاہے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا لے۔ تاہم میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پوری ہو ۞ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دکھائی دیا۔ وہ اُسے تقویت دیتا تھا ۞ پھر وہ سخت پریشانی میں مبتلا ہو کر اور بھی دلسوزی سے دعا مانگنے لگا۔ اور اُس کا پسینہ گویا خون کی بڑی بڑی بوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا ۞ جب دعا سے اُٹھ کر شاگردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا ۞ اور اُن سے کہا۔ تم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو + ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶

۞ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ آئی اور اُن بارہ میں سے وہ جس کا نام یہوداہ تھا اُن کے آگے آگے تھا۔ وہ یسوع کے پاس آیا کہ اُس کا بوسہ لے ۞ یسوع نے اُس سے کہا کہ اے یہوداہ کیا تو بوسہ لے کر ابن آدم کو پکڑواتا ہے؟ ۞ جب اُس کے ساتھیوں نے معلوم کیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا۔ اے خداوند۔ کیا ہم تلوار چلائیں؟ ۞ اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اُڑا دیا ۞ یسوع نے جواب میں کہا۔ اتنے پر کفایت کرو۔ اور اُس کے کان کو چھو کر اُس کو اچھا کیا ۞ پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا۔ کیا تم مجھے ڈاکو جان کر تلواریں اور لاٹھیاں لے کر نکلے ہو؟ ۞ جب میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا تو تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ تمہاری گھڑی اور تاریکی کا اختیار ہے + ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳

۞ پھر وہ اُسے پکڑ کے لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔ اور پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے پیچھے جاتا تھا ۞ اور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلائی اور مل کر بیٹھے تو پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھ گیا ۞ ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہوا دیکھ کر اُس پر خوب نگاہ کی اور کہا۔ یہ بھی اُس کے ساتھ تھا ۞ مگر اُس نے یہ کہہ کے انکار کیا کہ اے عورت میں ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷

۱۷ تب تم سے کہتا ہوں کہ اسے کبھی نہ کھاؤنگا جب تک وہ خدا کی بادشاہت میں پورا نہ ہو ۞ پھر اُس نے
۱۸ پیالہ لیکر شکر کیا اور کہا کہ اسکو لیکر آپس میں بانٹ لو ۞ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ اب سے کبھی
۱۹ نہ پیونگا جب تک خدا کی بادشاہت نہ آئے ۞ پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہکر اُنکو دی
۲۰ کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو ۞ اور اسی طرح کھانے
۲۱ کے بعد پیالہ یہ کہکر دیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے ۞ مگر
۲۲ دیکھو میرے پکڑوانیوالے کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے ۞ کیونکہ ابن آدم تو جیسا اُسکے واسطے مقرر ہے جاتا ہی
۲۳ ہے مگر اُس شخص پر افسوس ہے جسکے وسیلے سے وہ پکڑوایا جاتا ہے ۞ اسپر وہ آپس میں پوچھنے لگے کہ ہم میں سے کون ہے جو یہ کام کریگا ۞
۲۴ اور اُن میں یہ تکرار بھی ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا ہے ۞ اُس نے اُن سے
۲۵ کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں۔ خداوند
۲۶ نعمت کہلاتے ہیں ۞ مگر تم ایسے نہ ہونا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند۔ اور جو
۲۷ سردار ہے وہ خدمت کرنے والے کی مانند بنے ۞ کیونکہ بڑا کون ہے۔ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا
یا وہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا ہے؟ لیکن میں تمہارے درمیان
۲۸ خدمت کرنے والے کی مانند ہوں ۞ مگر تم وہ ہو جو میری آزمایشوں میں برابر میرے ساتھ
۲۹ رہے ۞ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی ہے میں بھی تمہارے لئے
۳۰ مقرر کرتا ہوں ۞ تاکہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھاؤ پیو۔ بلکہ تم تختوں پر بیٹھکر اسرائیل
۳۱ کے بارہ قبیلوں کا انصاف کروگے ۞ شمعون شمعون۔ دیکھ۔ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا
۳۲ تاکہ گیہوں کی طرح پھٹکے ۞ لیکن میں نے تیرے لئے دعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ اور جب
۳۳ تو رجوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا ۞ اُس نے اُس سے کہا۔ اے خداوند تیرے ساتھ
۳۴ میں قید ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں ۞ اُس نے کہا۔ اے پطرس۔ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج
مرغ بانگ نہ دیگا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کرلیگا کہ میں اسے نہیں جانتا ✦
۳۵ ۞ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ جب میں نے تمہیں بٹوے اور جھولی اور جوتی بغیر بھیجا تھا کیا تم
۳۶ کسی چیز کے محتاج رہے تھے؟ اُنہوں نے کہا کسی چیز کے نہیں ۞ اس نے اُن سے کہا۔ مگر اب
جس کے پاس بٹوہ ہو وہ اُسے لے۔ اور اسی طرح جھولی بھی۔ اور جس کے پاس نہ ہو وہ اپنی
۳۷ پوشاک بیچ کر تلوار خریدے ۞ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ جو لکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں

تھا۔ اس لئے کہ اس کا حال سنتا تھا اور اُس کا کوئی معجزہ دیکھنے کا امیدوار تھا۔ ۹ اور وہ اُس سے بہتیری باتیں پوچھتا رہا۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ ۱۰ اور سردار کاہن اور فقیہ کھڑے ہوئے زور شور سے اُس پر الزام لگاتے رہے۔ ۱۱ پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اُسے ذلیل کیا اور ٹھٹھے میں اُڑایا۔ اور چمکدار پوشاک پہنا کر اُس کو پیلاطس کے پاس واپس بھیجا۔ ۱۲ اور اسی دن ہیرودیس اور پیلاطس آپس میں دوست ہو گئے۔ کیونکہ پہلے اُن میں دشمنی تھی ٭

۱۳ پھر پیلاطس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور عام لوگوں کو جمع کر کے ۱۴ اُن سے کہا کہ تم اس شخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھہرا کے میرے پاس لائے ہو۔ اور دیکھو۔ میں نے تمہارے سامنے ہی اُس کی تحقیقات کی۔ مگر جن باتوں کا الزام تم اس پر لگاتے ہو۔ اُن کی نسبت نہ میں نے اُس میں کچھ قصور پایا۔ ۱۵ نہ ہیرودیس نے۔ کیونکہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے۔ اور دیکھو۔ اُس سے کوئی ایسا فعل نہیں ہوا کہ وہ قتل کے لائق ٹھہرتا۔ ۱۶ پس میں اُس کو پٹوا کر چھوڑے دیتا ہوں ۱۸ وہ سب مل کر چلا اُٹھے کہ اسے لے جا اور ہماری خاطر برابا کو چھوڑ دے۔ ۱۹ (یہ کسی بغاوت کے باعث جو شہر میں ہوئی تھی اور خون کرنے کے سبب قید میں ڈالا گیا تھا)۔ ۲۰ مگر پیلاطس نے یسوع کے چھوڑنے کے ارادہ سے پھر اُن سے کہا۔ ۲۱ لیکن وہ چلا کر بولے کہ اُس کو صلیب دے۔ صلیب۔ ۲۲ اُس نے تیسری بار اُن سے کہا کیوں؟ اس نے کیا برائی کی ہے؟ میں نے اس میں قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس میں اسے پٹوا کر چھوڑے دیتا ہوں۔ ۲۳ مگر وہ چلا چلا کر سر ہوتے رہے کہ اُسے صلیب دی جائے۔ اور اُن کا چلانا کارگر ہوا۔ ۲۴ پس پیلاطس نے حکم دیا کہ اُن کی درخواست کے موافق ہو۔ ۲۵ اور جو شخص بغاوت اور خون کرنے کے سبب قید میں پڑا تھا اور جسے اُنہوں نے مانگا تھا۔ اُسے چھوڑ دیا۔ مگر یسوع کو اُن کی مرضی کے موافق سپاہیوں کے حوالے کیا ٭

۲۶ اور جب اُس کو لئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعون نام ایک کرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اُس پر رکھ دی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے ٭

۲۷ اور لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اور بہت سی عورتیں جو اُس کے واسطے چھاتی پیٹتی تھیں اُس کے پیچھے پیچھے چلیں۔ ۲۸ یسوع نے اُن کی طرف پھر کے کہا کہ اے یروشلیم کی بیٹیو۔ میرے لئے نہ روؤ۔ بلکہ اپنے اور اپنے بچوں کے لئے روؤ۔ ۲۹ کیونکہ دیکھو۔ وہ دن آتے ہیں جن میں

۵۸ اُسے نہیں جانتا ٭ تھوڑی دیر کے بعد کوئی اَور اسے دیکھ کر بولا کہ تو بھی انہیں میں سے ہے پطرس
۵۹ نے کہا۔ میاں میں نہیں ہوں ٭ کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا کہ۔ یہ آدمی
۶۰ بیشک اُس کے ساتھ تھا کیونکہ گلیلی ہے ٭ پطرس نے کہا میاں۔ میں نہیں جانتا تو کیا کہتا
۶۱ ہے وہ کہہ ہی رہا تھا کہ اُسی دم مُرغ نے بانگ دی ٭ اور خداوند نے پھر کر پطرس کی طرف
دیکھا۔ اور پطرس کو خداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے کہی تھی کہ آج مُرغ کے بانگ دینے سے
۶۲ پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا ٭ اور وہ باہر جاکے زار زار رویا ٭
۶۳ ٭ اور جو آدمی یسوؔع کو پکڑے ہوئے تھے۔ اُس کو ٹھٹھے میں اُڑاتے اور مارتے تھے۔
۶۴ ٭ اور اُس کی آنکھیں بند کر کے اُس سے یہ کہہ کر پوچھتے تھے۔ نبوت سے بتا کس نے تجھ کو مارا؟
۶۵ ٭ اور اُنہوں نے طعنے سے اور بھی بہت سی باتیں اس کے خلاف کہیں ٭
۶۶ ٭ جب دن ہوا تو سردار کاہن اور فقیہ یعنی قوم کے بزرگوں کی مجلس جمع ہوئی۔ اور
۶۷ اُنہوں نے اُسے اپنی صدر عدالت میں لے جاکر کہا ٭ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس
۶۸ نے اُن سے کہا۔ اگر میں تم سے کہوں تو یقین نہ کروگے ٭ اور اگر پوچھوں تو جواب نہ دوگے
۶۹ ٭ لیکن اب سے ابن آدم قادر مطلق خدا کی دہنی طرف بیٹھا رہے گا ٭ اس پر ان سب نے کہا۔
۷۰ پس کیا تو خدا کا بیٹا ہے؟ ٭ اُس نے اُن سے کہا۔ تم خود کہتے ہو کیونکہ میں ہوں ٭ اُنہوں نے کہا
۷۱ اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی؟ کیونکہ ہم نے خود اُسی کے منہ سے سُن لیا ہے ٭

باب ۲۳
۱ ٭ پھر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پیلاطُس کے پاس لے گئی ٭ اور اُنہوں نے اُس
۲ پر الزام لگانا شروع کیا کہ اسے ہم نے اپنی قوم کو بہکاتے۔ اور قیصر کو خراج دینے سے منع کرتے
اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا ٭ پیلاطُس نے اُس سے پوچھا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟
۳ اُس نے اُس کے جواب میں کہا۔ تو خود کہتا ہے ٭ پیلاطُس نے سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے
۴ کہا میں اس شخص میں کچھ قصور نہیں پاتا ٭ مگر وہ اور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ تمام یہودیہ میں
۵ بلکہ گلیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو سکھا سکھا کر اُبھارتا ہے ٭ یہ سُن کر پیلاطُس نے پوچھا
۶ کیا یہ آدمی گلیلی ہے؟ ٭ اور یہ معلوم کر کے کہ ہیرودیس کی عملداری کا ہے۔ اُسے ہیرودیس کے
۷ پاس بھیجا کہ وہ بھی ان دنوں یروشلیم میں تھا ٭
۸ ٭ ہیرودیس یسوؔع کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ کیونکہ مدت سے اس کے دیکھنے کا مشتاق

۵۰ اور دیکھو یوسف نام ایک شخص مُشیر تھا جو نیک اور راستباز آدمی تھا ۵۱ اور اُن کی صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہودیوں کے شہر ارمتیہ کا باشندہ اور خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا ۵۲ اُس نے پیلاطُس کے پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی ۵۳ اور اس کو اُتار کر مہین چادر میں لپیٹا پھر ایک قبر کے اندر رکھ دیا جو چٹان میں کھدی ہوئی تھی۔ اور اُس میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا ۵۴ وہ تیاری کا دن تھا۔ اور سبت کا دن شروع ہونے کو تھا ۵۵ اور اُن عورتوں نے جو اُس کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا۔ اور یہ بھی کہ اُس کی لاش کس طرح رکھی گئی ۵۶ اور لوٹ کر خوشبودار چیزیں اور عطر تیار کیا ٭

۲۴ ۱ سبت کے دن تو اُنہوں نے حکم کے مطابق آرام کیا ۱ لیکن ہفتہ کے پہلے دن وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں ۲ اور پتھر کو قبر پر سے لڑھکا ہوا پایا ۳ مگر اندر جا کر خداوند یسوع کی لاش نہ پائی ۴ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے ۵ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جھکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ ۶ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے تم سے کہا تھا ۷ ضرور ہے کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جائے اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے ۸ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں ۹ اور قبر سے لوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو ان سب باتوں کی خبر دی ۱۰ جنھوں نے رسولوں سے یہ باتیں کہیں وہ مریم مگدلینی اور یوأنہ اور یعقوب کی ماں مریم اور اُن کے ساتھ کی باقی عورتیں تھیں ۱۱ مگر یہ باتیں انہیں کہانی سی معلوم ہوئیں۔ اور اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا ۱۲ اس پر پطرس اُٹھ کر قبر تک دوڑا گیا۔ اور جھک کر نظر کی اور دیکھا کہ صرف کفن ہی کفن ہے۔ اور اس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا ٭

۱۳ اور دیکھو اسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جس کا نام اماؤس ہے۔ وہ یروشلیم سے کوئی سات میل کے فاصلے پر ہے ۱۴ اور وہ ان

کہیں گے ۔ مبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں جنھوں نے دودھ نہ پلایا ۰ اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا شروع کریں گے کہ ہم پر گر پڑو ۔ اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو ۰ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائے گا ؟ ٭
۰ اور وہ دو اور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اس کے ساتھ قتل کئے جائیں ٭
۰ جب وہ اس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے صلیب دی اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف ۰ یسوع نے کہا ۔ اے باپ ۔ ان کو معاف کر ۔ کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں ۔ اور اُنہوں نے اس کے کپڑوں کے حصے کئے اور اُن پر قرعہ ڈالا ۰ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے ۔ اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اس نے اوروں کو بچایا ۔ اگر یہ خدا کا مسیح اور اُس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے ۰ سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ ۰ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا ۰ اور ایک نوشتہ بھی اُس کے اوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے ٭
۰ پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تو مسیح نہیں ؟ تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا ۰ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا ۔ کیا تو خدا سے بھی نہیں ڈرتا ۔ حالانکہ اسی سزا میں گرفتار ہے ؟ ۰ اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں ۔ لیکن اس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا ۰ پھر اُس نے کہا ۔ اے یسوع جب تو اپنی بادشاہت میں آئے تو مجھے یاد کرنا ۰ اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا ٭
۰ پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا ۰ اور سورج کی روشنی جاتی رہی اور مقدس کا پردہ بیچ میں سے پھٹ گیا ۰ پھر یسوع نے بڑی آواز سے پکار کے کہا کہ اے باپ ۔ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں ۔ اور یہ کہہ کر دم دے دیا ۰ یہ ماجرا دیکھ کر صوبہ دار نے خدا کی بڑائی کی اور کہا ۔ بے شک یہ آدمی راستباز تھا ۰ اور جتنے لوگ اس نظارے کو آئے تھے یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پیٹتے ہوئے لوٹ گئے ۰ اور اس کے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلیل سے اُس کے ساتھ آئی تھیں ۔ دور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہی تھیں ٭

ہوتا تھا۔ تو کیا ہمارے دل جوش میں نہ بھر گئے تھے؟ ۞ پس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلیم ۳۳
کو لوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا ۞ وہ کہہ رہے تھے کہ خداوند ۳۴
بے شک جی اُٹھا۔ اور شمعون کو دکھائی دیا ہے ۞ اور اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا ۳۵
اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچانا ۞

۞ وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوع آپ اُنکے بیچ میں آکھڑا ہوا اور اُن سے کہا ۳۶
تمہاری سلامتی ہو ۞ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی روح کو دیکھتے ۳۷
ہیں ۞ اُس نے اُن سے کہا کہ تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تمہارے دل میں شک ۳۸
پیدا ہوتے ہیں؟ ۞ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو۔ ۳۹
کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو ۞ اور یہ کہہ کر اُس نے ۴۰
انہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے ۞ جب مارے خوشی کے اُن کو یقین نہ آیا اور ۴۱
تعجب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ ۞ اُنہوں ۴۲
نے اُسے بھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا ۞ اُس نے لے کر اُن کے روبرو کھایا ۞ پھر اُس نے ۴۳ ۴۴
اُن سے کہا کہ یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے
ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں
میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں ۞ پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کتاب مقدس ۴۵
کو سمجھیں ۞ اور اُن سے کہا۔ یوں لکھا ہے کہ مسیح دکھ اُٹھائے گا۔ اور تیسرے دن مردوں ۴۶
میں سے جی اُٹھے گا ۞ اور یروشلیم سے شروع کر کے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں ۴۷
کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کی جائیگی ۞ تم ان باتوں کے گواہ ہو ۞ اور دیکھو جس ۴۸ ۴۹
کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تم پر نازل کروں گا۔ لیکن جب تک عالم بالا
پر سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے۔ اس شہر میں ٹھہرے رہو ۞

۞ پھر وہ اُنہیں بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا۔ اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر ۵۰
انہیں برکت دی ۞ جب وہ انہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جدا ہو گیا۔ ۵۱
اور آسمان پر اُٹھایا گیا ۞ اور وہ اُس کو سجدہ کر کے بڑی خوشی سے یروشلیم کو لوٹ گئے۔ ۵۲
اور ہر وقت ہیکل میں حاضر ہو کر خدا کی حمد کیا کرتے تھے ۞ ۵۳

سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں۔ آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے
۱۵ جب وہ بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہوا کہ یسوع آپ نزدیک آ کر
۱۶ اُن کے ساتھ ہو لیا۔ لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں۔ ۱۷ اُس
نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے
۱۸ ہو گئے۔ پھر ایک نے جس کا نام کلیپاس تھا جواب میں اُس سے کہا۔ کیا تو یروشلیم
۱۹ میں اکیلا مسافر ہے جو نہیں جانتا کہ ان دنوں اس میں کیا کیا ہوا ہے؟ اُس نے اُن سے
کہا۔ کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ یسوع ناصری کا ماجرا جو خدا اور ساری اُمت
۲۰ کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔ اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں
۲۱ نے اُس کو پکڑوا دیا تاکہ اُس پر قتل کا حکم دیا جائے۔ اور اُسے صلیب دلائی۔ لیکن ہم
کو اُمید تھی کہ اسرائیل کو مخلصی یہی دے گا۔ اور علاوہ ان سب باتوں کے اس ماجرے
۲۲ کو آج تیسرا دن ہو گیا۔ اور ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے جو سویرے
۲۳ ہی قبر پر گئی تھیں۔ اور جب اُس کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہوئی آئیں کہ ہم نے رویا میں
۲۴ فرشتوں کو بھی دیکھا۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں
۲۵ سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ مگر اُس کو نہ دیکھا۔ اُس نے
اُن سے کہا کہ اے نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سست اعتقادو
۲۶ ۲۷ کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا؟ پھر موسیٰ سے اور
سب نبیوں سے شروع کر کے سارے نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی
۲۸ ہوئی ہیں وہ اُن کو سمجھا دیں۔ اتنے میں وہ اس گاؤں کے نزدیک پہنچ گئے۔ جہاں
۲۹ جاتے تھے اور اُس کے ڈھنگ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اُنہوں
نے اُسے یہ کہہ کر مجبور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور دن اب بہت
۳۰ ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُن کے ساتھ رہے۔ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے
۳۱ بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے روٹی لے کر برکت چاہی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا۔ اس پر اُن
کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے اس کو پہچان لیا۔ اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا
۳۲ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھید

یہ پوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو اُس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ ۲۰
اقرار کیا کہ میں تو مسیح نہیں ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے پوچھا۔ پھر کون ہے؟ کیا تو ایلیاہ ۲۱
ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں کیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں۔ پس ۲۲
اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تو ہے کون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں تو اپنے
حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا۔ میں جیسا یشعیاہ نبی نے کہا ہے۔ بیابان میں ایک ۲۳
پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔ یہ فریسیوں کی طرف سے ۲۴
بھیجے گئے تھے۔ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا۔ کہ اگر تو نہ مسیح ہے۔ نہ ایلیاہ۔ نہ وہ ۲۵
نبی۔ تو پھر بپتسمہ کیوں دیتا ہے؟ یوحنا نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں پانی سے بپتسمہ دیتا ۲۶
ہوں۔ تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ یعنی میرے بعد کا آنے والا ۲۷
جس کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں۔ یہ باتیں یردن کے پار بیت عنیاہ میں واقع ہوئیں ۲۸
جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا۔

دوسرے دن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا۔ دیکھو یہ خدا کا برہ ہے ۲۹
جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ یہ وہی ہے جس کی بابت میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے ۳۰
بعد آتا ہے جو مجھ سے مقدم ٹھیرا ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا۔ ۳۱
مگر اس لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوا آیا کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔ اور یوحنا نے یہ گواہی ۳۲
دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے۔ اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔
اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا۔ مگر جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا۔ اُسی نے مجھ سے کہا ۳۳
جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھیرتے دیکھے وہی روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چنانچہ ۳۴
میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے۔ کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔

دوسرے دن پھر یوحنا اور اُس کے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے۔ اُس ۳۵-۳۶
نے یسوع پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا۔ دیکھو۔ یہ خدا کا برہ ہے۔ وہ دونوں شاگرد اُس ۳۷
کو یہ کہتے سن کر یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ یسوع نے پھر کر اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھ کر اُن سے ۳۸
کہا۔ تم کیا ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اے ربی (یعنی اے اُستاد) تو کہاں رہتا ہے؟
اُس نے اُن سے کہا۔ چلو دیکھ لو گے۔ پس اُنہوں نے آ کر اُس کے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس ۳۹

۱، ۲ ۞ ابتدا میں کلام تھا۔ اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا ۞ یہی ابتدا میں
۳ خدا کے ساتھ تھا ۞ ساری چیزیں اس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں۔ اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس
۴ میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی ۞ اس میں زندگی تھی۔ اور وہ زندگی
۵ آدمیوں کا نور تھا ۞ اور نور تاریکی میں چمکتا ہے۔ اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا ۞ ایک
۶ آدمی یوحنا نام آموجود ہوا جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا ۞ یہ گواہی کے لئے آیا کہ نور کی
۷، ۸ گواہی دے تاکہ سب اس کے وسیلے سے ایمان لائیں ۞ وہ خود تو نور نہ تھا۔ مگر نور کی
۹ گواہی دینے کو آیا تھا ۞ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا ۞ وہ
۱۰، ۱۱ دنیا میں تھا۔ اور دنیا اُس کے وسیلے سے پیدا ہوئی۔ اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا ۞ وہ اپنے
۱۲ گھر آیا۔ اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا ۞ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس
نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اس کے نام پر ایمان لاتے ہیں
۱۳ ۞ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادے سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے
۱۴ ۞ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا۔ اور ہم نے اُس
۱۵ کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال ۞ یوحنا نے اُس کی بابت گواہی دی
اور پکار کے کہا ہے کہ یہ وہی ہے جس کا میں نے ذکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ
۱۶ مجھ سے مقدم ٹھیرا۔ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا ۞ کیونکہ اس کی معموری میں سے ہم سب
۱۷ نے پایا یعنی فضل پر فضل ۞ اس لئے کہ شریعت تو موسیٰ کی معرفت دی گئی۔ مگر فضل
۱۸ اور سچائی یسوع مسیح کی معرفت پہنچی ۞ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا جو
باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا ۞

۱۹ ۞ اور یوحنا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لیوی

۷ ٥ یسوؔع نے اُن سے کہا۔ مٹکوں میں پانی بھردو۔ پس اُنہوں نے اُن کو لبالب بھردیا
۸ ٥ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اب نکال کر میرِ مجلس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔
۹ ٥ جب میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا جو مے بن گیا تھا اور نہ جانتا تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے۔
مگر خادم جنہوں نے پانی نکالا تھا جانتے تھے) تو میرِ مجلس نے دولھا کو بلا کر اس سے کہا
۱۰ ٥ ہر شخص پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے اور ناقص اس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تو نے
۱۱ اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے ٥ یہ پہلا معجزہ یسوؔع نے قانائے گلیل میں دکھا کر اپنا
جلال ظاہر کیا۔ اور اس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے ✤

۱۲ ٥ اِس کے بعد وہ اور اُس کی ماں اور بھائی اور اس کے شاگرد کفرنحوم کو گئے
اور وہاں چند روز رہے ✤

۱۳، ۱۴ ٥ یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوؔع یروشلیم کو گیا ٥ اُس نے ہیکل میں بیل
۱۵ اور بھیڑ اور کبوتر کے بیچنے والوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا ٥ اور رسیوں کا کوڑا
بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا۔ اور صرافوں کے پیسے بکھیر دئے
۱۶ اور تختے اُلٹ دئے ٥ اور کبوتر فروشوں سے کہا۔ ان کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ
۱۷ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ ٥ اس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے۔ تیرے گھر کی غیرت
۱۸ مجھے کھا جائے گی ٥ پس یہودیوں نے جواب میں اس سے کہا۔ تو جو ان کاموں کو کرتا ہے
۱۹ ہمیں کونسا نشان دکھاتا ہے؟ ٥ یسوؔع نے جواب میں اُن سے کہا کہ اس مقدِس کو ڈھادو
۲۰ تو میں اُسے تین دن میں کھڑا کر دوں گا ٥ یہودیوں نے کہا۔ چھیالیس برس میں یہ مقدِس
۲۱ بنا ہے۔ اور کیا تو اُسے تین دن میں کھڑا کر دے گا؟ ٥ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدِس کی
۲۲ بابت کہا تھا ٥ پس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس
نے یہ کہا تھا۔ اور اُنہوں نے کتابِ مقدس اور اس قول کا جو یسوؔع نے کہا تھا یقین کیا ✤

۲۳ ٥ جب وہ یروشلیم میں فسح کے وقت عید میں تھا تو بہت سے لوگ اُن معجزوں کو
۲۴ دیکھ کر جو وہ دکھاتا تھا اُس کے نام پر ایمان لائے ٥ لیکن یسوؔع اپنی نسبت اُن پر
۲۵ اعتبار نہ کرتا تھا۔ اس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا ٥ اور اس کی حاجت نہ رکھتا تھا۔ کہ کوئی
انسان کے حق میں گواہی دے۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ انسان کے دل میں کیا کیا ہے ✤

۴۰ روز اُس کے ساتھ رہے اور یہ دسویں گھنٹے کے قریب تھا۔ ان دونوں میں سے جو یوحنا کی
۴۱ بات سن کر یسوع کے پیچھے ہو لیئے تھے ایک شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔ اُس نے
۴۲ پہلے اپنے سگے بھائی شمعون سے مل کر اُس سے کہا کہ ہم کو خرستس یعنی مسیح مل گیا۔ وہ اُسے یسوع کے پاس لایا۔ یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تو یوحنا کا بیٹا شمعون ہے۔ تو کیفا یعنے پطرس کہلائے گا۔

۴۳ دوسرے دن یسوع نے گلیل میں جانا چاہا۔ اور فلپس سے مل کر کہا۔ میرے پیچھے
۴۴ ہو لے۔ فلپس اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا۔ فلپس نے
۴۵ نتن ایل سے مل کر اس سے کہا کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہے وہ
۴۶ ہم کو مل گیا۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے۔ نتن ایل نے اُس سے کہا۔ کیا ناصرۃ
۴۷ سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ فلپس نے کہا۔ چل کر دیکھ لے۔ یسوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اس کے حق میں کہا دیکھو یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے اس میں مکر نہیں۔
۴۸ نتن ایل نے اس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسوع نے اس کے جواب میں کہا اس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا۔ میں نے تجھے
۴۹ دیکھا۔ نتن ایل نے اس کو جواب دیا۔ اے ربی۔ تو خدا کا بیٹا۔ تو اسرائیل کا بادشاہ
۵۰ ہے۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ میں نے جو تجھ سے کہا کہ تجھ کو انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا۔ کیا تو اسی لئے ایمان لایا ہے؟ تو ان سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھے گا۔
۵۱ پھر اس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم آسمان کو کھلا ہوا اور خدا کے فرشتوں کو اوپر جاتے اور ابنِ آدم پر اُترتے دیکھو گے۔

باب ۲ ۱ پھر تیسرے دن قانا ئے گلیل میں ایک شادی ہوئی اور یسوع کی ماں وہاں
۲ تھی۔ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی۔ اور جب
۳-۴ مے ہو چکی یسوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مے نہیں رہی۔ یسوع نے
۵ اُس سے کہا۔ اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔ اُس
۶ کی ماں نے خادموں سے کہا۔ جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو۔ وہاں یہودیوں کی طہارت کے دستور کے موافق پتھر کے چھ مٹکے رکھے تھے اور اُن میں دو دو تین تین من کی گنجائش تھی۔

لاتا اس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا ۞ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نور دنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا۔ اس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے ۞ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اس کے کاموں پر ملامت کی جائے ۞ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے تاکہ اس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں ✦ ۱۹ ۲۰ ۲۱

۞ ان باتوں کے بعد یسوعؔ اور اُس کے شاگرد یہودیہ کے ملک میں آئے۔ اور وہ وہاں اُن کے ساتھ رہ کر بپتسمہ دینے لگا ۞ اور یوحنا بھی شالیم کے نزدیک عینون میں بپتسمہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہاں پانی بہت تھا۔ اور لوگ آکر بپتسمہ لیتے تھے ۞ کیونکہ یوحنا اُس وقت تک قید خانے میں ڈالا نہ گیا تھا ۞ پس یوحنا کے شاگردوں کی کسی یہودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہوئی ۞ اُنہوں نے یوحنا کے پاس آکر کہا۔ اے ربّی۔ جو شخص یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جس کی تو نے گواہی دی ہے۔ دیکھ وہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُس کے پاس آتے ہیں ۞ یوحنا نے جواب میں کہا۔ انسان کچھ نہیں پا سکتا جب تک اُس کو آسمان سے نہ دیا جائے ۞ تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا میں مسیح نہیں۔ مگر اُس کے آگے بھیجا گیا ہوں ۞ جس کی دلھن ہے وہ دولھا ہے۔ مگر دولھا کا دوست جو کھڑا ہوا اُس کی سنتا ہے۔ دولھا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے۔ پس میری یہ خوشی پوری ہو گئی ۞ ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں ✦ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰

۞ جو اوپر سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے جو زمین سے ہے وہ زمین ہی سے ہے اور زمین ہی کی کہتا ہے جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے ۞ جو کچھ اُس نے دیکھا اور سنا اُسی کی گواہی دیتا ہے۔ اور کوئی اُس کی گواہی قبول نہیں کرتا ۞ جس نے اس کی گواہی قبول کی اُس نے اس بات پر مہر کر دی کہ خدا سچا ہے ۞ کیونکہ جسے خدا نے بھیجا وہ خدا کی باتیں کہتا ہے۔ اس لئے کہ وہ رُوح ناپ ناپ کر نہیں دیتا ۞ باپ بیٹے سے محبت رکھتا ہے اور اُس نے سب چیزیں اس کے ہاتھ میں دے دی ہیں ۞ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا۔ بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے ✦ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶

باب ۳ ۱ ؎ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا ؎ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اس کے ساتھ نہ ہو ؎ یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا ؎ نیکدیمس نے اس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟ ؎ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا ؎ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے۔ اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے ؎ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا۔ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے ؎ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اُس کی آواز سنتا ہے۔ مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے ؎ نیکدیمس نے جواب میں اس سے کہا۔ یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ ؎ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ بنی اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تو ان باتوں کو نہیں جانتا؟ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں۔ اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے ؎ جب میں نے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا۔ تو اگر میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے؟ ؎ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا۔ سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں ہے ؎ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا۔ اسی طرح ضرور ہے کہ ابن آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے ؎ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اس میں ہمیشہ کی زندگی پائے ؎ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے ؎ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلے سے نجات پائے ؎ جو اس پر ایمان لاتا ہے اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں

ہے۔ کہ تم نہ تو اس پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے اور نہ یروشلیم میں ۲۲ تم جسے نہیں جانتے ۲۲
اُس کی پرستش کرتے ہو ہم جسے جانتے ہیں اُسکی پرستش کرتے ہیں۔ کیونکہ نجات یہودیوں میں
سے ہے ۲۳ مگر وہ وقت آتا ہے۔ بلکہ اب ہی ہے۔ کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح ۲۳
اور سچائی سے کریں گے۔ کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے ۲۴ خدا رُوح ۲۴
ہے۔ اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں ۲۵ عورت نے ۲۵
اُس سے کہا۔ میں جانتی ہوں کہ مسیح جو خرستس کہلاتا ہے۔ آنے والا ہے۔ جب وہ آئے گا
تو ہمیں سب باتیں بتا دیگا ۲۶ یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں ۲۶
۲۷ اتنے میں اس کے شاگرد آ گئے اور تعجب کرنے لگے کہ وہ عورت سے باتیں کر رہا ۲۷
ہے تاہم کسی نے نہ کہا کہ تو کیا چاہتا ہے؟ یا اس سے کس لئے باتیں کرتا ہے؟ ۲۸ پس عورت ۲۸
اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی ۲۹ آؤ۔ ایک آدمی کو دیکھو جس ۲۹
نے میرے سب کام مجھے بتا دئے کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے؟ ۳۰ وہ شہر سے نکل کر اُس ۳۰
کے پاس آنے لگے ۳۱ اتنے میں اُس کے شاگرد اس سے یہ درخواست کرنے لگے کہ اے ربی ۳۱
کچھ کھا لے ۳۲ لیکن اُس نے اُن سے کہا۔ میرے پاس کھانے کے لئے ایسا کھانا ہے جسے ۳۲
تم نہیں جانتے ۳۳ پس شاگردوں نے آپس میں کہا۔ کیا کوئی اس کے لئے کچھ کھانے کو ۳۳
لایا ہے؟ ۳۴ یسوع نے اُن سے کہا۔ میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق ۳۴
عمل کروں اور اس کا کام پورا کروں ۳۵ کیا تم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار ۳۵
مہینے باقی ہیں؟ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں۔ اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل
پک گئی ہے ۳۶ اور کاٹنے والا مزدوری پاتا اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے پھل جمع کرتا ہے ۳۶
تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں مل کر خوشی کریں ۳۷ کیونکہ اس پر یہ مثل ٹھیک آتی ۳۷
ہے کہ بونے والا اور ہے۔ کاٹنے والا اور ۳۸ میں نے تمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لئے بھیجا ۳۸
جس پر تم نے محنت نہیں کی۔ اوروں نے محنت کی اور تم اُنکی محنت کے پھل میں شریک ہوئے ؛
۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی ۳۹
کہ اس نے میرے سب کام مجھے بتا دئے۔ اُس پر ایمان لائے ۴۰ پس جب وہ سامری ۴۰
اُس کے پاس آئے تو اس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ۔ چنانچہ وہ دو روز

۱ ؀ پھر جب خداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسُوع یوحنا سے زیادہ شاگرد
۲ کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے ؀ (گو یسُوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے) ؀ تو وہ یہودیہ
۳ ۴ ۵ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا ؀ اور اُس کو سامریہ سے ہو کر جانا ضرور تھا ؀ پس وہ سامریہ کے ایک شہر
تک آیا جو سوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے۔ جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا
۶ تھا ؀ اور یعقوب کا کنواں وہیں تھا چنانچہ یسُوع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کنویں پر یونہی
۷ بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا ؀ سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے
۸ ۹ اُس سے کہا۔ مجھے پانی پلا ؀ کیونکہ اس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے ؀ اس سامری
عورت نے اُس سے کہا کہ تو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے ؟ (کیونکہ
۱۰ یہودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے) ؀ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ اگر تو
خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے۔ مجھے پانی پلا۔ تو تو اُس
۱۱ سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا ؀ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند تیرے پاس
پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں۔ اور کنواں گہرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے
۱۲ آیا ؟ ؀ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کنواں دیا۔ اور خود اُس نے
اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے مویشی نے اُس میں سے پیا ؟ یسُوع نے جواب میں اُس
۱۳ ۱۴ سے کہا ؀ جو کوئی اس پانی میں سے پیتا ہے۔ وہ پھر پیاسا ہوگا ؀ مگر جو کوئی اُس
پانی میں سے پئے گا جو میں اُسے دوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو پانی میں اُسے دوں گا
۱۵ وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہے گا ؀ عورت نے
اُس سے کہا۔ اے خداوند وہ پانی مجھ کو دے تاکہ میں نہ پیاسی ہوں۔ نہ پانی بھرنے کو یہاں
۱۶ ۱۷ تک آؤں ؀ یسُوع نے اُس سے کہا۔ جا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا ؀ عورت نے جواب میں
اُس سے کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ یسُوع نے اُس سے کہا کہ تو نے خوب کہا۔ کہ میں بے شوہر
۱۸ ہوں ؀ کیونکہ تو پانچ شوہر کر چکی ہے۔ اور جس کے پاس تو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ
۱۹ ۲۰ تو نے سچ کہا ؀ عورت نے اس سے کہا اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو نبی ہے ؀ ہمارے
باپ دادوں نے اس پہاڑ پر پرستش کی۔ اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنی چاہئے
۲۱ یروشلیم میں ہے ؀ یسُوع نے اُس سے کہا۔ اے عورت میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا

پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے۔ تو مجھے حوض میں اُتار دے۔ بلکہ میرے پہنچتے
پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے ۞ یسوع نے اُس سے کہا۔ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر ۸
چل پھر ۞ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا ۔ ۹

وہ دن سبت کا تھا ۞ پس یہودی اس سے جس نے شفا پائی تھی کہنے لگے کہ آج سبت ۱۰
کا دن ہے۔ تجھے چارپائی اُٹھانی روا نہیں ۞ اُس نے اُنہیں جواب دیا۔ جس نے مجھے ۱۱
تندرست کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر ۞ اُنہوں نے اُس سے پوچھا ۱۲
کہ وہ کون شخص ہے جس نے تجھ سے کہا۔ چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ ۞ لیکن جو شفا پا گیا تھا ۱۳
وہ نہ جانتا تھا کہ کون ہے۔ کیونکہ بھیڑ کے سبب یسوع وہاں سے ٹل گیا تھا ۞ ان باتوں ۱۴
کے بعد وہ یسوع کو ہیکل میں ملا اُس نے اُس سے کہا دیکھ تو تندرست ہو گیا ہے پھر گناہ نہ
کرنا ایسا نہ ہو کہ تجھ پر اس سے بھی زیادہ آفت آئے ۞ اُس آدمی نے جا کر یہودیوں کو خبر دی ۱۵
کہ جس نے مجھے تندرست کیا وہ یسوع ہے ۞ اس لئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ ۱۶
وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا ۞ لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام ۱۷
کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں ۞ اس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُس کے قتل کرنے کی ۱۸
کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا حکم توڑتا۔ بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے
آپ کو خدا کے برابر بناتا تھا ۔

۞ پس یسوع نے اُن سے کہا ۱۹

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا
ہے۔ کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے۔ اُنہیں بیٹا بھی اسی طرح کرتا ہے ۞ اس لئے کہ باپ بیٹے کو ۲۰
عزیز رکھتا ہے۔ اور جتنے کام خود کرتا ہے اسے دکھاتا ہے بلکہ ان سے بھی بڑے کام اُسے دکھائیگا تاکہ
تم تعجب کرو ۞ کیونکہ جسطرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اسیطرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے ۲۱
زندہ کرتا ہے ۞ کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام ۲۲
بیٹے کے سپرد کیا ہے ۞ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو ۲۳
بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا ۞ میں تم سے سچ سچ کہتا ۲۴
ہوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے۔ اور

۴۱ وہاں رہا ۞ اور اُس کے کلام کے سبب اور بھی بہتیرے ایمان لائے ۞ اور اُس عورت سے
۴۲ کہا۔ اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے۔ کیونکہ ہم نے خود سُن لیا اور جانتے ہیں
کہ یہ فی الحقیقت دنیا کا منجی ہے ✚

۴۳ ۞ پھر اُن دو دنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلیل کو گیا ۞ کیونکہ یسوع نے خود
۴۴ گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا ۞ پس جب وہ گلیل میں آیا تو گلیلیوں
۴۵ نے اُسے قبول کیا۔ اس لئے کہ جتنے کام اُس نے یروشلیم میں عید کے وقت کئے تھے اُنہوں
نے اُن کو دیکھا تھا کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے ✚

۴۶ ۞ پس وہ پھر قانائے گلیل میں آیا۔ جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا۔ اور بادشاہ کا
۴۷ ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار تھا ۞ وہ یہ سن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں
آگیا۔ ہے اُس کے پاس گیا۔ اور اُس سے درخواست کرنے لگا۔ کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش۔
۴۸ کیونکہ وہ مرنے کو تھا ۞ یسوع نے اس سے کہا جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو۔ ہرگز
۴۹ ایمان نہ لاؤ گے ۞ بادشاہ کے ملازم نے اس سے کہا۔ اے خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے
۵۰ چل ۞ یسوع نے اُس سے کہا۔ جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع
۵۱ نے اُس سے کہی اور چلا گیا ۞ وہ رستے ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا
۵۲ لڑکا جیتا ہے ۞ اُس نے اُن سے پوچھا۔ کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں
۵۳ نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تپ اُتر گئی ۞ پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا جب
یسوع نے اس سے کہا تھا۔ کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اور وہ خود اور اس کا سارا گھرانا ایمان لایا۔
۵۴ ۞ یہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل میں آکر دکھایا ✚

۵ب ۱ ۞ ان باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عید ہوئی اور یسوع یروشلیم کو گیا ✚

۲ ۞ یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا
۳ ہے۔ اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں ۞ ان میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور
۵ پژمردہ لوگ پڑے تھے ۞ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا
۶ ۞ اس کو یسوع نے پڑا ہوا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اس
۷ سے کہا۔ کیا تو تندرست ہونا چاہتا ہے؟ ۞ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا۔ اے خداوند میرے

۴۵ ایمان لا سکتے ہو؟ ۴۵ یہ نہ سمجھو کہ میں باپ سے تمہاری شکایت کروں گا تمہاری شکایت کرنے والا تو ہے۔ یعنی موسیٰ جس پر تم نے امید لگا رکھی ہے ۴۶ کیونکہ اگر تم موسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے اس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے ۴۷ لیکن جب تم اُس کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے۔ تو میری باتوں کا کیونکر یقین کرو گے؟

۶ باب

۱ ان باتوں کے بعد یسوع گلیل کی جھیل یعنی تبریاس کی جھیل کے پار گیا ۲ اور بڑی بھیڑ اس کے پیچھے ہو لی۔ کیونکہ جو معجزے وہ بیماروں پر کرتا تھا۔ اُن کو وہ دیکھتے تھے ۳ یسوع پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں بیٹھا ۴ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی ۵ پس یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا۔ کہ میرے پاس بڑی بھیڑ آ رہی ہے۔ تو فلپس سے کہا کہ ہم ان کے کھانے کے لئے کہاں سے روٹیاں مول لیں ۶ مگر اُس نے اُس کے آزمانے کے لئے یہ کہا۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا۔ کہ میں کیا کروں گا ۷ فلپس نے اسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے لئے کافی نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو تھوڑی بھی مل جائے ۸ اس کے شاگردوں میں سے ایک نے یعنی شمعون پطرس کے بھائی اندریاس نے اُس سے کہا ۹ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ مگر یہ اتنے لوگوں میں کیا ہیں؟ ۱۰ یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ۔ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے بیٹھ گئے ۱۱ یسوع نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے انہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں۔ اور اسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا ۱۲ جب وہ سیر ہو چکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھ ضایع نہ ہو ۱۳ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور جو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں ۱۴ پس جو معجزہ اُس نے دکھایا وہ لوگ اسے دیکھ کر کہنے لگے۔ جو نبی دنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے ۱۵ پس یسوع یہ معلوم کر کے کہ وہ آکر مجھے بادشاہ بنانے کے لئے پکڑا چاہتے ہیں۔ پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔

۱۶ پھر جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد جھیل کے کنارے گئے ۱۷ اور کشتی پر چڑھ کر جھیل کے پار کفرنحوم کو چلے جاتے تھے۔ اس وقت اندھیرا ہو گیا تھا اور یسوع ابھی تک اُن کے پاس نہ آیا تھا ۱۸ اور آندھی کے سبب جھیل میں موجیں اُٹھنے لگیں ۱۹ پس جب وہ کھیتے

۲۵ اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے ٥ میں تم سے
سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے اور
۲۶ جو سُنیں گے وہ جئیں گے ٥ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس
۲۷ نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے ٥ بلکہ اسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا
۲۸ اس لئے کہ وہ آدم زاد ہے ٥ اس سے تعجب نہ کرو۔ کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں
۲۹ ہیں اُس کی آواز سُن کر نکلیں گے ٥ جنھوں نے نیکی کی ہے۔ زندگی کی قیامت کے واسطے
اور جنھوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے ٭

۳۰ ٥ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سنتا ہوں عدالت کرتا ہوں۔ اور میری
عدالت راست ہے۔ کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں۔ بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں
۳۱-۳۲ ٥ اگر میں خود اپنی گواہی دوں تو میری گواہی سچی نہیں ٥ ایک اور ہے۔ جو میری گواہی
۳۳ دیتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے۔ سچی ہے ٥ تم نے یوحنا کے پاس
۳۴ پیام بھیجا۔ اور اُس نے سچائی کی گواہی دی ہے ٥ لیکن میں اپنی نسبت انسان کی گواہی
۳۵ منظور نہیں کرتا۔ تو بھی میں یہ باتیں اس لئے کہتا ہوں کہ تم نجات پاؤ ٥ وہ جلتا اور چمکتا ہوا
۳۶ چراغ تھا۔ اور تم کو کچھ عرصہ تک اُس کی روشنی میں خوش رہنا منظور ہوا ٥ لیکن میرے پاس
جو گواہی ہے وہ یوحنا کی گواہی سے بڑی ہے۔ کیونکہ جو کام باپ نے مجھے پورے کرنے کو دے
۳۷ یعنی یہی کام جو میں کرتا ہوں۔ وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے ٥ اور باپ جس نے
مجھے بھیجا ہے۔ اُسی نے میری گواہی دی ہے۔ تم نے نہ کبھی اُس کی آواز سنی ہے اور نہ اُس
۳۸ کی صورت دیکھی ٥ اور اس کے کلام کو اپنے دلوں میں قایم نہیں رکھتے۔ کیونکہ جسے اُس
۳۹ نے بھیجا ہے اُس کا یقین نہیں کرتے ٥ تم کتاب مقدس میں ڈھونڈھتے ہو۔ کیونکہ سمجھتے ہو
۴۰ کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمھیں ملتی ہے۔ اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے ٥ پھر بھی
۴۱-۴۲ تم زندگی پانے کے لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے ٥ میں آدمیوں سے عزت نہیں چاہتا ٥ لیکن
۴۳ میں تم کو جانتا ہوں کہ تم میں خدا کی محبت نہیں ٥ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے
۴۴ قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبول کر لو گے ٥ تم جو ایک دوسرے
سے عزت چاہتے ہو۔ اور وہ عزت جو خدائے واحد کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے کیونکر

اس لئے کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے
موافق عمل کروں ○ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اس نے مجھے دیا ہے ۳۹
میں اس میں سے کچھ کھو نہ دوں۔ بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں ○ کیونکہ میرے باپ ۴۰
کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔ اور میں
اُسے آخری دن پھر زندہ کروں ✤

○ پس یہودی اُس پر بڑبڑانے لگے۔ اس لئے کہ اُس نے کہا تھا۔ جو روٹی آسمان ۴۱
سے اُتری وہ میں ہوں ○ اور اُنہوں نے کہا۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا یشوع نہیں جس کے باپ ۴۲
اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ اب کیونکر کہتا ہے۔ کہ میں آسمان سے اُترا ہوں؟ ○ یشوع نے ۴۳
جواب میں اُن سے کہا کہ آپس میں نہ بڑبڑاؤ ○ کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ ۴۴
جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے۔ اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا ○ نبیوں ۴۵
کے صحیفوں میں یہ لکھا ہے کہ وہ سب خدا کی طرف سے تعلیم پائے ہوئے ہوں گے جس
کسی نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے ○ یہ نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا ۴۶
ہے مگر جو خدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے ○ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں ۴۷
جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے ○ زندگی کی روٹی میں ہوں ○ تمہارے ۴۸ ۴۹
باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا اور مر گئے ○ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے ۵۰
تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے ○ میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے ۵۱
اُتری۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا۔ بلکہ جو روٹی میں جہان
کی زندگی کے لئے دوں گا۔ وہ میرا گوشت ہے ✤

○ پس یہودی یہ کہکر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے ۵۲
سکتا ہے؟ ○ یشوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک تم ابن آدم ۵۳
کا گوشت نہ کھاؤ۔ اور اُس کا خون نہ پیؤ تم میں زندگی نہیں ○ جو میرا گوشت کھاتا اور ۵۴
میرا خون پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا
کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے کی چیز اور میرا خون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے ○ جو ۵۵ ۵۶
میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے وہ مجھ میں قایم رہتا ہے۔ اور میں اُس میں ○ جس طرح ۵۷

کھیتے تین چار میل کے قریب نکل گئے تو اُنہوں نے یسوع کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک
۲۰ ۲۱ آتے دیکھا اور ڈر گئے۔ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ میں ہوں۔ ڈرو نہیں۔ پس وہ اُسے
کشتی پر چڑھا لینے کو راضی ہوئے۔ اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے۔
۲۲ دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے
سوا اور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہوا تھا بلکہ
۲۳ صرف اُس کے شاگرد چلے گئے تھے۔ (لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاس سے اُس جگہ کے
۲۴ نزدیک آئیں۔ جہاں اُنہوں نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی) پس جب
بھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یسوع ہے۔ نہ اُس کے شاگرد۔ تو وہ خود چھوٹی کشتیوں پر چڑھ کر
۲۵ یسوع کی تلاش میں کفرنحوم کو آئے۔ اور جھیل کے پار اُس سے مل کر کہا۔ اے ربی۔ تو یہاں
۲۶ کب آیا؟ یسوع نے اُن کے جواب میں کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ تم مجھے اس لئے
۲۷ نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے دیکھے۔ بلکہ اس لئے کہ تم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔ فانی خوراک
کے لئے محنت نہ کرو۔ بلکہ اس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتی ہے جسے ابن آدم
۲۸ تمہیں دے گا۔ کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مہر کی ہے۔ پس اُنہوں نے اس سے کہا کہ
۲۹ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ خدا کا کام یہ
۳۰ ہے۔ کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا۔ پھر تو کونسا
۳۱ نشان دکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تو کونسا کام کرتا ہے؟ ہمارے باپ دادوں
نے بیابان میں من کھایا چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کے لئے آسمان سے روٹی دی
۳۲ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تمہیں
۳۳ نہ دی۔ لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے
۳۴ جو آسمان سے اُتر کر دنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اے خداوند یہ روٹی
۳۵ ہم کو ہمیشہ دیا کر۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے
۳۶ وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن میں نے تم سے کہا کہ تم
۳۷ نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آ جائے گا۔
۳۸ اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نہ نکالوں گا۔ کیونکہ میں آسمان سے اُترا ہوں

بھی اُس پر ایمان نہ لائے تھے ۶ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا تو ابھی وقت نہیں آیا مگر تمہارے لئے سب وقت ہیں ۷ دنیا تم سے عداوت نہیں کر سکتی۔ لیکن مجھ سے کرتی ہے۔ کیونکہ میں اُس پر گواہی دیتا ہوں کہ اس کے کام بُرے ہیں ۸ تم عید میں جاؤ۔ میں ابھی اس عید میں نہیں جاتا۔ کیونکہ ابھی تک میرا وقت پورا نہیں ہوا ۹ یہ باتیں اُن سے کہکر وہ گلیل ہی میں رہا ۱۰ لیکن جب اس کے بھائی عید میں چلے گئے۔ اُس وقت وہ بھی گیا ظاہراً نہیں بلکہ گویا پوشیدہ ۱۱ پس یہودی اُسے عید میں یہ کہکر ڈھونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے؟ ۱۲ اور لوگوں میں اس کی بابت چپکے چپکے بہت سی گفتگو ہوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں۔ بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے ۱۳ تاہم یہودیوں کے ڈر سے کوئی شخص اس کی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا ٭

۱۴ اور جب عید کے آدھے دن گذر گئے تو یسوع ہیکل میں جا کر تعلیم دینے لگا ۱۵ پس یہودیوں نے تعجب کر کے کہا کہ اس کو بغیر پڑھے کیونکر علم آ گیا؟ ۱۶ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے ۱۷ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اس تعلیم کی بابت جان جائیگا کہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں ۱۸ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے وہ اپنی عزت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت چاہتا ہے۔ وہ سچا ہے اور اس میں ناراستی نہیں۔ ۱۹ کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہیں دی؟ تو بھی تم میں سے شریعت پر کوئی عمل نہیں کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کی کوشش میں ہو؟ ۲۰ لوگوں نے جواب دیا۔ تجھ میں تو بدروح ہے۔ کون تیرے قتل کی کوشش میں ہے؟ ۲۱ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ میں نے ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتے ہو ۲۲ اِس سبب سے موسیٰ نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا ہے (حالانکہ وہ موسیٰ کی طرف سے نہیں۔ بلکہ باپ دادوں سے چلا آیا ہے) اور تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو ۲۳ جب سبت کو آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہے تاکہ موسیٰ کی شریعت کا حکم نہ ٹوٹے تو کیا مجھ سے اس لئے غصے ہو کہ میں نے سبت کے دن ایک آدمی کو بالکل اچھا کر دیا! ۲۴ ظاہر کے موافق فیصلہ نہ کرو بلکہ انصاف سے فیصلہ کرو + ۲۵ تب بعض یروشلمی کہنے لگے۔ کیا یہ وہی نہیں جس کے قتل کی کوشش ہو رہی ہے؟

زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کے سبب سے زندہ ہوں۔ اسی طرح وہ بھی جو
۵۸ مجھے کھائے گا میرے سبب سے زندہ رہے گا۔ جو روٹی آسمان سے اُتری یہی ہے۔ باپ
دادوں کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ ابد تک زندہ رہے گا۔
۵۹ یہ باتیں اس نے کفرنحوم کے ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتے وقت کہیں +
۶۰ اس لئے اُسکے شاگردوں میں سے بہتوں نے سُن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔ اسے
۶۱ کون سن سکتا ہے۔ یسوع نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اِس بات پر بڑبڑاتے
۶۲ ہیں اُن سے کہا کیا تم اس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟ اگر تم ابن آدم کو اوپر جاتے دیکھو گے
۶۳ جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہوگا؟ زندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جسم سے کچھ فایدہ نہیں
۶۴ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔ مگر تم میں سے
بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تھا کہ جو ایمان
۶۵ نہیں لاتے وہ کون ہیں۔ اور کون مجھے پکڑوائے گا۔ پھر اُس نے کہا اسی لئے میں نے
تم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ توفیق نہ دی گئی +
۶۶ اس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اس کے بعد اُس
۶۷ کے ساتھ نہ رہے۔ پس یسوع نے اُن بارہ سے کہا۔ کیا تم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟ شمعون
۶۸ پطرس نے اُسے جواب دیا۔ اے خداوند۔ کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی
۶۹ کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔ اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خدا کا قدوس تو
۷۰ ہی ہے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا میں نے تم بارہ کو نہیں چن لیا؟ اور تم میں
۷۱ سے ایک شخص شیطان ہے۔ اُس نے یہ شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کی نسبت کہا۔
کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا۔ اُسے پکڑوانے کو تھا +

باب ۷

۱ ان باتوں کے بعد یسوع گلیل میں پھرتا رہا۔ کیونکہ یہودیہ میں پھرنا نہ چاہتا تھا۔ اس
۲ لئے کہ یہودی اُس کے قتل کی کوشش میں تھے۔ اور یہودیوں کی عید خیام نزدیک تھی۔
۳ پس اُس کے بھائیوں نے اس سے کہا۔ یہاں سے روانہ ہو کر یہودیہ کو چلا جا۔ تاکہ جو
۴ کام تو کرتا ہے اُنہیں تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہور ہونا چاہے
۵ اور چھپ کر کام کرے اگر تو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کر۔ کیونکہ اس کے بھائی

۴۴ میں اس کے سبب سے اختلاف ہوا۔ اور اُن میں سے بعض شخص اُس کو پکڑنا چاہتے تھے مگر کسی نے اس پر ہاتھ نہ ڈالا +

۴۵ ۔ پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے۔ اور اُنہوں نے اُن ۴۶ سے کہا۔ تم اُسے کیوں نہ لائے؟ ۔ پیادوں نے جواب دیا کہ انسان نے کبھی ایسا کلام ۴۷ ۴۸ نہیں کیا۔ فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا۔ کیا تم بھی گمراہ ہو گئے؟ ۔ بھلا سرداروں ۴۹ یا فریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر ایمان لایا؟ ۔ مگر یہ عام لوگ جو شریعت سے واقف ۵۰ نہیں لعنتی ہیں۔ نیکدیمس نے جو پہلے اُس کے پاس آیا تھا اور اُن ہی میں سے تھا اُن سے ۵۱ کہا۔ کیا ہماری شریعت کسی شخص کو مجرم ٹھیراتی ہے جب تک پہلے اس کی سُن کر جان ۵۲ نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ ۔ اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا۔ کیا تو بھی گلیل کا ہے؟ تلاش کر اور دیکھ کہ گلیل میں سے کوئی نبی نہیں اُٹھنے کا +

۵۳ ۔ پھر ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر چلا گیا۔ مگر یسوع زیتوں کے پہاڑ کو گیا۔

۸ باب ۱ ۲ ۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے۔ اور وہ بیٹھ کر اُنہیں ۳ تعلیم دینے لگا۔ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی۔ اور اُسے ۴ بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا۔ اے اُستاد۔ یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے ۵ ۔ توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی ۶ نسبت کیا کہتا ہے؟ ۔ اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا تا کہ اُس پر الزام لگانے کا کوئی ۷ سبب نکالیں۔ مگر یسوع جھک کر انگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔ جب وہ اس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اُس ۸ ۹ کے پتھر مارے۔ اور پھر جھک کر زمین پر انگلی سے لکھنے لگا۔ وہ یہ سُن کر بڑوں سے لیکر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے۔ اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں ۱۰ رہ گئی۔ یسوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے ۱۱ تجھ پر حکم نہیں لگایا؟ ۔ اُس نے کہا۔ اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسوع نے کہا۔ میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گناہ نہ کرنا +

۱۲ ۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا۔ دنیا کا نور میں ہوں جو میری پیروی کریگا

۲۶ ٭ لیکن دیکھو یہ صاف صاف کہتا ہے اور وہ اُس سے کچھ نہیں کہتے۔ کیا ہو سکتا ہے کہ سرداروں
۲۷ نے سچ سچ جان لیا کہ یہ مسیح ہے؟ ٭ اِس کو تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ہے۔ مگر مسیح جب
۲۸ آئے گا تو کوئی نہ جانے گا کہ وہ کہاں کا ہے ٭ پس یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت
پکار کر کہا کہ تم مجھے بھی جانتے ہو۔ اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں۔ اور میں آپ
۲۹ سے نہیں آیا۔ مگر جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے اُس کو تم نہیں جانتے ٭ میں اُسے جانتا
۳۰ ہوں اس لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور اسی نے مجھے بھیجا ہے ٭ پس وہ اُس
کے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ لیکن اس لئے کہ اُس کا وقت ابھی نہ آیا تھا کسی نے
۳۱ اس پر ہاتھ نہ ڈالا ٭ مگر بھیڑ میں سے بہتیرے اس پر ایمان لائے اور کہنے لگے کہ مسیح جب
۳۲ آئے گا تو کیا ان سے زیادہ معجزے دکھائے گا جو اس نے دکھلائے؟ ٭ فریسیوں نے لوگوں
کو سنا کہ اُس کی بابت چپکے چپکے یہ گفتگو کرتے ہیں۔ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے
۳۳ اُس کے پکڑنے کو پیادے بھیجے ٭ یسوع نے کہا۔ میں اور تھوڑے دنوں تک تمہارے
۳۴ پاس ہوں۔ پھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤں گا ٭ تم مجھے ڈھونڈو گے مگر نہ
۳۵ پاؤ گے۔ اور جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے ٭ یہودیوں نے آپس میں کہا۔ یہ کہاں جائیگا
کہ ہم اسے نہ پائیں گے؟ کیا اُن کے پاس جائے گا جو یونانیوں میں جا بجا رہتے ہیں۔
۳۶ اور یونانیوں کو تعلیم دے گا؟ ٭ یہ کیا بات ہے جو اُس نے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈو گے مگر
نہ پاؤ گے۔ اور جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے ✚

۳۷ ٭ پھر عید کے اخیر دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پکار کے کہا۔ اگر کوئی
۳۸ پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پئے ٭ جو مجھ پر ایمان لائے گا۔ اُس کے اندر سے جیسا کہ کتاب
۳۹ مقدس میں آیا ہے۔ زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی ٭ اُس نے یہ بات
اُس روح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اس پر ایمان لائے۔ کیونکہ روح اب تک
۴۰ نازل نہ ہوا تھا۔ اس لئے کہ یسوع اب تک اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا ٭ پس بھیڑ میں
۴۱ سے بعض نے یہ باتیں سُن کر کہا۔ بیشک یہی وہ نبی ہے ٭ اوروں نے کہا۔ یہ مسیح ہے۔
۴۲ اور بعض نے کہا۔ کیوں؟ کیا مسیح گلیل سے آئے گا؟ ٭ کیا کتاب مقدس میں یہ نہیں آیا
۴۳ کہ مسیح داؤد کی نسل اور بیت لحم کے گاؤں سے آئے گا۔ جہاں کا داؤد تھا؟ ٭ پس لوگوں

۳۱ پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے
کلام پر قایم رہوگے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھیرو گے ۞ ۳۲ اور سچائی سے واقف ہوگے
اور سچائی تم کو آزاد کرے گی ۞ ۳۳ انہوں نے اُسے جواب دیا۔ ہم تو ابراہیم کی نسل سے ہیں
اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤگے؟ ۞ ۳۴ یسوع
نے اُنہیں جواب دیا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے
۞ ۳۵ اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہے ۞ ۳۶ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا
تو تم واقعی آزاد ہوگے ۞ ۳۷ میں جانتا ہوں۔ کہ تم ابراہیم کی نسل سے ہو۔ تو بھی میرے قتل کی
کوشش میں ہو۔ کیونکہ میرا کلام تمہارے دل میں جگہ نہیں کرتا ۞ ۳۸ میں نے جو اپنے باپ کے
ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہوں۔ اور تم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو ۞ ۳۹ انہوں نے
جواب میں اُس سے کہا۔ ہمارا باپ تو ابراہیم ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ اگر تم ابراہیم کے
فرزند ہوتے تو ابراہیم کے سے کام کرتے ۞ ۴۰ لیکن اب تم مجھ جیسے شخص کے قتل کی کوشش
میں ہو جس نے تم کو وہی حق بات بتائی جو خدا سے سُنی۔ ابراہیم نے تو یہ نہیں کیا تھا ۞ ۴۱ تم
اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔ انہوں نے اُس سے کہا۔ ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے
ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا ۞ ۴۲ یسوع نے اُن سے کہا۔ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ
سے محبت رکھتے۔ اس لئے کہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں آپ سے
نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا ۞ ۴۳ تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لئے کہ میرا کلام سُن
نہیں سکتے ۞ ۴۴ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو۔ اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو
وہ شروع ہی سے خونی ہے۔ اور سچائی پر قایم نہیں رہا۔ کیونکہ اس میں سچائی ہے نہیں
جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ
ہے ۞ ۴۵ لیکن میں جو سچ بولتا ہوں اسی لئے تم میرا یقین نہیں کرتے ۞ ۴۶ تم میں کون مجھ پر
گناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ ۞ ۴۷ جو خدا سے
ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں سنتا ہے۔ تم اس لئے نہیں سُنتے کہ خدا سے نہیں ہو ۞ ۴۸ یہودیوں نے
جواب میں اُس سے کہا۔ کیا ہم خوب نہیں کہتے کہ تو سامری ہے اور تجھ میں بدروح ہے؟
۞ ۴۹ یسوع نے جواب دیا کہ مجھ میں بدروح نہیں مگر میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری

۱۲ وہ اندھیرے میں نہ چلے گا۔ بلکہ زندگی کا نور پائے گا ۝ فریسیوں نے اُس سے کہا۔ تو اپنی
۱۴ گواہی آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچی نہیں ۝ یسوع نے جواب میں ان سے کہا۔ اگرچہ
میں اپنی گواہی آپ دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچی ہے۔ کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں کہاں
سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں۔ لیکن تم کو معلوم نہیں کہ میں کہاں سے آتا ہوں یا
۱۵ ۱۶ کہاں کو جاتا ہوں ۝ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو۔ میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا ۝ اور اگر میں
فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے۔ کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس
۱۷ نے مجھے بھیجا ہے ۝ اور تمہاری توریت میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مل کر سچی ہوتی
۱۸ ہے ۝ ایک تو میں خود اپنی گواہی دیتا ہوں۔ اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا میری گواہی
۱۹ دیتا ہے ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا۔ نہ تم مجھے جانتے
۲۰ ہو۔ نہ میرے باپ کو۔ اگر مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے ۝ اُس نے ہیکل میں تعلیم دیتے
وقت یہ باتیں بیت المال میں کہیں۔ اور کسی نے اُس کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی تک اُس کا وقت نہ آیا تھا
۲۱ ۝ اُس نے پھر اُن سے کہا۔ میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور اپنے گناہ میں
۲۲ مرو گے۔ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے ۝ پس یہودیوں نے کہا۔ کیا وہ اپنے آپ کو مار
۲۳ ڈالے گا جو کہتا ہے۔ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا۔ تم نیچے کے
۲۴ ہو۔ میں اوپر کا ہوں۔ تم دنیا کے ہو میں دنیا کا نہیں ہوں ۝ اس لئے میں نے تم سے یہ کہا کہ
اپنے گناہوں میں مرو گے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ میں وہی ہوں تو اپنے گناہوں
۲۵ میں مرو گے ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ تو کون ہے؟ یسوع نے اُن سے کہا۔ وہی ہوں جو شروع
۲۶ سے تم سے کہتا آیا ہوں ۝ مجھے تمہاری نسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے۔ لیکن جس
۲۷ نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے۔ اور جو میں نے اُس سے سنا وہی دنیا سے کہتا ہوں ۝ وہ نہ سمجھے کہ
۲۸ ہم سے باپ کی نسبت کہتا ہے ۝ پس یسوع نے کہا کہ جب تم ابن آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے
تو جانو گے کہ میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا۔ بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا
۲۹ اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں ۝ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا
۳۰ نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں ۝ جب وہ یہ باتیں کہہ
رہا تھا تو بہتیرے اُس پر ایمان لائے ۝

۱۱ سے کہنے لگے۔ پھر تیری آنکھیں کیونکر کھل گئیں؟ ۞ اُس نے جواب دیا کہ اُس شخص نے جس کا نام یسوع ہے مٹی سانی اور میری آنکھوں پر لگا کر مجھ سے کہا کہ شیلوخ میں جا کر دھوئے
۱۲ پس میں گیا اور دھو کر بینا ہو گیا ۞ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ وہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں جانتا
۱۳ ۞ لوگ اُس شخص کو جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے ۞ اور جس روز یسوع
۱۴ نے مٹی سان کر اُس کی آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت کا دن تھا ۞ پھر فریسیوں نے بھی اُس
۱۵ سے پوچھا تو کس طرح بینا ہوا؟ اُس نے اُن سے کہا کہ اُس نے میری آنکھوں پر مٹی لگائی پھر میں نے دھو لیا اور اب بینا ہوں ۞ پس بعض فریسی کہنے لگے۔ یہ آدمی خدا کی طرف سے نہیں
۱۶ کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا۔ مگر بعض نے کہا کہ گنہگار آدمی کیونکر ایسے معجزے دکھا سکتا ہے۔ پس ان میں اختلاف ہوا ۞ اُنہوں نے پھر اُس اندھے سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں
۱۷ کھولیں تو اُس کے حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا۔ وہ نبی ہے ۞ لیکن یہودیوں کو یقین
۱۸ نہ آیا کہ یہ اندھا تھا اور بینا ہو گیا ہے۔ جب تک اُنہوں نے اُس کے ماں باپ کو جو بینا ہو گیا تھا بلا کر ۞ اُن سے نہ پوچھ لیا کہ کیا یہ تمہارا بیٹا ہے جسے تم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہوا
۱۹ تھا؟ پھر اب وہ کیونکر دیکھتا ہے؟ ۞ اُس کے ماں باپ نے جواب میں کہا۔ ہم جانتے ہیں
۲۰ کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا پیدا ہوا تھا ۞ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھتا
۲۱ ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کس نے اُس کی آنکھیں کھولیں۔ وہ تو بالغ ہے۔ اُسی سے پوچھو وہ اپنا حال آپ کہہ دے گا ۞ یہ اُس کے ماں باپ نے یہودیوں کے ڈر سے کہا کیونکہ یہودی
۲۲ ایکا کر چکے تھے کہ اگر کوئی اُس کے مسیح ہونے کا اقرار کرے تو عبادت خانے سے خارج کیا جائے ۞ اس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہے۔ اسی سے پوچھو ۞ پس اُنہوں
۲۳
۲۴ نے اُس شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بلا کر کہا کہ خدا کی تمجید کر۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے ۞ اُس نے جواب دیا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہے یا نہیں۔ ایک بات جانتا
۲۵ ہوں کہ میں اندھا تھا۔ اب بینا ہوں ۞ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے
۲۶ ساتھ کیا کیا؟ کس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟ ۞ اُس نے اُنہیں جواب دیا۔ میں تو تم سے
۲۷ کہہ چکا اور تم نے نہ سنا۔ دوبارہ کیوں سننا چاہتے ہو؟ کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہونا چاہتے
۲۸ ہو؟ ۞ وہ اُسے برا بھلا کہہ کر بولے کہ تو ہی اس کا شاگرد ہے۔ ہم تو موسیٰ کے شاگرد ہیں

بے عزتی کرتے ہو؟ لیکن میں اپنی بزرگی نہیں چاہتا۔ہاں۔ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فیصلہ
۵۱ کرتا ہے؟ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک
۵۲ کبھی موت کو نہ دیکھے گا؟ یہودیوں نے اُس سے کہا کہ اب ہم نے جان لیا کہ تجھ میں بدروح
ہے۔ابراہیم مرگیا اور نبی مرگئے مگر تو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک
۵۳ کبھی موت کا مزہ نہ چکھے گا؟ ہمارا باپ ابراہیم جو مرگیا۔کیا تو اُس سے بڑا ہے؟ اور نبی بھی
۵۴ مرگئے۔تو اپنے آپ کو کیا ٹھیراتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا۔اگر میں آپ اپنی بڑائی کروں تو
۵۵ میری بڑائی کچھ نہیں۔لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہے؟ تم
نے اُسے نہیں جانا۔لیکن میں اُسے جانتا ہوں۔اور اگر کہوں کہ اُسے نہیں جانتا تو تمہاری
۵۶ طرح جھوٹا بنوں گا۔مگر میں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں؟ تمہارا باپ ابراہیم
۵۷ میرا دن دیکھنے کی امید پر بہت خوش تھا۔چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا؟ یہودیوں
۵۸ نے اُس سے کہا کہ تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں۔پھر تو نے ابراہیم کو دیکھا؟ یسوع
نے اُن سے کہا۔میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں پیشتر اُس سے کہ ابراہیم پیدا ہوا میں ہوں
۵۹ پس اُنہوں نے اُس کے مارنے کو پتھر اُٹھائے۔مگر یسوع چھپ کر ہیکل سے نکل گیا۔

باب ۹

۱ پھر اُس نے جاتے ہیں ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا؟ اور اُس کے شاگردوں
۲ نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔اس شخص نے
۳ یا اس کے ماں باپ نے؟ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اس نے گناہ کیا تھا نہ اس کے ماں
۴ باپ نے۔بلکہ یہ اس لئے ہوا کہ خدا کے کام اس میں ظاہر ہوں؟ جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں
اُس کے کام دن ہی دن میں کرنے ضرور ہیں وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص
۵ کام نہیں کر سکتا؟ جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں؟ یہ کہہ کر اُس نے
۶ زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر؟ اس سے کہا۔
جا شیلوخ کے حوض میں دھولے (جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہے) پس اُس نے جا کر دھویا اور
۸ بینا ہو کر واپس آیا؟ پس پڑوسی اور جن جن لوگوں نے پہلے اُس کو بھیک مانگتے دیکھا تھا
۹ کہنے لگے کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟ بعض نے کہا۔یہ وہی ہے۔اوروں
۱۰ نے کہا کہ نہیں لیکن کوئی اُس کے ہم شکل ہے۔اُس نے کہا میں وہی ہوں؟ پس وہ اُس

۹ میں ہوں ٭ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں۔ مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی ٭ دروازہ
میں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا۔ اور چارہ
۱۰ پائے گا ٭ چور نہیں آتا۔ مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اس لئے آیا کہ وہ
۱۱ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں ٭ اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے
۱۲ اپنی جان دیتا ہے ٭ مزدور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالک۔ بھیڑئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں
۱۳ کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے ٭ وہ اس لئے بھاگ جاتا
۱۴ ہے کہ مزدور ہے اور اُس کو بھیڑوں کا فکر نہیں ٭ اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس طرح باپ مجھے
۱۵ جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں ٭ اُسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری
۱۶ بھیڑیں مجھے جانتی ہیں۔ اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں ٭ اور میری اَور بھی
بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑخانے کی نہیں مجھے اُن کا بھی لانا ضرور ہے۔ اور وہ میری آواز
۱۷ سنیں گی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا ٭ باپ مجھ سے اس لئے محبت رکھتا ہے
۱۸ کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اُسے پھر لے لوں ٭ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں۔ بلکہ میں اُسے
آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اُس کے دینے کا بھی اختیار ہے اور اُس کے پھر لینے کا بھی اختیار
ہے۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھے ملا ٭

۱۹ ۲۰ ٭ ان باتوں کے سبب یہودیوں میں پھر اختلاف ہوا ٭ ان میں سے بہتیرے تو کہنے
۲۱ لگے کہ اس میں بدروح ہے اور وہ دیوانہ ہے تم اُس کی کیوں سنتے ہو؟ ٭ اوروں نے کہا یہ ایسے
شخص کی باتیں نہیں جس میں بدروح ہو۔ کیا بدروح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟

۲۲ ۲۳ ٭ یروشلیم میں عید تجدید ہوئی۔ اور جاڑے کا موسم تھا ٭ اور یسوع ہیکل کے اندر
۲۴ سلیمانی برآمدے میں ٹہل رہا تھا ٭ پس یہودیوں نے اس کے گرد جمع ہو کر اُس سے کہا تو کب
۲۵ تک ہمارے دل کو ڈانواں ڈول رکھے گا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہدے ٭ یسوع
نے انہیں جواب دیا کہ میں نے تو تم سے کہہ دیا مگر تم یقین نہیں کرتے۔ جو کام میں اپنے باپ کے
۲۶ نام سے کرتا ہوں۔ وہی میرے گواہ ہیں ٭ لیکن تم اس لئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں
۲۷ میں سے نہیں ہو ٭ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں۔ اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے
۲۸ پیچھے پیچھے چلتی ہیں ٭ اور میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں۔ اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ

۲۹ ۞ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا۔ مگر اس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا
۳۰ ہے ۞ اس آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجب کی بات ہے کہ تم نہیں جانتے کہ
۳۱ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اس نے میری آنکھیں کھولیں ۞ ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں
کی نہیں سنتا۔ لیکن اگر کوئی خدا پرست ہو اور اس کی مرضی پر چلے تو وہ اس کی سنتا ہے
۳۲ ۞ دنیا کے شروع سے کبھی سننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی
۳۳ ۳۴ ہوں ۞ اگر یہ شخص خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا ۞ اُنہوں نے جواب میں اس سے
کہا۔ تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا۔ تو ہم کو کیا سکھاتا ہے؟ اور اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا ✦
۳۵ ۞ یسوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا۔ اور جب اس سے ملا تو کہا۔ کیا
۳۶ تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے ۞ اُس نے جواب میں کہا۔ اے خداوند وہ کون ہے کہ میں
۳۷ اُس پر ایمان لاؤں؟ ۞ یسوع نے اس سے کہا۔ تو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے
۳۸ باتیں کرتا ہے وہی ہے ۞ اُس نے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں اور اُسے سجدہ
۳۹ کیا ۞ یسوع نے کہا میں دنیا میں عدالت کے لئے آیا ہوں تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں
۴۰ اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں ۞ جو فریسی اس کے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُنکر
۴۱ اُس سے کہا۔ کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ ۞ یسوع نے اُن سے کہا کہ اگر تم اندھے ہوتے تو
گنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پس تمہارا گناہ قایم رہتا ہے ✦

باب ۱۰ ۱ ۞ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازے سے بھیڑ خانے میں داخل نہیں
۲ ہوتا بلکہ اور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے ۞ لیکن جو دروازے سے
۳ داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے ۞ اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے
اور بھیڑیں اس کی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بلاکر باہر لے جاتا ہے۔
۴ ۞ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور
۵ بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں۔ کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں ۞ مگر وہ غیر
شخص کے پیچھے نہ جائیں گی۔ بلکہ اس سے بھاگیں گی۔ کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں
۶ ۞ یسوع نے اُن سے یہ تمثیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم سے کہتا ہے ✦
۷ ۞ پس یسوع نے اُن سے پھر کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ

نے جواب دیا۔ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا۔
کیونکہ وہ دنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے۔ کیونکہ اس ۱۰
میں روشنی نہیں۔ اُس نے یہ باتیں کہیں اور اُس کے بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست ۱۱
لعزر سو گیا ہے۔ لیکن میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔ پس شاگردوں نے اس سے کہا۔ اے ۱۲
خداوند۔ اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔ یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا تھا۔ مگر وہ ۱۳
سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔ تب یسوع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا۔ اور ۱۴ ۱۵
میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ۔ لیکن آؤ ہم اس کے پاس
چلیں۔ پس توما نے جسے توأم کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگردوں سے کہا کہ آؤ۔ ہم بھی چلیں ۱۶
تاکہ اُس کے ساتھ مریں۔

پس یسوع کو آ کر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔ بیت عنیاہ یروشلیم ۱۷ ۱۸
کے نزدیک کوئی دو میل کے فاصلے پر تھا۔ اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کو بھائی کے ۱۹
بارے میں تسلی دینے آئے تھے۔ پس مرتھا یسوع کے آنے کی خبر سنکر اُس سے ملنے کو گئی۔ ۲۰
لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مرتھا نے یسوع سے کہا کہ اے خداوند۔ اگر تو یہاں ہوتا تو میرا ۲۱
بھائی نہ مرتا۔ اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دیگا۔ یسوع ۲۲ ۲۳
نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔ مرتھا نے اُس سے کہا۔ میں جانتی ہوں کہ قیامت میں ۲۴
آخری دن جی اُٹھے گا۔ یسوع نے اس سے کہا۔ قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ۲۵
ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے۔ تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ۲۶
ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ ہاں اے ۲۷
خداوند میں ایمان لا چکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔ یہ کہہ کر وہ ۲۸
چلی گئی اور چپکے سے اپنی بہن مریم کو بلا کر کہا کہ اُستاد یہیں ہے اور تجھے بلاتا ہے۔ وہ سنتے ہی ۲۹
جلد اُٹھ کر اُس کے پاس آئی۔ یسوع ابھی گاؤں میں نہیں پہنچا تھا۔ بلکہ اسی جگہ تھا ۳۰
جہاں مرتھا اُسے ملی تھی۔ پس جو یہودی گھر میں اُس کے پاس تھے اور اُسے تسلی دے ۳۱
رہے تھے۔ یہ دیکھ کر کہ مریم جلد اُٹھ کے باہر گئی۔ اس خیال سے اس کے پیچھے ہو لیے کہ وہ
قبر پر رونے جاتی ہے۔ جب مریم اُس جگہ پہنچی۔ جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس ۳۲

۲۹ ہوں گی۔ اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں
۳۰ سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ میں اور باپ
۳۱ ایک ہیں۔ یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کیلئے پھر پتھر اُٹھائے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا
کہ میں نے تم کو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے کام دکھائے ہیں۔ اُن میں سے کس کام کے سبب
۳۲ مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب نہیں بلکہ کفر کے
۳۳ سبب تجھے سنگسار کرتے ہیں۔ اور اس لئے کہ تو آدمی ہو کر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ یسوع نے
۳۴ انہیں جواب دیا۔ کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا۔ تم خدا ہو؟ جبکہ
۳۵ اُس نے اُنہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا (اور کتاب مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں
۳۶) آیا تم اُس شخص سے جسے باپ نے مقدس کرکے دنیا میں بھیجا کہتے ہو۔ کہ تو کفر بکتا ہے اس لئے
۳۷ کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں؟ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو
۳۸ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو۔ تاکہ تم جانو اور سمجھو
۳۹ کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔ انہوں نے پھر اُس کے پکڑنے کی کوشش کی۔
لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔

۴۰ وہ پھر یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا۔ اور وہیں رہا۔
۴۱ اور بہتیرے اُس کے پاس آئے اور کہتے تھے کہ یوحنا نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا مگر جو کچھ یوحنا
۴۲ نے اِسکے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا۔ اور وہاں بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔

باب ۱۱ ۱ مریم اور اُس کی بہن مرتھا کے گاؤں بیت عنیا کا لعزر نام ایک آدمی بیمار تھا۔
۲ یہ وہی مریم تھی جس نے خداوند پر عطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے۔ اسی کا
۳ بھائی لعزر بیمار تھا۔ پس اُس کی بہنوں نے اس سے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھ جسے
۴ تو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔ یسوع نے سن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے
۵ جلال کے لئے ہے تاکہ اُس کے وسیلے سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔ اور یسوع مرتھا اور اُس
۶ کی بہن اور لعزر سے محبت رکھتا تھا۔ پس جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے تو جس جگہ تھا وہیں
۷ دو دن اور رہا۔ پھر اس کے بعد شاگردوں سے کہا آؤ۔ پھر یہودیہ کو چلیں۔ شاگردوں نے اُس
۸ ۹ سے کہا۔ اے ربی۔ ابھی تو یہودی تجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور تو پھر وہاں جاتا ہے؟ یسوع

قوم کے واسطے مرے گا ۵ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اس واسطے بھی کہ خدا کے ۵۲
ندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے ۵ پس وہ اسی روز سے اُسکے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے ۵۳
۵ پس اُس وقت سے یسوع یہودیوں میں علانیہ نہیں پھرا بلکہ وہاں سے جنگل کے ۵۴
یک کے علاقے میں افرائیم نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں رہنے
۵ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور بہت لوگ فسح سے پہلے دیہات سے یروشلیم کو ۵۵
تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں ۵ پس وہ یسوع کو ڈھونڈھنے اور ہیکل میں کھڑے ہو کر آپس ۵۶
کہنے لگے کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا وہ عید میں نہیں آئے گا ۵ اور سردار کاہنوں اور ۵۷
یسیوں نے حکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو خبر ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے تاکہ اُسے پکڑ لیں ✚
۵ پھر یسوع فسح سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا جہاں لعزر تھا جسے یسوع نے مُردوں ۱ باب ۱۲
سے جلایا تھا ۵ وہاں اُنہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیار کیا۔ اور مرتھا خدمت ۲
ی تھی۔ مگر لعزر ان میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے ۵ پھر مریم نے ۳
اسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لے کر یسوع کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں
اُس کے پاؤں پونچھے۔ اور گھر عطر کی خوشبو سے مہک گیا ۵ مگر اُس کے شاگردوں میں سے ۴
شخص یہوداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا ۵ یہ عطر تین سو دینار میں بیچ کر ۵
یوں کو کیوں نہ دیا گیا؟ ۵ اُس نے یہ اس لئے نہ کہا کہ اُس کو غریبوں کا فکر تھا۔ بلکہ اس ۶
کہ چور تھا اور چونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی رہتی تھی اس میں جو کچھ پڑتا وہ نکال لیتا تھا
پس یسوع نے کہا کہ اسے یہ عطر میرے دفن کے دن کے لئے رکھنے دے ۵ کیونکہ غریب ۷ ۸
تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ لیکن میں ہمیشہ تمہارے پاس نہ رہوں گا ✚
۵ پس یہودیوں میں سے عوام یہ معلوم کر کے کہ وہ وہاں ہے۔ نہ صرف یسوع کے سبب ۹
آئے بلکہ اس لئے بھی کہ لعزر کو دیکھیں جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا تھا ۵ لیکن ۱۰
دار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار ڈالیں ۵ کیونکہ اُس کے باعث بہت سے یہودی ۱۱
گئے اور یسوع پر ایمان لائے ✚
۵ دوسرے دن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُن کر کہ یسوع یروشلیم میں ۱۲
اہے ۵ کھجور کی ڈالیاں لیں اور اس کے استقبال کو نکل کر پکارنے لگے کہ ہوشعنا! مبارک ۱۳

۳۲ کے قدموں پر گر کے اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۞ جب
۳۳ یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت
۳۴ رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا ۞ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ اُنہوں نے کہا اے خداوند چل کر دیکھ
۳۵ لے ۞ یسوع کے آنسو بہنے لگے ۞ پس یہودیوں نے کہا۔ دیکھو۔ وہ اُس کو کیسا عزیز تھا لیکن
۳۶ ۳۷ اُن میں سے بعض نے کہا۔ کیا یہ شخص جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟
۳۸ ۞ یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اس پر پتھر دھرا
۳۹ تھا ۞ یسوع نے کہا کہ پتھر اُٹھاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا۔ اے
۴۰ خداوند۔ اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے ۞ یسوع نے اُس سے
۴۱ کہا۔ کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟ ۞ پس اُنہوں
نے اُس پتھر کو اُٹھایا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا۔ اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ
۴۲ تو نے میری سن لی ۞ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تو ہمیشہ میری سنتا ہے۔ مگر اُن لوگوں کے باعث
۴۳ جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہ کہا تا کہ وہ ایمان لائیں کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ہے ۞ اور یہ
۴۴ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ ۞ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں
بندھے ہوئے نکل آیا۔ اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اُسے
کھول کر جانے دو ۞

۴۵ ۞ پس بہتیرے یہودی جو مریم کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسوع کا یہ کام دیکھا
۴۶ تھا۔ اُس پر ایمان لے آئے ۞ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسوع
کے کاموں کی خبر دی ۞

۴۷ ۞ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے
۴۸ کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت معجزے دکھاتا ہے ۞ اگر ہم اُسے یوں ہی چھوڑ دیں تو سب اس پر ایمان
۴۹ لے آئیں گے اور رومی آکر ہماری جگہ اور قوم دونوں پر قبضہ کر لیں گے ۞ اور اُن میں سے
۵۰ کائفا نام ایک شخص نے جو اس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا۔ تم کچھ نہیں جانتے ۞ اور نہ سوچتے
ہو کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمت کے واسطے مرے۔ نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو۔
۵۱ ۞ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا۔ بلکہ اس سال سردار کاہن ہو کر نبوت کی کہ یسوع

ہوں۔ لوگوں نے اُس کو جواب دیا کہ ہم نے شریعت کی یہ بات سُنی ہے کہ مسیح ابد تک رہیگا ۳۴
تو کیونکر کہتا ہے کہ ابنِ آدم کا اونچے پر چڑھایا جانا ضرور ہے؟ یہ ابنِ آدم کون ہے؟
پس یسوع نے اُن سے کہا کہ اور تھوڑے دنوں نور تمہارے درمیان ہے۔ جب ۳۵
تک نور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے۔ اور جو تاریکی میں چلتا
ہے وہ نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے۔ نور پر ایمان لاؤ۔ تاکہ ۳۶
نور کے فرزند بنو۔

یسوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چھپایا۔ اور اگرچہ اُس نے اُن ۳۷
کے سامنے اتنے معجزے دکھائے تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے۔ تاکہ یشعیاہ نبی کا کلام پورا ۳۸
ہو جو اُس نے کہا کہ

اے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟
اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہے؟

اس سبب سے وہ ایمان نہ لا سکے کہ یشعیاہ نے پھر کہا ۳۹

اس نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور اُن کے دل کو سخت کر دیا۔ ۴۰
ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور
دل سے سمجھیں اور رجوع کریں۔
اور میں انہیں شفا بخشوں۔

یشعیاہ نے یہ باتیں اس لئے کہیں کہ اس کا جلال دیکھا اور اس نے اسی کے بارے میں ۴۱
کلام کیا۔ تاہم سرداروں میں سے بھی بہتیرے اس پر ایمان لائے۔ مگر فریسیوں کے سبب ۴۲
اقرار نہ کرتے تھے ایسا نہ ہو کہ عبادت خانے سے خارج کئے جائیں۔ کیونکہ وہ خدا سے عزت ۴۳
حاصل کرنے کی نسبت انسان سے عزت حاصل کرنی زیادہ چاہتے تھے۔

یسوع نے پکار کر کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ۴۴
ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ میں نور ہو کر دنیا ۴۵
میں آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔ اگر کوئی میری باتیں سنکر ۴۶
اُن پر عمل نہ کرے تو میں اُس کو مجرم نہیں ٹھیراتا۔ کیونکہ میں دنیا کو مجرم ٹھیرانے نہیں بلکہ دنیا کو ۴۷

۱۴ ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔ اور اسرائیل کا بادشاہ ہے ۝ جب یسوع کو گدھے کا
۱۵ بچہ ملا تو اس پر سوار ہوا جیسا کہ لکھا ہے کہ ۝ اے صیون کی بیٹی نہ ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے
۱۶ کے بچے پر سوار ہوا آتا ہے ۝ اس کے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال
کو پہنچا تو اُن کو یاد آیا کہ یہ باتیں اس کے حق میں لکھی ہوئی تھیں۔ اور لوگوں نے اس کے
۱۷ ساتھ یہ سلوک کیا تھا ۝ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اس وقت اس کے ساتھ تھے
۱۸ جب اس نے لعزر کو قبر سے باہر بلا کر مردوں میں سے جلایا تھا ۝ اسی سبب سے لوگ اس
۱۹ کے استقبال کو نکلے کہ انہوں نے سنا تھا کہ اس نے یہ معجزہ دکھایا ہے ۝ پس فریسیوں نے آپس
میں کہا۔ سوچو تو کہ تم سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو۔ جہان اس کا پیرو ہو چلا ۝

۲۰ ۝ جو لوگ عید میں پرستش کرنے آتے تھے۔ اُن میں بعض یونانی تھے ۝ پس انہوں نے
۲۱ فلپس کے پاس جو بیت صیدائے گلیل کا تھا آ کر اس سے درخواست کی کہ جناب ہم یسوع
۲۲ کو دیکھنا چاہتے ہیں ۝ فلپس نے آ کر اندریاس سے کہا۔ پھر اندریاس اور فلپس نے آ کر
۲۳ یسوع کو خبر دی ۝ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ وہ وقت آ گیا کہ ابن آدم جلال پائے
۲۴ ۝ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کے مر نہیں جاتا اکیلا رہتا
۲۵ ہے۔ لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے ۝ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اسے
کھو دیتا ہے۔ اور جو دنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے
۲۶ محفوظ رکھے گا ۝ اگر کوئی شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہو لے۔ اور جہاں میں ہوں
۲۷ وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اس کی عزت کرے گا ۝ اب
میری جان گھبراتی ہے۔ پس میں کیا کہوں؟ اے باپ مجھے اس گھڑی سے بچا۔ لیکن
۲۸ میں اسی سبب سے تو اس گھڑی کو پہنچا ہوں ۝ اے باپ۔ اپنے نام کو جلال دے۔ پس
۲۹ آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اس کو جلال دیا ہے اور پھر بھی دوں گا ۝ جو لوگ کھڑے
۳۰ سن رہے تھے انہوں نے کہا کہ بادل گرجا اوروں نے کہا کہ فرشتہ اس سے بولا ۝ یسوع نے
۳۱ جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لئے نہیں بلکہ تمہارے لئے آئی ہے ۝ اب دنیا کی عدالت کی جاتی
۳۲ ہے۔ اب دنیا کا سردار نکال دیا جائے گا ۝ اور میں اگر زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤں گا
۳۳ تو سب کو اپنے پاس کھینچوں گا ۝ اس نے اس بات سے اشارہ کیا کہ میں کس موت سے مرنے

۱۶ اُس کے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو ۞ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا
۱۷ نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے ۞ اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو۔ بشرطیکہ اُن پر
۱۸ عمل بھی کرو ۞ میں تم سب کی بابت نہیں کہتا جن کو میں نے چُنا اُنہیں میں جانتا ہوں لیکن
۱۹ اس لئے ہے کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائی ۞ اب
میں اس کے ہونے سے پہلے تم کو جتائے دیتا ہوں تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ میں وہی
۲۰ ہوں ۞ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے
اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ✚

۲۱ ۞ یہ باتیں کہہ کر یسوع اپنے دل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں
۲۲ کہ تم میں سے ایک شخص مجھے پکڑوائے گا ۞ شاگرد شبہ کر کے کہ وہ کس کی نسبت کہتا ہے ایک
۲۳ دوسرے کو دیکھنے لگے ۞ اس کے شاگردوں میں سے ایک شخص جس سے یسوع محبت رکھتا تھا
۲۴ یسوع کے سینے کی طرف جھکا ہوا کھانا کھانے بیٹھا تھا ۞ پس شمعون پطرس نے اس سے اشارہ
۲۵ کر کے کہا کہ بتا تو۔ وہ کس کی نسبت کہتا ہے ۞ اُس نے اُسی طرح یسوع کی چھاتی کا سہارا لے کر
۲۶ کہا اے خداوند وہ کون ہے ؟ ۞ یسوع نے جواب دیا کہ جسے میں نوالہ ڈبو کے دے دوں گا
۲۷ وہی ہے۔ پھر اُس نے نوالہ ڈبویا اور لے کے شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کو دیدیا ۞ اور
اس نوالے کے بعد شیطان اس میں سما گیا۔ پس یسوع نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تو کرتا ہے جلد کر لے
۲۸ ۞ مگر جو کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے کسی کو معلوم نہ ہوا کہ اُس نے یہ اُس سے کس لئے کہا
۲۹ ۞ چونکہ یہوداہ کے پاس تھیلی رہتی تھی اس لئے بعض نے سمجھا کہ یسوع اس سے یہ کہتا ہے کہ جو
۳۰ کچھ ہمیں عید کے لئے درکار ہے خرید لے یا یہ کہ محتاجوں کو کچھ دے ۞ پس وہ نوالہ لیکر فی الفور
باہر چلا گیا۔ اور رات کا وقت تھا ✚

۳۱ ۞ جب وہ باہر چلا گیا تو یسوع نے کہا کہ اب ابنِ آدم نے جلال پایا اور خدا نے اُس میں
۳۲ جلال پایا ۞ اور خدا بھی اُسے اپنے میں جلال دیگا بلکہ اُسے فی الفور جلال دے گا ۞ اے بچو۔ میں
۳۳ اور تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں۔ تم مجھے ڈھونڈو گے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا کہ
۳۴ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے۔ ویسا ہی اب تم سے بھی کہتا ہوں ۞ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا
ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ جیسے کہ میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے

۴۸ نجات دینے آیا ہوں۔ جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اس کا ایک مجرم
۴۹ ٹھیرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مجرم ٹھیرائے گا۔ کیونکہ میں
نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا۔ بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا
۵۰ کہوں اور کیا بولوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ اس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میں
کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اسی طرح کہتا ہوں ✤

باب ۱۳ ۱ عید فسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آپہنچا کہ دنیا سے رخصت ہو کر
باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک
۲ محبت رکھتا رہا۔ اور جب ابلیس شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوتی کے دل میں ڈال چکا تھا
۳ کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت۔ یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں
میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں
۴ دستر خوان سے اُٹھ کر کپڑے اتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اس کے بعد برتن
۵ میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اس سے پونچھنے
۶ شروع کئے۔ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔ اس نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ کیا تو میرے
۷ پاؤں دھوتا ہے۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا کہ جو میں کرتا ہوں تو اب نہیں جانتا مگر بعد
۸ میں سمجھے گا۔ پطرس نے اس سے کہا کہ تو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یسوع
۹ نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تو میرے ساتھ شریک نہیں۔ شمعون پطرس نے
۱۰ اس سے کہا۔ اے خداوند۔ صرف میرے پاؤں ہی نہیں۔ بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔ یسوع
نے اُس سے کہا۔ جو نہا چکا ہے اس کو پاؤں کے سوا اور کچھ دھونے کی حاجت نہیں۔ بلکہ سراسر
۱۱ پاک ہے۔ اور تم پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں۔ چونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا
اس لئے اُس نے کہا۔ تم سب پاک نہیں ہو ✤

۱۲ پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا
۱۳ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا۔ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو
۱۴ کیونکہ میں ہوں۔ پس جب مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض
۱۵ ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں

ابد تک تمہارے ساتھ رہے ۔ یعنی سچائی کا رُوح جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے ۱۷
دیکھتی اور نہ جانتی ہے ۔ تم اُسے جانتے ہو ۔ کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے ۔ اور تمہارے
اندر رہوگا ۔ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا ۔ میں تمہارے پاس آؤں گا ۔ تھوڑی دیر باقی ۱۸ ۱۹
ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی ۔ مگر تم مجھے دیکھتے رہوگے ۔ چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے
رہوگے ۔ اس روز تم جانو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور میں تم میں ۔ جس ۲۰ ۲۱
کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ
سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُس سے محبت رکھوں گا اور اپنے
آپ کو اس پر ظاہر کروں گا ۔ اُس یہوداہ نے جو اسکریوتی نہ تھا اس سے کہا ۔ اے خداوند ۲۲
کیا ہوا کہ تو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہر کیا چاہتا ہے مگر دنیا پر نہیں ۔ یسوع نے جواب میں ۲۳
اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا ۔ اور میرا باپ اُس
سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے ۔ جو مجھ ۲۴
سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ
باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا ۔

۔ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں ۔ لیکن مددگار یعنی روح القدس ۲۵ ۲۶
جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے
کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا ۔ میں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں اپنا اطمینان تمہیں ۲۷
دیتا ہوں ۔ جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اس طرح نہیں دیتا ۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور
نہ ڈرے ۔ تم سن چکے ہو کہ میں نے تم سے کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں ۔ ۲۸
اگر تم مجھ سے محبت رکھتے تو اس بات سے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے ۔
کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے ۔ اور اب میں نے تم سے اُس کے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے ۲۹
تاکہ جب ہو جائے تو تم یقین کرو ۔ اس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کروں گا ۔ کیونکہ ۳۰
دنیا کا سردار آتا ہے ۔ اور مجھ میں اس کا کچھ نہیں ۔ لیکن یہ اس لئے ہوتا ہے کہ دنیا جانے کہ ۳۱
میں باپ سے محبت رکھتا ہوں ۔ اور جس طرح باپ نے مجھے حکم دیا میں ویسا ہی کرتا ہوں ۔
اٹھو ۔ یہاں سے چلیں ۔

۳۵ سے محبت رکھو۔ اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔
۳۶ شمعون پطرس نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ تو کہاں جاتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا
۳۷ کہ جہاں میں جاتا ہوں اب تو تو میرے پیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پیچھے آئے گا۔ پطرس
نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ میں تیرے پیچھے اب کیوں نہیں آ سکتا؟ میں تو تیرے لئے اپنی
۳۸ جان دوں گا۔ یسوع نے جواب دیا۔ کیا تو میرے لئے اپنی جان دے گا؟ میں تجھ سے سچ سچ کہتا
ہوں کہ مرغ بانگ نہ دے گا جب تک کہ تو تین بار میرا انکار نہ کر لے گا ✣

باب ۱۴ ۱ تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ
۲ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا۔ کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ
۳ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر میں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں
۴ اپنے ساتھ لے لوں گا۔ تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جاتا ہوں تم وہاں
۵ کی راہ جانتے ہو۔ توما نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے
۶ پھر راہ کس طرح جانیں؟ یسوع نے اس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی
۷ میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی
۸ جانتے۔ اب اسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔ فلپس نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ باپ
۹ کو ہمیں دکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے۔ یسوع نے اس سے کہا۔ اے فلپس۔ میں اتنی مدت سے
تمہارے ساتھ ہوں۔ کیا تو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا اس نے باپ کو دیکھا۔
۱۰ کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا؟ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ
میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا۔ لیکن باپ مجھ میں رہ کر
۱۱ اپنے کام کرتا ہے۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی
۱۲ کے سبب میرا یقین کرو۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں
۱۳ وہ بھی کریگا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم
۱۴ میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام
۱۵ سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں
۱۶ پر عمل کرو گے۔ اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ

۲۰ ۔ جو بات میں نے تم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اگر اُنہوں
نے مجھے ستایا تو تمہیں بھی ستائیں گے۔ اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تمہاری بات
۲۱ پر بھی عمل کریں گے ۔ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے سبب تمہارے ساتھ کریں گے
۲۲ کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے ۔ اگر میں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ
۲۳ گنہگار نہ ٹھہرتے۔ لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں ۔ جو مجھ سے عداوت رکھتا
۲۴ ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا ہے ۔ اگر میں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کسی دوسرے
نے نہیں کئے تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب تو اُنہوں نے مجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا
۲۵ اور دونوں سے عداوت کی ۔ لیکن یہ اس لئے ہوا کہ وہ قول پورا ہو جو اُن کی شریعت
۲۶ میں لکھا ہے کہ اُنہوں نے مجھ سے مفت عداوت کی ۔ لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس
کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی سچائی کا روح جو باپ کی طرف سے
۲۷ نکلتا ہے۔ تو وہ میری گواہی دے گا ۔ اور تم بھی گواہ ہو۔ کیونکہ شروع سے میرے ساتھ ہو ۔

باب ۱۶

۱ ۲ میں نے یہ باتیں تم سے اس لئے کہیں کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ ۔ لوگ تم کو عبادتخانوں
سے خارج کر دیں گے۔ بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کرے گا وہ گمان کرے گا
۳ کہ میں خدا کی خدمت کرتا ہوں ۔ اور وہ اس لئے یہ کریں گے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا نہ
۴ مجھے ۔ لیکن میں نے یہ باتیں اس لئے تم سے کہیں کہ جب اُن کا وقت آئے تو تم کو یاد آئے
کہ میں نے تم سے کہہ دیا تھا۔ اور میں نے شروع میں تم سے یہ باتیں اس لئے نہ کہیں کہ
۵ میں تمہارے ساتھ تھا ۔ مگر اب میں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہوں۔ اور تم میں سے
۶ کوئی مجھ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ہے ۔ بلکہ اس لئے کہ میں نے یہ باتیں تم سے
۷ کہیں تمہارا دل غم سے بھر گیا ۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ
مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا۔ لیکن اگر جاؤں گا تو
۸ اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا ۔ اور وہ آکر دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے
۹ ۱۰ میں قصوروار ٹھہرائے گا ۔ گناہ کے بارے میں اس لئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے ۔ راستبازی
۱۱ کے بارے میں اس لئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے ۔ عدالت
۱۲ کے بارے میں اس لئے کہ دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے ۔ مجھے تم سے اور بھی بہت سی

ب ۱ ۱ انگور کا حقیقی درخت میں ہوں۔ اور میرا باپ باغبان ہے ۲ جو ڈالی مجھ میں ہے
اور پھل نہیں لاتی اسے وہ کاٹ ڈالتا ہے۔ اور جو پھل لاتی ہے اسے چھانٹتا ہے۔ تاکہ زیادہ
۳ پھل لائے ۳ اب تم اس کلام کے سبب جو میں نے تم سے کیا پاک ہو ۴ تم مجھ میں قایم رہو اور
میں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قایم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں
۵ لا سکتی۔ اسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قایم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے ۵ میں انگور کا درخت ہوں
تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قایم رہتا ہے اور میں اس میں۔ وہی بہت پھل لاتا ہے۔ کیونکہ مجھ
۶ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے ۶ اگر کوئی مجھ میں قایم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا
جاتا اور سوکھ جاتا ہے اور لوگ انہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی
۷ ہیں ۷ اگر تم مجھ میں قایم رہو اور میری باتیں تم میں قایم رہیں۔ تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے
۸ ہو جائیگا ۸ میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے
۹ شاگرد ٹھیرو گے ۹ جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی۔ ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی۔ تم
۱۰ میری محبت میں قایم رہو ۱۰ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قایم رہو گے
۱۱ جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اس کی محبت میں قایم ہوں ۱۱ میں نے
یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو۔ اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے
۱۲ ۱۲ میرا حکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی۔ تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو ۱۳ اس سے
۱۳ زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے ۱۴ جو کچھ میں
۱۴ تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اسے کرو تو میرے دوست ہو ۱۵ اب سے میں تمہیں نوکر نہ کہوں گا
۱۵ کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اس کا مالک کیا کرتا ہے۔ بلکہ تمہیں میں نے دوست کہا ہے۔ اس لئے
۱۶ کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے سنیں وہ سب تم کو بتا دیں ۱۶ تم نے مجھے نہیں چنا۔ بلکہ میں نے تمہیں
چن لیا۔ اور تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ۔ اور تمہارا پھل قایم رہے۔ تاکہ میرے نام سے جو کچھ
۱۷ باپ سے مانگو وہ تم کو دے ۱۷ میں تم کو ان باتوں کا حکم اس لئے دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے
۱۸ سے محبت رکھو ۱۸ اگر دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تو تم جانتے ہو کہ اس نے تم سے پہلے مجھ سے
۱۹ بھی عداوت رکھی ہے ۱۹ اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو عزیز رکھتی لیکن چونکہ تم دنیا کے
نہیں۔ بلکہ میں نے تم کو دنیا میں سے چن لیا ہے اس واسطے دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے

جان گئے کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور اس کا محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے پوچھے۔ اس سبب سے
ہم ایمان لاتے ہیں کہ تو خدا سے نکلا ہے ۞ یسوع نے اُنہیں جواب دیا۔ کیا تم اب ایمان لاتے ہو؟ ۳۱
۞ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے۔ بلکہ آپہنچی کہ تم سب پراگندہ ہو کر اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے۔ اور مجھے ۳۲
اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی میں اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے ۞ میں نے تم سے یہ ۳۳
باتیں اس لئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو۔ لیکن خاطر جمع رکھو میں
دنیا پر غالب آیا ہوں ۞

۱ باب ۱۷ ۞ یسوع نے یہ باتیں کہیں۔ اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اے باپ
۲ وہ گھڑی آپہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے ۞ چنانچہ تو نے اُسے
ہر بشر پر اختیار دیا ہے۔ تاکہ جنہیں تو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔
۳ ۞ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے
۴ بھیجا ہے جانیں ۞ جو کام تو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال
۵ ظاہر کیا ۞ اور اب اے باپ۔ تو اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ
۶ رکھتا تھا مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے ۞ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں
تو نے دنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تو نے اُنہیں مجھے دیا۔ اور اُنہوں نے تیرے کلام
۷ پر عمل کیا ہے ۞ اب وہ جان گئے کہ جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔
۸ ۞ کیونکہ جو کلام تو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے اُن کو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اُس کو قبول کیا اور سچ
۹ سچ جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہوں۔ اور وہ ایمان لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ۞ میں اُن
کے لئے درخواست کرتا ہوں میں دنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا۔ بلکہ اُن کے لئے جنہیں
۱۰ تو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ وہ تیرے ہیں ۞ اور جو کچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے۔ وہ
۱۱ میرا ہے۔ اور ان سے میرا جلال ظاہر ہوا ہے ۞ میں آگے کو دنیا میں نہ ہوں گا۔ مگر یہ دنیا میں
ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے قدوس باپ۔ اپنے اس نام کے وسیلے سے جو تو نے
۱۲ مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں ۞ جب تک اُن کے ساتھ رہا
میں نے تیرے اُس نام کے وسیلے سے جو تو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کی۔ میں نے اُن کی
نگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سوا اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہوا تاکہ کتاب مقدس کا لکھا پورا ہو

باتیں کہنی ہیں۔ مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے ۞ لیکن جب وہ۔ یعنی سچائی کا روح
آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا۔ لیکن جو کچھ
۱۴ سُنے گا وہی کہے گا۔ اور تمہیں آیندہ کی خبریں دے گا ۞ وہ میرا جلال ظاہر کرے گا۔ اس
۱۵ لئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہیں خبریں دے گا ۞ جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اس
۱۶ لئے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے اور تمہیں خبریں دے گا ۞ تھوڑی دیر میں
۱۷ تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے ۞ پس اُس کے بعض شاگردوں
نے آپس میں کہا۔ یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر
۱۸ تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے اور یہ کہ اس لئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں ۞ پس اُنہوں
۱۹ نے کہا کہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہے۔ یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا ہے ۞ یسوع نے یہ
جان کر کہ وہ مجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں۔ اُن سے کہا۔ کیا تم آپس میں میری اس بات کی نسبت
پوچھ پاچھ کرتے ہو کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے۔
۲۰ ۞ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم تو روؤ گے اور ماتم کرو گے مگر دُنیا خوش ہوگی۔ تم غمگین تو ہو گے
۲۱ لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائے گا ۞ جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے۔ اس لئے
کہ اُس کے دُکھ کی گھڑی آپہنچی۔ لیکن جب بچہ پیدا ہو چکتا ہے تو اس خوشی سے کہ دنیا میں ایک
۲۲ آدمی پیدا ہوا اس درد کو پھر یاد نہیں کرتی ۞ پس تمہیں بھی اب تو غم ہے۔ مگر میں تم سے پھر
۲۳ ملوں گا۔ اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لے گا ۞ اس دن تم مجھ
سے کچھ نہ پوچھو گے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو میرے نام سے تم کو
۲۴ دے گا ۞ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو جائے
۲۵ ۞ میں نے یہ باتیں تم سے تمثیلوں میں کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پھر تم سے تمثیلوں میں نہ
۲۶ کہوں گا۔ بلکہ صاف صاف تمہیں باپ کی خبر دوں گا ۞ اس دن تم میرے نام سے مانگو گے
۲۷ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تمہارے لئے درخواست کروں گا ۞ اس لئے کہ باپ تو آپ
ہی تم کو عزیز رکھتا ہے۔ کیونکہ تم نے مجھ کو عزیز رکھا ہے۔ اور ایمان لائے ہو کہ میں باپ کی طرف سے
۲۸ نکلا ۞ میں باپ میں سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں۔ پھر دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہوں
۲۹ ۞ اُس کے شاگردوں نے کہا دیکھ اب تو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تمثیل نہیں کہتا ۞ اب ہم

اس کا پکڑوانے والا یہوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا ○ اس کے یہ کہتے ہی کہ میں ہی ہوں ۶
وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے ○ پس اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈتے ۷
ہو؟ وہ بولے یسوع ناصری کو ○ یسوع نے جواب دیا کہ میں تم سے کہہ تو چکا کہ میں ہی ہوں۔ ۸
پس اگر مجھے ڈھونڈتے ہو تو انہیں جانے دو ○ یہ اُس نے اس لئے کہا کہ اُس کا وہ قول پورا ۹
ہو کہ جنہیں تو نے مجھے دیا میں نے اُن میں سے کسی کو بھی نہ کھویا ○ پس شمعون پطرس نے ۱۰
تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔
اُس نوکر کا نام ملخس تھا ○ یسوع نے پطرس سے کہا تلوار کو میان کر۔ جو پیالہ باپ نے ۱۱
مجھ کو دیا کیا میں اُسے نہ پیوں؟ +

○ تب سپاہیوں اور اُن کے صوبہ دار اور یہودیوں کے پیادوں نے یسوع کو پکڑ کر ۱۲
باندھ لیا ○ اور پہلے اُسے حنا کے پاس لے گئے۔ کیونکہ وہ اُس برس کے سردار کاہن کائفا کا ۱۳
سسرا تھا ○ یہ وہی کائفا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمت کے واسطے ایک آدمی ۱۴
کا مرنا بہتر ہے +

○ اور شمعون پطرس یسوع کے پیچھے ہو لیا اور ایک اور شاگرد بھی۔ یہ شاگرد سردار ۱۵
کاہن کا جان پہچان تھا۔ اور یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے دیوان خانے میں گیا ○ لیکن پطرس ۱۶
دروازہ پر باہر کھڑا رہا۔ پس وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہچان تھا باہر نکلا اور دربانی
سے کہہ کر پطرس کو اندر لے گیا ○ اُس لونڈی نے جو دربانی تھی پطرس سے کہا۔ کیا تو بھی اس ۱۷
شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ وہ بولا کہ میں نہیں ہوں ○ نوکر اور پیادے جاڑے کے ۱۸
سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے۔ اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا +

○ پھر سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت پوچھا ۱۹
○ یسوع نے اسے جواب دیا کہ میں نے دنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں۔ میں نے ہمیشہ عبادتخانہ ۲۰
اور ہیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی۔ اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا ○ تو مجھ سے ۲۱
کیوں پوچھتا ہے؟ سننے والوں سے پوچھ کہ میں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ۔ ان کو معلوم ہے کہ
میں نے کیا کیا کہا ○ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا یسوع ۲۲
کے طمانچہ مار کے کہا تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ ○ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں ۲۳

۱۳ ۝ لیکن اب میں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی انہیں پوری
۱۴ پوری حاصل ہو ۝ میں نے تیرا کلام انہیں پہنچا دیا اور دنیا نے اُن سے عداوت رکھی۔ اس لئے کہ
۱۵ جس طرح میں دنیا کا نہیں۔ وہ بھی دنیا کے نہیں ۝ میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو انہیں دنیا
۱۶ سے اٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شریر سے اُن کی حفاظت کر ۝ جس طرح میں دنیا کا نہیں۔ وہ بھی دنیا
۱۷ کے نہیں ۝ انہیں سچائی کے وسیلے سے مُقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے ۝ جسطرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا
۱۹ اسیطرح میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا ۝ اور اُنکی خاطر میں اپنے آپکو مقدس کرتا ہوں تاکہ وہ بھی سچائی
۲۰ کے وسیلے سے مقدس کئے جائیں ۝ میں صرف ان ہی کے لئے درخواست نہیں کرتا۔ بلکہ ان کے لئے بھی
۲۱ جو ان کے کلام کے وسیلے سے مجھ پر ایمان لائیں گے ۝ تاکہ وہ سب ایک ہوں۔ یعنی جس
طرح اے باپ۔ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں۔ وہ بھی ہم میں ہوں۔ اور دنیا ایمان
۲۲ لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ۝ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہے میں نے انہیں دیا ہے۔
۲۳ تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں ۝ میں اُن میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر
ایک ہو جائیں۔ اور دنیا جانے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔ اور جس طرح کہ تو نے مجھ سے محبت رکھی
۲۴ اُن سے بھی محبت رکھی ۝ اے باپ۔ میں چاہتا ہوں کہ جنہیں تو نے مجھے دیا ہے جہاں میں
ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اس جلال کو دیکھیں جو تو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ
۲۵ تو نے بناء عالم کے پیشتر مجھ سے محبت رکھی ۝ اے عادل باپ۔ دنیا نے تو تجھے نہیں جانا
۲۶ مگر میں نے تجھے جانا۔ اور انہوں نے بھی جانا کہ تو نے مجھے بھیجا ۝ اور میں نے انہیں تیرے
نام سے واقف کیا اور کرتا رہوں گا۔ تاکہ جو محبت تجھ کو مجھ سے تھی وہ ان میں ہو اور میں ان میں ہوں

باب ۱۸

۱ ۝ یسوع یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں
۲ ایک باغ تھا۔ اس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے ۝ اور اُس کا پکڑوانے والا
یہوداہ بھی اس جگہ کو جانتا تھا۔ کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا
۳ تھا ۝ پس یہوداہ سپاہیوں کی پلٹن اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکر
۴ مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا ۝ یسوع اُن سب باتوں کو جو
اس کے ساتھ ہونے والی تھیں جان کر باہر نکلا۔ اور اُن سے کہنے لگا کہ کسے ڈھونڈتے
۵ ہو ۝ انہوں نے اُسے جواب دیا۔ یسوع ناصری کو۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں ہی ہوں اور

منظور ہے کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۞ اُنہوں نے چلّا کر ۴۰
پھر کہا کہ اس کو نہیں۔ لیکن برآبا کو۔ اور برآبا ایک ڈاکو تھا ✦

باب ۱۹ ۱ ۞ اس پر پیلاطُس نے یسُوع کو لے کر کوڑے لگوائے ۞ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا ۲
تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی ۞ اور اُس کے پاس آ آکر کہنے ۳
لگے۔ اے یہودیوں کے بادشاہ۔ آداب! اور اُس کے طمانچے بھی مارے ۞ پیلاطُس نے پھر ۴
باہر جا کے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں اُسے تمہارے پاس باہر لے آتا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں
اس کا کچھ جرم نہیں پاتا ۞ یسُوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا۔ اور ۵
پیلاطُس نے اُن سے کہا دیکھو یہ آدمی! ۞ جب سردار کاہن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو ۶
چلّا کے کہا کہ صلیب دے! صلیب! پیلاطُس نے اُن سے کہا کہ تم ہی اسے لے جاؤ اور صلیب
دو۔ کیونکہ میں اس کا کوئی جرم نہیں پاتا ۞ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم اہلِ شریعت ۷
ہیں اور شریعت کے موافق وہ قتل کے لایق ہے۔ کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا
۞ جب پیلاطُس نے یہ بات سُنی تو اور بھی ڈرا ۞ اور پھر قلعہ میں جا کر یسُوع سے کہا تو کہاں ۸ ۹
کا ہے۔ مگر یسُوع نے اُسے جواب نہ دیا ۞ پس پیلاطُس نے اس سے کہا۔ تو مجھ سے بولتا نہیں؟ ۱۰
کیا تو نہیں جانتا۔ کہ مجھے تیرے چھوڑ دینے کا بھی اختیار ہے اور صلیب دینے کا بھی اختیار ہے؟ ۞ یسُوع ۱۱
نے اُسے جواب دیا کہ اگر تجھے اوپر سے نہ دیا جاتا تو تیرا مجھ پر کچھ اختیار نہ ہوتا۔ اس سبب سے جس
نے مجھے تیرے حوالے کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے ۞ اس پر پیلاطُس اُسکے چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا ۱۲
مگر یہودیوں نے چلّا کر کہا۔ اگر تو اُس کو چھوڑے دیتا ہے تو قیصر کا خیر خواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے
آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہے ۞ پیلاطُس یہ باتیں سُن کر یسُوع کو باہر لایا اور ۱۳
اُس جگہ جو چبوترہ اور عبرانی میں گبتا کہلاتی ہے تختِ عدالت پر بیٹھا ۞ یہ فسح کی تیاری کا دن ۱۴
اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا پھر اُس نے یہودیوں سے کہا۔ دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ ۞ پس ۱۵
وہ چلّائے کہ لے جا۔ لے جا اُسے صلیب دے! پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ کیا میں تمہارے
بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں
۞ اس پر اُس نے اُسکو اُنکے حوالے کیا تاکہ صلیب دیا جائے ✦ ۱۶

پس وہ یسُوع کو لے گئے ۞ اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہوئے اُس جگہ ۱۷

۲۴ نے بُرا کہا تو اس بُرائی پر گواہی دے۔ اور اگر اچھا کہا تو مجھے مارتا کیوں ہے؟ ٭ پس حنّا نے اُسے بندھا ہوا سردار کاہن کائفا کے پاس بھیج دیا ٭

۲۵ ٭ شمعون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اس سے کہا۔ کیا تو بھی اُس کے
۲۶ شاگردوں میں سے ہے؟ اس نے انکار کرکے کہا میں نہیں ہوں ٭ جس شخص کا پطرس نے
کان اُڑا دیا تھا۔ اُس کے ایک رشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہا کیا میں نے تجھے اُس
۲۷ کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟ ٭ پطرس نے پھر انکار کیا اور فوراً مرغ نے بانگ دی ٭

۲۸ ٭ پھر وہ یسوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صبح کا وقت تھا اور وہ خود
۲۹ قلعہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں ٭ پس پیلاطس باہر نکل کر اُن کے پاس
۳۰ آیا اور کہا کہ تم اس آدمی کی کیا فریاد کرتے ہو؟ ٭ اُنہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ اگر
۳۱ یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے ٭ پیلاطس نے اُن سے کہا کہ اسے لے جاکر تم
ہی اپنی شریعت کے موافق اس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اس سے کہا۔ ہمیں روا نہیں
۳۲ کہ کسی کو جان سے ماریں ٭ یہ اس لئے ہوا کہ یسوع کی وہ بات پوری ہو جو اُس نے اپنی
موت کے طریق کی طرف اشارہ کرکے کہی تھی ٭

۳۳ ٭ پس پیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہوا اور یسوع کو بُلا کر اُس سے کہا۔ کیا تو یہودیوں
۳۴ کا بادشاہ ہے؟ ٭ یسوع نے جواب دیا کہ تو یہ بات آپ سے کہتا ہے۔ یا اوروں نے میرے
۳۵ حق میں تجھ سے کہی؟ ٭ پیلاطس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم اور سردار
۳۶ کاہنوں نے تجھ کو میرے حوالہ کیا۔ تو نے کیا کیا ہے؟ ٭ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہت
دنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہت دنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے۔ تاکہ میں یہودیوں کے
۳۷ حوالے نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہت یہاں کی نہیں ٭ پیلاطس نے اُس سے کہا۔ پس کیا
تو بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا۔ تو خود کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں اس لئے پیدا
ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا ہوں کہ حق کی گواہی دوں۔ جو کوئی سچائی کا ہے میری
۳۸ آواز سنتا ہے ٭ پیلاطس نے اس سے کہا کہ سچائی ہے کیا؟ ٭
یہ کہہ کر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے کہا کہ میں اُس کا کچھ جرم نہیں پاتا
۳۹ ٭ مگر تمہارا دستور ہے کہ میں فسح کو تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا کرتا ہوں۔ پس کیا تم کو

۳۲ ایک خاص دن تھا ۞ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو
۳۳ اُسکے ساتھ مصلوب ہوئے تھے ۞ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مرچکا
۳۴ ہے تو اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں ۞ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور فی الفور
۳۵ اس سے خون اور پانی بہ نکلا ۞ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُسکی گواہی سچی
۳۶ ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ ۞ یہ باتیں اس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ
۳۷ اُسکی کوئی ہڈی نہ توڑی جائیگی ۞ پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اس پر نظر کرینگے ۞
۳۸ ۞ ان باتوں کے بعد ارمتیہ کے رہنے والے یوسف نے جو یسوع کا شاگرد تھا لیکن یہودیوں
کے ڈر سے خفیہ طور پر، پیلاطس سے اجازت چاہی کہ یسوع کی لاش لے جائے پیلاطس نے اجازت
۳۹ دی۔ پس وہ آکر اُسکی لاش لے گیا ۞ اور نیکدیمس بھی آیا۔ جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا۔ اور
۴۰ بچاس سیر کے قریب مُر اور عود ملا ہوا لایا ۞ پس اُنہوں نے یسوع کی لاش لیکر اُسے سوتی کپڑے
۴۱ میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور ہے ۞ اور جس
جگہ اُسے صلیب دی گئی وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھا
۴۲ گیا تھا ۞ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیاری کے دن کے باعث یسوع کو وہیں رکھدیا۔ کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی ۞

باب ۲۰

۱ ۞ ہفتے کے پہلے دن مریم مگدلینی ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی۔ اور پتھر کو قبر
۲ سے ہٹا ہوا دیکھا ۞ پس وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد کے پاس جسے یسوع عزیز رکھتا تھا
دوڑی ہوئی گئی۔ اور اُن سے کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اُسے کہاں
۳، ۴ رکھدیا ۞ پس پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے ۞ اور دونوں ساتھ ساتھ دوڑے
۵ مگر وہ دوسرا شاگرد پطرس سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پہنچا ۞ اُس نے جھک کر نظر کی اور سوتی کپڑے
۶ پڑے ہوئے دیکھے۔ مگر اندر نہ گیا ۞ شمعون پطرس اُس کے پیچھے پیچھے پہنچا۔ اور اُس نے قبر کے اندر
۷ جاکے دیکھا کہ سوتی کپڑے پڑے ہیں ۞ اور وہ رومال جو اُسکے سر سے بندھا ہوا تھا سوتی کپڑوں کے ساتھ
۸ نہیں بلکہ لپٹا ہوا ایک جگہ الگ پڑا ہے ۞ اس پر دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور
۹ اُس نے دیکھ کر یقین کیا ۞ کیونکہ وہ اب تک اُس نوشتے کو نہ جانتے تھے جس کے بموجب اُس کا
۱۰ مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا ۞ پس یہ شاگرد اپنے گھر کو واپس گئے ۞
۱۱ ۞ لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی۔ اور جب روتے روتے قبر کی طرف جھک کے

۱۸ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے ٭ وہاں اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے ساتھ اور دو شخصوں کو صلیب دی۔ ایک کو ادھر ایک کو اُدھر اور
۱۹ یشوع کو بیچ میں ٭ اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھ کر صلیب پر لگا دیا۔ اس میں یہ لکھا ہوا
۲۰ تھا۔ یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ ٭ اس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا اس لئے کہ وہ مقام جہاں یشوع صلیب دیا گیا تھا۔ شہر کے نزدیک تھا۔ اور وہ عبرانی
۲۱ اور لتینی اور یونانی میں لکھا ہوا تھا ٭ پس یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پیلاطس سے
۲۲ کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھ۔ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا۔ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں ٭ پیلاطس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھ دیا وہ لکھ دیا ٭
۲۳ ٭ جب سپاہی یشوع کو صلیب دے چکے تو اس کے کپڑے لے کر چار حصے کئے۔ ہر
۲۴ سپاہی کے لئے ایک حصہ۔ اور اُس کا کرتہ بھی لیا۔ یہ کرتا بن سلا سراسر بُنا ہوا تھا ٭ اس لئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اسے پھاڑیں نہیں۔ بلکہ اُس پر قرعہ ڈالیں تا کہ معلوم ہو کہ کس کا نکلتا ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو کہتا ہے کہ

اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لئے
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔

۲۵ چنانچہ سپاہیوں نے ایسا ہی کیا ٭ اور یشوع کی صلیب کے پاس اس کی ماں اور اس کی ماں
۲۶ کی بہن مریم کلوپاس کی بیوی اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں ٭ یشوع نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اے عورت۔ دیکھ۔ تیرا بیٹا
۲۷ یہ ہے ٭ پھر شاگرد سے کہا۔ دیکھ تیری ماں یہ ہے۔ اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اسے اپنے گھر لے گیا
۲۸ ٭ اس کے بعد جب یشوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تا کہ نوشتہ پورا ہو۔
۲۹ تو کہا کہ میں پیاسا ہوں ٭ وہاں ایک سرکے سے بھرا ہوا برتن رکھا تھا پس اُنہوں نے سرکے
۳۰ میں بھگوئے ہوئے اسفنج کو زوفے کی شاخ پر رکھ کر اس کے منہ سے لگایا ٭ پس جب یشوع نے وہ سرکا پیا تو کہا کہ تمام ہوا۔ اور سر جھکا کر جان دے دی ٭
۳۱ ٭ پس چونکہ تیاری کا دن تھا۔ یہودیوں نے پیلاطس سے درخواست کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑی جائیں اور لاشیں اُتاری جائیں۔ تا کہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں۔ کیونکہ وہ سبت

۲۸ بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ ۞ توما نے جواب میں اس سے کہا۔ اے میرے خداوند! اے
۲۹ میرے خدا! ۞ یسوع نے اس سے کہا۔ تو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے ۞
۳۰ ۞ اور یسوع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو اس کتاب میں لکھے
۳۱ نہیں گئے ۞ لیکن یہ اس لئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان
لا کر اس کے نام سے زندگی پاؤ ۞

باب ۲۱

۱ ۞ ان باتوں کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھیل کے کنارے شاگردوں
۲ پر ظاہر کیا۔ اور اس طرح ظاہر کیا ۞ شمعون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے۔ اور نتن ایل جو
۳ قانائے گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اس کے شاگردوں میں سے دو اور شخص جمع تھے ۞ شمعون
پطرس نے ان سے کہا کہ میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں۔ انہوں نے اس سے کہا ہم بھی تیرے
۴ ساتھ چلتے ہیں۔ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے۔ مگر اس رات کچھ نہ پکڑا ۞ اور صبح ہوتے ہی
۵ یسوع کنارے پر آکھڑا ہوا۔ مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے ۞ پس یسوع نے ان سے
۶ کہا۔ بچو۔ تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں ۞ اس نے ان سے کہا کہ
کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو۔ تو پکڑو گے۔ پس انہوں نے ڈالا اور مچھلیوں کی کثرت سے پھر
۷ کھینچ نہ سکے ۞ اس لئے اس شاگرد نے جس سے یسوع محبت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو
خداوند ہے۔ پس شمعون پطرس نے یہ سن کر کہ خداوند ہے۔ کرتہ کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور
۸ جھیل میں کود پڑا ۞ اور باقی شاگرد ڈونگی پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے آئے کیونکہ وہ کنارے
۹ سے کچھ دور نہ تھے۔ بلکہ تخمیناً دو سو ہاتھ کا فاصلہ تھا ۞ جس وقت کنارے پر اترے تو انہوں
۱۰ نے کوئلوں کی آگ اور اس پر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی ۞ یسوع نے ان سے کہا۔ جو
۱۱ مچھلیاں تم نے ابھی پکڑی ہیں ان میں سے کچھ لاؤ ۞ شمعون پطرس نے چڑھ کر ایک سو ترپن
بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا جال کنارے پر کھینچا۔ مگر باوجود مچھلیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا
۱۲ ۞ یسوع نے ان سے کہا۔ آؤ کھانا کھا لو۔ اور شاگردوں میں سے کسی کو جرات نہ ہوئی کہ اس
۱۳ سے پوچھتا کہ تو کون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند ہی ہے ۞ یسوع آیا اور روٹی لیکر انہیں
۱۴ دی۔ اسی طرح مچھلی بھی دی ۞ یسوع مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہوا ۞
۱۵ ۞ اور جب کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے

۱۲ اندر نظر کی ۞ تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پائینتی بیٹھے
۱۳ دیکھا جہاں یسوع کی لاش پڑی تھی ۞ اُنہوں نے اس سے کہا۔ اے عورت۔ تو کیوں روتی ہے
اُس نے اُن سے کہا۔ اس لئے کہ میرے خداوند کو اُٹھا لے گئے۔ اور نہیں معلوم کہ اُسے کہاں رکھا
۱۴ ۞ یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا۔ اور نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے ۞ ۱۵ یسوع نے
اُس سے کہا کہ اے عورت۔ تو کیوں روتی ہے۔ کس کو ڈھونڈتی ہے۔ اُس نے باغبان سمجھا
اُس سے کہا کہ میاں۔ اگر تو نے اُسکو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔
تاکہ میں اُسے لے جاؤں ۞ ۱۶ یسوع نے اس سے کہا۔ مریم! وہ پھر کر اُس سے عبرانی زبان میں بولی
۱۷ ربونی! یعنے اے اُستاد! ۞ یسوع نے اُس سے کہا۔ مجھے نہ چھو۔ کیونکہ میں اب تک باپ کے
پاس اوپر نہیں گیا۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے
۱۸ باپ کے اور اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اوپر جاتا ہوں ۞ مریم مگدلینی نے آکر شاگردوں
کو خبر دی کہ میں نے خداوند کو دیکھا اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں ✣

۱۹ ۞ پھر اُسی دن جو ہفتے کا پہلا دن تھا۔ شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں
شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے۔ یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا کہ تمہاری سلامتی
۲۰ ہو ۞ اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھ اور پسلی اُنہیں دکھائی پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے
۲۱ ۞ یسوع نے پھر اُن سے کہا کہ تمہاری سلامتی ہو۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ اسی طرح میں بھی
۲۲ تمہیں بھیجتا ہوں ۞ اور یہ کہہ کر اُن پر پھونکا۔ اور اُنہیں کہا کہ روح القدس لو ۞ ۲۳ جنکے گناہ تم بخشو۔ اُنکے
بخشے گئے ہیں۔ جنکے گناہ تم قایم رکھو اُنکے قایم رکھے گئے ہیں ۞ ۲۴ مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما
۲۵ جسے توام کہتے ہیں۔ یسوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا ۞ پس باقی شاگرد اس سے کہنے
لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ جب تک میں اسکے ہاتھوں میں میخوں
کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لوں۔ اور اپنا ہاتھ اس
کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کروں گا ✣

۲۶ ۞ آٹھ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُنکے ساتھ تھا اور دروازے
۲۷ بند تھے۔ تو یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہو کر بولا تمہاری سلامتی ہو ۞ پھر اُس نے توما سے کہا کہ
اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ۔ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور

رسولوں کے اعمال

۱ باب ۱ ؀ اے تھیُفلُس۔ میں نے پہلا رسالہ ان سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا۔ جو
۲ یسوؔع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا ؀ اُس دن تک کہ وہ اُن رسولوں کو جنہیں اُس نے
۳ چُنا تھا روح القدس کے وسیلے سے حکم دے کر اوپر اُٹھایا نہ گیا ؀ اُس نے دکھ سہنے کے بعد
بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر بھی کیا۔ چنانچہ وہ چالیس دن تک اُنہیں
۴ نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا ؀ اور اُن سے مل کر اُن کو حکم دیا۔ کہ یروشلیم
سے باہر نہ جاؤ۔ بلکہ باپ کے اُس وعدے کے پورا ہونے کے منتظر رہو۔ جس کا ذکر تم مجھ سے سُن
۵ چکے ہو ؀ کیونکہ یوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا۔ مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے
بپتسمہ پاؤ گے ✦

۶ ؀ پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پوچھا۔ کہ اے خداوند۔ کیا تو اسی وقت اسرائیل
۷ کو بادشاہی پھر عطا کریگا؟ ؀ اُس نے اُن سے کہا۔ اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں
۸ باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں ؀ لیکن جب روح القدس تم پر نازل
ہوگا۔ تو تم قوت پاؤ گے۔ اور یروشلیم اور تمام یہوؔدیہ اور سامریہ میں۔ بلکہ زمین کی انتہا تک
۹ میرے گواہ ہو گے ؀ یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اُٹھا لیا گیا۔ اور بدلی نے اُسے
۱۰ اُن کی نظروں سے چھپا لیا ؀ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے
۱۱ دیکھ رہے تھے۔ تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے ؀ اور کہنے
لگے۔ اے گلیلی مردو۔ تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوؔع جو تمہارے پاس
سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے۔ اسی طرح پھر آئے گا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے ✦

۱۲ ؀ تب وہ اس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا ہے۔ اور یروشلیم کے نزدیک سبت کی
۱۳ منزل کے فاصلے پر ہے یروشلیم کو پھرے ؀ اور جب اس میں داخل ہوئے۔ تو اُس بالاخانے

کیا تو اِن سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ ہاں خداوند۔ تو تو جانتا
۱۶ ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اس سے کہا۔ تو میرے برّے چرا ٥ اُس نے دوبارہ اُس
سے پھر کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے۔ کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ وہ بولا۔ ہاں خداوند۔ تو تو جانتا
۱۷ ہی ہے کہ میں تجھ کو عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو میری بھیڑوں کی گلہ بانی کر ٥ اُس
نے تیسری بار اس سے کہا۔ کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے۔ کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے؟ چونکہ اُس
نے تیسری بار اس سے کہا۔ کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے۔ اس سبب سے پطرس نے دلگیر ہو کر
اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ تو تو سب کچھ جانتا ہے۔ تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں
۱۸ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو میری بھیڑیں چرا ٥ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تو جوان تھا تو
آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا۔ اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا۔ مگر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ
لمبے کرے گا اور دوسرا شخص تیری کمر باندھے گا۔ اور جہاں تو نہ چاہے گا وہاں تجھے لے جائیگا۔
۱۹ ٥ اُس نے ان باتوں سے اشارہ کر دیا کہ وہ کس طرح کی موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا۔
۲۰ اور یہ کہہ کر اُس سے کہا کہ میرے پیچھے ہولے ٥ پطرس نے پھر کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا
جس سے یسوع محبت رکھتا تھا اور جس نے شام کے کھانے کے وقت اُس کے سینے کا سہارا
۲۱ لے کر پوچھا تھا کہ اے خداوند۔ تیرا پکڑوانے والا کون ہے؟ ٥ پطرس نے اسے دیکھ کر
۲۲ یسوع سے کہا۔ اے خداوند۔ اس کا کیا حال ہوگا؟ ٥ یسوع نے اس سے کہا۔ اگر میں چاہوں
۲۳ کہ یہ میرے آنے تک ٹھیرا رہے تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہولے ٥ پس بھائیوں میں یہ بات
مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مرے گا۔ لیکن یسوع نے اس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مرے گا۔
بلکہ یہ کہ اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھیرا رہے تو تجھ کو کیا؟ +
۲۴ ٥ یہ وہی شاگرد ہے جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے اُن کو لکھا ہے
اور ہم جانتے ہیں کہ اس کی گواہی سچی ہے +
۲۵ ٥ اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے۔ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا
ہوں کہ جو کتابیں لکھی جاتیں اُن کے لئے دنیا میں گنجایش نہ ہوتی +

۳ گونج گیا ۞ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں۔ اور اُن میں سے ہر ایک
۴ پر آٹھہریں ۞ اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح
نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی ✤

۵ ۞ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی یروشلیم میں رہتے تھے
۶ ۞ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے۔ کیونکہ ہر ایک کو یہی سنائی دیتا تھا
۷ کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں ۞ اور سب حیران اور متعجب ہو کر کہنے لگے۔ دیکھو۔ یہ بولنے
۸ والے کیا سب گلیلی نہیں؟ ۞ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہے؟
۹ ۞ حالانکہ ہم پارتھی اور میدی اور عیلامی اور رہنے والے مسپتامیہ اور یہودیہ اور کپدکیہ اور
۱۰ پنطس اور آسیہ ۞ اور فروگیہ اور پمفولیہ اور مصر اور لبوآ کے علاقے کے جو کرینے کی طرف
۱۱ ہے اور رومی مسافر خواہ یہودی خواہ اُن کے مرید اور کریتی اور عرب ہیں ۞ مگر اپنی اپنی
۱۲ زبان میں اُن سے خدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سنتے ہیں ۞ اور سب حیران ہوئے
۱۳ اور گھبرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ ۞ اور بعض ٹھٹھا کر کے
کہتے تھے کہ یہ تو تازہ مے کے نشے میں ہیں ✤

۱۴ ۞ لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور اپنی آواز بلند کر کے لوگوں سے کہا کہ
اے یہودیو۔ اور اے یروشلیم کے سب رہنے والو۔ یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سنو
۱۵ ۱۶ کہ جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشے میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے ۞ بلکہ یہ وہ بات
ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ

۱۷ ۞ خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا۔
کہ میں اپنی روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا۔
اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی۔
اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڈھے خواب دیکھیں گے
۱۸ ۞ بلکہ میں اپنے بندوں اور بندیوں پر بھی۔
اُن دنوں میں اپنی روح میں سے ڈالوں گا۔ اور وہ نبوت کریں گی۔
۱۹ ۞ اور میں اوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں۔

پر چڑھے جن میں وہ یعنی پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور اندریاس اور فلپس اور توما
اور برتلمائی اور متی اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا بیٹا یہودا
۱۴ رہتے تھے ٭ یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اس کے بھائیوں کے
ساتھ ایک دل ہو کر دعا میں مشغول رہے ٭

۱۵ ٭ اور انہیں دنوں پطرس بھائیوں میں جو تخمیناً ایک سو بیس شخصوں کی جماعت
۱۶ تھی کھڑا ہو کر کہنے لگا ٭ اے بھائیو اس نوشتے کا پورا ہونا ضرور تھا۔ جو روح القدس نے
داؤد کی زبانی اس یہوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یسوع کے پکڑنے والوں کا رہنما
۱۷ ۱۸ ہوا ٭ کیونکہ وہ ہم میں شمار کیا گیا۔ اور اس نے اس خدمت کا حصہ پایا ٭ اس نے بدکاری
کی کمائی سے ایک کھیت حاصل کیا۔ اور سر کے بل گرا۔ اور اس کا پیٹ پھٹ گیا۔ اور اس
۱۹ کی ساری انتڑیاں نکل پڑیں ٭ اور یہ یروشلیم کے سب رہنے والوں کو معلوم ہوا۔ یہاں
۲۰ تک کہ اس کھیت کا نام ان کی زبان میں ہقل دما (یعنی خون کا کھیت) ٭ کیونکہ زبور میں لکھا ہے
اس کا گھر اجڑ جائے۔
اور اس میں کوئی بسنے والا نہ رہے۔
اور اس کا عہدہ دوسرا لے۔

۲۱ ٭ پس جتنے عرصے تک خداوند یسوع ہمارے ساتھ آتا جاتا رہا یعنی یوحنا کے بپتسمہ سے
۲۲ لیکر خداوند کے ہمارے پاس سے اٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ رہے ٭ چاہئے کہ ان میں
۲۳ ایک مرد ہمارے ساتھ اس کے جی اٹھنے کا گواہ بنے ٭ پھر انہوں نے دو کو پیش کیا۔ یک یوسف
۲۴ کو جو برسبا کہلاتا اور جس کا لقب یوستس ہے۔ دوسرا متیاہ کو ٭ اور یہ کہہ کر دعا مانگی۔ اے
خداوند۔ تو جو سب کے دلوں کی جانتا ہے۔ یہ ظاہر کر کہ ان دونوں میں سے تو نے کس کو چنا
۲۵ ۲۶ ہے ٭ کہ وہ اس خدمت اور رسالت کی جگہ لے جسے یہوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا ٭ پھر انہوں
نے ان کے بارے میں قرعہ ڈالا۔ اور قرعہ متیاہ کے نام کا نکلا۔ پس وہ ان گیارہ رسولوں
کے ساتھ شمار ہوا ٭

باب ۲ ۱ ٭ جب عید پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے ٭ کہ یکایک آسمان سے
ایسی آواز آئی۔ جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے۔ اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے

۳۴ کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو ۞ کیونکہ داؤد تو آسمان پر نہیں چڑھا۔ لیکن وہ خود کہتا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔
میری دہنی طرف بیٹھ
۳۵ ۞ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دوں ✦

۳۶ ۞ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اسی یسوع کو جسے تم نے صلیب دی۔ خداوند بھی کیا اور مسیح بھی ✦

۳۷ ۞ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی۔ اور پطرس اور باقی رسولوں ۳۸ سے کہا کہ اے بھائیو ہم کیا کریں؟ ۞ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو۔ اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے۔ تو تم رُوح القدس انعام ۳۹ میں پاؤ گے ۞ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دور کے لوگوں سے بھی ۴۰ ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا ۞ اور اُس نے اور بہت سی باتیں جتا جتا کر ۴۱ اُنہیں یہ نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ ۞ پس جن لوگوں نے اس کا کلام قبول کیا اُنہوں نے بپتسمہ لیا۔ اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے۔

۴۲ ۞ اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور آپس میں رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں مشغول رہے ✦

۴۳ ۞ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعے سے ۴۴ ظاہر ہوتے تھے ۞ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے۔ اور ساری چیزوں میں ۴۵ شریک تھے ۞ اور اپنی جایداد اور اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے ۞ ۴۶ ۞ اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور ۴۷ سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے ۞ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے۔ اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خداوند ہر روز ان میں ملا دیتا تھا ✦

۳ باب ۱ ۞ پطرس اور یوحنا دعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے ۞ اور لوگ ایک ۲ جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے۔ جس کو ہر روز ہیکل کے اس دروازے پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت

یعنی خون اور آگ اور دھوئیں کا بادل دکھاؤں گا۔

۲۰ ؎ سورج تاریک اور چاند خون ہو جائے گا۔
پیشتر اس سے کہ خداوند کا عظیم اور جلیل دن آئے۔

۲۱ ؎ اور یہ ہوگا۔ کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا۔ نجات پائے گا۔

۲۲ ؎ اے اسرائیلیو۔ یہ باتیں سنو کہ یشوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا۔ تم پر اُن معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانیوں سے ثابت ہوا۔ جو خدا نے اس کی معرفت

۲۳ تم میں دکھائے چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو ؎ جب وہ خدا کے مقررہ انتظام اور علمِ سابق کے موافق

۲۴ پکڑوایا گیا۔ تو تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے صلیب دلوا کر مار ڈالا ؎ لیکن خدا نے موت کے بند کھول کر اُسے جلایا۔ کیونکہ ممکن نہ تھا۔ کہ وہ اُس کے قبضہ میں رہتا

۲۵ ؎ کیونکہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہے۔ کہ
میں خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔
کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے۔ تاکہ مجھے جنبش نہ ہو۔

۲۶ ؎ اسی سبب سے میرا دل خوش ہوا اور میری زبان شاد۔
بلکہ میرا جسم بھی اُمید میں بسا رہے گا۔

۲۷ ؎ اس لئے کہ تو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا۔
اور نہ اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دے گا۔

۲۸ ؎ تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔
تو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دے گا۔

۲۹ ؎ اے بھائیو۔ میں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ

۳۰ وہ موا اور دفن بھی ہوا۔ اور اُس کی قبر آج تک ہم میں موجود ہے ؎ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا

۳۱ ؎ اُس نے پیشینگوئی کے طور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا

۳۲ نہ اس کے جسم کے سڑنے کی نوبت پہنچی ؎ اسی یشوع کو خدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں

۳۳ ؎ پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہو کر اور باپ سے وہ رُوح القدس حاصل کر کے جو

۲۱ مسیح کو جو تمہارے واسطے مقرر ہوا ہے۔ یعنی یسوع کو بھیجے ○ ضرور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے۔ جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جن کا ذکر خدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں ○ ۲۲ چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کرے گا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اُس کی سُننا ○ ۲۳ اور یہ ہوگا کہ جو شخص اس نبی کی نہ سُنے گا وہ اُمت میں سے نیست و نابود کر دیا جائے گا ○ ۲۴ بلکہ سموئیل سے لے کر پچھلوں تک جتنے نبیوں نے باتیں کہیں اُن سب نے ان دنوں کی خبر دی ہے ○ ۲۵ تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے شریک ہو جو خدا نے تمہارے باپ دادوں سے باندھا۔ جب ابرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پائیں گے ○ ۲۶ خدا نے اپنے خادم کو اُٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تاکہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے پھیر کر برکت دے ✢

۴ ۱ ○ جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے تو کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدوقی اُن پر چڑھ آئے ○ ۲ کیونکہ سخت رنجیدہ ہوئے کہ وہ لوگوں کو تعلیم دیتے اور یسوع کی نظیر دے کر مُردوں کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے تھے ○ ۳ اور اُنہوں نے اُن کو پکڑ کر دوسرے دن تک حوالات میں رکھا۔ کیونکہ شام ہو گئی تھی ○ ۴ مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بہتیرے ایمان لائے۔ یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہو گئی ✢

۵ ○ دوسرے دن یوں ہوا کہ اُن کے سردار اور بزرگ اور فقیہ ○ ۶ اور سردار کاہن حنّا اور کائفا اور یوحنا اور اسکندر اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے یروشلیم میں جمع ہوئے ○ ۷ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کر کے پوچھنے لگے کہ تم نے یہ کام کس قدرت اور کس نام سے کیا؟ ○ ۸ اُس وقت پطرس نے رُوح القدس سے معمور ہو کر اُن سے کہا ○ اے اُمت کے سردار اور بزرگو! ۹ اگر آج ہم سے اُس احسان کی بابت بازپرس کی جاتی ہے۔ جو ایک ناتواں آدمی پر ہوا کہ وہ کیونکر اچھا ہو گیا ○ ۱۰ تو تم سب اور اسرائیل کی ساری اُمت کو معلوم ہو کہ یسوع مسیح ناصری جس کو تم نے صلیب دی اور خدا نے مُردوں میں سے جلایا۔ اُسی کے نام سے یہ شخص تمہارے سامنے تندرست کھڑا ہے ○ ۱۱ یہ وہی پتھر ہے۔ جسے تم معماروں نے حقیر جانا اور وہ کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا ○ ۱۲ اور کسی دوسرے کے وسیلے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے

۲ کہلاتا ہے۔ تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے ۞ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل
۴ میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی ۞ پطرس اور یوحنا نے اس پر غور سے نظر کی۔ اور پطرس
۵ نے کہا کہ ہماری طرف دیکھ ۞ وہ اُن سے کچھ ملنے کی امید پر اُن کی طرف متوجہ ہوا ۞ پطرس نے
کہا کہ چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں۔ مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح
۷ ناصری کے نام سے چل پھر ۞ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کے اُس کو اُٹھایا اور اسی دم اُس کے
۸ پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے ۞ اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور
۹ خدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا ۞ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا
۱۰ کی حمد کرتے دیکھ کر ۞ اس کو پہچانا کہ یہ وہی ہے جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بیٹھا بھیک
مانگا کرتا تھا۔ اور اس ماجرے سے جو اس پر واقع ہوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے ۞
۱۱ ۞ جب وہ پطرس اور یوحنا کو پکڑے ہوئے تھے۔ تو سب لوگ بہت حیران ہو کر اس
۱۲ برآمدے کی طرف اُن کے پاس دوڑے آئے۔ جو سلیمان کا کہلاتا ہے ۞ پطرس نے یہ دیکھ
کر لوگوں سے کہا۔ اے اسرائیلیو۔ اس پر تم کیوں تعجب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اس طرح
۱۳ دیکھ رہے ہو۔ کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دینداری سے اس شخص کو چلتا پھرتا کر دیا؟ ۞ ابرہام
اور اضحاق اور یعقوب کے خدا۔ یعنی ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے خادم یسوع
کو جلال دیا۔ جسے تم نے پکڑوا دیا۔ اور جب پیلاطس نے اُس کے چھوڑ دینے کا قصد کیا تو تم
۱۴ نے اُس کے سامنے اُس کا انکار کیا ۞ تم نے اُس قدوس اور راست باز کا انکار کیا۔ اور
۱۵ درخواست کی کہ ایک خونی تمہاری خاطر چھوڑا جائے ۞ مگر زندگی کے مالک کو قتل کیا جسے
۱۶ خدا نے مُردوں میں سے جلایا۔ اس کے ہم گواہ ہیں ۞ اُسی کے نام نے۔ اُس ایمان کے وسیلے
سے جو اس کے نام پر ہے اُس شخص کو مضبوط کیا جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بے شک اُسی
۱۷ ایمان نے جو اس کے وسیلے سے ہے۔ یہ کامل تندرستی تم سب کے سامنے اسے دی ۞ اور اب
اے بھائیو۔ میں جانتا ہوں کہ تم نے یہ کام نادانی سے کیا۔ اور ایسا ہی تمہارے سرداروں
۱۸ نے بھی ۞ مگر جن باتوں کی خدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُس کا مسیح دُکھ
۱۹ اُٹھائے گا۔ وہ اُس نے اسی طرح پوری کیں ۞ پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ۔ تاکہ تمہارے
۲۰ گناہ مٹائے جائیں۔ اور اس طرح خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں ۞ اور وہ اُس

۲۸ پیلاطُس غیر قوموں اور اسرائیلیوں کیساتھ اسی شہر میں جمع ہوئے ○ تاکہ جو کچھ پہلے سے تیری قدرت
۲۹ اور تیری مصلحت سے ٹھہر گیا تھا۔ وہی عمل میں لائیں ○ اب اے خداوند۔ اُن کی دھمکیوں
کو دیکھ۔ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سنائیں
۳۰ ○ اور تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا۔ اور تیرے پاک خادم یسُوع کے نام سے معجزے اور عجیب
۳۱ کام ظہور میں آئیں ○ جب وہ دعا مانگ چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا! اور وہ
سب رُوح القدس سے بھر گئے۔ اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے +

۳۲ ○ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی۔ اور کسی نے بھی اپنے
۳۳ مال کو اپنا نہ کہا۔ بلکہ اُن کی سب چیزیں مُشترک تھیں ○ اور رسول بڑی قدرت سے
۳۴ خداوند یسُوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے۔ اور اُن سب پر بڑا فضل تھا ○ کیونکہ اُن
میں کوئی بھی محتاج نہ تھا اس لئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے ان کو بیچ
۳۵ بیچ کر بکی ہوئی چیزوں کی قیمت لاتے ○ اور رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے پھر ہر ایک
کو اُس کی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا +

۳۶ ○ اور یوسف نام ایک لیوی تھا جس کا لقب رسولوں نے برنباؔ یعنی نصیحت کا
۳۷ بیٹا رکھا تھا اور جس کی پیدایش کُپرس کی تھی ○ اُس کا ایک کھیت تھا جسے اُس نے بیچا۔
اور قیمت لاکر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دی +

باب ۵ ○ اور ایک شخص حننیاہ نام اور اس کی بیوی سفیرہ نے اپنی جایداد بیچی ○ اور اُس
نے اپنی بیوی کے جانتے ہوئے قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا۔ اور ایک حصہ لاکر رسولوں کے
۳ کے پاؤں میں رکھ دیا ○ مگر پطرس نے کہا۔ اے حننیاہ۔ کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات
ڈال دی۔ کہ تو روح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟
۴ ○ کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی اور جب بیچی گئی تو تیرے اختیار میں نہ رہی؟
تو نے کیوں اپنے دل میں اس بات کا خیال باندھا؟ تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے
۵ جھوٹ بولا ○ یہ باتیں سنتے ہی حننیاہ گر پڑا اور اُس کا دم نکل گیا اور سب سننے والوں پر
۶ بڑا خوف چھا گیا ○ پھر جوانوں نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اور باہر لے جاکر دفن کیا +
۷ ○ جب تین ایک گھنٹے گذرے تو اُس کی بیوی اس ماجرے سے بے خبر اندر آئی

آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے سے ہم نجات پا سکیں ٭

۱۳ جب انہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور معلوم کیا کہ یہ اَن پڑھ اور
۱۴ ناواقف آدمی ہیں تو تعجب کیا۔ پھر انہیں پہچانا کہ یہ یسوع کے ساتھ رہے ہیں ۞ اور اُس
۱۵ آدمی کو جو اچھا ہوا تھا اُن کے ساتھ کھڑے دیکھ کر کچھ خلاف نہ کہہ سکے ۞ مگر اُنہیں صدر
۱۶ عدالت سے باہر جانے کا حکم دے کر آپس میں مشورہ کرنے لگے ۞ کہ ہم اِن آدمیوں کے ساتھ
کیا کریں؟ کیونکہ یروشلیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے۔ کہ اُن سے ایک صریح معجزہ
۱۷ ظاہر ہوا۔ اور ہم اس کا انکار نہیں کر سکتے ۞ لیکن اس لئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو
۱۸ ہم انہیں دھمکائیں کہ پھر یہ نام لے کر کسی سے بات نہ کریں ۞ پس اُنہیں بلا کر تاکید کی کہ
۱۹ یسوع کا نام لے کر ہرگز بات نہ کرنا۔ اور نہ تعلیم دینا ۞ مگر پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُن
سے کہا کہ تم ہی انصاف کرو۔ آیا خدا کے نزدیک یہ واجب ہے کہ ہم خدا کی بات سے تمہاری
۲۰ ۲۱ بات زیادہ سُنیں ۞ کیونکہ ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے وہ نہ کہیں ۞ انہوں نے اُن کو
اور دھمکا کر چھوڑ دیا۔ کیونکہ لوگوں کے سبب سے اُن کو سزا دینے کا کوئی موقع نہ ملا اس لئے کہ سب
۲۲ لوگ اس ماجرے کے سبب سے خدا کی بڑائی کرتے تھے ۞ کیونکہ وہ شخص جس پر یہ شفا دینے
کا معجزہ ہوا تھا۔ چالیس برس سے زیادہ کا تھا ٭

۲۳ ۞ وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے
۲۴ اُن سے کہا تھا بیان کیا ۞ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دل ہو کر بلند آواز سے خدا سے
کہا کہ اے مالک۔ تو وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا
۲۵ ۞ تو نے رُوح القدس کے وسیلے سے ہمارے باپ اپنے خادم داؤد کی زبانی فرمایا کہ

قوموں نے کیوں دھوم مچائی؟
اور اُمتوں نے کیوں باطل خیال کئے ٭
۲۶ ۞ خداوند اور اُس کے مسیح کی مخالفت کو
زمین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہوئے۔
اور سردار جمع ہو گئے ٭

۲۷ ۞ کیونکہ واقعی تیرے پاک خادم یسوع کے برخلاف جسے تو نے مسح کیا ہیرودیس پنطیس

۲۶ وہ آدمی جنہیں تم نے قید کیا تھا ہیکل میں کھڑے ہوئے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ تب سردار
پیادوں کے ساتھ جاکر انہیں لے آیا لیکن زبردستی نہیں۔ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ لوگ ہم
کو سنگسار نہ کریں۔ ۲۷ پھر انہیں لاکر عدالت میں کھڑا کر دیا۔ اور سردار کاہن نے اُن سے یہ کہا
۲۸ کہ ہم نے تو تمہیں سخت تاکید کی تھی۔ کہ یہ نام لے کر تعلیم نہ دینا۔ مگر دیکھو۔ تم نے تمام یروشلیم
میں اپنی تعلیم پھیلا دی۔ اور اُس شخص کا خون ہماری گردن پر رکھنا چاہتے ہو۔ ۲۹ پطرس اور
رسولوں نے جواب میں کہا۔ کہ آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے۔
۳۰ ہمارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو جلایا۔ جسے تم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا تھا۔
۳۱ اسی کو خدا نے مالک اور منجی ٹھیرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سربلند کیا۔ تاکہ اسرائیل کو توبہ کی توفیق
اور گناہوں کی معافی بخشے۔ ۳۲ اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں اور روح القدس بھی۔ جسے خدا
نے اُنہیں بخشا ہے۔ جو اُس کا حکم مانتے ہیں۔

۳۳ وہ یہ سن کر جل گئے۔ اور اُنہیں قتل کرنا چاہا۔ ۳۴ مگر گملی ایل نام ایک فریسی نے جو شرع
کا معلم اور سب لوگوں میں عزت دار تھا۔ عدالت میں کھڑے ہو کر حکم دیا۔ کہ ان آدمیوں کو تھوڑی
دیر کے لئے باہر کر دو۔ ۳۵ پھر ان سے کہا کہ اے اسرائیلیو۔ ان آدمیوں کے ساتھ جو کچھ کیا چاہتے
ہو ہوشیاری سے کرنا۔ ۳۶ کیونکہ ان دنوں سے پہلے تھیوداس نے اُٹھ کر دعوے کیا تھا کہ میں بھی
کچھ ہوں۔ اور تخمیناً چار سو آدمی اُس کے ساتھ ہو گئے تھے۔ مگر وہ مارا گیا۔ اور جتنے اُس کے
ماننے والے تھے۔ سب تتر بتر ہوئے اور مٹ گئے۔ ۳۷ اُس شخص کے بعد یہوداہ گلیلی اسم نویسی
کے دنوں میں اُٹھا۔ اور کچھ لوگ اپنی طرف کر لئے۔ وہ بھی ہلاک ہوا اور جتنے اس کے ماننے
والے تھے سب پراگندہ ہو گئے۔ ۳۸ پس اب میں تم سے کہتا ہوں کہ ان آدمیوں سے کنارہ کرو۔ اور ان
سے کچھ کام نہ رکھو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ خدا سے بھی لڑنے والے ٹھیرو کیونکہ یہ تدبیر یا کام اگر آدمیوں
کی طرف سے ہوا تو آپ برباد ہو جائے گا۔ ۳۹ لیکن اگر خدا کی طرف سے ہے۔ تو تم ان لوگوں
کو مغلوب نہ کر سکو گے۔ ۴۰ اُنہوں نے اُس کی بات مانی اور رسولوں کو پاس بلا کر اُن کو پٹوایا اور
یہ حکم دے کر چھوڑ دیا۔ کہ یسوع کا نام لے کر بات نہ کرنا۔ ۴۱ پس وہ عدالت سے اس بات پر خوش
ہو کر چلے گئے۔ کہ ہم اُس نام کے واسطے بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھیرے۔ ۴۲ اور وہ ہیکل
میں اور گھروں میں ہر روز سکھلانے اور اس بات کی خوشخبری دینے سے کہ یسوع ہی مسیح ہے باز نہ آئے۔

۸ ۝ پطرس نے اُس سے کہا۔ مجھے بتا تو۔ کیا تم نے اتنے ہی کو زمین بیچی تھی؟ اُس نے کہا۔ ہاں۔
۹ اتنے ہی کو ۝ پطرس نے اُس سے کہا تم نے کیوں خداوند کی رُوح کو آزمانے کے لئے ایکا
کیا؟ دیکھ تیرے شوہر کے دفن کرنے والے دروازے پر کھڑے ہیں۔ اور تجھے بھی باہر لے
۱۰ جائیں گے ۝ وہ اسی دم اُس کے قدموں پر گر پڑی اور اُس کا دم نکل گیا۔ اور جوانوں نے
۱۱ اندر آ کے اُسے مردہ پایا۔ اور باہر لے جا کے اُس کے شوہر کے پاس دفن کر دیا ۝ اور ساری
کلیسیا بلکہ ان باتوں کے سب سننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا ✦

۱۲ ۝ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے نشان اور عجیب کام لوگوں پر ظاہر ہوتے
۱۳ تھے اور وہ سب ایک دل ہو کر سلیمان کے برآمدے میں جمع ہوا کرتے تھے ۝ لیکن اوروں
۱۴ میں سے کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ اُن میں جا ملے۔ مگر لوگ اُن کی بڑائی کرتے تھے ۝ اور ایمان
۱۵ لانے والے مرد اور عورت خداوند کی کلیسیا میں اور بھی کثرت سے آملے ۝ یہاں تک کہ لوگ
بیماروں کو سڑکوں پر لا لا کر چارپائیوں اور کھٹولوں پر لٹا دیتے تھے۔ تاکہ جب پطرس آئے
۱۶ تو اُس کا سایہ ہی اُن میں سے کسی پر پڑ جائے ۝ اور یروشلیم کے چاروں طرف کے شہروں سے
بھی لوگ بیماروں اور ناپاک روحوں کے ستائے ہوؤں کو لا کر کثرت سے جمع ہوتے تھے
اور وہ سب اچھے کر دئے جاتے تھے ✦

۱۷ ۝ پھر سردار کاہن اور اُس کے سب ساتھی جو صدوقیوں کے فرقے کے تھے حسد کے
۱۸ مارے اُٹھے ۝ اور رسولوں کو پکڑ کر عام حوالات میں رکھ دیا ۝ مگر خداوند کے ایک فرشتے
۱۹ نے رات کو قید خانے کے دروازے کھولے اور اُنہیں باہر لا کر کہا۔ کہ ۝ جاؤ۔ ہیکل میں
۲۰ کھڑے ہو کر اس زندگی کی سب باتیں لوگوں کو سناؤ ۝ وہ یہ سن کر صبح ہوتے ہی ہیکل میں
۲۱ گئے اور تعلیم دینے لگے۔ مگر سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے آ کر صدر عدالت والوں
اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو جمع کیا۔ اور قید خانے میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں لائیں ۝ لیکن
۲۲ پیادوں نے پہنچ کر اُنہیں قید خانہ میں نہ پایا۔ اور لوٹ کر خبر دی ۝ کہ ہم نے قید خانے کو تو
۲۳ بڑی حفاظت سے بند کیا ہوا اور پہرے والوں کو دروازے پر کھڑے ہوئے پایا مگر جب کھولا
۲۴ تو اندر کوئی نہ ملا ۝ جب ہیکل کے سردار اور سردار کاہنوں نے یہ باتیں سنیں۔ تو اُن کے
۲۵ بارے میں حیران ہوئے کہ اس کا کیا انجام ہوگا ۝ اتنے میں کسی نے آ کر اُنہیں خبر دی کہ دیکھو

۴ سے نکل کر اُس ملک میں چلا جا۔ جسے میں تجھے دکھاؤں گا ॰ اس پر وہ کسدیوں کے ملک سے نکل کر حاران میں جا بسا اور وہاں سے اس کے باپ کے مرنے کے بعد خدا نے اُس کو اِس ملک میں لاکر بسا دیا جس میں تم اب بستے ہو ॰ اور اُس کو کچھ میراث۔ بلکہ قدم رکھنے کی بھی اِس جگہ

۵ نہ دی۔ مگر وعدہ کیا۔ کہ میں یہ زمین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضہ میں کر دوں گا۔

۶ حالانکہ اس کے اولاد نہ تھی ॰ اور خدا نے یہ فرمایا کہ تیری نسل غیر ملک میں پردیسی ہوگی وہ ان کو

۷ غلامی میں رکھیں گے اور چار سو برس تک اُن سے بدسلوکی کریں گے ॰ پھر خدا نے کہا کہ جس قوم کی وہ غلامی میں رہیں گے اُس کو میں سزا دوں گا۔ اور اُس کے بعد وہ نکل کر اسی جگہ میری

۸ عبادت کریں گے ॰ اور اس نے اُس سے ختنہ کا عہد باندھا اور اسی حالت میں ابراہیم سے اضحاق پیدا ہوا اور آٹھویں دن اس کا ختنہ کیا گیا اور اضحاق سے یعقوب اور یعقوب سے

۹ بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا ہوئے ॰ اور بزرگوں نے حسد میں آکر یوسف کو بیچا کہ مصر میں

۱۰ پہنچ جائے۔ مگر خدا اُس کے ساتھ تھا ॰ اور اس کی سب مصیبتوں سے اُسکو چھڑایا۔ اور مصر کے بادشاہ فرعون کے نزدیک اُس کو مقبولیت اور حکمت بخشی۔ اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے

۱۱ سارے گھر کا سردار کر دیا ॰ پھر مصر کے سارے ملک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی مصیبت

۱۲ آئی اور ہمارے باپ دادوں کو کھانا نہ ملتا تھا ॰ لیکن یعقوب نے یہ سُن کر کہ مصر میں

۱۳ اناج ہے ہمارے باپ دادوں کو پہلی بار بھیجا ॰ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں

۱۴ پر ظاہر ہو گیا اور یوسف کی قومیت فرعون کو معلوم ہو گئی ॰ پھر یوسف نے اپنے باپ

۱۵ یعقوب اور سارے کنبے کو جو پچھتر جانیں تھیں بلا بھیجا ॰ اور یعقوب مصر میں گیا وہاں وہ اور

۱۶ ہمارے باپ دادے مر گئے ॰ اور وہ شہر شکم میں پہنچائے گئے اور اس مقبرے میں دفن کئے گئے

۱۷ جس کو ابراہیم نے شکم میں بنو حمور سے روپیہ دے کر مول لیا تھا ॰ لیکن جب اس وعدے کی میعاد پوری ہونے کو تھی۔ جو خدا نے ابراہیم سے فرمایا تھا تو مصر میں وہ اُمت بڑھ گئی۔ اور

۱۸ اُن کا شمار زیادہ ہوتا گیا ॰ اس وقت تک کہ دوسرا بادشاہ مصر پر حکمران ہوا۔ جو یوسف کو نہ

۱۹ جانتا تھا ॰ اس نے ہماری قوم سے چالاکی کر کے باپ دادوں کے ساتھ یہاں تک بدسلوکی کی

۲۰ کہ انہیں اپنے بچے پھینکنے پڑے تاکہ زندہ نہ رہیں ॰ اس موقعہ پر موسیٰ پیدا ہوا جو نہایت خوبصورت

۲۱ تھا۔ وہ تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پالا گیا ॰ مگر جب پھینک دیا گیا تو فرعون کی بیٹی

باب ۶ ۱ اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے جاتے تھے۔ تو یونانی مائل یہودی عبرانیوں کی
شکایت کرنے لگے۔ اس لئے کہ روزانہ خبرگیری میں ان کی بیوہ عورتوں کے بارہ میں غفلت ہوتی
تھی ۲ اور اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بلا کر کہا۔ مناسب نہیں کہ ہم خدا کے
کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا انتظام کریں ۳ پس اے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام
شخصوں کو چن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں۔ کہ ہم اُن کو اس کام پر مقرر کریں
۴ لیکن ہم تو دعا میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے ۵ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی
پس اُنہوں نے ستفنس نام ایک شخص کو جو ایمان اور روح القدس سے بھرا ہوا تھا۔ اور فلپس اور
پرخرس اور نیکانور اور تیمون اور پرمناس اور نیکلاس انطاکی کو جو نو مرید یہودی ہوا تھا۔ چن لیا۔
۶ اور اُنہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا۔ اُنہوں نے دعا مانگ کر اُن پر ہاتھ رکھے +

۷ اور خدا کا کلام پھیلتا رہا۔ اور یروشلیم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھتا گیا۔ اور
کاہنوں کا بڑا گروہ اس دین کے تحت میں ہو گیا +

۸ اور ستفنس فضل اور قوت سے بھرا ہوا لوگوں میں بڑے بڑے عجیب کام اور نشان ظاہر کیا
کرتا تھا ۹ کہ اُس عبادت خانے سے جو لبرتینوں کا کہلاتا ہے۔ اور کرینیوں اور اسکندریوں اور
ان میں سے جو کلکیہ اور آسیہ کے تھے۔ بعض لوگ اُٹھ کر ستفنس سے بحث کرنے لگے ۱۰ مگر وہ اس
دانائی اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا مقابلہ نہ کر سکے ۱۱ اس پر اُنہوں نے بعض آدمیوں
کو سکھا کر کہلوا دیا۔ کہ ہم نے اس کو موسیٰ اور خدا کے برخلاف کفر کی باتیں کرتے سنا ۱۲ پھر وہ
عوام اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے اور پکڑ کر صدر عدالت میں لے گئے ۱۳ اور
جھوٹے گواہ کھڑے کئے جنہوں نے کہا کہ یہ شخص اس پاک مقام اور شریعت کے برخلاف بولنے
سے باز نہیں آتا ۱۴ کیونکہ ہم نے اُسے یہ کہتے سنا ہے کہ وہی یسوع ناصری اس مقام کو برباد کر دیگا
اور اُن رسموں کو بدل ڈالے گا۔ جو موسیٰ نے ہمیں سونپی ہیں ۱۵ اور ان سب نے جو عدالت
میں بیٹھے تھے اس پر غور سے نظر کی تو دیکھا کہ اُس کا فرشتے کا سا چہرہ ہے +

باب ۷ ۱ پھر سردار کاہن نے کہا۔ کیا یہ باتیں اسی طرح پر ہیں ۲ اُس نے کہا۔
اے بھائیو اور بزرگو سنو خدائے ذوالجلال ہمارے باپ ابراہیم پر اس وقت ظاہر ہوا
جب وہ حاران میں بسنے سے پیشتر مسوپتامیہ میں تھا ۳ اور اس سے کہا۔ کہ اپنے ملک اور اپنے کنبے

۴۰ اس کا فرمانبردار ہونا نہ چاہا۔ بلکہ اُس کو ہٹا دیا اور اُن کے دل مصر کی طرف مائل ہوئے ۞ اور انہوں نے ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے ایسے معبود بنا۔ جو ہمارے آگے آگے چلیں۔ کیونکہ یہ موسےٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہوا ۞

۴۱ اور اُن دنوں میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت کو قربانی چڑھائی اور اپنے ہاتھوں کے کاموں کی خوشی منائی ۞

۴۲ پس خدا نے منہ موڑ کر اُنہیں چھوڑ دیا۔ کہ آسمانی فوج کو پوجیں چنانچہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہے کہ

اے اسرائیل کے گھرانے۔
کیا تم نے بیابان میں چالیس برس
مجھ کو ذبیحے اور قربانیاں گذرانیں ؟

۴۳ ۞ بلکہ تم مولک کے خیمے
اور رفان دیوتا کے تارے کو لئے پھرتے تھے
یعنی اُن صورتوں کو جنہیں تم نے سجدہ کرنے کے لئے بنایا تھا
پس میں تمہیں بابل کے پرے لے جا کر بسا دوں گا۔

۴۴ شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادوں کے پاس تھا۔ جیسا کہ موسےٰ سے کلام کرنے والے نے حکم دیا تھا کہ جو نمونہ تو نے دیکھا ہے اُسی کے موافق اِسے بنا ۞

۴۵ اسی خیمے کو ہمارے باپ دادا اگلے بزرگوں سے حاصل کر کے یشوع کے ساتھ لائے۔ جس وقت اُن قوموں کی ملکیت پر قبضہ کیا۔ جن کو خدا نے ہمارے باپ دادوں کے سامنے نکال دیا۔ اور وہ داؤد کے زمانے تک رہا ۞

۴۶ اس پر خدا کی طرف سے فضل ہوا اور اُس نے درخواست کی کہ میں یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن تیار کروں ۞

۴۷ مگر سلیمان نے اس کے لئے گھر بنایا ۞

۴۸ لیکن باری تعالےٰ ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا چنانچہ نبی کہتا ہے کہ:۔

۴۹ ۞ خداوند فرماتا ہے۔
آسمان میرا تخت۔
اور زمین میرے پاؤں تلے کی چوکی ہے۔
تم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے۔

۲۲ نے اُسے اُٹھالیا اور اپنا بیٹا کرکے پالا ۞ اور موسیٰ نے مصریوں کے تمام علوم کی تعلیم پائی
۲۳ اور وہ کلام اور کام میں قوت والا تھا ۞ اور جب وہ چالیس برس کے قریب ہوا تو اُس کے
۲۴ جی میں آیا کہ میں اپنے بنی اسرائیل بھائیوں کا حال دیکھوں ۞ چنانچہ اِن میں سے ایک کو ظلم
۲۵ اُٹھاتے دیکھ کر اس کی حمایت کی اور مصری کو مار کر مظلوم کا بدلہ لیا ۞ اُس نے تو خیال کیا۔
۲۶ کہ میرے بھائی سمجھ لیں گے۔ کہ خدا میرے ہاتھوں انہیں چھٹکارا دے گا۔ مگر وہ نہ سمجھے ۞ پھر
دوسرے دن وہ اُن میں سے دو لڑتے ہوؤں کے پاس آنکلا۔ اور یہ کہہ کر انہیں صلح کرنے
کی ترغیب دی۔ کہ اے جوانو۔ تم تو بھائی بھائی ہو۔ کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو؟
۲۷ ۞ لیکن جو اپنے پڑوسی پر ظلم کر رہا تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے ہٹا دیا کہ تجھے کس نے ہم پر حاکم اور
۲۸ قاضی مقرر کیا؟ ۞ کیا تو مجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے جس طرح کل اس مصری کو قتل کیا تھا؟
۲۹ ۞ موسیٰ یہ بات سُن کر بھاگ گیا۔ اور مدیان کے ملک میں پردیسی رہا کیا اور وہاں اُس کے
۳۰ دو بیٹے پیدا ہوئے ۞ اور جب پورے چالیس برس ہو گئے تو کوہ سینا کے بیابان میں جلتی
۳۱ ہوئی جھاڑی کے شعلے کے بیچ اس کو ایک فرشتہ دکھائی دیا ۞ جب موسیٰ نے اس پر نظر
کی تو اس نظارے سے تعجب کیا۔ اور جب دیکھنے کو نزدیک گیا تو خداوند کی آواز آئی۔
۳۲ ۞ کہ میں تیرے باپ دادوں کا خدا یعنی ابراہیم اور اضحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔ تب تو
۳۳ موسیٰ کانپ گیا۔ اور اس کو دیکھنے کی جرأت نہ رہی ۞ خداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں
۳۴ سے جوتی اُتار لے۔ کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک زمین ہے ۞ میں نے واقعی اپنی اُس اُمت
کی مصیبت دیکھی۔ جو مصر میں ہے۔ اور اُن کا آہ و نالہ سُنا۔ پس اُنہیں چھڑانے اُترا ہوں۔ اب آ
۳۵ میں تجھے مصر میں بھیجوں گا ۞ جس موسیٰ کا اُنہوں نے یہ کہہ کر انکار کیا تھا۔ کہ تجھے کس نے حاکم اور
قاضی مقرر کیا؟ اُسی کو خدا نے حاکم اور چھڑانے والا ٹھہرا کر اُس فرشتے کے ذریعے سے بھیجا جو
۳۶ اُسے جھاڑی میں نظر آیا تھا ۞ یہی شخص اُنہیں نکال لایا اور ملک مصر اور بحر قلزم اور بیابان
۳۷ میں چالیس برس تک عجیب کام اور نشان دکھائے ۞ یہ وہی موسیٰ ہے جس نے بنی اسرائیل
۳۸ سے کہا۔ کہ خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کرے گا ۞ یہ وہی ہے
جو بیابان کی کلیسیا میں اُس فرشتے کے ساتھ جو کوہ سینا پر اس سے ہمکلام ہوا اور ہمارے باپ
۳۹ دادوں کے ساتھ تھا۔ اُسی کو زندہ کلام ملا کہ ہم تک پہنچا دے ۞ مگر ہمارے باپ دادوں نے

میں بڑی خوشی ہوئی +
۞ اس سے پہلے شمعون نام ایک شخص اس شہر میں جادوگری کرتا تھا۔ اور سامریہ کے لوگوں ۹
کو حیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ میں بھی کوئی بڑا شخص ہوں ۞ اور چھوٹے سے بڑے تک سب ۱۰
اُس کی طرف متوجہ ہوتے۔ اور کہتے تھے کہ یہ شخص خدا کی وہ قدرت ہے۔ جسے بڑی کہتے ہیں
۞ وہ اس لئے اس کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔ کہ اُس نے بڑی مدت سے اپنے جادو کے سبب ۱۱
اُن کو حیران کر رکھا تھا ۞ لیکن جب اُنہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خدا کی بادشاہت اور یسوع ۱۲
مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا۔ تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے ۞ اور شمعون ۱۳
نے خود بھی یقین کیا۔ اور بپتسمہ لے کر فلپس کے ساتھ رہا کیا۔ اور نشان اور بڑے بڑے
معجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہوا +

۞ جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے۔ سُنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کر لیا ۱۴
پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا ۞ اُنہوں نے جا کر اُن کے لئے دعا مانگی کہ روح القدس ۱۵
پائیں ۞ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا۔ اُنہوں نے صرف ۱۶
خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا تھا ۞ پھر اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے ۱۷
روح القدس پایا ۞ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح القدس ۱۸
دیا جاتا ہے۔ تو اُن کے پاس روپے لا کر ۞ کہا کہ مجھے بھی یہ اختیار دو۔ کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں ۱۹
وہ روح القدس پائے ۞ پطرس نے اُس سے کہا۔ کہ تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں ۲۰
اس لئے کہ تو نے خدا کی بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا ۞ تیرا اس امر میں ۲۱
نہ حصہ ہے نہ بخرہ۔ کیونکہ تیرا دل خدا کے نزدیک خالص نہیں ۞ پس اپنی اس بدی سے ۲۲
توبہ کر۔ اور خداوند سے دعا مانگ۔ کہ شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو ۞ کیونکہ میں ۲۳
دیکھتا ہوں۔ کہ تو پت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرفتار ہے ۞ شمعون نے ۲۴
جواب میں کہا۔ تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو۔ کہ جو باتیں تم نے کہیں اُن میں سے کوئی
مجھے پیش نہ آئے +

۞ پھر وہ گواہی دے کر اور خداوند کا کلام سُنا کر یروشلیم کو واپس ہوئے۔ اور سامریوں ۲۵
کے بہت سے گاؤں میں خوشخبری دیتے گئے +

یا میری آرام گاہ کونسی ہوگی؟
۵۰ ؀ کیا یہ سب چیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنیں +
۵۱ ؀ اے گردن کشو اور دل اور کان کے نامختونو۔ تم ہر وقت روح القدس کی مخالفت کرتے ہو
۵۲ جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے۔ ویسے ہی تم بھی کرتے ہو ؀ نبیوں میں سے کس کو تمہارے
باپ دادوں نے نہیں ستایا۔ اُنہوں نے تو اُس راستباز کے آنے کی پیش خبری دینے والوں کو
۵۳ قتل کیا اور اب تم اُس کے پکڑوانے والے اور قاتل ہوئے ؀ تم نے فرشتوں کی معرفت سے
شریعت تو پائی اور عمل نہ کیا +

۵۴ ؀ جب اُنہوں نے یہ باتیں سنیں تو جی میں جل گئے۔ اور اس پر دانت پیسنے لگے ؀ مگر
۵۵ اُس نے رُوح القدس سے معمور ہو کر آسمان کی طرف غور سے نظر کی۔ اور خدا کا جلال اور یسوع
۵۶ کو خدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھ کر ؀ کہا کہ دیکھو۔ میں آسمان کو کھلا ہوا اور ابن آدم کو خدا کی دہنی
۵۷ طرف کھڑا دیکھتا ہوں ؀ مگر اُنہوں نے بڑے زور سے چلا کر اپنے کان بند کر لئے۔ اور ایک
۵۸ دل ہو کر اُس پر جھپٹے ؀ اور شہر سے باہر نکال کر اُس کو سنگسار کرنے لگے۔ اور گواہوں نے اپنے
۵۹ کپڑے ساؤل نام ایک جوان کے پاؤں کے پاس رکھ دئے ؀ پس ستفنس کو سنگسار کرتے رہے
۶۰ اور وہ یہ کہہ کر دعا مانگتا رہا۔ کہ اے خداوند یسوع میری رُوح کو قبول کر ؀ پھر وہ گھٹنے ٹیک کر
۸ ۱ بڑی آواز سے پکارا۔ کہ اے خداوند۔ یہ گناہ ان کے ذمہ نہ لگا۔ اور یہ کہہ کر سو گیا ؀ اور ساؤل
اُس کے قتل پر راضی تھا +

اُسی دن اُس کلیسیا پر جو یروشلیم میں تھی بڑا ظلم برپا ہوا اور رسولوں کے سوا سب لوگ
۲ یہودیہ اور سامریہ کی اطراف میں پراگندہ ہو گئے ؀ اور دیندار لوگوں نے ستفنس کو دفن کیا۔
۳ اور اُس کا بڑا ماتم کیا ؀ اور ساؤل کلیسیا کو اس طرح تباہ کرتا رہا کہ گھر گھر گھس کے اور مردوں
اور عورتوں کو گھسیٹ کر قید کراتا تھا +

۴ ؀ پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے ؀ اور فلپس شہر سامریہ میں
۵
۶ جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا ؀ اور جو معجزے فلپس دکھاتا تھا۔ لوگوں نے انہیں سُن کر
۷ اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا ؀ کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی
۸ آواز سے چلا چلا کر نکل گئیں۔ اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے ؀ اور اس شہر

کے خط مانگے کہ جن کو وہ اس طریق پر پائے خواہ مرد خواہ عورت اُن کو باندھ کر یروشلیم میں لائے
۳ جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا۔ تو ایسا ہوا کہ یکایک آسمان سے ایک نور اُس
۴ کے گرداگرد آچمکا ٭ اور وہ زمین پر گر پڑا۔ اور یہ آواز سُنی۔ کہ اے شاؤل۔ اے شاؤل تو
۵ مجھے کیوں ستاتا ہے؟ ٭ اُس نے پوچھا کہ اے خداوند۔ تو کون ہے؟ اُس نے کہا میں یسوع ہوں
۶ ۷ جسے تو ستاتا ہے ٭ مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہئے وہ تجھ سے کہا جائے گا ٭ جو آدمی اُس
۸ کے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے۔ کیونکہ آواز تو سنتے تھے۔ مگر کسی کو دیکھتے نہ تھے ٭ اور
شاؤل زمین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں۔ تو اُس کو کچھ نہ دکھائی دیا۔ اور لوگ اُس کا
۹ ہاتھ پکڑ کے دمشق میں لے گئے ٭ اور وہ تین دن تک نہ دیکھ سکا۔ اور نہ کھایا نہ پیا +
۱۰ ٭ دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا اُس سے خداوند نے رویا میں کہا کہ اے حننیاہ!
۱۱ اُس نے کہا اے خداوند۔ میں حاضر ہوں ٭ خداوند نے اس سے کہا۔ اُٹھ۔ اُس کوچے میں جا
جو سیدھا کہلاتا ہے۔ اور یہوداہ کے گھر میں شاؤل نام ترسی کو پوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دعا
۱۲ مانگ رہا ہے ٭ اور اس نے حننیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اوپر ہاتھ رکھتے دیکھا
۱۳ ہے تاکہ پھر بینا ہو ٭ حننیاہ نے جواب دیا۔ کہ اے خداوند میں نے بہت لوگوں سے اس شخص
۱۴ کا ذکر سُنا کہ اس نے یروشلیم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی کیسی برائیاں کی ہیں ٭ اور
یہاں اس کو سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار ملا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں۔ اُن سب
۱۵ کو باندھ لے ٭ مگر خداوند نے اُس سے کہا۔ کہ تو جا۔ کیونکہ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اسرائیل
۱۶ پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چنا ہوا وسیلہ ہے ٭ اور میں اسے جتا دوں گا۔ کہ اُسے میرے نام کی خاطر
۱۷ کس قدر دکھ اُٹھانا پڑے گا ٭ پس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اس پر رکھ
کر کہا کہ اے بھائی شاؤل۔ خداوند یعنی یسوع جو تجھ پر اس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا تھا
۱۸ اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔ کہ تو بینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے ٭ اور فوراً اُسکی آنکھوں
۱۹ سے چھلکے سے گرے۔ اور وہ بینا ہو گیا اور اُٹھ کر بپتسمہ لیا ٭ پھر کچھ کھا کے طاقت پائی ٭
۲۰ اور وہ کئی دن اُن شاگردوں کے ساتھ رہا۔ جو دمشق میں تھے ٭ اور فوراً عبادتخانوں
۲۱ میں یسوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے ٭ اور سب سننے والے حیران ہو کر کہنے لگے
کیا یہ وہ شخص نہیں ہے جو یروشلیم میں اس نام کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا۔ اور یہاں بھی

۲۶ پھر خداوند کے فرشتے نے فلپّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو
۲۷ یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے۔ اور جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہوا۔ تو دیکھو ایک حبشی خوجہ
آرہا تھا۔ وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانے کا مختار تھا۔ اور
۲۸ یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔ وہ اپنی رتھ پر بیٹھا ہوا اور یشعیاہ نبی کے صحیفے کو پڑھتا ہوا
۲۹ واپس جارہا تھا۔ رُوح نے فلپّس سے کہا۔ کہ نزدیک جا کر اس رتھ کے ساتھ ہولے۔ پس فلپّس
۳۰ نے اُس طرف دوڑ کر اُسے یشعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا۔ اور کہا کہ جو تو پڑھتا ہے۔ اُسے سمجھتا بھی
۳۱ ہے؟ وہ بولا یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے
۳۲ فلپّس سے درخواست کی۔ کہ میرے پاس آبیٹھ۔ کتاب مقدس کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ

لوگ اسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے۔
اور جس طرح برہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہوتا ہے
اُسی طرح وہ اپنا منہ نہیں کھولتا۔
۳۳ اس کی پست حالی میں اس کا انصاف نہ ہوا
اور کون اس کی نسل کا حال بیان کرے گا؟
کیونکہ زمین پر سے اس کی زندگی مٹائی جاتی ہے۔

۳۴ خوجے نے فلپّس سے کہا میں تیری منت کرکے پوچھتا ہوں کہ نبی یہ کس کے حق میں کہتا ہے اپنے یا کسی دوسرے
۳۵ کے؟ فلپّس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتے سے شروع کیا اور اُسے یسوع کی خوشخبری دی۔ اور
۳۶ راہ میں چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجے نے کہا۔ کہ دیکھ پانی موجود ہے۔ اب مجھے
۳۸ بپتسمہ لینے سے کونسی چیز روکتی ہے؟ پس اُس نے رتھ کے کھڑا کرنے کا حکم دیا۔ اور فلپّس اور
۳۹ خوجہ دونو پانی میں اُتر پڑے۔ اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دیا۔ جب وہ پانی میں سے نکل کر اوپر
آئے۔ تو خداوند کا رُوح فلپّس کو اُٹھا لے گیا۔ اور خوجے نے اُسے پھر نہ دیکھا کیونکہ خوشی کرتا
۴۰ ہوا اپنی راہ چلا گیا۔ اور فلپّس اشدود میں آنکلا۔ اور قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں
خوشخبری سناتا گیا۔

باب ۹ ۱ اور ساؤل جو ابھی تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی دھن میں
۲ تھا۔ سردار کاہن کے پاس گیا۔ اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لئے اس مضمون

ساتھ ہولیا جب پہنچا تو اُسے بالاخانہ میں لے گئے۔ اور سب بیوہ عورتیں روتی ہوئی اُس کے
پاس آکھڑی ہوئیں۔ اور جو کرتے اور کپڑے ہرنی نے اُن کے ساتھ میں رہ کر بنائے تھے دکھانے
لگیں ۞ پطرس نے سب کو باہر کر دیا اور گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی۔ پھر لاش کی طرف متوجہ ہو کر کہا ۴۰
اے تبیتاہ اُٹھ۔ پس اُس نے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی ۞ اُس نے ہاتھ ۴۱
پکڑ کے اُسے اُٹھایا۔ اور مقدسوں اور بیوہ عورتوں کو بلا کر اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا ۞ یہ بات ۴۲
سارے یافا میں مشہور ہو گئی اور بہتیرے خداوند پر ایمان لے آئے ۞ اور ایسا ہوا کہ وہ بہت ۴۳
دن یافا میں شمعون نام دباغ کے ہاں رہا ◆

باب ۱۰ ۱ ۞ قیصریہ میں کرنیلیس نام ایک شخص تھا وہ اس پلٹن کا صوبہ دار تھا جو اطالیانی کہلاتی
ہے ۞ وہ دیندار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا سے ڈرتا تھا اور یہودیوں کو بہت ۲
خیرات دیتا اور ہر وقت خدا سے دعا مانگتا تھا ۞ اُس نے تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف ۳
صاف دیکھا۔ کہ خدا کا فرشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے۔ کرنیلیس ۞ اُس نے اُس کو غور سے ۴
دیکھا اور ڈر کر کہا خداوند کیا ہے ؟ اُس نے اُس سے کہا کہ تیری دعائیں اور تیری خیرات یادگاری
کے لئے خدا کے حضور پہنچیں ۞ اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بلوا لے ۵
۞ وہ شمعون دباغ کے ہاں مہمان ہے جس کا گھر سمندر کے کنارے ہے ۞ اور جب وہ فرشتہ ۶ ۷
چلا گیا جس نے اُس سے باتیں کی تھیں تو اُس نے دو نوکروں کو اور اُن میں سے جو اُس کے
پاس حاضر رہا کرتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بلایا ۞ اور سب باتیں اُن سے بیان کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا ۸
۞ دوسرے دن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے تو پطرس دوپہر کے ۹
قریب کوٹھے پر دعا مانگنے چڑھا ۞ اور اُسے بھوک لگی اور کچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ ۱۰
تیار کر رہے تھے۔ تو اُس پر بیخودی چھا گئی ۞ اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز ۱۱
بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے ۞ جس میں زمین ۱۲
کے سب قسم کے چوپائے اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے ہیں ۞ اور اُسے ایک آواز ۱۳
آئی کہ اے پطرس اُٹھ ذبح کر اور کھا ۞ مگر پطرس نے کہا۔ اے خداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ میں ۱۴
نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی ۞ پھر دوسری بار اُسے آواز آئی کہ جن کو خدا نے ۱۵
پاک ٹھیرایا ہے تو اُنہیں حرام نہ کہہ ۞ تین بار ایسا ہی ہوا اور فی الفور وہ چیز آسمان پر اُٹھا لی گئی ۱۶

۲۲ اسی لئے آیا تھا۔ کہ ان کو باندھ کر سردار کاہنوں کے پاس لے جائے ۞ لیکن ساؤل کو اور بھی قوت حاصل ہوتی گئی اور وہ اس بات کو ثابت کر کے کہ مسیح یہی ہے۔ دمشق کے رہنے والے یہودیوں کو حیرت دلاتا رہا +

۲۳ ۞ اور جب بہت دن گذر گئے۔ تو یہودیوں نے اس کے مار ڈالنے کی صلاح کی مگر
۲۴ اُن کی سازش ساؤل کو معلوم ہو گئی ۔ وہ تو اُسے مار ڈالنے کے لئے رات دن دروازوں
۲۵ پر لگے رہے ۞ لیکن رات کو اُس کے شاگردوں نے اُسے لے کر ٹوکرے میں بٹھایا اور دیوار پر سے لٹکا کے اُتار دیا +

۲۶ ۞ اُس نے یروشلیم میں پہنچ کر شاگردوں میں مل جانے کی کوشش کی۔ اور سب اُس سے
۲۷ ڈرتے تھے۔ کیونکہ اُن کو یقین نہ آتا تھا۔ کہ یہ شاگرد ہے ۞ مگر برنبانے اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے جا کر اُن سے بیان کیا کہ اس نے اس اس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا اور اُس نے اس سے باتیں کیں۔ اور اس نے دمشق میں کیسی دلیری کے ساتھ یسوع کے نام سے منادی
۲۸ کی ۞ پس وہ یروشلیم میں اُن کے ساتھ آتا جاتا رہا ۞ اور دلیری کے ساتھ خداوند کے نام کی منادی کرتا
۲۹ تھا۔ اور یونانی مائل یہودیوں کے ساتھ گفتگو اور بحث بھی کرتا تھا۔ مگر وہ اُس کے مار ڈالنے کے
۳۰ درپے تھے ۞ اور بھائیوں کو جب یہ معلوم ہوا تو اُسے قیصریہ میں لے گئے ۔ اور ترسس کو روانہ کر دیا +

۳۱ ۞ پس تمام یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسا کو چین ہو گیا اور اُس کی ترقی ہوتی گئی اور وہ خداوند کے خوف اور روح القدس کی تسلی پہ چلتی اور بڑھتی جاتی تھی +

۳۲ ۞ اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر جگہ پھرتا ہوا اُن مقدسوں کے پاس بھی پہنچا جو لدہ میں رہتے
۳۳ تھے ۞ وہاں اینیاس نام ایک مفلوج کو پایا جو آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تھا ۞ پطرس نے اُس
۳۴ سے کہا۔ اے اینیاس۔ یسوع مسیح تجھے شفا دیتا ہے اٹھ آپ اپنا بستر بچھا وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہوا ۞ تب
۳۵ لدہ اور شارون کے سب رہنے والے اُسے دیکھ کر خداوند کی طرف رجوع لائے +

۳۶ ۞ اور یافا میں ایک شاگرد تھی تبیتا نام جس کا ترجمہ ہرنی ہے۔ وہ بہت ہی نیک کام
۳۷ اور خیرات کیا کرتی تھی ۞ اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ بیمار ہو کر مر گئی اور اُسے نہلا کر بالاخانہ
۳۸ میں رکھ دیا ۞ اور چونکہ لدہ یافا کے نزدیک تھا تو شاگردوں نے یہ سن کر کہ پطرس وہاں ہے
۳۹ دو آدمی بھیجے اور اس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر ۞ پطرس اُٹھ کر اُن کے

۳۵ اب مجھے پورا یقین ہو گیا۔ کہ خدا کسی کا طرفدار نہیں ۔ بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے
۳۶ ڈرتا اور راستبازی کرتا ہے۔ وہ اُس کو پسند آتا ہے ۔ جو کلام اس نے بنی اسرائیل کے پاس
۳۷ بھیجا۔ جب کہ یسوع مسیح کی معرفت (جو سب کا خداوند ہے) صلح کی خوشخبری دی ۔ اُس بات کو
تم جانتے ہو۔ جو یوحنا کے بپتسمہ کی منادی کے بعد گلیل سے شروع ہو کر تمام یہودیہ میں مشہور
۳۸ ہو گئی ۔ کہ خدا نے یسوع ناصری کو رُوح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کیا وہ بھلائی
۳۹ کرتا اور اُن سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے ۔ شفا دیتا پھرا ۔ کیونکہ خدا اس
کے ساتھ تھا۔ اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں۔ جو اُس نے یہودیوں کے ملک اور یروشلیم
۴۰ میں کئے۔ اور اُنہوں نے اُس کو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا ۔ اس کو خدا نے تیسرے دن جلایا۔
۴۱ اور ظاہر بھی کر دیا ۔ نہ کہ ساری اُمت پر بلکہ ان گواہوں پر جو آگے سے خدا کے چنے ہوئے
تھے۔ یعنی ہم پر جنہوں نے اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُس کے ساتھ کھایا پیا۔
۴۲ ۔ اور اُس نے ہمیں حکم دیا۔ کہ اُمت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وہی ہے جو خدا کی
۴۳ طرف سے زندوں اور مُردوں کا منصف مقرر کیا گیا ۔ اس شخص کی سب نبی گواہی دیتے
ہیں کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے گا اس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کرے گا ۔
۴۴ ۔ پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا۔ کہ رُوح القدس اُن سب پر نازل ہوا جو کلام سن
۴۵ رہے تھے ۔ اور پطرس کے ساتھ جتنے مختون ایماندار آئے تھے ۔ وہ سب حیران ہوئے کہ غیر قوموں
۴۶ پر بھی روح القدس کی بخشش جاری ہوئی ۔ کیونکہ انہیں طرح طرح کی زبانیں بولتے ۔ اور خدا
۴۷ کی بڑائی کرتے سنا۔ پطرس نے جواب دیا ۔ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے۔ کہ یہ بپتسمہ
۴۸ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح القدس پایا ۔ اور اُس نے حکم دیا کہ انہیں یسوع
مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔ اس پر اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ چند روز ہمارے پاس رہ ۔

۱۱ ۱ ۔ اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے۔ سنا کہ غیر قوموں نے بھی خدا کا کلام
۲ قبول کیا ۔ جب پطرس یروشلیم میں آیا تو مختون اس سے یہ بحث کرنے لگے۔ کہ تو نا مختونوں
۳ کے پاس گیا۔ اور ان کے ساتھ کھانا کھایا ۔ پطرس نے شروع سے وہ امر ترتیب وار اُن
۴ ۵ سے بیان کیا کہ ۔ میں یافا شہر میں دعا مانگ رہا تھا۔ اور بیخودی کی حالت میں ایک رویا دیکھی
۶ کہ کوئی چیز بڑی چادر کی طرح چاروں کونوں سے لٹکتی ہوئی آسمان سے اُتر کر مجھ تک آئی ۔ اُس

۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو میں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو وہ آدمی جنھیں کرنیلیس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کرکے دروازے پر آکھڑے
۱۸ ہوئے ○ اور پکار کے پوچھنے لگے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے۔ یہیں مہمان ہے؟ ○ جب پطرس اُس
۱۹
۲۰ رویا کو سوچ رہا تھا تو روح نے اس سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تجھے پوچھ رہے ہیں ○ پس اُٹھ کر
۲۱ نیچے جا اور بے کھٹکے اُن کے ساتھ ہو لے۔ کیونکہ میں نے ہی ان کو بھیجا ہے ○ پطرس نے اُتر کر اُن
۲۲ آدمیوں سے کہا۔ دیکھو جس کو تم پوچھتے ہو۔ وہ میں ہی ہوں تم کس سبب سے آئے ہو؟ ○ انہوں نے کہا۔ کرنیلیس صوبہ دار جو راستباز اور خدا ترس آدمی اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہے۔ اس نے پاک فرشتے سے ہدایت پائی۔ کہ تجھے اپنے گھر بلا کر تجھ سے کلام سُنے
۲۳ ○ پس اُس نے اُنہیں اندر بلا کر اُن کی مہمانی کی +

اور دوسرے دن وہ اُٹھ کر اُن کے ساتھ روانہ ہوا اور یافا میں سے بعض بھائی اُس
۲۴ کے ساتھ ہو لئے ○ وہ دوسرے روز قیصریہ میں داخل ہوئے اور کرنیلیس اپنے رشتہ داروں
۲۵ اور دلی دوستوں کو جمع کرکے اُن کی راہ دیکھ رہا تھا ○ جب پطرس اندر آنے لگا تو ایسا
۲۶ ہوا کہ کرنیلیس نے اُس کا استقبال کیا اور اُس کے قدموں میں گر کے سجدہ کیا ○ لیکن پطرس
۲۷ نے اُسے اُٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو۔ میں بھی تو انسان ہوں ○ اور اس سے باتیں کرتا ہوا اندر گیا۔
۲۸ اور بہت سے لوگوں کو اکٹھا پا کر ○ ان سے کہا تم تو جانتے ہو۔ کہ یہودی کو غیر قوم والے سے صحبت رکھنی یا اس کے ہاں جانا ناجائز ہے۔ مگر خدا نے مجھ پر ظاہر کیا۔ کہ میں کسی آدمی کو نجس
۲۹ یا ناپاک نہ کہوں ○ اسی لئے جب میں بلایا گیا۔ تو بے عذر چلا آیا۔ پس اب میں پوچھتا ہوں
۳۰ کہ مجھے کس بات کے لئے بلایا ہے؟ ○ کرنیلیس نے کہا اس وقت پورے چار روز ہوئے کہ میں اپنے گھر میں تیسرے پہر کی دعا مانگ رہا تھا۔ تو دیکھو ایک شخص چمکدار پوشاک پہنے
۳۱ ہوئے میرے سامنے کھڑا ہوا ○ اور کہا۔ کہ اے کرنیلیس۔ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیری خیرات کی
۳۲ خدا کے حضور یاد ہوئی ○ پس کسی کو یافا میں بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اپنے پاس
۳۳ بلا۔ وہ سمندر کے کنارے شمعون دباغ کے گھر میں مہمان ہے ○ پس اُسی دم میں نے تیرے پاس آدمی بھیجے۔ اور تو نے خوب کیا جو آ گیا۔ اب ہم سب خدا کے حضور حاضر ہیں تاکہ جو کچھ
۳۴ خداوند نے تجھ سے فرمایا ہے اُسے سُنیں ○ پطرس نے زبان کھول کر کہا +

۲۶ شاؤل کی تلاش میں ترسس کو چلا گیا ۵ اور جب وہ ملا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اور ایسا ہوا کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے *

۲۷ ۵ اُنہیں دنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے ۵ اُن میں سے ایک نے ۲۸ جس کا نام اگبس تھا کھڑے ہو کر روح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دنیا میں بڑا کال پڑیگا اور یہ کلودیس کے عہد میں واقع ہوا ۵ پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقدور ۲۹ کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لئے کچھ بھیجیں ۵ چنانچہ اُنہوں ۳۰ نے ایسا ہی کیا۔ اور برنبا اور شاؤل کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا *

۱۲ب ۵ اُس وقت میں ہیرودیس بادشاہ نے ستانے کے لئے کلیسیا میں سے بعض پر ہاتھ ڈالا ۵ اور یوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے قتل کیا ۵ جب دیکھا کہ یہ بات یہودیوں ۲ کو پسند آئی۔ تو پطرس کو بھی گرفتار کر لیا اور یہ عید فطیر کے دن تھے ۵ اور اُس کو پکڑ کے قید ۴ کیا۔ اور نگہبانی کے لئے چار چار سپاہیوں کے چار پہروں میں رکھا اس ارادے سے کہ فسح کے بعد اُس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے ۵ پس قید خانہ میں تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی ۵ تھی۔ مگر کلیسیا اُس کے لئے بدل و جان خدا سے دعا مانگ رہی تھی ۵ اور جب ہیرودیس اُسے ۶ پیش کرنے کو تھا تو اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا ہوا دو سپاہیوں کے درمیان سوتا تھا۔ اور پہرے والے دروازے پر قید خانے کی نگہبانی کر رہے تھے ۵ کہ دیکھو خداوند کا ایک ۷ فرشتہ آ کھڑا ہوا۔ اور اُس کوٹھری میں نور چمک گیا۔ اور اُس نے پطرس کی پسلی پر ہاتھ مار کر اُسے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ۔ اور زنجیریں اس کے ہاتھوں میں سے کُھل پڑیں ۵ پھر فرشتے ۸ نے اُس سے کہا کمر باندھ اور اپنی جوتی پہن لے اُس نے ایسا ہی کیا۔ پھر اس نے اس سے کہا کہ اپنا چوغہ پہن کر میرے پیچھے ہو لے ۵ وہ نکل کر اُس کے پیچھے ہو لیا اور یہ نہ جانا کہ جو کچھ ۹ فرشتے کی طرف سے ہو رہا ہے۔ وہ واقعی ہے۔ بلکہ یہ سمجھا کہ رویا دیکھ رہا ہوں ۵ پس وہ ۱۰ پہلے اور دوسرے حلقے میں سے نکل کر اُس لوہے کے پھاٹک پر پہنچے۔ جو شہر کی طرف ہے وہ آپ سے آپ اُن کے لئے کھل گیا پس وہ نکل کر کوچے کے اس سرے تک گئے اور فوراً فرشتہ اُن کے پاس سے چلا گیا ۵ اور پطرس نے ہوش میں آ کر کہا کہ اب میں نے سچ سچ جان لیا ۱۱

پر جب میں نے غور سے نظر کی۔ تو زمین کے چوپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے

۷ پرندے دیکھے ۞ اور یہ آواز بھی سُنی کہ اے پطرس اُٹھ ذبح کر اور کھا ۞ لیکن میں نے کہا۔ کہ

۹ اے خداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے مُنہ میں نہیں گئی ۞ اس کے جواب

۱۰ میں دوسری بار آسمان سے آواز آئی کہ جن کو خدا نے پاک ٹھیرایا ہے۔ تو انہیں حرام نہ کہہ ۞ تین

۱۱ بار ایسا ہی ہوا۔ اور پھر وہ ساری چیزیں آسمان کی طرف کھینچ لی گئیں ۞ اور دیکھو۔ اُسی دم

تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اس گھر کے پاس آکھڑے ہوئے۔ جس میں

۱۲ ہم تھے ۞ روح نے مجھ سے کہا۔ کہ تو بلا امتیاز اُن کے ساتھ چلا جا۔ اور یہ چھ بھائی بھی میرے

۱۳ ساتھ ہو لئے۔ اور ہم اس شخص کے گھر میں داخل ہوئے ۞ اس نے ہم سے بیان کیا۔ کہ میں

نے فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑے ہوئے دیکھا۔ جس نے مجھ سے کہا۔ کہ یافا میں آدمی بھیج کر شمعون

۱۴ کو بلوا لے۔ جو پطرس کہلاتا ہے ۞ وہ تجھ سے ایسی باتیں کہے گا۔ جن سے تو اور تیرا سارا گھرانا نجات

۱۵ پائے گا ۞ جب میں کلام کرنے لگا۔ تو روح القدس ان پر اس طرح نازل ہوا جس طرح شروع

۱۶ میں ہم پر نازل ہوا تھا ۞ اور مجھے خداوند کی وہ بات یاد آئی۔ جو اس نے کہی تھی۔ کہ یوحنا

۱۷ نے تو پانی سے بپتسمہ دیا۔ مگر تم روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے ۞ پس جب خدا نے ان کو بھی

وہی نعمت دی جو ہم کو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کر ملی تھی۔ تو میں کون تھا کہ خدا کو روک

۱۸ سکتا؟ ۞ وہ یہ سن کر چپ رہے۔ اور خدا کی بڑائی کر کے کہا۔ تو بے شک خدا نے غیر قوموں

کو بھی زندگی کے لئے توبہ کی توفیق دی ہے ✦

۱۹ ۞ پس جو لوگ اس مصیبت سے پراگندہ ہو گئے تھے جو ستفنس کے باعث پڑی تھی۔ وہ

پھرتے پھرتے فینیکے اور کپرس اور انطاکیہ میں پہنچے۔ مگر یہودیوں کے سوا اور کسی کو کلام نہ سناتے

۲۰ تھے ۞ لیکن ان میں سے چند کپرسی اور کرینی تھے۔ جو انطاکیہ میں آکر یونانیوں کو بھی خداوند

۲۱ یسوع کی خوشخبری کی باتیں سنانے لگے ۞ اور خداوند کا ہاتھ اُن پر تھا اور بہت سے لوگ

۲۲ ایمان لا کر خداوند کی طرف رجوع ہوئے ۞ ان لوگوں کی خبر یروشلیم کی کلیسیا کے کانوں

۲۳ تک پہنچی اور اُنہوں نے برنباس کو انطاکیہ تک بھیجا ۞ وہ پہنچ کر اور خدا کا فضل دیکھ کر خوش ہوا

۲۴ اور اُن سب کو نصیحت کی۔ کہ دلی ارادے سے خداوند سے لپٹے رہو ۞ کیونکہ وہ نیک مرد اور

۲۵ روح القدس اور ایمان سے معمور تھا اور بہت سے لوگ خداوند کی کلیسیا میں آملے ۞ پھر وہ

تو روح القدس نے کہا کہ میرے لئے برنباؔ اور ساؤلؔ کو اس کام کے واسطے مخصوص کردو
جس کے واسطے میں نے اُن کو بلایا ہے ۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دعا مانگ کر اور ۳
اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رخصت کیا ۔
۝ پس وہ رُوح القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیہ کو گئے ۔ اور وہاں سے جہاز پر کپرس ۴
کو چلے ۝ اور سلمیس میں پہنچ کر یہودیوں کے عبادت خانوں میں خدا کا کلام سنانے لگے ۵
اور یوحنا اُن کا خادم تھا ۝ اور اس تمام ٹاپو میں ہوتے ہوئے پافس تک پہنچے ۔ وہاں ۶
اُنہیں ایک یہودی جادوگر اور جھوٹا نبی برسیوع نام ملا ۝ وہ سرگیس پولس صوبے کے ۷
ساتھ تھا ۔ جو صاحب تمیز تھا اس نے برنباؔ اور ساؤلؔ کو بلا کر خدا کا کلام سننا چاہا ۝ مگر ۸
الیماس جادوگر نے (کہ یہی اس کے نام کا ترجمہ ہے) ان کی مخالفت کی اور صوبے کو
ایمان لانے سے روکنا چاہا ۝ اور ساؤل نے جس کا نام پولس بھی ہے ۔ رُوح القدس سے بھر ۹
کر اس پر غور سے نظر کی ۝ اور کہا کہ اے ابلیس کے فرزند ۔ تو جو تمام مکاری اور شرارت ۱۰
سے بھرا ہوا ۔ اور ہر طرح کی نیکی کا دشمن ہے کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو بگاڑنے سے باز نہ آئیگا؟
۝ اب دیکھ ۔ تجھ پر خداوند کا غضب ہے اور تو اندھا ہو کر کچھ مدت تک سورج ۱۱
کو نہ دیکھے گا ۔ اسی دم کہرا اور اندھیرا اس پر چھا گیا ۔ اور وہ ڈھونڈتا پھرا کہ کوئی
اس کا ہاتھ پکڑ کے لے چلے ۝ تب صوبہ یہ ماجرا دیکھ کر اور خداوند کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لے آیا ۱۲
۝ پھر پولس اور اس کے ساتھی پافس سے جہاز پر روانہ ہو کر پمفولیہ کے پرگہ ۱۳
میں آئے اور یوحنا ان سے جدا ہو کر یروشلیم سے واپس چلا گیا ۝ اور وہ پرگہ سے چل کر ۱۴
پسدیہ کے انطاکیہ میں پہنچے ۔ اور سبت کے دن عبادت خانے میں جا بیٹھے ۝ پھر توریت اور ۱۵
نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادت خانے کے سرداروں نے انہیں کہلا بھیجا
کہ اے بھائیو! اگر لوگوں کی نصیحت کے واسطے تمہارے دل میں کوئی بات ہو تو
بیان کرو ۝ پس پولس نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ سے اشارہ کر کے کہا ۱۶
اے اسرائیلیو اور اے خدا ترسو سنو ۝ اس امت اسرائیل کے خدا نے ہمارے ۱۷
باپ دادوں کو چن لیا ۔ اور جب یہ امت مصر کے ملک میں پردیسیوں کی طرح رہتی تھی
تو اس کو سربلند کیا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا ۝ اور کوئی چالیس برس ۱۸

کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیج کر مجھے ہیرودیس کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔ اور یہودی قوم کی ساری
۱۲ اُمید توڑ دی ٥ اور اس پر غور کر کے اُس یوحنا کی ماں مریم کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا ہے وہاں
۱۳ بہت سے آدمی جمع ہو کر دعا مانگ رہے تھے ٥ جب اس نے پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹائی
۱۴ تو رُدے نام ایک لونڈی آواز سننے آئی ٥ اور پطرس کی آواز پہچان کر خوشی کے مارے پھاٹک
۱۵ نہ کھولا۔ بلکہ دوڑ کر اندر خبر کی۔ کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ہے ٥ اُنہوں نے اس سے کہا تو
دیوانی ہے۔ لیکن وہ یقین سے کہتی رہی۔ کہ یوں ہی ہے۔ اُنہوں نے کہا۔ کہ اس کا فرشتہ ہوگا
۱۶ ٥ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا۔ پس اُنہوں نے کھڑکی کھولی۔ اور اس کو دیکھ کر حیران ہو گئے
۱۷ ٥ اُس نے اُنہیں ہاتھ سے اشارہ کیا کہ چپ رہیں۔ اور اُن سے بیان کیا کہ خداوند نے مجھے
اس طرح قید خانے سے نکالا۔ پھر کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اس بات کی خبر کر دینا۔ اور
۱۸ روانہ ہو کر دوسری جگہ چلا گیا ٥ جب صبح ہوئی۔ تو سپاہی بہت گھبرائے۔ کہ پطرس کیا ہوا۔
۱۹ ٥ جب ہیرودیس نے اس کی تلاش کی اور نہ پایا۔ تو پہرے والوں کی تحقیقات کر کے
اُن کے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اور یہودیہ کو چھوڑ کر قیصریہ میں جا رہا +

۲۰ ٥ اور وہ صور اور صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تھا۔ پس وہ ایک دل ہو کر اُس
کے پاس آئے اور بادشاہ کے حاجب بلستس کو اپنی طرف کر کے صلح چاہی۔ اس لئے کہ
۲۱ اُن کے ملک کو بادشاہ کے ملک سے رسد پہنچتی تھی ٥ پس ہیرودیس ایک دن مقرر کر کے
۲۲ اور شاہانہ پوشاک پہن کر تخت عدالت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا ٥ لوگ پکار اُٹھے
۲۳ کہ یہ تو خدا کی آواز ہے۔ نہ انسان کی ٥ اسی دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا۔ اس لئے کہ
اُس نے خدا کی تمجید نہ کی اور وہ کیڑے پڑ کے مر گیا +

۲۴ ٥ مگر خدا کا کلام ترقی کرتا اور پھیلتا گیا +

۲۵ ٥ اور برنبا اور ساؤل اپنی خدمت پوری کر کے اور یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے
ساتھ لیکر یروشلیم سے واپس آئے +

باب ۱ ٥ انطاکیہ میں اس کلیسیا کے متعلق جو وہاں تھی۔ کئی نبی اور معلم تھے۔ یعنی برنبا اور
شمعون جو کالا کہلاتا ہے۔ اور لوکیس کرینی اور مناہیم جو چوتھائی ملک کے حاکم ہیرودیس
۲ کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل ٥ جب وہ خداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے

۳۶ کی نوبت پہنچنے نہ دے گا ۵ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر
۳۷ سو گیا۔ اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا اور اُس کے سڑنے کی نوبت پہنچی ۵ مگر جس کو
۳۸ خدا نے جلایا۔ اُس کے سڑنے کی نوبت نہیں پہنچی ۵ پس اے بھائیو تمہیں معلوم ہو کہ
۳۹ اسی کے وسیلے سے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہے ۵ اور موسےٰ کی شریعت
کے باعث جن باتوں سے تم بری نہیں ہو سکتے تھے۔ ان سب سے ہر ایک ایمان لانے
۴۰ والا اس کے باعث بری ہوتا ہے ۵ پس خبردار ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں
آیا ہے۔ وہ تم پر سا دان آئے کہ

۴۱ ۵ اے تحقیر کرنے والو۔ دیکھو۔ تعجب کرو اور مٹ جاؤ۔
کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں۔
ایسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے۔ تو کبھی اس کا یقین نہ کرو گے +

۴۲ ۵ اُن کے باہر جاتے وقت لوگ منت کرنے لگے۔ کہ اگلے سبت کو بھی یہ باتیں
۴۳ ہمیں سنائی جائیں ۵ جب مجلس برخاست ہوئی تو بہت سے یہودی اور خدا پرست
نومرید یہودی پولس اور برنباس کے پیچھے ہو لئے۔ اُنہوں نے ان سے کلام کیا اور ترغیب
دی کہ خدا کے فضل پر قایم رہو +
۴۴ ۵ دوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر خدا کا کلام سننے کو اکٹھا ہوا ۵ مگر یہودی
۴۵ اتنی بھیڑ دیکھ کر حسد میں بھر گئے اور پولس کی باتوں کی مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے۔
۴۶ ۵ پولس اور برنباس دلیر ہو کر بولے کہ ضرور تھا۔ کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سنایا جائے۔ لیکن
چونکہ تم اس کو رد کرتے ہو۔ اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے ناقابل ٹھہراتے ہو۔ تو
۴۷ دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ۵ کیونکہ خداوند نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ
میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لئے نور مقرر کیا۔
تاکہ تو زمین کی انتہا تک نجات کا باعث ہو +

۴۸ ۵ غیر قوم والے یہ سن کر خوش ہوئے اور خدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے۔ اور جتنے ہمیشہ
۴۹ کی زندگی کے لئے مقرر کئے گئے تھے۔ ایمان لے آئے ۵ اور اس تمام علاقے میں خدا کا
۵۰ کلام پھیل گیا ۵ مگر یہودیوں نے خدا پرست اور عزت والی عورتوں اور شہر کے رئیسوں

۱۹ تک بیابان میں اُن کی عادتوں کی برداشت کرتا رہا ۞ اور کنعان کے ملک میں سات
۲۰ قوموں کو غارت کرکے تخمیناً ساڑھے چار سو برس میں اُن کا ملک اُنکی میراث کردیا ۞ اور ان
۲۱ باتوں کے بعد سموئیل نبی کے زمانے تک اُن میں قاضی مقرر کئے ۞ اس کے بعد انہوں نے
بادشاہ کے لئے درخواست کی ۔ اور خدا نے بنیامین کے قبیلے میں سے ایک شخص ساؤل کیش
۲۲ کے بیٹے کو چالیس برس کے لئے اُن پر مقرر کیا ۞ پھر اُسے معزول کرکے داؤد کو اُن کا بادشاہ
بنایا جس کی بابت اُس نے یہ گواہی دی ۔ کہ مجھے ایک شخص یشئی کا بیٹا داؤد میرے
۲۳ دل کے موافق مل گیا ۔ وہی میری تمام مرضیوں کو پورا کرے گا ۞ اسی کی نسل میں سے
۲۴ خدا نے اپنے وعدے کے موافق اسرائیل کے پاس ایک منجی ۔ یعنی یسوع کو بھیج دیا ۞ جس
کے آنے سے پہلے یوحنا نے اسرائیل کی تمام اُمت کے سامنے توبہ کے بپتسمہ کی منادی
۲۵ کی ۞ اور جب یوحنا اپنا دور پورا کرنے کو تھا ۔ تو اس نے کہا کہ تم مجھے کیا سمجھتے ہو ؟ میں
وہ نہیں ۔ بلکہ دیکھو میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے ۔ جس کے پاؤں کی جوتیوں
۲۶ کا تسمہ میں کھولنے کے لایق نہیں ۞ اے بھائیو ۔ ابراہیم کے فرزندو ۔ اور اے خداترسو ۔
۲۷ اس نجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا ۞ کیونکہ یروشلیم کے رہنے والوں اور اُن کے سرداروں
نے نہ اُسے پہچانا ۔ اور نہ نبیوں کی باتیں سمجھیں جو ہر سبت کو سنائی جاتی ہیں ۔ اس لئے
۲۸ اس پر فتوے دے کر اُن کو پورا کیا ۞ اور اگرچہ اُس کے قتل کی کوئی وجہ نہ ملی ۔ تو بھی
۲۹ اُنھوں نے پیلاطُس سے اس کے قتل کی درخواست کی ۞ اور جو کچھ اُس کے حق میں
۳۰ لکھا تھا ۔ جب اس کو تمام کرچکے ۔ تو اسے صلیب پر سے اُتار کر قبر میں رکھا ۞ لیکن خدا
۳۱ نے اُسے مُردوں میں سے جلایا ۞ اور وہ بہت دنوں تک ان کو دکھائی دیا ۔ جو اُس کے
۳۲ ساتھ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے ۔ اُمت کے سامنے اب وہی اس کے گواہ ہیں ۞ اور
ہم تم کو اس وعدے کے بارے میں جو باپ دادوں سے کیا گیا تھا یہ خوشخبری دیتے ہیں
۳۳ ۞ کہ خدا نے یسوع کو جلا کر ہماری اولاد کے لئے اُسی وعدے کو پورا کیا ۔ چنانچہ دوسرے
۳۴ مزمور میں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے ۔ آج تو مجھ سے پیدا ہوا ۞ اور اس کے اس طرح مردوں
میں سے جلانے کی بابت کہ پھر کبھی نہ مرے ۔ اُس نے یوں کہا کہ میں داؤد کی پاک اور سچی
۳۵ نعمتیں تمہیں دونگا ۞ چنانچہ وہ ایک اور مزمور میں بھی کہتا ہے کہ تو اپنے مقدس کے سڑنے

تاکہ ان باطل چیزوں سے کنارہ کرکے اس زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان
۱۶ اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے پیدا کیا ٥ اس نے اگلے زمانہ میں سب قوموں
۱۷ کو اپنی اپنی راہ چلنے دیا ٥ تاہم اس نے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اس
نے مہربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے
۱۸ موسم عطا کئے اور تمہارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دیا ٥ یہ باتیں کہہ کر
بھی لوگوں کو مشکل سے روکا۔ کہ ان کے لئے قربانی نہ کریں ✚

۱۹ ٥ پھر بعض یہودی انطاکیہ اور اکنیم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کرکے
۲۰ پولس کو سنگسار کیا۔ اور اس کو مردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے ٥ مگر جب
شاگرد اس کے گرداگرد آ کھڑے ہوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا۔ اور دوسرے دن برنبا
۲۱ کے ساتھ دربے کو چلا گیا ٥ اور وہ اس شہر میں خوشخبری سُنا کر بہت سے شاگرد کرکے
۲۲ لسترہ اور اکنیم اور انطاکیہ کو واپس آئے ٥ اور شاگردوں کے دلوں کو مضبوط کرتے
اور یہ نصیحت دیتے تھے۔ کہ ایمان پر قایم رہو۔ اور کہتے تھے۔ ضرور ہے کہ ہم بہت مصیبتیں
۲۳ سہ کر خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں ٥ اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں ان کے
لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزے سے دعا مانگ کر اُنہیں خداوند کے سپرد کیا جس
۲۴ پر وہ ایمان لائے تھے ٥ اور پسدیہ میں سے ہوتے ہوئے پمفولیہ میں پہنچے ٥ اور پرگہ میں
۲۵
۲۶ کلام سُنا کر اتلیہ کو گئے ٥ اور وہاں سے جہاز پر اُس انطاکیہ میں آئے جہاں اس کام کے
۲۷ لئے جو اُنہوں نے اب پورا کیا خدا کے فضل کے سپرد کئے گئے تھے ٥ وہاں پہنچ کر
اُنہوں نے کلیسیا کو جمع کیا۔ اور ان کے سامنے بیان کیا۔ کہ خدا نے ہماری معرفت
۲۸ کیا کچھ کیا۔ اور یہ کہ اُس نے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ کھول دیا ٥ اور وہ
شاگردوں کے پاس مدت تک رہے ✚

۱ باب ۱۵ ٥ پھر بعض لوگ یہودیہ سے آکر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے۔ کہ اگر موسیٰ کی رسم
۲ کے موافق تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پا سکتے ٥ پس جب پولس اور برنباس کی ان
سے بہت تکرار اور بحث ہوئی۔ تو کلیسیا نے یہ ٹھیرایا کہ پولس اور برنباس اور ان میں سے
۳ چند اور شخص اس مسئلے کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروشلیم جائیں ٥ پس

کو اُبھارا اور پولُس اور برنبا کے ستانے پر آمادہ کر کے اُنہیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا۔ یہ اپنے پاؤں کی خاک اُن کے سامنے جھاڑ کر اِکنیم کو گئے۔ مگر شاگرد خوشی اور روح القدس سے معمور ہوتے رہے ✦

باب ۱۴

اور اِکنیم میں ایسا ہوا کہ وہ ساتھ ساتھ یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے۔ اور ایسی تقریر کی۔ کہ یہودیوں اور یونانیوں دونوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی۔ مگر نافرمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دلوں میں جوش پیدا کر کے اُن کو بھائیوں کی طرف سے بدگمان کر دیا۔ پس وہ بہت عرصے تک وہاں رہے۔ اور خداوند کے بھروسے پر دلیری سے کلام کرتے تھے اور وہ اُن کے ہاتھوں سے نشان اور عجیب کام کرا کے اپنے فضل کے کلام کی گواہی دیتا تھا۔ لیکن شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑ گئی۔ بعض یہودیوں کی طرف ہو گئے اور بعض رسولوں کی طرف۔ مگر جب غیر قوم والے اور یہودی اُنہیں بے عزت اور سنگسار کرنے کو اپنے سرداروں سمیت اُن پر چڑھے۔ تو وہ اس سے واقف ہو کر لکاؤنیہ کے شہروں لسترہ اور دربے اور اُن کے گرد نواح میں بھاگ گئے۔ اور وہاں خوشخبری سناتے رہے ✦

اور لسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا۔ جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا۔ اور کبھی نہ چلا تھا۔ وہ پولُس کو باتیں کرتے سن رہا تھا۔ اور جب اُس نے اُس کی طرف غور کر کے دیکھا۔ کہ اُس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے۔ تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اچھل کر چلنے پھرنے لگا۔ لوگوں نے پولُس کا یہ کام دیکھ کر لکاؤنیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ آدمیوں کی صورت میں دیوتا اُتر کر ہمارے پاس آئے ہیں۔ اور اُنہوں نے برنبا کو زیوس کہا۔ اور پولُس کو ہرمیس۔ اس لئے کہ یہ کلام کرنے میں سبقت رکھتا تھا۔ اور زیوس کے اس مندر کا پجاری جو اُن کے شہر کے سامنے تھا۔ بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹک پر لا کر لوگوں کے ساتھ قربانی کرنی چاہتا تھا۔ جب برنبا اور پولُس رسولوں نے یہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جا کودے۔ اور پکار پکار کر۔ کہنے لگے۔ کہ لوگو تم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تمہارے ہم طبیعت انسان ہیں اور تمہیں خوشخبری سناتے ہیں

اُسے کھڑا کروں گا۔
۱۷ ؂ تاکہ باقی آدمی۔
یعنی سب قومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں۔
خداوند کو تلاش کریں۔
۱۸ ؂ یہ وہی خداوند فرماتا ہے جو دنیا کے شروع سے ان باتوں کی خبر دیتا آیا ہے +
۱۹ پس میرا فیصلہ یہ ہے۔کہ جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ہم اُن
۲۰ تکلیف نہ دیں ؂ مگر اُن کو لکھ بھیجیں۔کہ بتوں کی مکروہات اور حرام کاری اور گلا
۲۱ گھونٹے ہوئے جانوروں اور لہو سے پرہیز کریں ؂ کیونکہ قدیم زمانے سے ہر شہر میں موسےٰ کی
شریعت کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں۔اور وہ ہر سبت کو عبادت خانوں میں
سنائی جاتی ہے +
۲۲ ؂ اس پر رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا سمیت مناسب جانا۔کہ اپنے میں
سے چند شخص چن کر پولس اور برنبا کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں۔یعنی یہوداہ کو جو برسبا
۲۳ کہلاتا ہے۔اور سیلاس کو۔یہ شخص بھائیوں میں مقدم تھے ؂ اور اُن کے ہاتھ یہ لکھ بھیجا۔
کہ انطاکیہ اور سوریہ اور کلکیہ کے رہنے والے بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے ہیں۔رسولوں
۲۴ اور بزرگ بھائیوں کا سلام پہنچے ؂ چونکہ ہم نے سنا ہے کہ بعض نے ہم میں سے جن کو
ہم نے حکم نہ دیا تھا۔وہاں جا کر تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا۔اور تمہارے دلوں کو اُلٹ
۲۵ دیا ؂ اس لئے ہم نے ایک دل ہو کر مناسب جانا۔کہ بعض چنے ہوئے آدمیوں کو اپنے
۲۶ عزیزوں برنبا اور پولس کے ساتھ تمہارے پاس بھیجیں ؂ یہ دونوں ایسے آدمی ہیں جنہوں
۲۷ نے اپنی جانیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر نثار کر رکھی ہیں ؂ چنانچہ ہم نے یہوداہ
۲۸ اور سیلاس کو بھیجا ہے۔وہ یہی باتیں زبانی بھی بیان کریں گے ؂ کیونکہ روح القدس نے
۲۹ اور ہم نے مناسب جانا۔کہ ان ضروری باتوں کے سوا تم پر اور بوجھ نہ ڈالیں ؂ کہ تم بتوں
کی قربانیوں کے گوشت سے اور لہو اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور حرام کاری سے پرہیز
کرو۔اگر تم ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھو گے تو سلامت رہو گے۔والسلام +
۳۰ ؂ پس وہ رخصت ہو کر انطاکیہ میں پہنچے اور جماعت کو اکٹھا کر کے خط دے دیا ؂ وہ
۳۱

کلیسیا نے اُن کو روانہ کیا۔ اور وہ غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے ہوئے
۴ فینیکے اور سامریہ سے گزرے۔ اور سب بھائیوں کو بہت خوش کرتے گئے ۞ جب یروشلیم
میں پہنچے۔ تو کلیسیا اور رسول اور بزرگ اُن سے خوشی کے ساتھ ملے اور اُنہوں نے
۵ سب کچھ بیان کیا۔ جو خدا نے اُن کی معرفت کیا تھا ۞ مگر فریسیوں کے فرقہ میں سے
جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بعض نے اُٹھ کر کہا کہ اُن کا ختنہ کرانا اور اُن کو موسیٰ
کی شریعت پر عمل کرنے کا حکم دینا ضرور ہے ✦
۶ ۞ پس رسول اور بزرگ اس بات پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے ۞ اور بہت
۷ بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہو کر اُن سے کہا کہ
اے بھائیو۔ تم جانتے ہو۔ کہ بہت عرصہ ہوا۔ جب خدا نے تم لوگوں میں سے
۸ مجھے چُنا۔ کہ غیر قومیں میری زبان سے خوشخبری کا کلام سُن کر ایمان لائیں ۞ اور خدا
نے جو دلوں کی جانتا ہے اُن کو بھی ہماری طرح رُوح القدس دے کر اُن کی گواہی
۹ دی ۞ اور ایمان کے وسیلے سے اُن کے دل پاک کر کے ہم میں اور اُن میں کچھ فرق
۱۰ نہ رکھا ۞ پس اب تم شاگردوں کی گردن پر ایسا جُوا رکھ کر جس کو نہ ہمارے باپ
۱۱ دادا اُٹھا سکتے تھے نہ ہم۔ خدا کو کیوں آزماتے ہو؟ ۞ حالانکہ ہم کو یقین ہے۔ کہ جس
طرح وہ خداوند یسوع کے فضل ہی سے نجات پائیں گے۔ اسی طرح ہم بھی پائیں گے ✦
۱۲ ۞ پھر ساری جماعت چپ رہی۔ اور پولس اور برنباس کا بیان سننے لگی۔ کہ
۱۳ خدا نے اُن کی معرفت غیر قوموں میں کیسے کیسے نشان اور عجیب کام ظاہر کئے ۞ جب
وہ خاموش ہوئے۔ تو یعقوب کہنے لگا کہ
۱۴ اے بھائیو۔ میری سنو ۞ شمعون نے بیان کیا ہے۔ کہ خدا نے پہلے پہل غیر قوموں
۱۵ پر کس طرح توجہ کی۔ تاکہ اُن میں سے اپنے نام کی ایک اُمت بنا لے ۞ اور نبیوں
کی باتیں بھی اس کے مطابق ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ
۱۶ ۞ ان باتوں کے بعد میں پھر آکر
داؤد کے گرے ہوئے خیمے کو اُٹھاؤنگا۔
اور اس کے پھٹے ٹوٹے کی مرمت کر کے۔

مدّنیہ میں جانے کا ارادہ کیا۔ کیونکہ ہم اس سے یہ سمجھے کہ خدا نے اُنہیں خوشخبری دینے
کے لئے ہم کو بلایا ہے ✦
۱۱ ۞ پس تر وآس سے جہاز پر روانہ ہو کر ہم سیدھے سمتراکے میں اور دوسرے دن
۱۲ نیاپلس میں آئے ۞ اور وہاں سے فلپّی میں پہنچے جو مکدنیہ کا شہر اور اس قسمت کا صدر
۱۳ اور رومیوں کی بستی ہے۔ اور ہم چند روز اس شہر میں رہے ۞ اور سبت کے دن شہر
کے دروازے کے باہر ندی کے کنارے گئے۔ جہاں سمجھے کہ دعا مانگنے کی جگہ ہوگی اور
۱۴ بیٹھ کر اُن عورتوں سے جو اکٹھی ہوئی تھیں کلام کرنے لگے ۞ اور تھواتیرہ شہر کی ایک
خدا پرست عورت لدّیہ نام قرمز بیچنے والی بھی سنتی تھی۔ اُس کا دل خداوند نے کھولا تاکہ
۱۵ پولس کی باتوں پر توجہ کرے ۞ اور جب اس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ لے لیا۔ تو
منت کر کے کہا۔ کہ اگر تم مجھے خداوند کی ایماندار بندی سمجھتے ہو۔ تو چل کر میرے گھر
میں رہو پس اُس نے ہمیں مجبور کیا ✦
۱۶ ۞ جب ہم دعا مانگنے کی جگہ جا رہے تھے۔ تو ایسا ہوا کہ ہمیں ایک لونڈی ملی جس
میں غیب دان روح تھی۔ وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کچھ کماتی تھی۔
۱۷ ۞ وہ پولس کے اور ہمارے پیچھے آکر چلانے لگی۔ کہ یہ آدمی خدا تعالےٰ کے بندے ہیں۔
۱۸ جو تمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں ۞ وہ بہت دنوں تک ایسا ہی کرتی رہی۔ آخر پولس
سخت رنجیدہ ہوا۔ اور پھر کر اُس رُوح سے کہا۔ کہ میں تجھے یسوؔع مسیح کے نام سے حکم دیتا
ہوں۔ کہ اس میں سے نکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نکل گئی ✦
۱۹ ۞ جب اس کے مالکوں نے دیکھا۔ کہ ہماری کمائی کی امید جاتی رہی۔ تو پولس
۲۰ اور سیلاس کو پکڑ کے حاکموں کے پاس چوک میں کھینچ لے گئے ۞ اور اُنہیں فوجداری کے
حاکموں کے آگے لے جا کر کہا۔ کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں۔ ہمارے شہر میں بڑی کھلبلی ڈالتے
۲۱ ہیں ۞ اور ایسی رسمیں بتاتے ہیں۔ جن کا قبول کرنا اور عمل میں لانا ہم رومیوں کو روا نہیں
۲۲ ۞ اور عام لوگ بھی متفق ہو کر اُن کی مخالفت پر آمادہ ہوئے۔ اور فوجداری کے حاکموں
۲۳ نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے۔ اور بید مارنے کا حکم دیا ۞ اور بہت سے بید لگوا کر
انہیں قید خانے میں ڈالا۔ اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُنکی نگہبانی کرے

۳۲ پڑھ کر اُس کے تسلی بخش مضمون سے خوش ہوئے ○ اور یہوداہ اور سیلاس نے جو خود بھی نبی
۳۳ تھے بھائیوں کو بہت سی نصیحت کر کے مضبوط کر دیا ○ وہ چند روز رہ کر اور بھائیوں سے
۳۵ سلامتی کی دعا لے کر اپنے بھیجنے والوں کے پاس رخصت کر دیئے گئے ○ مگر پولس اور برنبا
انطاکیہ ہی میں رہے۔ اور بہت سے اور لوگوں کے ساتھ خداوند کا کلام سکھاتے اور اُس
کی منادی کرتے رہے ٭

۳۶ ○ چند روز بعد پولس نے برنبا سے کہا۔ کہ جن جن شہروں میں ہم نے خدا کا کلام سنایا
۳۷ تھا۔ آؤ پھر اُن میں چل کر بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں ○ اور برنبا کی صلاح تھی۔ کہ
۳۸ یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے اپنے ساتھ لے چلیں ○ مگر پولس نے یہ مناسب نہ جانا۔ کہ جو شخص
پمفولیہ میں کنارہ کر کے اُس کام کے لئے اُن کے ساتھ نہ گیا تھا اُس کو ہمراہ لے چلیں۔
۳۹ ○ پس اُن میں ایسی سخت تکرار ہوئی۔ کہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ اور برنبا مرقس کو
۴۰ لے کر جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا ○ مگر پولس نے سیلاس کو پسند کیا۔ اور بھائیوں کی طرف سے
۴۱ خداوند کے فضل کے سپرد ہو کر روانہ ہوا ○ اور کلیسیاؤں کو مضبوط کرتا ہوا سوریہ اور کلکیہ سے گذرا

۱ ○ پھر وہ دربے اور لسترہ میں بھی پہنچا۔ تو دیکھو وہاں تیمتھیس نام ایک شاگرد تھا۔
اُس کی ماں تو یہودن تھی جو ایمان لے آئی تھی۔ مگر اُس کا باپ یونانی تھا ○ وہ لسترہ اور
۲ اکنیم کے بھائیوں میں نیک نام تھا ○ پولس نے چاہا۔ کہ یہ میرے ساتھ چلے۔ پس اُس کو
۳ لے کے اُن یہودیوں کے سبب جو اس نواح میں تھے۔ اُس کا ختنہ کر دیا۔ کیونکہ وہ سب جانتے
تھے۔ کہ اُس کا باپ یونانی ہے ○ اور وہ جن جن شہروں میں گذرتے تھے۔ وہاں کے
۴ لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کے لئے پہنچاتے جاتے تھے۔ جو یروشلیم کے رسولوں اور بزرگوں
۵ نے جاری کئے تھے ○ پس کلیسیائیں ایمان میں مضبوط اور شمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئیں ٭
۶ ○ اور وہ فروگیہ اور گلتیہ کے علاقہ میں سے گذرے کیونکہ روح القدس نے اُنہیں
۷ آسیہ میں کلام سنانے سے منع کیا ○ اور اُنہوں نے موسیہ کے قریب پہنچ کر بتونیہ میں جانے کی
۸ کوشش کی۔ مگر یسوع کی روح نے اُنہیں جانے نہ دیا ○ پس وہ موسیہ سے گذر کر ترواس
۹ میں آئے ○ اور پولس نے رات کو رویا میں دیکھا۔ کہ ایک مکدنی آدمی کھڑا ہوا اُس کی منت
۱۰ کر کے کہتا ہے کہ پار اُتر کر مکدنیہ میں آ۔ اور ہماری مدد کر ○ اُس کے رویا دیکھتے ہی ہم نے فوراً

سے اُن کے ساتھ بحث کی ۞ اور اس کے معنے کھول کھول کر دلیلیں پیش کرتا تھا کہ مسیح ۳
کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا۔ اور یہی یسوع جس کی میں تمہیں خبر
دیتا ہوں مسیح ہے ۞ اُن میں سے بعض نے مان لیا اور پولُس اور سیلاس کے شریک ہوئے ۴
اور خدا پرست یونانیوں کی ایک بڑی جماعت اور بہتیری شریف عورتیں بھی اُن کی
شریک ہوئیں ۞ مگر یہودیوں نے حسد میں آکر بازاری آدمیوں میں سے کئی بدمعاشوں ۵
کو اپنے ساتھ لیا۔ اور بھیڑ لگا کر شہر میں فساد کرنے لگے۔ اور یاسون کا گھر گھیر کر اُنہیں
لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا ۞ اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی اور بھائیوں کو ۶
شہر کے حاکموں کے پاس چلّاتے ہوئے کھینچ لے گئے کہ وہ شخص جنہوں نے جہان کو
باغی کر دیا۔ یہاں بھی آئے ہیں ۞ اور یاسون نے انہیں اپنے ہاں اُتارا ہے اور ۷
یہ سب کے سب قیصر کے حکموں کی مخالفت کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو اور ہی ہے
یعنی یسوع ۞ یہ سُن کر عام لوگ اور شہر کے حاکم گھبرا گئے ۞ اور اُنہوں نے یاسون ۹
اور باقیوں کی ضمانت لے کر اُنہیں چھوڑ دیا +

۞ لیکن بھائیوں نے فوراً راتوں رات پولُس اور سیلاس کو بریہ میں بھیج دیا۔ ۱۰
وہ وہاں پہنچ کر یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے ۞ یہ لوگ تھسلنیکے کے یہودیوں ۱۱
سے نیک ذات تھے۔ کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا۔ اور روز بروز
کتابِ مقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں ۞ پس اُن میں سے ۱۲
بہتیرے ایمان لائے اور یونانیوں میں سے بھی بہت سی عزت دار عورتیں اور مرد ایمان
لائے ۞ جب تھسلنیکے کے یہودیوں کو معلوم ہوا کہ پولُس بریہ میں بھی خدا کا کلام سناتا ۱۳
ہے۔ تو وہاں بھی جا کر لوگوں کو اُبھارا اور ان میں کھلبلی ڈالی ۞ اس وقت بھائیوں ۱۴
نے فوراً پولُس کو روانہ کیا۔ کہ سمندر کے کنارے تک چلا جائے لیکن سیلاس اور تیمتھیس
وہیں رہے ۞ اور پولُس کے رہبر اسے اتھینے تک لے گئے اور سیلاس اور تیمتھیس کے ۱۵
لئے یہ حکم لے کر روانہ ہوئے۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ جلد میرے پاس آؤ +

۞ جب پولُس اتھینے میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا۔ تو شہر کو بتوں سے بھرا ہوا دیکھ ۱۶
کر اُس کا جی جل گیا ۞ اس لئے وہ عبادت خانے میں یہودیوں اور خدا پرستوں سے ۱۷

۲۴ ۞ اُس نے ایسا حکم پاکر اُنہیں اندر کے قید خانے میں ڈال دیا۔ اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں
۲۵ ٹھونک دیئے ۞ آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دعا مانگ رہے اور خدا کی حمد
۲۶ کے گیت گا رہے تھے۔ اور قیدی سُن رہے تھے ۞ کہ یکایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں
تک کہ قید خانے کی نیو ہل گئی۔ اور اُسی دم سب دروازے کھل گئے۔ اور سب کی بیڑیاں
۲۷ کھل پڑیں ۞ اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانے کے دروازے کھلے دیکھ کر سمجھا۔ کہ
۲۸ قیدی بھاگ گئے۔ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا ۞ لیکن پولس نے بڑی آواز
۲۹ سے پکار کے کہا۔ کہ اپنے تئیں نقصان نہ پہنچا۔ کیونکہ ہم سب موجود ہیں ۞ وہ چراغ منگوا کر
۳۰ اندر جا کودا اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے آگے گرا ۞ اور اُنہیں باہر لا کر کہا کہ اے
۳۱ صاحبو۔ میں کیا کروں۔ کہ نجات پاؤں؟ ۞ اُنہوں نے کہا خداوند یسوع پر ایمان لا۔
۳۲ تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا ۞ اور اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے سارے گھر والوں
۳۳ کو خداوند کا کلام سُنایا ۞ اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی انہیں لے جا کر اُن کے زخم دھوئے
۳۴ اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ لیا ۞ اور اُنہیں اوپر گھر میں لیجا کر دسترخوان
بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لا کر بڑی خوشی کی ✚

۳۵ ۞ جب دن ہوا۔ تو فوجداری کے حاکموں نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا۔
۳۶ کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے ۞ اور داروغے نے پولس کو اس بات کی خبر دی کہ فوجداری
کے حاکموں نے تمہارے چھوڑ دینے کا حکم بھیج دیا۔ پس اب نکل کر سلامت چلے جاؤ
۳۷ ۞ مگر پولس نے اُن سے کہا۔ کہ اُنہوں نے ہم کو جو رومی ہیں۔ قصور ثابت کئے بغیر علانیہ پٹوا کر
قید میں ڈالا اور اب ہم کو چپکے سے نکالتے ہیں؟ یہ نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ آپ آ کر ہمیں باہر
۳۸ لے جائیں ۞ حوالداروں نے فوجداری کے حاکموں کو ان باتوں کی خبر دی جب اُنہوں
۳۹ نے سُنا کہ یہ رومی ہیں تو ڈر گئے ۞ اور آ کر اُن کی منت کی اور باہر لے جا کر درخواست
۴۰ کی۔ کہ شہر سے چلے جائیں ۞ پس وہ قید خانے سے نکل کر لُدیہ کے ہاں گئے۔ اور بھائیوں
سے مل کر اُنہیں تسلی دی۔ اور روانہ ہوئے ✚

باب ۱۷

۱ ۞ پھر وہ امفپلس اور اپلونیہ ہو کر تھسلنیکے میں آئے جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ
۲ تھا ۞ اور پولس اپنے دستور کے موافق اُن کے پاس گیا اور تین سبتوں کو کتابِ مقدس

یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے +

۳۲ جب انہوں نے مُردوں کی قیامت کا ذکر سنا تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے ۔ اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تجھ سے پھر کبھی سنیں گے ۳۳ اسی حالت میں پولس اُن کے بیچ میں سے نکل گیا ۳۴ مگر چند آدمی اُس کے ساتھ مل گئے ۔ اور ایمان لے آئے اُن میں دِیُنسِیُس اریوپگس کا ایک حاکم اور دمرس نام ایک عورت تھی ۔ اور بعض اور بھی اُن کے ساتھ تھے +

۱۸ باب ۱ اِن باتوں کے بعد پولس انتھینے سے روانہ ہو کر کرنتھُس میں آیا ۲ اور وہاں اُس کو اکولہ نام ایک یہودی ملا ۔ جو پنطُس کی پیدایش تھا ۔ اور اپنی بیوی پرسکلا سمیت اطالیہ سے نیا نیا آیا تھا ۔ کیونکہ کلودیُس نے حکم دیا تھا ۔ کہ سب یہودی روم سے نکل جائیں ۔ پس وہ اُن کے پاس گیا ۳ اور چونکہ اُن کا ہم پیشہ تھا ۔ اُن کے ساتھ رہا ۔ اور وہ کام کرنے لگے ۔ اور اُن کا پیشہ خیمہ دوزی تھا ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادتخانہ میں بحث کرتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا +

۵ اور جب سیلاس اور تیمتھیُس مکدُنیہ سے آئے ۔ تو پولس کلام سُنانے کے جوش سے مجبور ہو کر یہودیوں کے آگے گواہی دے رہا تھا ۔ کہ یسوع ہی مسیح ہے ۶ جب لوگ مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا ۔ کہ تمہارا خون تمہاری ہی گردن پر ۔ میں پاک ہوں ۔ اب سے غیر قوموں کے پاس جاؤں گا ۷ پس وہاں سے چلا گیا ۔ اور طِطُس یوستُس نام ایک خدا پرست کے گھر گیا ۔ جو عبادت خانے سے ملا ہوا تھا ۸ اور عبادت خانے کا سردار کرِسپُس اپنے تمام گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا ۔ اور بہت سے کرنتھی سُن کر ایمان لائے ۔ اور بپتسمہ لیا ۹ اور خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا ۔ خوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چپ نہ رہ ۱۰ اس لئے کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور کوئی شخص تجھ پر حملہ کر کے ضرر نہ پہنچا سکے گا ۔ کیونکہ اس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں ۱۱ پس وہ ڈیڑھ برس اُن میں رہ کر خدا کا کلام سکھاتا رہا +

۱۲ جب گلیو اخیہ کا صوبہ تھا ۔ یہودی ایکا کر کے پولس پر چڑھ آئے ۔ اور اُسے عدالت میں لے جا کر ۱۳ کہنے لگے ۔ یہ شخص لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ شریعت کے برخلاف

۱۸ اور چوک میں جو ملتے تھے۔ اُن سے روز بحث کیا کرتا تھا ٭ اور چند اپکوری اور ستوئیکی فیلسوف اس کا مقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا۔ کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اوروں نے کہا۔ یہ غیر معبودوں کی خبر دینے والا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے کہ وہ یسوع اور قیامت

۱۹ کی خوشخبری دیتا تھا ٭ پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگس میں لے گئے اور کہا۔ آیا ہم کو

۲۰ معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تو دیتا ہے کیا ہے؟ ٭ کیونکہ تو ہمیں انوکھی باتیں سناتا

۲۱ ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ ان سے غرض کیا ہے ٭ (اس لئے کہ سب اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مقیم تھے۔ اپنی فرصت کا وقت نئی نئی باتیں کہنے اور سننے کے سوا

۲ اور کسی کام میں صرف نہ کرتے تھے) ٭ پولس نے اریوپگس کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ اے اتھینے والو! میں دیکھتا ہوں۔ کہ تم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے

۲ والے ہو؟ چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی قربان گاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نامعلوم خدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم

۲ کئے پوجتے ہو۔ میں تم کو اسی کی خبر دیتا ہوں ٭ جس خدا نے دنیا اور اس کی ساری چیزوں کو پیدا کیا۔ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں

۲۵ میں نہیں رہتا ٭ نہ کسی چیز کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ

۲۶ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے ٭ اور اس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام روئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی۔ اور ان کی میعادیں

۲۷ اور سکونت کی حدیں مقرر کیں ٭ تاکہ خدا کو ڈھونڈیں شاید کہ ٹٹول کر اسے پائیں ہر چند

۲۸ کہ وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں ٭ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اُس کی نسل بھی ہیں

۲۹ ٭ پس خدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مناسب نہیں کہ ذات الٰہی اس سونے یا روپے

۳۰ یا پتھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں ٭ پس خدا جہالت

۳۱ کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں ٭ کیونکہ اس نے ایک دن ٹھہرایا ہے۔ جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت اس آدمی کی معرفت کرے گا۔ جسے اس نے مقرر کیا ہے اور اُسے مردوں میں سے جلا کر

۱ اور جب اپلّوس کرنتھس میں تھا تو ایسا ہوا کہ پولُس اوپر کے علاقے سے گزر کر افِسُس میں آیا۔ اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر ۲ اُن سے کہا۔ کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پایا؟ اُنہوں نے اس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں۔ کہ رُوح القدس نازل ہوا ہے ۳ اُس نے کہا۔ پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟ اُنہوں نے کہا یوحنا کا بپتسمہ ۴ پولُس نے کہا۔ یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا ۵ اُنہوں نے یہ سُن کر خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا ۶ جب پولُس نے ان پر ہاتھ رکھے تو رُوح القدس ان پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے ۷ اور وہ سب تخمیناً بارہ آدمی تھے ۸ پھر وہ عبادت خانے میں جا کر تین مہینے تک دلیری سے بولتا رہا۔ اور خدا کی بادشاہت کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قایل کرتا رہا ۹ لیکن جب بعض سخت دل اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اس طریق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز ترنس کے مدرسے میں بحث کیا کرتا تھا ۱۰ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یونانی۔ سب نے خداوند کا کلام سُنا ۱۱ اور خدا پولُس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا ۱۲ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے اُس کے بدن سے چھوا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری روحیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں ۱۳ مگر بعض یہودیوں نے جو جھاڑ پھونک کرتے پھرتے تھے۔ یہ اختیار کیا کہ جن میں بُری روحیں ہوں اُن پر خداوند یسوع کا نام یہ کہہ کر پھونکیں کہ جس یسوع کی پولُس منادی کرتا ہے۔ میں تم کو اُسی کی قسم دیتا ہوں ۱۴ اور سِکوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے ایسا کیا کرتے تھے ۱۵ بُری روح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسوع کو تو میں جانتی ہوں۔ اور پولُس سے بھی واقف ہوں مگر تم کون ہو؟ ۱۶ اور وہ شخص جس پر بُری روح تھی کود کر اُن پر جا پڑا۔ اور دونوں پر غالب آ کر ایسی زیادتی کی کہ وہ ننگے اور زخمی ہو کر اس گھر سے نکل بھاگے ۱۷ اور یہ بات اِفِسُس کے سب رہنے والے یہودیوں اور یونانیوں کو معلوم ہو گئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا۔ اور خداوند یسوع کے نام

۱۴ خدا کی پرستش کریں ○ جب پولس نے بولنا چاہا - تو گلیو نے یہودیوں سے کہا - اے
یہودیو - اگر کچھ ظلم یا بڑی شرارت کی بات ہوتی - تو واجب تھا کہ میں صبر کر کے تمہاری
۱۵ سنتا ○ لیکن جب یہ ایسے سوال ہیں جو لفظوں اور ناموں اور خاص تمہاری شریعت
۱۶ سے علاقہ رکھتے ہیں تو تم ہی جانو - میں ایسی باتوں کا منصف بننا نہیں چاہتا ○ اور
۱۷ اُس نے اُنہیں عدالت سے نکلوا دیا ○ پھر سب لوگوں نے عبادت خانے کے سردار
سوستھینس کو پکڑ کر عدالت کے سامنے مارا - مگر گلیو نے ان باتوں کی کچھ پروا نہ کی +
۱۸ ○ پس پولس بہت دن وہاں رہ کر بھائیوں سے رخصت ہوا - اور چونکہ اُس
نے منت مانی تھی - اس لئے کنخریہ میں سر منڈایا - اور جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا - اور
۱۹ پرسکلہ اور اکولہ اُس کے ساتھ تھے ○ اور افسس میں پہنچ کر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا
۲۰ اور آپ عبادت خانے میں جا کر یہودیوں سے بحث کرنے لگا ○ جب اُنہوں نے اس
۲۱ سے درخواست کی - کہ اور کچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ تو اس نے منظور نہ کیا ○ بلکہ یہ کہہ
کر اُن سے رخصت ہوا کہ اگر خدا نے چاہا تو تمہارے پاس پھر آؤں گا - اور افسس
۲۲ سے جہاز پر روانہ ہوا ○ پھر قیصریہ میں اُتر کر یروشلیم کو گیا - اور کلیسیا کو سلام کر کے انطاکیہ
۲۳ میں آیا ○ اور چند روز رہ کر وہاں سے روانہ ہو کر اور ترتیب وار گلتیہ کے علاقے اور
فروگیہ میں گزرتا ہوا سب شاگردوں کو مضبوط کرتا گیا +
۲۴ ○ پھر اپلوس نام ایک یہودی اسکندریہ کی پیدائش خوش تقریر اور کتاب مقدس
۲۵ کا ماہر افسس میں پہنچا ○ اس شخص نے خداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور روحانی
جوش سے کلام کرتا اور یسوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا مگر صرف یوحنا کے بپتسمہ
۲۶ سے واقف تھا ○ وہ عبادت خانے میں دلیری سے بولنے لگا - مگر پرسکلہ اور اکولہ اس
کی باتیں سن کر اسے اپنے گھر لے گئے اور اس کو خدا کی راہ اور زیادہ صحت سے
۲۷ بتائی ○ جب اُس نے ارادہ کیا کہ پار اُتر کر اخیہ کو جائے تو بھائیوں نے اُسکی ہمت
بڑھا کر شاگردوں کو لکھا - کہ اس سے اچھی طرح ملنا - اس نے وہاں پہنچ کر ان لوگوں
۲۸ کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے ○ کیونکہ وہ کتاب مقدس سے یسوع
کا مسیح ہونا ثابت کر کے بڑے زور شور سے یہودیوں کو علانیہ قایل کرتا رہا +

شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا کہ اے افسیو ۔ کونسا آدمی نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کے مندر کا اور اُس مورت کا محافظ ہے جو زیوس کی طرف سے گری تھی ؟

۳۶ ○ پس جب کوئی ان باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا ۔ تو واجب ہے کہ تم اطمینان سے رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو ○ ۳۷ کیونکہ یہ لوگ جن کو تم یہاں لائے ہو ۔ نہ مندر کے لوٹنے والے ہیں ۔ نہ ہماری دیوی کی بدگوئی کرنے والے ○ ۳۸ پس اگر دیمیتریس اور اس کے ہم پیشہ کسی پر دعویٰ رکھتے ہوں ۔ تو عدالت کھلی ہے اور صوبے موجود ہیں ایک دوسرے پر نالش کریں ○ ۳۹ اور اگر تم کسی اور امر کی تحقیقات چاہتے ہو تو باضابطہ مجلس میں فیصلہ ہوگا ○ ۴۰ کیونکہ آج کے بلوے کے سبب ہمیں اپنے اوپر نالش ہونے کا اندیشہ ہے ۔ اس لئے کہ اس کی کوئی وجہ نہیں ہے اور اس صورت میں ہم اس ہنگامے کی جواب دہی نہ کر سکیں گے ○ ۴۱ یہ کہہ کر اُس نے مجلس کو برخاست کیا ✚

۲۰ ۱ ○ جب بلوہ موقوف ہوگیا ۔ تو پولس نے شاگردوں کو بلوا کر نصیحت کی ۔ اور اُن سے رخصت ہو کر مکدنیہ کو روانہ ہوا ○ ۲ اور اُس علاقے سے گذر کر اور انہیں بہت بہت نصیحت کر کے یونان میں آیا ○ ۳ جب تین مہینے رہ کر سوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا ۔ تو یہودیوں نے اُس کے برخلاف سازش کی ۔ پھر اس کی یہ صلاح ہوئی ۔ کہ مکدنیہ ہو کر واپس جائے ○ ۴ اور پُرس کا بیٹا سوپترس جو بریہ کا تھا اور تھسلنیکیوں میں سے ارسترخس اور سکندس اور گیس جو دربے کا تھا ۔ اور تیمتھیس اور آسیہ کا تخکس اور ترفمس آسیہ تک اُس کے ساتھ گئے ○ ۵ یہ آگے جا کر تروآس میں ہماری راہ دیکھتے رہے ○ ۶ اور عید فطیر کے دنوں کے بعد ہم فلپی سے جہاز پر روانہ ہو کر پانچ دن کے بعد تروآس میں اُن کے پاس پہنچے اور سات دن وہیں رہے ✚

۷ ○ ہفتے کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے تو پولس نے دوسرے دن روانہ ہونے کا ارادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا ○ ۸ جس بالاخانے پر ہم جمع تھے اس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے ○ ۹ اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا ۔ اس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا ۔ اور جب پولس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا ۔ تو وہ نیند کے غلبے میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا ○ ۱۰ پولس اتر کر اُس

۱ کی بزرگی ہوئی ○ اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتیروں نے آکر اپنے اپنے کاموں کا
۱۹ اقرار اور اظہار کیا ○ اور بہت سے جادوگری کرنے والوں نے اپنی اپنی کتابیں اکٹھی کرکے سب
لوگوں کے سامنے جلادیں اور جب اُن کی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں
۲۰ ○ اسی طرح خداوند کا کلام زور پکڑ کر پھیلتا اور غالب ہوتا گیا ○

۲۱ ○ جب یہ ہو چکا تو پولُس نے جی میں ٹھانا کہ مکدنیہ اور اخیہ سے ہوکر یروشلیم کو جاؤنگا
۲۲ اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرور ہے ○ پس اپنے خدمتگذاروں میں سے
دو شخص یعنی تیمتھیس اور اِرستس کو مکدنیہ میں بھیج کر آپ کچھ عرصہ آسیہ میں رہا ○

۲۳ ○ اس وقت اس طریق کی بابت بڑا فساد اُٹھا ○ کیونکہ دیمیتریُس نام ایک سنار تھا
۲۴ جو ارتمس کے روپہلے مندر بنا کر اُس پیشے والوں کو بہت کام دلوا دیتا تھا ○ اُس نے اُن کو اور اُن کے
۲۵ متعلق اور پیشے والوں کو جمع کرکے کہا کہ اے لوگو تم جانتے ہو کہ ہماری آسودگی اسی کام کی بدولت
۲۶ ہے ○ اور تم دیکھتے اور سنتے ہو کہ صرف افسس ہی میں نہیں۔ بلکہ تقریباً تمام آسیہ میں اس
پولُس نے بہت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قائل اور گمراہ کر دیا ہے۔ کہ جو ہاتھ کے بنائے ہوئے
۲۷ ہیں وہ خدا نہیں ہیں ○ پس صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائیگا۔ بلکہ بڑی
دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائیگا اور جسے تمام آسیہ اور ساری دنیا پوجتی ہے۔ خود
۲۸ اس کی بھی عظمت جاتی رہے گی ○ وہ یہ سُن کر غصے میں بھر گئے۔ اور چلا چلا کر کہنے لگے کہ
۲۹ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے ○ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی۔ اور لوگوں نے گیُس اور ارسترخس
مکدنیہ والوں کو جو پولُس کے ہم سفر تھے۔ پکڑ لیا۔ اور ایک دل ہو کر تماشہ گاہ کو دوڑے۔
۳۰ ○ جب پولُس نے مجمع میں جانا چاہا۔ تو شاگردوں نے جانے نہ دیا ○ اور آسیہ کے حاکموں
۳۱ میں سے اُس کے بعض دوستوں نے آدمی بھیج کر اُس کی منت کی۔ کہ تماشہ گاہ میں جانے
۳۲ کی جرأت نہ کرنا ○ اور بعض کچھ چلائے اور بعض کچھ۔ کیونکہ مجلس درہم برہم ہوگئی تھی۔ اور
۳۳ اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی۔ کہ ہم کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں ○ پھر انہوں نے اسکندر کو جسے
یہودی پیش کرتے تھے بھیڑ میں سے نکال کر آگے کر دیا۔ اور اسکندر نے ہاتھ سے اشارہ
۳۴ کرکے مجمع کے سامنے عذر بیان کرنا چاہا ○ جب انہیں معلوم ہوا کہ یہ یہودی ہے۔ تو سب
۳۵ ہم آواز ہو کر کوئی دو گھنٹے تک چلاتے رہے۔ کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے ○ پھر شہر کے

۲۷ دن تمہیں قطعی کہتا ہوں کہ سب کے خون سے پاک ہوں ○ کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی
۲۸ تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا ○ پس اپنی اور اس سارے گلّے کی خبرداری
کرو جس کا رُوح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو۔ جسے
۲۹ اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا ○ میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے
۳۰ والے بھیڑئے تم میں آئیں گے جنہیں گلّے پر کچھ ترس نہ آئے گا ○ اور خود تم میں سے ایسے
آدمی اُٹھیں گے۔ جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہیں گے۔ تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں
۳۱ ○ اس لئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس تک رات دن آنسو بہا بہا کر
۳۲ ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا ○ اب میں تمہیں خدا اور اُس کے فضل کے کلام
کے سپرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے اور سارے مقدسوں میں شریک کر
۳۳ کے میراث دے سکتا ہے ○ میں نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں
۳۴ کیا ○ تم آپ جانتے ہو کہ انہیں ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں
۳۵ رفع کیں ○ میں نے تم کو سب باتیں کر کے دکھلا دیں کہ اس طرح محنت کر کے کمزوروں
کو سنبھالنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنی چاہئیں کہ اس نے خود کہا۔ دینا
لینے سے مبارک ہے ○

۳۶ ۳۷ ○ اُس نے یہ کہہ کر گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دعا مانگی ○ اور وہ سب
۳۸ بہت روئے اور پولس کے گلے لگ لگ کر اُس کے بوسے لئے ○ اور خاصکر اس
بات پر غمگین تھے جو اُس نے کہی تھی۔ کہ تم میرا منہ پھر نہ دیکھو گے۔ پھر اُسے جہاز تک پہنچایا ○

۲۱ باب ۱ ○ اور جب ہم اُن سے بمشکل جدا ہو کر جہاز پر روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ سیدھی راہ
۲ کوس میں آئے اور دوسرے دن رودس میں۔ اور وہاں سے پترہ میں ○ پھر ایک
۳ جہاز سیدھا فینیکے کو جاتا ہوا ملا اور اس پر سوار ہو کے روانہ ہوئے ○ جب کپرس نظر
آیا۔ تو اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں اُترے۔ کیونکہ وہاں جہاز
۴ کا مال اُتارنا تھا ○ جب شاگردوں کو تلاش کر لیا۔ تو ہم سات روز وہاں رہے
۵ انہوں نے روح کی معرفت پولس سے کہا کہ یروشلیم میں قدم نہ رکھنا ○ اور جب وہ
دن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ہم نکل کر روانہ ہوئے۔ اور سب نے بیویوں بچوں سمیت

۱۱ سے لپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا۔ گھبراؤ نہیں۔ اس میں جان ہے ٥ پھر اوپر جا کر روٹی توڑی
۱۲ اور کھا کر اتنی دیر تک ان سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا ٥ اور وہ اُس
لڑکے کو جیتا لائے۔ اور اُن کی بڑی خاطر جمع ہوئی +

۱۳ ٥ ہم جہاز تک آگے جا کر اس ارادے سے اسّس کو روانہ ہوئے کہ وہاں پہنچ
۱۴ کر پولُس کو چڑھا لیں۔ کیونکہ اُس نے پیدل جانے کا ارادہ کر کے یہی تجویز کی تھی ٥ پس جب
۱۵ وہ اسّس میں ہمیں ملا۔ تو ہم اُسے چڑھا کر مِتُلینے میں آئے ٥ اور وہاں سے جہاز پر روانہ
ہو کر دوسرے دن خِیُس کے سامنے پہنچے اور تیسرے دن سامُس تک آئے اور اگلے دن میلیتُس
۱۶ میں آ گئے ٥ کیونکہ پولُس نے یہ ٹھان لیا تھا۔ کہ افِسُس کے پاس سے گزرے ایسا نہ ہو کہ اُسے
آسیہ میں دیر لگے اس لئے کہ وہ جلدی کرتا تھا۔ کہ اگر ہو سکے۔ تو اُسے پنتیکُست کا دن
یروشلیم میں ہو +

۱۷ ٥ اور اُس نے میلیتُس سے افِسُس میں کہلا بھیجا۔ اور کلیسیا کے بزرگوں کو بلایا
۱۸ ٥ جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُن سے کہا۔
تم خود جانتے ہو کہ پہلے ہی دن سے کہ میں نے آسیہ میں قدم رکھا ہر وقت تمہارے
۱۹ ساتھ کس طرح رہا ٥ یعنی کمال فروتنی سے اور آنسو بہا بہا کر۔ اور اُن آزمائشوں میں جو
۲۰ یہودیوں کی سازش کے سبب مجھ پر واقع ہوئیں۔ خداوند کی خدمت کرتا رہا ٥ اور جو
جو باتیں تمہارے فائدے کی تھیں۔ اُن کے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سکھانے
۲۱ سے کبھی نہ جھجکا ٥ بلکہ یہودیوں اور یونانیوں کے روبرو گواہی دیتا رہا۔ کہ خدا کے سامنے
۲۲ توبہ کرنا اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح پر ایمان لانا چاہئے ٥ اور اب دیکھو میں روح میں
۲۳ بندھا ہوا یروشلیم کو جاتا ہوں اور نہ معلوم کہ وہاں مجھ پر کیا کیا گزرے ٥ سوا اس کے کہ
رُوح القدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مجھ سے کہتا ہے کہ قید اور مصیبتیں تیرے لئے
۲۴ تیار ہیں ٥ لیکن میں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا۔ کہ اس کی کچھ قدر کروں بمقابلہ اس کے
کہ اپنا دور اور وہ خدمت جو خداوند یسُوع سے پائی ہے۔ پوری کروں۔ یعنی خدا کے
۲۵ فضل کی خوشخبری کی گواہی دوں ٥ اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جن کے
۲۶ درمیان میں بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا منہ پھر نہ دیکھو گے ٥ پس میں آج کے

۲۳ اس لئے جو ہم تجھ سے کہتے ہیں۔ وہ کر۔ ہمارے ہاں چار آدمی ایسے ہیں۔ جنھوں
نے منت مانی ہے ۲۴ انہیں لے کر اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کر۔ اور اُن کی
طرف سے کچھ خرچ کر۔ تاکہ وہ سر منڈائیں۔ تو سب جان لیں گے۔ کہ جو باتیں اُنہیں
تیرے بارے میں سکھائی گئی ہیں۔ اُن کی کچھ اصل نہیں۔ بلکہ تو خود بھی شریعت پر
عمل کر کے درستی سے چلتا ہے ۲۵ مگر غیر قوموں میں سے جو ایمان لائے۔ اُن کی بابت
ہم نے یہ فیصلہ کر کے لکھا تھا۔ کہ وہ صرف بتوں کی قربانی کے گوشت سے اور لہو
اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور حرامکاری سے اپنے آپ کو بچائے رکھیں ۲۶ اس
پر پولس اُن آدمیوں کو لے کر اور دوسرے دن اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کر کے
ہیکل میں داخل ہوا اور خبر دی کہ جب تک ہم میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے
تقدس کے دن پورے کریں گے +

۲۷ جب وہ سات دن پورے ہونے کو تھے۔ تو آسیہ کے یہودیوں نے اسے ہیکل
میں دیکھ کر سب لوگوں میں ہلچل مچائی۔ اور یوں چلا کر اس کو پکڑ لیا ۲۸ کہ اے
اسرائیلیو مدد کرو۔ یہ وہی آدمی ہے۔ جو ہر جگہ سب آدمیوں کو اُمت اور شریعت
اور اس مقام کے خلاف سکھاتا ہے۔ بلکہ یونانیوں کو بھی ہیکل میں لا کر اس پاک مقام
کو ناپاک کیا ہے ۲۹ کیونکہ انہوں نے اس سے پہلے ترفمس افسی کو اس کے ساتھ شہر
میں دیکھا تھا۔ اُسی کی بابت اُنہوں نے خیال کیا۔ کہ پولس اُسے ہیکل میں لے
آیا ہے ۳۰ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی۔ اور لوگ دوڑ کر جمع ہوئے۔ اور پولس کو پکڑ کے
ہیکل کے باہر گھسیٹ کر لے گئے۔ اور فوراً دروازے بند کر لئے گئے ۳۱ جب وہ اُسے
قتل کرنا چاہتے تھے۔ تو اوپر پلٹن کے سردار کے پاس خبر پہنچی کہ تمام یروشلیم میں کھلبلی
پڑی ہوئی ہے ۳۲ وہ اسی دم سپاہیوں اور صوبہ داروں کو لے کر اُن کے پاس نیچے
دوڑا آیا۔ اور وہ پلٹن کے سردار اور سپاہیوں کو دیکھ کر پولس کی مارپیٹ سے باز آئے
۳۳ اس پر پلٹن کے سردار نے نزدیک آ کر اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا
حکم دے کر پوچھنے لگا۔ کہ یہ کون ہے اور اس نے کیا کیا ہے؟ ۳۴ بھیڑ میں سے بعض
کچھ چلائے۔ اور بعض کچھ۔ پس جب ہلڑ کے سبب کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا۔ تو حکم دیا

۶ ہم کو شہر کے باہر تک پہنچایا۔ پھر ہم نے سمندر کے کنارے گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی ۞ اور ایک دوسرے سے وداع ہو کر ہم تو جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے ✦

۷ ۞ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کر کے پتلمیس میں پہنچے۔ اور بھائیوں کو سلام

۸ کیا۔ اور ایک دن اُن کے ساتھ رہے ۞ دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے

۹ اور فلپس بشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے ۞ اُس کی

۱۰ چار کنواری بیٹیاں تھیں۔ جو نبوت کرتی تھیں ۞ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے۔

۱۱ تو اگبس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا ۞ اُس نے ہمارے پاس آ کر پولس کا کمر بند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا۔ روح القدس یوں کہتا ہے۔ کہ جس شخص کا یہ کمر بند ہے اُس کو یہودی یروشلیم میں اسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں

۱۲ حوالہ کریں گے ۞ جب یہ سُنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اس کی منت کی کہ یروشلیم

۱۳ کو نہ جائے ۞ مگر پولس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو کر میرا دل توڑتے ہو؟ میں تو یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر نہ صرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی

۱۴ تیار ہوں ۞ جب اس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چپ ہو گئے۔ کہ خداوند کی مرضی پوری ہو ۞

۱۵ ۱۶ ۞ ان دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیار کر کے یروشلیم کو گئے ۞ اور قیصریہ کے بھی بعض شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدیم شاگرد مناسون کپری کو ساتھ لے آئے۔ تاکہ ہم اُس کے ہاں مہمان ہوں ✦

۱۷ ۱۸ ۞ جب ہم یروشلیم میں پہنچے۔ تو بھائی بڑی خوشی کے ساتھ ہم سے ملے ۞ اور دوسرے

۱۹ دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا۔ اور سب بزرگ وہاں حاضر تھے ۞ اس نے اُنہیں سلام کر کے جو کچھ خدا نے اُس کی خدمت سے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل

۲۰ بیان کیا ۞ اُنہوں نے یہ سُن کر خدا کی بڑائی کی۔ پھر اُس سے کہا۔ اے بھائی تو دیکھتا ہے۔ کہ یہودیوں میں ہزارہا آدمی ایمان لے آئے ہیں۔ اور وہ سب شریعت کے بارے

۲۱ میں سرگرم ہیں ۞ اور اُن کو تیرے بارے میں سکھا دیا گیا ہے کہ تو غیر قوموں میں رہنے والے سب یہودیوں کو یہ کہہ کر موسیٰ سے پھر جانے کی تعلیم دیتا ہے کہ نہ اپنے لڑکوں کا

۲۲ ختنہ کرو۔ نہ موسوی رسموں پر چلو ۞ پس کیا کیا جائے؟ لوگ ضرور سنیں گے۔ کہ تو آیا ہے

لیکن جو مجھ سے بولتا تھا۔ اُس کی آواز نہ سُنی ۞ میں نے کہا اے خداوند میں کیا کروں؟ ۱۰
خداوند نے مجھ سے کہا۔ اُٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کچھ تیرے کرنے کے لئے مقرر ہوا ہے وہاں تجھے
سب کہا جائے گا ۞ جب مجھے اس نور کے جلال کے سبب کچھ نہ دکھائی دیا۔ تو میرے ساتھی ۱۱
میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق میں لے گئے ۞ اور حننیاہ نام ایک شخص جو شریعت کے موافق ۱۲
دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا ۞ میرے پاس ۱۳
آیا اور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا۔ بھائی ساؤل۔ پھر بینا ہو۔ اُسی گھڑی بینا ہو کر میں نے
اُس کو دیکھا ۞ اس نے کہا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھ کو اس لئے مقرر کیا کہ تو ۱۴
اُس کی مرضی کو جانے اور اس راست باز کو دیکھے اور اس کے منہ کی آواز سُنے ۞ کیونکہ ۱۵
تو اُس کی طرف سے سب آدمیوں کے سامنے ان باتوں کا گواہ ہوگا۔ جو تو نے دیکھی۔ اور
سُنی ہیں ۞ اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتسمہ لے اور اُس کا نام لے کر اپنے گناہوں کو ۱۶
دھو ڈال ۞ جب میں پھر یروشلیم میں آکر ہیکل میں دعا مانگ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ میں ۱۷
بے خود ہو گیا ۞ اور اُس کو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے جلدی کر اور فوراً یروشلیم سے نکل جا۔ ۱۸
کیونکہ میرے حق میں تیری گواہی قبول نہ کریں گے ۞ میں نے کہا اے خداوند۔ وہ خود ۱۹
جانتے ہیں کہ جو تجھ پر ایمان لائے۔ میں ان کو قید کراتا۔ اور جا بجا عبادت خانوں میں
پٹواتا تھا ۞ اور جب تیرے شہید ستفنس کا خون بہایا جاتا تھا۔ تو میں بھی وہاں کھڑا تھا ۲۰
اور اُس کے قتل پر راضی تھا اور اس کے قاتلوں کے کپڑوں کی حفاظت کرتا تھا ۞ اُس ۲۱
نے مجھ سے کہا۔ جا میں تجھے غیر قوموں کے پاس دور دور بھیجوں گا ۔

۞ وہ اس بات تک تو اُس کی سُنتے رہے۔ پھر بلند آواز سے چلائے کہ ایسے شخص ۲۲
کو زمین پر سے فنا کر دے! اس کا زندہ رہنا مناسب نہیں ۞ جب وہ چلاتے اور اپنے ۲۳
کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے ۞ تو پلٹن کے سردار نے حکم دے کر کہا۔ کہ اُسے قلعے ۲۴
میں لے جاؤ۔ اور کوڑے مار کر اس کا اظہار لو تاکہ مجھے معلوم ہو کہ وہ کس سبب سے اُس
کی مخالفت میں یوں چلاتے ہیں ۞ جب اُنہوں نے اُسے تسموں سے باندھ لیا تو پولس ۲۵
نے اس صوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا۔ کیا تمہیں روا ہے۔ کہ ایک رومی آدمی کے کوڑے
مارو اور وہ بھی قصور ثابت کئے بغیر؟ ۞ صوبہ دار یہ سُن کر پلٹن کے سردار کے پاس گیا ۲۶

۳۵ کہ اُسے قلعے میں لے جاؤ۔ جب سیڑھیوں پر پہنچا۔ تو بھیڑ کی زبردستی کے سبب سپاہیوں
۳۶ کو اُسے اٹھا کر لے جانا پڑا۔ کیونکہ لوگوں کی بھیڑ یہ چلاتی ہوئی اس کے پیچھے پڑی کہ اس کا کام تمام کر۔

۳۷ اور جب پولس کو قلعہ کے اندر لے جانے کو تھے۔ تو اُس نے پلٹن کے سردار سے کہا۔ کیا مجھے اجازت ہے۔ کہ تجھ سے کچھ کہوں؟ اُس نے کہا۔ کیا تو یونانی جانتا ہے؟
۳۸ کیا تو وہ مصری نہیں۔ جو اس سے پہلے غازیوں میں سے چار ہزار آدمیوں کو باغی کر کے جنگل
۳۹ میں لے گیا؟ پولس نے کہا کہ میں یہودی آدمی۔ کلکیہ کے مشہور شہر ترسس کا باشندہ ہوں
۴۰ میں تیری منت کرتا ہوں۔ کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اجازت دے۔ جب اُس نے اُسے اجازت دی۔ تو پولس نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا۔ جب وہ چپ چاپ ہو گئے۔ تو عبرانی زبان میں یوں کہنے لگے۔ کہ

باب ۲۲
۱ اے بھائیو اور بزرگو۔ میرا عذر سنو جو اب تم سے بیان کرتا ہوں۔
۲ جب اُنہوں نے سنا کہ ہم سے عبرانی زبان میں بولتا ہے۔ تو اور بھی چپ چاپ ہو گئے۔ پس اس نے کہا۔
۳ میں یہودی ہوں۔ اور کلکیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا۔ مگر میری تربیت اس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہوئی۔ اور میں نے باپ دادوں کی شریعت کی خاص پابندی کی تعلیم پائی۔ اور خدا کی راہ میں ایسا سرگرم تھا۔ جیسا تم سب آج کے دن ہو۔ چنانچہ میں
۴ نے مردوں اور عورتوں کو باندھ باندھ کر اور قیدخانے میں ڈال ڈال کر مسیحی طریق والوں
۵ کو یہاں تک ستایا۔ کہ مروا بھی ڈالا۔ چنانچہ سردار کاہن اور سارے بزرگ میرے گواہ ہیں کہ اُن سے میں بھائیوں کے نام خط لے کر دمشق کو روانہ ہوا تاکہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھ کر یروشلیم میں سزا دلانے کو لاؤں۔
۶ جب میں سفر کرتا کرتا دمشق کے نزدیک پہنچا۔ تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب یکایک ایک بڑا نور آسمان سے میرے گردا گرد آ چمکا۔
۷ اور میں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سنی کہ اے ساؤل اے ساؤل
۸ تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ میں نے جواب دیا۔ کہ اے خداوند۔ تو کون ہے؟ اس نے مجھ
۹ سے کہا۔ میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہے۔ اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا

۱۱ ؂ اسی رات خداوند اس کے پاس آکھڑا ہوا اور کہا۔ خاطر جمع رکھ۔ کہ جیسے تو نے
میری بابت یروشلیم میں گواہی دی ویسے ہی تجھے روم میں بھی گواہی دینی ہوگی ؂
۱۲ ؂ جب دن ہوا تو یہودیوں نے ایکا کر کے اور لعنت کی قسم کھا کر کہا کہ جب تک ہم
۱۳ پولس کو قتل نہ کریں نہ کچھ کھائیں گے نہ پیئیں گے ؂ اور جنھوں نے آپس میں یہ سازش کی
۱۴ وہ چالیس سے زیادہ تھے ؂ پس اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس جا کر کہا۔
کہ ہم نے سخت لعنت کی قسم کھائی ہے۔ کہ جب تک پولس کو قتل نہ کریں۔ کچھ نہ چکھینگے
۱۵ ؂ پس اب تم صدر عدالت والوں سے مل کر پلٹن کے سردار سے عرض کرو۔ کہ اُسے
تمہارے پاس لائے گویا تم اس کے معاملے کی حقیقت زیادہ دریافت کرنی چاہتے ہو۔
۱۶ اور ہم اُس کے پہنچنے سے پہلے اُس کے مار ڈالنے کو تیار ہیں ؂ لیکن پولس کا بھانجہ اُنکی گھات
۱۷ کا حال سن کر آیا۔ اور قلعہ میں جا کر پولس کو خبر دی ؂ پولس نے صوبہ داروں میں سے ایک
کو بلا کر کہا۔ اس جوان کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کچھ کہنا چاہتا ہے۔
۱۸ ؂ پس اس نے اُس کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا کر کہا۔ کہ پولس قیدی نے مجھے بلا کر
۱۹ درخواست کی۔ کہ اس جوان کو تیرے پاس لاؤں۔ کہ تجھ سے کچھ کہنا چاہتا ہے ؂ پلٹن
کے سردار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اور الگ جا کر پوچھا۔ کہ مجھ سے کیا بات کہنی چاہتا ہے؟
۲۰ ؂ اس نے کہا۔ یہودیوں نے ایکا کیا ہے۔ کہ تجھ سے درخواست کریں۔ کہ کل پولس کو صدر
۲۱ عدالت میں لائے گویا تو اُس کے حال کی اور بھی تحقیقات کرنی چاہتا ہے ؂ لیکن تو اُن
کی نہ ماننا۔ کیونکہ ان میں چالیس شخص سے زیادہ اس کی گھات میں ہیں جنھوں نے لعنت
کی قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے مار نہ ڈالیں نہ کھائیں گے نہ پیئیں گے۔ اور اب وہ تیار
۲۲ ہیں۔ صرف تیرے وعدے کا انتظار ہے ؂ پس سردار نے جوان کو یہ حکم دے کر رخصت کیا
۲۳ کہ کسی سے نہ کہنا کہ تو نے مجھ پر یہ ظاہر کیا ؂ اور دو صوبہ داروں کو پاس بلا کر کہا کہ دو سو
۲۴ سپاہی اور ستر سوار اور دو سو نیزہ بردار پہر رات گئے قیصریہ کے جانے کو تیار رکھنا ؂ اور
حکم دیا۔ کہ پولس کی سواری کے لئے جانوروں کو بھی حاضر کریں۔ تاکہ اسے فیلکس حاکم کے
۲۵ پاس صحیح سلامت پہنچا دیں ؂ اور اس مضمون کا خط لکھا +
۲۶ ؂ کلودیس لوسیاس کا فیلکس بہادر حاکم کو سلام ؂ اس شخص کو یہودیوں نے پکڑ کر

۲۸ ڈرا سے خبر دے کر کہ۔ تو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رومی آدمی ہے ۞ پلٹن کے سردار نے اُس
۲۸ کے پاس آکر کہا مجھے بتا تو کیا تو رومی ہے۔ اُس نے کہا ہاں ۞ پلٹن کے سردار نے جواب
دیا کہ میں نے بڑی رقم دے کر رومی ہونے کا رتبہ حاصل کیا۔ پولس نے کہا۔ میں تو پیدائشی
۲۹ ہوں ۞ پس جو اُس کا اظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ ہو گئے اور پلٹن کا سردار بھی
معلوم کر کے ڈر گیا۔ کہ جس کو میں نے باندھا ہے۔ وہ رومی ہے +

۳۰ ۞ صبح کو یہ حقیقت معلوم کرنے کے ارادے سے کہ یہودی اس پر کیا الزام لگاتے
ہیں اس نے اس کو کھول دیا۔ اور سردار کاہن اور سارے صدر عدالت والوں کو جمع ہونے
حکم دیا۔ اور پولس کو نیچے لے جا کر اُن کے سامنے کھڑا کر دیا +

باب ۲۳ ۱ ۞ پولس نے صدر عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا۔ اے بھائیو میں نے
۲ آج تک کمال نیک نیتی سے خدا کے واسطے عمر گذاری ہے ۞ سردار کاہن حننیاہ نے اُن کو جو اُس
۳ کے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُس کے منہ پر طمانچہ مارو ۞ پولس نے اُس سے کہا۔ اے سفید
پھری ہوئی دیوار۔ خدا تجھے مارے گا۔ تو شریعت کے موافق میرا انصاف کرنے کو بیٹھا ہے۔ اور
۴ کیا شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہے؟ ۞ جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے کہا
۵ کیا تو خدا کے سردار کاہن کو بُرا کہتا ہے؟ ۞ پولس نے کہا اے بھائیو۔ مجھے معلوم نہ تھا۔
۶ کہ یہ سردار کاہن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا نہ کہہ ۞ جب پولس نے
یہ معلوم کیا۔ کہ بعض صدوقی ہیں اور بعض فریسی تو عدالت میں پکار کے کہا۔ کہ
اے بھائیو۔ میں فریسی اور فریسیوں کی اولاد ہوں۔ مُردوں کی امید اور قیامت کے بارے
۷ میں مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے ۞ جب اُس نے یہ کہا۔ تو فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار
۸ ہوئی۔ اور حاضرین میں پھوٹ پڑ گئی ۞ کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں۔ کہ نہ قیامت ہے
۹ نہ کوئی فرشتہ۔ نہ کوئی روح۔ مگر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ہیں ۞ پس بڑا شور ہوا۔ اور
فریسیوں کے فرقے کے بعض فقیہ اُٹھے۔ اور یوں کہہ کر جھگڑنے لگے۔ کہ ہم اس آدمی میں
۱۰ کچھ بُرائی نہیں پاتے اور اگر کسی روح یا فرشتے نے اس سے کلام کیا ہو۔ تو پھر کیا؟ ۞ اور جب
بڑی تکرار ہوئی۔ تو پلٹن کے سردار نے اس خوف سے کہ مبادا پولس کے ٹکڑے کر دئے
جائیں۔ فوج کو حکم دیا۔ کہ اُتر کر اُسے اُن میں سے زبردستی نکالو اور قلعہ میں لے آؤ +

اسی طرح ہیں +

۱۰ ؂ جب حاکم نے پولُس کو بولنے کا اشارہ کیا تو اُس نے جواب دیا۔
چونکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اس قوم کی عدالت کرتا ہے۔ اس
۱۱ لئے میں خاطر جمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں ؂ تو دریافت کر سکتا ہے۔ کہ بارہ دن
۱۲ سے زیادہ نہیں ہوئے۔ کہ میں یروشلیم میں عبادت کرنے گیا تھا ؂ اور اُنہوں نے مجھے نہ
ہیکل میں کسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے پایا نہ عبادت خانوں میں
۱۳ نہ شہر میں ؂ اور نہ وہ ان باتوں کو جن کا مجھ پر اب الزام لگاتے ہیں۔ تیرے سامنے
۱۴ ثابت کر سکتے ہیں ؂ لیکن تیرے سامنے یہ اقرار کرتا ہوں کہ جس طریق کو وہ بدعت کہتے
ہیں۔ اُسی کے مطابق میں اپنے باپ دادوں کے خدا کی عبادت کرتا ہوں۔ اور جو
۱۵ کچھ توریت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے اُس سب پر میرا ایمان ہے ؂ اور خدا
سے اُسی بات کی امید رکھتا ہوں۔ جس کے وہ خود بھی منتظر ہیں۔ کہ راستبازوں
۱۶ اور ناراستوں دونوں کی قیامت ہو گی ؂ اسی لئے میں خود بھی کوشش میں رہتا ہوں
۱۷ کہ خدا اور آدمیوں کے باب میں میرا دل مجھے کبھی ملامت نہ کرے ؂ بہت برسوں کے بعد
۱۸ میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے اور نذریں چڑھانے آیا تھا ؂ اُنہوں نے بغیر ہنگامے یا
بلوے کے مجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہوئے ہیکل میں پایا۔ ہاں آسیہ کے
۱۹ چند یہودی تھے ؂ اور اگر اُن کا مجھ پر کچھ دعوےٰ تھا تو اُنہیں تیرے سامنے حاضر ہو کر فریاد
۲۰ کرنی واجب تھی ؂ یا یہی خود کہیں کہ جب میں صدر عدالت کے سامنے کھڑا تھا۔ تو مجھ
۲۱ میں کیا برائی پائی تھی ؂ سوا اس ایک بات کے کہ میں نے اُن میں کھڑے ہو کر بلند
آواز سے کہا تھا کہ مُردوں کی قیامت کے بارے میں آج مجھ پر تمہارے سامنے مقدمہ
ہو رہا ہے +

۲۲ ؂ فیلکس نے جو صحیح طور پر اس طریق سے واقف تھا۔ یہ کہہ کر مقدمے کو ملتوی
۲۳ کر دیا۔ کہ جب پلتن کا سردار لوسیاس آئے گا۔ تو میں تمہارا مقدمہ فیصل کروں گا ؂ اور
صوبہ دار کو حکم دیا۔ کہ اس کو قید تو رکھ۔ مگر آرام سے رکھنا۔ اور اُس کے دوستوں میں سے
کسی کو اس کی خدمت کرنے سے منع نہ کرنا +

۔ ڈالنا چاہا۔ مگر جب مجھے معلوم ہوا کہ رومی ہے۔ تو فوج لیکر جا کر چھڑا لایا۔
۲۸ اور اس بات کے دریافت کرنے کا ارادہ کرکے کہ وہ کس سبب سے اُس پر نالش کرتے
۲۹ ہیں اُسے اُن کی صدر عدالت میں لے گیا۔ اور معلوم ہوا کہ وہ اپنی شریعت کے مسئلوں
کی بابت اُس پر نالش کرتے ہیں۔ لیکن اُس پر کوئی ایسا الزام نہیں لگایا گیا۔ جو قتل
۳۰ یا قید کے لایق ہو۔ اور جب مجھے اطلاع ہوئی۔ کہ اس شخص کے برخلاف سازش ہونے
والی ہے تو میں نے اُسے فوراً تیرے پاس بھیج دیا ہے۔ اور اس کے مدعیوں کو بھی حکم
دے دیا ہے۔ کہ تیرے سامنے اس پر دعوے کریں +

۳۱ پس سپاہیوں نے حکم کے موافق پولس کو لے کر راتوں رات انتیپترس میں پہنچا
۳۲ دیا۔ اور دوسرے دن سواروں کو اس کے ساتھ جانے کے لئے چھوڑ کر آپ قلعہ کو پھرے۔
۳۳ اُنہوں نے قیصریہ میں پہنچ کر حاکم کو خط دے دیا۔ اور پولس کو بھی اُس کے آگے حاضر کیا
۳۴ اُس نے خط پڑھ کر پوچھا کہ یہ کس صوبے کا ہے؟ اور یہ معلوم کرکے کہ کلکیہ کا ہے۔ اس
۳۵ سے کہا۔ کہ جب تیرے مدعی بھی حاضر ہوں گے تو میں تیرا مقدمہ کروں گا اور اسے ہیرودیس
کے قلعہ میں قید رکھنے کا حکم دیا +

باب ۲۴

۱ پانچ دن کے بعد حننیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور ترطلس نام ایک وکیل
۲ کو ساتھ لے کر وہاں آیا۔ اور اُنہوں نے حاکم کے سامنے پولس کی فریاد کی۔ جب وہ بلایا گیا
تو ترطلس الزام لگا کے کہنے لگا۔ کہ

اے فیلکس بہادر۔ چونکہ تیرے وسیلے سے ہم بڑے امن میں ہیں اور تیری دوراندیشی
۳ سے اس قوم کے فایدے کے لئے خرابیوں کی اصلاح ہوتی ہے۔ ہم ہر طرح اور ہر جگہ کمال
۴ شکرگذاری کے ساتھ تیرا احسان مانتے ہیں۔ مگر اس لئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ
دوں میں تیری منت کرتا ہوں۔ کہ تو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سن لے۔
۵ کیونکہ ہم نے اس شخص کو مفسد اور دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز اور ناصریوں
۶ کے بدعتی فرقے کا سرگروہ پایا۔ اُس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کی بھی کوشش کی تھی اور
۸ ہم نے اُسے پکڑا۔ اسی سے تحقیق کرکے تو آپ ان سب باتوں کو دریافت کر سکتا ہے جن کا ہم
۹ اس پر الزام لگاتے ہیں۔ اور یہودیوں نے بھی اس دعوے میں متفق ہو کر کہا کہ یہ باتیں

صلاح کار دن سے مصلحت کر کے جواب دیا کہ تو نے قیصر کے ہاں اپیل کیا ہے تو قیصر ہی کے پاس جائے گا ✠

۱۳ ۝ اور کچھ دن گذرنے کے بعد اگرپہ بادشاہ اور برنیکے نے قیصریہ میں آکر فیستس سے ملاقات کی ۝ ۱۴ اور اُن کے کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیستس نے پولُس کے مقدمے کا حال بادشاہ سے یہ کہہ کر بیان کیا کہ ایک شخص کو فیلکس قید میں چھوڑ گیا ہے ۝ ۱۵ جب میں یروشلیم میں تھا۔ تو سردار کاہنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے اُس کی فریاد کی اور سزا کے حکم کی درخواست کی ۝ ۱۶ اُن کو میں نے جواب دیا۔ کہ رومیوں کا یہ دستور نہیں کہ کسی آدمی کو رعایتاً سزا کے لئے حوالے کریں۔ جب تک کہ مدعا علیہ کو اپنے مدعیوں کے روبرو ہو کر دعوے کے جواب دینے کا موقع نہ ملے ۝ ۱۷ پس جب وہ یہاں جمع ہوئے تو میں نے کچھ دیر نہ کی۔ بلکہ دوسرے ہی دن تخت عدالت پر بیٹھ کر اس آدمی کے لانے کا حکم دیا ۝ ۱۸ مگر جب اُس کے مدعی کھڑے ہوئے۔ تو جن برائیوں کا مجھے گمان تھا اُن میں سے اُنہوں نے کسی کا الزام اس پر نہ لگایا ۝ ۱۹ بلکہ اپنے دین اور کسی شخص یسوعؔ کی بابت اس سے بحث کرتے تھے جو مر گیا تھا اور پولُس اُس کو زندہ بتاتا ہے ۝ ۲۰ چونکہ میں ان باتوں کی تحقیقات کی بابت اُلجھن میں تھا۔ اس لئے اُس سے پوچھا۔ کیا تو یروشلیم میں جانے کو راضی ہے۔ کہ وہاں ان باتوں کا فیصلہ ہو؟ ۝ ۲۱ مگر جب پولُس نے اپیل کیا کہ میرا مقدمہ شہنشاہ کی عدالت میں فیصل ہو۔ تو میں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیجوں وہ قید رہے ۝ ۲۲ اگرپہ نے فیستس سے کہا۔ میں بھی اُس آدمی کی سننا چاہتا ہوں۔ اُس نے کہا کہ تو کل سُن لے گا ✠

۲۳ ۝ پس دوسرے دن جب اگرپہ اور برنیکے بڑی شان و شوکت سے پلٹن کے سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ دیوان خانے میں داخل ہوئے تو فیستس کے حکم سے پولُس حاضر کیا گیا ۝ ۲۴ پھر فیستس نے کہا۔ اے اگرپہ بادشاہ اور اے سب حاضرین تم اس شخص کو دیکھتے ہو۔ جس کی بابت یہودیوں کے سارے گروہ نے یروشلیم میں اور یہاں بھی چلا چلا کر مجھ سے عرض کی کہ اس کا آگے کو جیتا رہنا مناسب نہیں ۝ ۲۵ لیکن مجھے معلوم ہوا۔ کہ اُس نے قتل کے لائق کچھ نہیں کیا۔ اور جب اُس نے خود شہنشاہ کے ہاں

۲۴ ؀ اور چند روز کے بعد فیلکس اپنی بیوی درُوسلہ کو جو یہودن تھی ساتھ لے کر آیا۔
۲۵ اور پولُس کو بلوا کر اُس سے مسیح یسوع کے دین کی کیفیت سُنی ؀ اور جب وہ راستبازی
اور پرہیزگاری اور آیندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا۔ تو فیلکس نے دہشت کھا کر جواب دیا
۲۶ کہ اس وقت تو جا۔ فرصت پا کر تجھے پھر بلاؤں گا ؀ اُسے پولُس سے کچھ روپے ملنے کی
۲۷ امید بھی تھی۔ اس لئے اُسے اور بھی بُلا بُلا کر اُس کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ؀ لیکن جب
دو برس گذر گئے۔ تو پرکیُس فیستُس فیلکس کی جگہ مقرر ہوا۔ اور فیلکس یہودیوں کو اپنا
احسان مند کرنے کی غرض سے پولُس کو قید ہی میں چھوڑ گیا ✣

باب ۲۵ ۱ ؀ پس فیستُس صوبہ میں داخل ہو کر تین روز کے بعد قیصریہ سے یروشلیم کو گیا۔
۲ ؀ اور سردار کاہنوں اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے ہاں پولُس کی فریاد کی ؀ اور
۳ اُس کی مخالفت میں یہ رعایت چاہی کہ وہ اُسے یروشلیم میں بلا بھیجے اور گھات میں
۴ تھے۔ کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں ؀ مگر فیستُس نے جواب دیا۔ کہ پولُس تو قیصریہ میں قید
۵ ہے۔ اور میں آپ جلد وہاں جاؤں گا ؀ پس تم میں سے جو اختیار والے ہیں وہ ساتھ چلیں
اور اگر اس شخص میں کچھ بے جا بات ہو تو اُس کی فریاد کریں ✣
۶ ؀ وہ اُن میں آٹھ دس دن رہ کر قیصریہ کو گیا۔ اور دوسرے دن تختِ عدالت
۷ پر بیٹھ کر پولُس کے لانے کا حکم دیا ؀ جب وہ حاضر ہوا۔ تو جو یہودی یروشلیم سے آئے تھے۔
وہ اُس کے آس پاس کھڑے ہو کر اس پر بہتیرے سخت الزام لگانے لگے۔ مگر اُن کو ثابت نہ
۸ کر سکے ؀ لیکن پولُس نے یہ عذر کیا۔ کہ میں نے نہ تو کچھ یہودیوں کی شریعت کا گناہ کیا ہے۔
۹ نہ ہیکل کا نہ قیصر کا ؀ مگر فیستُس نے یہودیوں کو اپنا احسان مند بنانے کی غرض سے پولُس
کو جواب دیا۔ کیا تجھے یروشلیم جانا منظور ہے۔ کہ تیرا یہ مقدمہ وہاں میرے سامنے فیصل ہو؟
۱۰ ؀ پولُس نے کہا۔ میں قیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہوں۔ میرا مقدمہ یہیں فیصل
۱۱ ہونا چاہئے۔ یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا۔ چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہے ؀ اگر بدکار
ہوں یا میں نے قتل کے لائق کوئی کام کیا ہے۔ تو مجھے مرنے سے انکار نہیں۔ لیکن جن باتوں
کا وہ مجھ پر الزام لگاتے ہیں۔ اگر اُن کی کچھ اصل نہیں تو اُن کی رعایت سے کوئی مجھ
۱۲ کو اُن کے حوالے نہیں کر سکتا۔ میں قیصر کے ہاں اپیل کرتا ہوں ؀ پھر فیستُس نے

معلوم بات

گئے۔ اور خاص

کوئی بات

لئے ہوئے ظاہر

ہاتھ بڑھا کر

نالش کرتے ہیں۔ آج تیرے

کہ تحمل سے میری

شروع جوانی

خدا نے ہمارے باپ دادوں سے کیا تھا۔ اسی وعدے کے پورا ہونے کی امید پر ہمارے ۷
بارہ کے بارہ قبیلے دل وجان سے رات دن عبادت کیا کرتے ہیں۔ اسی امید کے سبب
اے بادشاہ۔ یہودی مجھ پر نالش کرتے ہیں۔ جب کہ خدا مُردوں کو جلاتا ہے۔ تو یہ بات ۸
تمہارے نزدیک کیوں غیر معتبر سمجھی جاتی ہے؟ میں نے بھی سمجھا تھا۔ کہ یسوع ناصری کے ۹
نام کی طرح طرح سے مخالفت کرنی مجھ پر فرض ہے۔ چنانچہ میں نے یروشلیم میں ایسا ہی کیا ۱۰
اور سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار پاکر بہت سے مقدسوں کو قید میں ڈالا۔ اور جب
وہ قتل کئے جاتے تھے۔ تو میں بھی یہی رائے دیتا تھا۔ اور ہر عبادت خانے میں انہیں سزا ۱۱
دلا دلا کر زبردستی اُن سے کفر کہلواتا تھا۔ بلکہ ان کی مخالفت میں ایسا دیوانہ بنا کہ غیر شہروں
میں بھی جاکر انہیں ستاتا تھا۔ اسی حال میں سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانہ لے کر ۱۲
دمشق کو جاتا تھا۔ تو اے بادشاہ میں نے دوپہر کے وقت راہ میں دیکھا۔ کہ سورج ۱۳

اس لئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھیری کہ وہاں سے روانہ ہوں اور اگر ہو سکے تو فینکس
میں پہنچکر جاڑا کاٹیں وہ کریتے کا ایک بندر ہے جس کا رخ شمال مشرق اور جنوب مشرق ہے
۱۳ ٭ جب کچھ کچھ دکھنا ہوا چلنے لگی تو انہوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا
۱۴ لنگر اُٹھایا۔ اور کریتے کے کنارے کے قریب قریب چلے ٭ لیکن تھوڑی دیر بعد
ایک بڑی طوفانی ہوا جو یورکلون کہلاتی ہے کریتے پر سے جہاز پر آئی ٭ اور جب جہاز
۱۶ ہوا کے قابو میں آگیا اور اس کا سامنا نہ کر سکا۔ تو ہم نے لاچار ہو کر اس کو بہنے دیا ٭ اور
کودہ نام ایک چھوٹے جزیرے کی آڑ میں بہتے بہتے ہم بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں
۱۷ لائے ٭ اور جب ملاح اس کو اوپر چڑھا چکے تو جہاز کی مضبوطی کی تدبیریں کر کے
اس کو نیچے سے باندھا۔ اور سُورتس کے چور بالو میں دھس جانے کے ڈر سے جہاز کا
۱۸ ساز و سامان اُتار لیا۔ اور اسی طرح بہتے چلے گئے ٭ مگر جب ہم نے آندھی سے بہت
۱۹ ہچکولے کھائے۔ تو دوسرے دن وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے ٭ اور تیسرے دن انہوں
۲۰ نے اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک دئے ٭ اور جب بہت
دنوں تک نہ سورج نظر آیا نہ تارے۔ اور شدت کی آندھی چل رہی تھی۔ تو آخر ہم کو
۲۱ بچنے کی امید بالکل نہ رہی ٭ اور جب بہت فاقے کر چکے تو پولس نے اُن کے بیچ میں
کھڑے ہو کر کہا۔ اے صاحبو۔ لازم تھا۔ کہ تم میری بات مان کر کریتے سے روانہ نہ ہوتے
۲۲ اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے ٭ مگر اب میں تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ خاطر جمع
۲۳ رکھو۔ کیونکہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا۔ مگر جہاز کا ٭ کیونکہ خدا جس کا میں
ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں۔ اُس کے فرشتے نے اسی رات کو میرے پاس
۲۴ آکر کہا۔ اے پولس نہ ڈر۔ ضرور ہے۔ کہ تو قیصر کے سامنے حاضر ہو۔ اور دیکھ۔ جتنے
۲۵ لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں۔ اُن سب کی خدا نے تیری خاطر جان بخشی کی ٭ اس
لئے اے صاحبو! خاطر جمع رکھو۔ کیونکہ میں خدا کا یقین کرتا ہوں۔ کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ہے
۲۶ ویسا ہی ہوگا ٭ لیکن یہ ضرور ہے۔ کہ ہم کسی ٹاپو میں جا پڑیں ٭
۲۷ ٭ جب چودھویں رات ہوئی۔ اور ہم بحر ادریا میں ٹکراتے پھرتے تھے۔ تو آدھی
۲۸ رات کے قریب ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا۔ کہ کسی ملک کے نزدیک پہنچ گئے ٭ اور

۱ سے کہا۔ تو تو تھوڑی ہی سی نصیحت کر کے مجھے مسیحی کرنیا چاہتا ہے۔ پولس نے کہا
میں تو خدا سے چاہتا ہوں۔ کہ تھوڑی نصیحت سے یا بہت سے صرف تو ہی نہیں۔
بلکہ جتنے لوگ آج میری سنتے ہیں۔ میری مانند ہو جائیں۔ سوا ان زنجیروں کے +

۳۰ ٥ تب بادشاہ اور حاکم اور برنیکے اور اُن کے ہمنشین اُٹھ کھڑے ہوئے۔
۳۱ ٥ اور الگ جا کر ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے۔ کہ یہ آدمی ایسا تو کچھ
۳۲ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لایق ہو ٥ اگرپا نے فیستس سے کہا کہ اگر یہ آدمی قیصر
کے ہاں اپیل نہ کرتا تو چھوٹ سکتا تھا +

باب ۲۷ ۱ ٥ جب جہاز پر اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھیر گیا تو اُنہوں نے پولس اور بعض اور
۲ قیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صوبہ دار یولیس نام کے حوالے کیا ٥ اور ہم ادرمتیم
کے ایک جہاز پر۔ جو آسیہ کے کنارے کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا۔ سوار ہو کر روانہ
۳ ہوئے۔ اور تھسلنیکے کا ارسترخس مکدنی ہمارے ساتھ تھا ٥ دوسرے دن صیدا میں
جہاز ٹھیرا۔ اور یولیس نے پولس پر مہربانی کر کے دوستوں کے پاس جانے کی اجازت
۴ دی تاکہ اس کی خاطرداری ہو ٥ وہاں سے ہم روانہ ہوئے۔ اور کپرس کی آڑ میں ہو کر
۵ چلے۔ اس لئے کہ ہوا مخالف تھی ٥ پھر ہم کلکیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذر کر لوکیہ
۶ کے شہر مورہ میں اُترے ٥ وہاں صوبہ دار کو اسکندریہ کا ایک جہاز اطالیہ جاتا
۷ ہوا ملا۔ پس ہم کو اس میں بٹھا دیا ٥ اور ہم بہت دنوں تک آہستہ آہستہ چل کر جب
مشکل سے کندس کے سامنے پہنچے۔ تو اس لئے کہ ہوا ہم کو آگے بڑھنے نہ دیتی تھی۔
۸ سلمونے کے سامنے سے ہو کر کریتے کی آڑ میں چلے ٥ اور بمشکل اس کے کنارے کنارے
چل کر حسین بندر نام ایک مقام میں پہنچے جس سے لسیہ شہر نزدیک تھا +
۹ ٥ جب بہت عرصہ گذر گیا۔ اور جہاز کا سفر اس لئے خطرناک ہو گیا۔ کہ روزے
۱۰ کا دن گذر چکا تھا تو پولس نے انہیں یہ کہہ کر نصیحت کی ٥ کہ اے صاحبو۔ مجھے معلوم
ہوتا ہے کہ اس سفر میں تکلیف اور بہت نقصان ہوگا۔ نہ صرف مال اور جہاز کا بلکہ
۱۱ ہماری جانوں کا بھی ٥ مگر صوبہ دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں پر پولس
۱۲ کی باتوں سے زیادہ لحاظ کیا ٥ اور چونکہ وہ بندر جاڑوں میں رہنے کے لئے اچھا نہ تھا۔

ہم پر خاص مہربانی کی۔ کیونکہ بارش کی جھڑی اور جاڑے کے سبب اُنہوں نے آگ
جلا کے ہم سب کی خاطر کی ٥ جب پولس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع کر کے آگ میں ڈالا۔ تو ۳
ایک سانپ گرمی پاکر نکلا۔ اور اُس کے ہاتھ پر لپٹ گیا ٥ جس وقت اُن اجنبیوں ۴
نے وہ کیڑا اُس کے ہاتھ میں لٹکا ہوا دیکھا۔ تو ایک دوسرے سے کہنے لگے۔ کہ بیشک
یہ آدمی خونی ہے اگرچہ سمندر سے بچ گیا۔ تو بھی عدل اُسے جینے نہیں دیتا ٥ پس اُس ۵
نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور اُسے کچھ ضرر نہ پہنچا ٥ مگر وہ منتظر تھے۔ کہ اس کا ۶
بدن سوج جائے گا۔ یا یہ مر کے یکایک گر پڑے گا۔ لیکن جب دیر تک انتظار کیا۔ اور
دیکھا۔ کہ اس کو کچھ ضرور نہ پہنچا تو اور خیال کر کے کہا۔ کہ یہ تو کوئی دیوتا ہے +

٥ وہاں سے قریب پُبلیُس نام اُس ٹاپو کے سردار کی مِلک تھی۔ اُس نے گھر لے ۷
جا کر تین دن تک بڑی مہربانی سے ہماری مہمانی کی ٥ اور ایسا ہوا کہ پُبلیُس کا باپ بخار ۸
اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا۔ پولس نے اُس کے پاس جا کر دعا مانگی۔ اور اُس پر
ہاتھ رکھ کر شفا دی ٥ جب ایسا ہوا تو باقی لوگ جو اُس ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور اچھے ۹
کئے گئے ٥ اور اُنہوں نے ہماری بڑی عزت کی۔ اور چلتے وقت جو کچھ ہمیں درکار تھا۔ ۱۰
جہاز پر رکھ دیا +

٥ تین مہینے کے بعد ہم اسکندریہ کے ایک جہاز پر روانہ ہوئے۔ جو جاڑے بھر ۱۱
اُس ٹاپو میں رہا تھا۔ اور جس کا نشان دیسکوری تھا ٥ اور سُرکُوسہ میں جہاز ٹھہرا کر تین ۱۲
دن رہے ٥ اور وہاں سے پھیر کھا کر ریگیم میں آئے۔ اور ایک روز بعد دکھنا چلی تو دوسرے ۱۳
دن پتیلی میں آئے ٥ وہاں ہم کو بھائی ملے۔ اور اُن کی منت سے ہم سات دن اُن ۱۴
کے پاس رہے۔ اور اسی طرح روما تک گئے ٥ وہاں سے بھائی ہماری خبر سن کر اپیُس ۱۵
کے چوک اور تین سرائے تک ہمارے استقبال کو آئے اور پولس نے اُنہیں دیکھ کر
خدا کا شکر کیا۔ اور اس کی خاطر جمع ہوئی +

٥ جب ہم روما پہنچے۔ تو پولس کو اجازت ہوئی۔ کہ اکیلا اس سپاہی کے ساتھ رہے ۱۶
جو اس پر پہرہ دیتا تھا +

٥ تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اُس نے یہودیوں کے رئیسوں کو بلوایا۔ اور جب ۱۷

پانی کی تھاہ لے کر بیس پُرسہ پایا۔ اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پھر تھاہ لے کر پندرہ پُرسہ
(۲۹) پایا ○ اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے۔ اور
(۳۰) صبح ہونے کی دعا مانگتے رہے ○ اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں۔
(۳۱) اور اس بہانے سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگی کو سمندر میں اُتارا ○ تو پولس نے صوبہ دار
(۳۲) اور سپاہیوں سے کہا۔ کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں گے۔ تو تم نہیں بچ سکتے ○ اس پر سپاہیوں
(۳۳) نے ڈونگی کی رسیاں کاٹ کر اسے چھوڑ دیا ○ اور جب دن نکلنے کو ہوا۔ تو پولس نے
سب کی منت کی۔ کہ کھانا کھا لو۔ اور کہا کہ تم کو انتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچتے کھینچتے
(۳۴) آج چودہ دن ہو گئے۔ اور تم نے کچھ نہیں کھایا ○ اس لئے تمہاری منت کرتا ہوں
کہ کھانا کھا لو۔ کیونکہ اس پر تمہاری بہتری موقوف ہے۔ اور تم میں سے کسی کے سر
(۳۵) کا ایک بال بیکا نہ ہوگا ○ یہ کہہ کر اس نے روٹی لی۔ اور ان سب کے سامنے خدا
(۳۶) کا شکر کیا۔ اور توڑ کر کھانے لگا ○ پھر ان سب کی خاطر جمع ہوئی اور آپ بھی کھانا کھانے
(۳۷، ۳۸) لگے ○ اور ہم سب مل کر جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے ○ جب وہ کھا کر سیر ہوئے۔
(۳۹) تو گیہوں کو سمندر میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے ○ جب دن نکل آیا۔ تو اُنہوں
نے اس ملک کو نہ پہچانا مگر ایک کھاڑی دیکھی۔ جس کا کنارہ صاف تھا۔ اور صلاح
(۴۰) کی۔ کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اس پر چڑھا لیں ○ پس لنگر کھول کر سمندر میں چھوڑ دئے
اور پتواروں کی بھی رسیاں کھول دیں۔ اور اگلا پال ہوا کے رُخ پر چڑھا کر اُس
(۴۱) کنارے کی طرف چلے ○ لیکن ایک ایسی جگہ جا پڑے۔ جس کے دونوں طرف سمندر
کا زور تھا۔ اور جہاز زمین پر ٹک گیا۔ پس گلہی تو دھکا کھا کر پھنس گئی۔ مگر دنبالہ لہروں
(۴۲) کے زور سے ٹوٹنے لگا ○ اور سپاہیوں کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں۔ کہ ایسا
(۴۳) نہ ہو۔ کوئی تیر کر بھاگ جائے ○ لیکن صوبہ دار نے پولس کے بچانے کی غرض سے
اُن کو اس ارادے سے باز رکھا۔ اور حکم دیا۔ کہ جو تیر سکتے ہیں پہلے کود کر کنارے پر
(۴۴) چلے جائیں ○ اور باقی لوگ بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اور چیزوں کے سہارے سے
چلے جائیں۔ اور اسی طرح سب کے سب خشکی پر سلامت پہنچ گئے ○

(باب ۲۸، ۱) ○ جب ہم پہنچ گئے۔ تو جانا۔ کہ اس ٹاپو کا نام ملتیے ہے ○ اور ان اجنبیوں نے

اور دل سے سمجھیں
اور رجوع لائیں
اور میں انہیں شفا بخشوں ۔

۲۸ پس تم کو معلوم ہو کہ خدا کی اس نجات کا پیغام غیر قوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اسے سن بھی لیں گی ۔

۳۰ اور وہ پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا ۳۱ اور جو اس کے پاس آتے تھے ۔ ان سب سے ملتا رہا ۔ اور کمال دلیری سے بغیر روک ٹوک کے خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا ۔
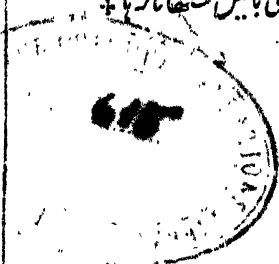
جمع ہو گئے۔ تو اُن سے کہا کہ اے بھائیو۔ ہر چند میں نے اُمت کے اور باپ دادوں
کی رسموں کے خلاف کچھ نہیں کیا۔ تو بھی یروشلیم سے قیدی ہو کر رومیوں کے ہاتھ
۱۸ حوالے کیا گیا۵ اُنہوں نے میری تحقیقات کر کے مجھے چھوڑ دینا چاہا۔ کیونکہ میرے قتل کا
۱۹ کوئی سبب نہ تھا۵ مگر جب یہودیوں نے مخالفت کی تو میں نے لاچار ہو کر قیصر کے ہاں اپیل
۲۰ کیا۔ مگر اس واسطے نہیں کیا۔ کہ اپنی قوم پر مجھے کچھ الزام لگانا تھا۵ پس اس لئے میں
نے تمہیں بلایا ہے۔ کہ تم سے ملوں اور گفتگو کروں کیونکہ اسرائیل کی اُمید کے سبب
۲۱ میں اس زنجیر سے جکڑا ہوا ہوں۵ اُنہوں نے اس سے کہا۔ نہ ہمارے پاس یہودیہ سے
تیرے بارے میں خط آئے۔ نہ بھائیوں میں سے کسی نے آکر تیری کچھ خبر دی۔ نہ برائی بیان
۲۲ کی۵ مگر ہم مناسب جانتے ہیں۔ کہ تجھ سے سنیں۔ تیرے کیا خیالات ہیں کیونکہ اس فرقے
کی بابت ہم کو معلوم ہے۔ کہ ہر جگہ اس کے خلاف کہتے ہیں +

۲۳ ۵ اور وہ اُس سے ایک دن ٹھہرا کر کثرت سے اُس کے ہاں جمع ہوئے اور وہ خدا
کی بادشاہت کی گواہی دے دے کر اور موسےٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں سے
۲۴ یسوع کی بابت سمجھا سمجھا کر صبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا رہا۵ اور بعض نے
۲۵ اُس کی باتوں کو مان لیا اور بعض نے نہ مانا۵ جب آپس میں متفق نہ ہوئے۔ تو پولس کے
اس ایک بات کے کہنے پر رخصت ہوئے۔ کہ روح القدس نے یشعیاہ نبی کی معرفت
تمہارے باپ دادوں سے خوب کہا کہ

۲۶ ۵ اس اُمت کے پاس جا کر کہہ
کہ تم کانوں سے سنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے۔
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔
۲۷ ۵ کیونکہ اس اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے۔
اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں۔
اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ آنکھوں سے معلوم کریں۔
اور کانوں سے سنیں